





بسم الله الرحمن الرحيم



در این کتاب مشتمل بر کتب و اشعار و کتب و اشعار و کتب و اشعار



اطلاوع۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے۔  
فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جس کے مباحثہ و ملاحظہ سے شائقان  
حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیبل پینج کے تیز  
جو سادہ سے ہیں انہیں بعض کتب فقہ فارسی وغیرہ کی درجہ کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتب  
اُس فن کی اور بھی کتب موجود ہوں کارخانہ سے قدر دانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہے۔

نام کتاب	قیمت	نام کتاب
شرح فارسی فقہ وقایہ۔ از عبد الرحمن جامی		کتب فقہ فارسی
کنز فارسی۔ از مفتی نصیر الدین کربانی	۱۱ روپے	شرح سفر السعادت۔ از مولانا عبدالحق دہلوی معروف۔
مع فرہنگ۔		بیچ انچ۔ مسلی بہ غایتہ الشعور از ملا محمد شاہ۔
مالا بدینہ۔ از قاضی شہار الدین رحمہ اللہ شیخ ویت نامہ	۱۱ روپے	تذکرۃ الجمعہ۔ احکام جمعہ از مولوی عبد السلام
شرح مختصر وقایہ کورمیری۔ از مولانا جلال الدین	۹ پائی	بیان۔ در حکم تہاکو و حقہ از ملا سعید الدین
سمہندی۔	۹ پائی	بدائع منظوم۔ مسائل فقہ نظم فارسی از
رسالہ قاضی قطب۔ ذکر ایمان و ارکان۔		ملا ناظم علی۔
رسالہ تنبیہ الانسان۔ در علت و حرمت	۲ روپے	نام حق۔ مشہور درسی از شیخ شرف الدین
جانوران۔		بخاری رحمہ۔
کتب فقہ عربی	۶ پائی	ماہ مسائل۔ سو مسائل از مولانا احمد احمد
ابو الکلام۔ شرح مختصر وقایہ از عبد اللہ بن محمد	۱۲ روپے	شرح وقایہ فارسی۔ مع حاشیہ ملتقی الابحراز
معروف۔		شاہ عبدالحق محدث دہلوی۔
مبادی الاصول۔ مصنفہ مولانا	۱۲ روپے	مسائل المتقین۔ مرغوب علماء و کاتبین
ابی المنصور الحسن بن یوسف۔		از مولوی الہیار خان۔
پہچندی۔ شرح مختصر وقایہ از مولانا	۱۲ روپے	فتاویٰ برہنہ۔ جامع البواب فقہ الزیلعی
عبد القلی برہندی مستبشر ہے۔	۱۲ روپے	نصیر الدین۔
کنز الدقائق۔ عربی کلمان۔		



# فہرست کتب فارسی

مضمون	نمبر	مضمون	نمبر
کتاب الطہارت	۲	مسئله - اگر مرد و عورت با زن نارسیدہ وطی کند	۴
فرائض وضو	"	مسئله - پاک شدن زن از حیض و نفاس	"
سنن و مستحبات وضو	"	مسئله - خروج ندی و ودی و اقلام بے تری	"
نواقض وضو	۳	مسئله - بیان ندی و ودی	"
بیرون آمدن پمیدی از تن و تو کردن پُری دهن	"	مسئله - غسل جمعه و عیدین و برآ حرام استین روز عرفه	"
مسئله - تو بلفم	"	مسئله - غسل بیت و غیره	"
مسئله - تو خون	"	مسئله - در شناختن آبها	"
مسئله - زن اندک اندک	"	مسئله - آب روان	"
مسئله - خواب بر بیلو	"	مسئله - مردن چیزے که خون ندارد	۵
مسئله - خواب در حالت قیام	"	مسئله - آب متعل	"
مسئله - پیوستگی ددیوانگی دستی	"	مسئله - خبیثه که در چاه فرو آید	"
مسئله - خنده و تمسخر	"	مسئله - پلوتے تا پیراسته را که در باغت کنند	"
مسئله - مباشرت فاحشه	"	مسئله - موس آدمی و میت و استخوان و عصب	"
مسئله - بیرون آمدن کرم از جراحت	"	مسئله - افتادن نجاست در چاه	"
مسئله - من ذکر دس مردن را بشنوت و غیر آن	"	مسئله - افتادن بول آدمی و ماکول اللحم	"
احکام غسل	۴	مسئله - هر چه حدث نبود	"
مسئله - مالیدن اندام	"	مسئله - شرب بول ماکول اللحم	"
مسئله - رسانیدن آب بر دهن پوست ختنه ناکرده	"	مسئله - مردن موشے و مانند آن در چاه	"
مسئله - سنت و غسل	"	مسئله - آما سیدن در تریدن میان خود و بزرگ چاه	"
مسئله - باز کردن گیسو بافتہ	"	مسئله - چاہے که خبیثه دار بود	"
مسئله - خروج منی با دق و شہوت	"	مسئله - در چاہے جو اسے آما سیدہ در زیرہ یا بند	"
مسئله - فائس شدن حشفه در دیر قبل	"	و وقت افتادن معلوم نیست	"



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵	مسئلہ ۲۱ - تیمم با وجود آب بعد خوف فوت نماز	۱۵	مسئلہ ۱۵ - عرق ہر چیز سے
۷	مسئلہ ۲۲ - تیمم با وجود آب بعد خوف فوت نماز	۱۶	مسئلہ ۱۶ - پس خوردہ آدمی واسپ و ماکول اللحم
۸	مسئلہ ۲۳ - تیمم با وجود آب بعد خوف فوت نماز	۱۷	مسئلہ ۱۷ - پس خوردہ کافر
۹	مسئلہ ۲۴ - تیمم با وجود آب بعد خوف فوت نماز	۱۸	مسئلہ ۱۸ - اگر کسی بعد خوردن خمر در حال آب بخورد
۱۰	مسئلہ ۲۵ - اگر گمان آب دارد	۱۹	مسئلہ ۱۹ - پس خوردہ گرہ و ماکیان کوچہ گرد و پرندگان
۱۱	مسئلہ ۲۶ - مقدار تیر بر تپ		حرام گوشت
۱۲	مسئلہ ۲۷ - تیمم کہ نزو رفیق او آب است		مسئلہ ۲۰ - پس خوردہ خروا و استر
۱۳	مسئلہ ۲۸ - تیمم کہ بیشتر از اندام جنب بر مریح است یا بیشتر		مسئلہ ۲۱ - بنید تر و حشر ما
۱۴	از اندام صحیح است و مسح بر جراحت		باب التیمم
۱۵	باب المسح علی الخشین		مسئلہ ۲۲ - تیمم جائز است اگر آب دور بود
۱۶	مسح بر موزہ مردوزن را جائز است اگر جنب نباشد		مسئلہ ۲۳ - تیمم بخوف زیاد در مرض
۱۷	مسئلہ ۲۴ - مدت مسح در حق مقیم و مسافر		مسئلہ ۲۴ - تیمم بعد سرنا و تیمم در حالت جنابت و
۱۸	مسئلہ ۲۵ - طهارت کاملہ بوقت حدیث طهارت		حدیث در شرب و بیرون شہر
۱۹	و بوقت لبس		مسئلہ ۲۵ - تیمم از ترس درندگان و دشمن و تشنگی
۲۰	مسئلہ ۲۶ - ابتدا است یا تسبیح و کیفیت مسح		مسئلہ ۲۶ - بر سر آب رسیدن و چیزیکہ بدان آب کشند و بچند
۲۱	مسئلہ ۲۷ - دریدگی در موزہ بسیار و اندک		مسئلہ ۲۷ - ماہیت تیمم
۲۲	مسئلہ ۲۸ - دریدگی موزہ متفرق		مسئلہ ۲۸ - استیعاب در تیمم
۲۳	مسئلہ ۲۹ - اگر نجاست غلیظہ پر آگندہ در موزہ رسد		مسئلہ ۲۹ - جنب و حائض و محدث در تیمم برابر اند
۲۴	و برہنگی پر آگندہ در عورت		مسئلہ ۳۰ - تیمم بر ہر پاک است از جنس زمین
۲۵	مسئلہ ۳۰ - شکندہ مسح		مسئلہ ۳۱ - تیمم بگرد
۲۶	مسئلہ ۳۱ - بیرون آمدن بیشتر از قدم از جاے خود		مسئلہ ۳۲ - نیت در تیمم
۲۷	مسئلہ ۳۲ - میافریکشا نہ روز مسح کرد بعدہ مقیم شد		مسئلہ ۳۳ - تیمم کافر بنیت اسلام
۲۸	مسئلہ ۳۳ - مسح بر سر موزہ		مسئلہ ۳۴ - ارتداد
۲۹	مسئلہ ۳۴ - مسح بر جوبلی کہ با جلد و نعل باشد		مسئلہ ۳۵ - قادر است بر آنیکہ فاضل از حاجت تیمم
۳۰	مسئلہ ۳۵ - مسح بر دست و کالہ و دے پوشن بر پشت		مسئلہ ۳۶ - ہر چه ناقص و مفقود است
۳۱	مسئلہ ۳۶ - مسح بر جبیرہ		مسئلہ ۳۷ - تیمم در حالت عدم آب فاضل
۳۲	مسئلہ ۳۷ - جبیرہ کہ زیر او مقدار سے اندام		مسئلہ ۳۸ - رجائے وجود آب و تاخیر نماز
۳۳	صحیح است		مسئلہ ۳۹ - تیمم پیش از دخول وقت
۳۴	مسئلہ ۳۸ - جبیرہ افتاد بعد از نیکو شدن		مسئلہ ۴۰ - اداسے دو نفر من و نوافل بیک تیمم



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۸	مسئله - مالیدن موزه و بام از ستی خشک	۸	مسئله - در سج موزه و سج سر نیت شرط نیت
۱۰	مسئله - تنج و کار در آئینه پلید		باب حیض
۱۱	مسئله - اگر زینت پلید خشک شد		کیفیت حیض
۱۲	مسئله - خون و خمر و غیره		مسئله - اقل مدت حیض
۱۳	مسئله - بول ماکول الکحمر و پس غلنده پزندگان		مسئله - اکثر مدت حیض
۱۴	حرام گوشت		مسئله - بیان استحاضه
۱۵	مسئله - نجاسته که دیده شود		مسئله - خون حیض پنج گونه است
۱۶	مسئله - نجاسته که دیده نشود	۹	مسئله - الوان خون حیض
۱۷	مسئله - آنچه شیلیدن او ممکن نیست		مسئله - مس عورت حائضه
۱۸	مسئله - استنجا		مسئله - جنابت
۱۹	مسئله - تجاوز کردن نجاست از خمرج		مسئله - حدث
۲۰	مسئله - استنجا کند بدست راست و باستخوان		مسئله - اگر خون حیض بدو روز منقطع شد
۲۱	رسفاله و سه گین و نمک و طعام		مسئله - طهریک در میان دو خون است
۲۲	کتاب الاوقات		مسئله - اقل طهر
۲۳	وقت نماز فجر و عصر و مغرب		مسئله - خون استحاضه
۲۴	مسئله - اول وقت عشا و وتر		مسئله - اگر عادت در حیض کم از ده دور نفاس
۲۵	مسئله - هر که وقت عشا و وتر در نیابد		کم از چهل روز است
۲۶	مسئله - روز ابر		مسئله - اگر بلوغ با استحاضه استمرار شد
۲۷	مسئله - ممنوعات بوقت طلوع آفتاب		مسئله - حکم استحاضه و سلسل لبول و غیره
۲۸	مسئله - ممنوع است از نماز نفل بعد فجر و عصر	۱۰	مسئله - وضوء صاحب عذر و خروج و دخول وقت
۲۹	مسئله - ممنوع است بعد از طلوع فجر نماز نفل		مسئله - صاحب عذر
۳۰	مسئله - ممنوع است پیش از مغرب وقت خطبه نماز نفل		مسئله - نفاس
۳۱	مسئله - جمیع کردن دو نماز بیک وقت		مسئله - بخون حامل
۳۲	باب الاذان		مسئله - بچه که از شکم افتد
۳۳	آنکه نماز بر سر نماز نفل		مسئله - اقل نفاس
۳۴	مسئله - اذان فجر		مسئله - خونیکه زیاده از چهل شبانه درست
۳۵	مسئله - اقامت		مسئله - دو بچه که از یک شکم متولد شوند
۳۶	مسئله - ترسل در اذان و اقامت		باب الانجاس شدن جامه و تن پلید
۳۷	مسئله - تشدید بیان اذان و اقامت		مسئله - موزه پلید



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۱۳	مسئله - لاحق نماز	۱۳	مسئله - جلسه میان اذان و اقامت
"	مسئله - تعدیل ارکان	"	مسئله - اذان و اقامت برای نماز فائمه
"	مسئله - تعدد اولی و تشدید	"	مسئله - اذان پیش از دخول وقت
"	مسئله - ششماه نماز	"	مسئله - اذان و اقامت جنبه اقامت محدث اذان
"	مسئله - دست راست بر دست چپ یزاق نهادن	"	زن در فاسق و فاعده دست و کبودک
"	مسئله - تکبیر رکوع و سجود و غیره	"	مسئله - اذان بنده و سزاوارده و نابینا و بیابان
"	مسئله - گرفتن زانو بر دست	"	مسئله - اگر مسافر ترک اذان و اقامت گیرد
"	مسئله - مسح الشیءین حمه در بئالک الحمد گفتن	"	مسئله - ترک اذان و اقامت در خانه خود
"	مسئله - نهادن دست و دو زانو و اقرار شایع	"	مسئله - مستحب
"	در استاده کردن پاسه راست و قومه و جلسه	"	باب شروط الصلوة
"	مسئله - در دو بر سینه و دعا و ماثوره	"	پاک شدن و جامه و جامه نماز و پوشیدن عورت
"	مسئله - در حالت قیام -	۱۳	مسئله - عورت مرد
"	فصل - چون در نماز در آید	"	مسئله - عورت زن حره
"	مسئله - اللهم اغفر لی بجائز تکبیر	"	مسئله - برهنگی ریح از اعضا زن
۱۵	مسئله - چون از تکبیر فارغ شد	"	مسئله - عورت کینزک
"	مسئله - تنه و بعد از تکبیر است عید	"	مسئله - اگر با وجود جامه برهنه نماز گذارد
"	مسئله - تشبیه در هر رکعت	"	مسئله - اگر جامه تمام بپوشد
"	مسئله - تشبیه	"	مسئله - نماز در حالت برهنگی
"	مسئله - خواندن بعد از تشبیه	"	مسئله - نیت
"	مسئله - تکبیر در سجده	"	مسئله - مطلق نیت برای نماز نفل سنت تراویح
"	مسئله - سجده به پیشانی و بینی	"	و نیت در نماز جنازه
"	مسئله - سجده بر پنج دستار	"	مسئله - استقبال قبله -
"	مسئله - آداب سجده و تکبیر او	"	مسئله - در حالت اشتباه قبله
"	مسئله - چون از سجده سر بردارد	"	مسئله - اگر بتجری نماز گذارد بعد معلوم شد
"	مسئله - رکعت دوم	"	که مستقبل نبود
"	مسئله - دست برداشتن در تکبیر تحمیه و غیره	"	مسئله - نماز قومی بجماعت در شب تاریک
"	مسئله - چون سر از سجده دوم در رکعت دوم بردارد	"	باب صفات الصلوة
۱۶	مسئله - در آخر دو رکعت فرض بجا نهد کند	"	فرائض نماز
"	مسئله - تعدد آخری	"	مسئله - واجبات نماز



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۸	مسئلہ - دیوانہ شدن در نماز و بیہوشی	۱۶	مسئلہ - گفتن دو سلام
"	مسئلہ - حدیث بے قصد بعد از تشهد	"	مسئلہ - بلند خواندن اقام
"	مسئلہ - حدیث بقصد بعد از تشهد	"	مسئلہ - آہستہ خواندن
"	مسئلہ - قار شدن متیسم بر آب	"	مسئلہ - ترک فاتحہ بفراسوشی
"	مسئلہ - خلیفہ گرفتن امام بدون با	"	مسئلہ - فریضہ در قرائت
"	مسئلہ - تمقہ و حدیث امام بعد از تشهد	"	مسئلہ - سنت قرائت در سفر
"	مسئلہ - بیرون آمدن امام از مسجد بعد از تشهد	"	مسئلہ - بیشتر خواندن در رکعت اولیٰ در نماز فجر
"	مسئلہ - رسیدن حدیث در رکوع یا در سجود	"	مسئلہ - تعیین سورت یا آیت
"	مسئلہ - یاد کردن در رکوع یا در سجود ترک سجده یا	"	مسئلہ - قرائت مقتدی
"	مسئلہ - حدیث امام با یک مقتدی	"	مسئلہ - کہے کہ از خطیب دورست
"	باب ما یفسد الصلوٰۃ وما یکره فیہا	"	باب الامامۃ
"	مفسدات نماز	"	جاعت و اولیٰ بامامت
"	مسئلہ - نالیدن و آہ کردن و گریہ با واز بلند	"	مسئلہ - امامت بیابانی و بندہ فاسق دنیا پنا و ولد الزنا
"	مسئلہ - نالیدن و غیرہ از ذکر بہشت و دوزخ	"	مسئلہ - قطعی قرائت و جاعت زمان
۱۹	مسئلہ - سرفہ	"	مسئلہ - اگر دو کس نماز بجاعت می گذارند
"	مسئلہ - جواب عطسہ	"	مسئلہ - اگر امام با دو کس نماز بجاعت می گذارد
"	مسئلہ - تکبیر اقتحاج	"	مسئلہ - ترتیب صفوف
"	مسئلہ - خواندن نماز از مصحف	"	مسئلہ - اگر در نہ برابر مرد نماز بایستد
"	مسئلہ - خوردن و آشامیدن	"	مسئلہ - حاضر شدن زنان بجاعت مردان
"	مسئلہ - نظر در پیشانی و فہم او	"	مسئلہ - عدم جواز اقتداء مرد بزن دیاب کوکد
"	مسئلہ - گذردن شخصہ در موضع سجده	"	مسئلہ - اقتداء متوضی بمتیسم
"	مسئلہ - بازی بجامہ در نماز	"	مسئلہ - امامت بے وضو
"	مسئلہ - پوشیدن جامہ کہ در صورتی بوج بود	"	مسئلہ - اقتداء بے افی و قاری بامی
"	مسئلہ - اگر صورت فرد یا غیری بوج یا سربیدہ بود	"	مسئلہ - حدیث امام و خلیفہ شدن امی
"	مسئلہ - بانگشان شمردن آیتہا و تسبیحات در نماز	۱۸	باب الحدیث فی الصلوٰۃ
"	فصل - روی بقبلہ آوردن در حالت بول و غائط	"	اگر نماز بے قصد محدث شد
"	و نیز بہشت بقبلہ کردن	"	مسئلہ - اگر امام بے قصد محدث شد
"	باب الوتر و التواقل	"	مسئلہ - بر امام قرائت بستہ شدن
"	وجوب وتر و اختلافات	"	مسئلہ - بیرون آمدن نمازی از مسجد گبان حدیث



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۲۲	مسئله - اگر مقتدی در رکوع اقتدا کرد	۲۰	مسئله - رکعت وتر
"	مسئله - اگر مقتدی پیش از امام رکوع کرد	"	مسئله - خواندن در وتر
"	<b>باب قضاء الفوائت</b>	"	مسئله - تخصیص قنوت بوتر
"	ترتیب میان نماز وقتی و قائم	"	مسئله - قنوت مقتدی در وتر
"	مسئله - سقوط ترتیب بضمیم وقت	"	مسئله - نماز سنت پیش از نماز فرض و بعد او
"	مسئله - سقوط ترتیب در نماز بای فوائت	"	مسئله - نماز استحباب پیش از فرض و بعد او
"	مسئله - اگر بتذکر قائم نماز وقتی بگذارد	"	مسئله - زیادت نوافل در روز و شب
"	<b>باب سجود و السهو</b>	"	مسئله - نوافل روز و شب
"	از ترک واجب دو سجده سهو واجب شود	"	مسئله - درازی قیام
"	مسئله - اگر سهو مکرر باشد	"	مسئله - فرض قرائت در دو رکعت از نماز فرض
"	مسئله - سهو امام بر مقتدی سجده واجب شود	"	مسئله - لزوم نفل
"	مسئله - اگر از قعدۀ اول سهو کرد	"	مسئله - قضا کردن نفل چهار گانه
"	مسئله - اگر از قعدۀ اخیر رکعت پنجم بایستاد	"	مسئله - قضا کردن نماز دو گانه
"	مسئله - اگر در دو گانه نفل سهو کرد	"	مسئله - ترک قرائت در سه رکعت آخر
"	مسئله - اقتدا در سلام سجده سهو	"	مسئله - ترک قرائت در سه رکعت اول
"	مسئله - اگر پشت قطع سلام گفت بر و سجده سهو	"	مسئله - بعد از نماز یک گذاردن نفل آن نماز نگذارد
۲۳	مسئله - نماز شک	۲۱	مسئله - نشسته گذاردن نفل
"	مسئله - سلام گفتن بگمان قبل اتمام نماز	"	مسئله - نفل در حالت سواری
"	<b>باب صلوة المريض</b>	"	مسئله - شروع کردن نفل در حالت رکوب
"	مسئله - اگر مریض ایستادن نتواند	"	مسئله - توجه بقبله
"	مسئله - اگر نیز قعدۀ نتواند	"	فصل - فی التراویح
"	مسئله - اگر رکوع و سجود نتواند	"	<b>باب ادراک الفریضه</b>
"	مسئله - اگر میان نماز مرض حادث شود	"	اگر یک یا سه رکعت از فرض ظهر ادا کرد
"	مسئله - اگر نماز بشارت می گذارد	"	مسئله - اگر یک رکعت از فجر و یا مغرب گذارد
"	مسئله - اگر در نماز تطوع مانده شد	"	مسئله - بیرون آمدن از مسجد چهار یا پنج نماز
"	مسئله - در کشتی روان به غدر در روان عبد الله	"	مسئله - بگذاردن سنت فجر و قنوت و عجات
"	نماز فرض گزاردن	"	مسئله - فوت شدن سنت ظهر
"	مسئله - اگر در بیوشی و دیوانگی پنج نماز	"	مسئله - اگر یک رکعت از فرض ظهر بجا نرسید
"	گذشت	"	مسئله - اگر از فوت وقت کین است



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۵	مسئلہ - جمعہ در عرفات	۲۳	باب سجود التلاوت
"	مسئلہ - منجملہ شروط جمعہ سلطان ست	"	تعداد و سجود التلاوت
"	مسئلہ - از شروط جمعہ وقت ظہر ست	"	مسئلہ - وجوب سجدہ تلاوت
"	مسئلہ - خطبہ	"	مسئلہ - تلاوت آیت سجدہ امام و مقتدی
"	مسئلہ - کمتر مقدار خطبہ	"	مسئلہ - اگر در نماز از غیر امام خود آیت سجدہ شنید
"	مسئلہ - از شروط جمعہ جماعت ست	۲۴	مسئلہ - فاسد شدن نماز
۲۶	مسئلہ - پیش از آنکہ امام سجدہ کند مقتدیان فتنہ	"	مسئلہ - اگر آیت سجدہ امام شنید و بعدہ اقتدا کرد
"	مسئلہ - از شروط جمعہ اذن عام ست	"	مسئلہ - اگر در نماز آیت سجدہ خواند و سجدہ نکرد
"	مسئلہ - شروط وجوب جمعہ	"	مسئلہ - اگر در یک مجلس آیت سجدہ مکرر خواند
"	مسئلہ - امامت مسافر در لیض و بندہ	"	مسئلہ - شرائط سجدہ تلاوت
"	مسئلہ - اگر غیر مقتدر پیش از جمعہ ظہر گذارد	"	مسئلہ - خواندن سورہ و ترک کردن آیت سجدہ
"	مسئلہ - اگر بعد ادا کے ظہر برائے جمعہ سعی کرد	"	باب صلوات السافر
"	مسئلہ - نماز ظہر معذور و مجبوس	"	درت سفر
"	مسئلہ - اگر در تشہد یا سجدہ سہوا اقتدا کرد	"	مسئلہ - فرائض چارگانہ در سفر
"	مسئلہ - چون امام برائے خطبہ بیرون آید	"	مسئلہ - اگر مسافر چارگانہ گذارد
"	مسئلہ - سعی برائے جمعہ و ترک بیج	"	مسئلہ - اگر مسافر بشہر خود در آید
"	باب التحیدین	"	مسئلہ - اگر در مکہ و ثانیست قامت پانزدہ روز کرد
"	مسئلہ - نماز عید	۲۵	مسئلہ - اقامت صحرائشیمان
"	مسئلہ - در روز فطر طعام خوردن بعد گاہ رقتن وغیرہ	"	مسئلہ - اقتدار مسافر بمقیم
"	مسئلہ - نماز نفل پیش از عید مکروہ است	"	مسئلہ - اقتدار مقیم بمسافر
"	مسئلہ - وقت نماز عید	"	مسئلہ - انتقال از وطن اصلی
"	مسئلہ - نماز عید دو رکعت ست و شش تکبیر	"	مسئلہ - باطل شدن وطن اقامت
۲۷	مسئلہ - خطبہ بعد نماز عید	"	مسئلہ - اگر در سفر نمازے فوت شود و در حضر
"	مسئلہ - فوت شدن نماز عید	"	قضا کے کند
"	مسئلہ - تاخیر در نماز عید فطر	"	مسئلہ - معتبر در سفر و اقامت آخر وقت است
"	مسئلہ - احکام عید فطر	"	مسئلہ - احکام نماز سفر عامی و مطیع
"	مسئلہ - تاخیر در نماز عید اضحی	"	باب الحجۃ
"	مسئلہ - تقریظ	"	شروط ادائے حجہ
"	مسئلہ - تکبیرات تشریف	"	مسئلہ - حکم منا



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۲۹	مسئله - مدفون شدن میت پیش از نماز	۲۷	مسئله - تکبیر بر کدام کس است
"	مسئله - نماز جنازه چهار تکبیر است	"	مسئله - اقتدار سنان بر بقیم وزن بخورد
"	مسئله - اگر امام پنج تکبیر گفت	"	باب الاستسقا
"	مسئله - در نماز جنازه کودک استغفار نکند	"	چون آفتاب گرفته
"	مسئله - رسیدن شخص بعد یک تکبیر	"	مسئله - نماز کسوف
"	مسئله - کسی که اول تکبیر گفت	"	مسئله - دعا در نماز
"	مسئله - استادن امام و نماز جنازه در حالت سواری	"	مسئله - خسوف ماه و تاریکی در زلزله و صاعقه
"	مسئله - نماز جنازه در سجده	"	باب الاستسقا
"	مسئله - نماز بر بچه نوپیدا شده	"	امساک باران
"	مسئله - نماز بر کودکی که از دایره حرب اسیر شد	"	مسئله - تلباء روا
"	مسئله - کافر سه بخورد و والی او مسلمان است	"	مسئله - زمی در استسقا حاضر نشود
۳۰	مسئله - بر داشتن جنازه	"	مسئله - سه روز برای استسقا سه روزن آینه
"	مسئله - حرز بر دهن جنازه	۲۸	باب صلوة الخوف
"	مسئله - قوم پس جنازه روند	"	چون خوف سخت شود
"	مسئله - چون بر سر قبر رسند	"	مسئله - نماز مغرب
"	مسئله - گور با لحد	"	مسئله - اگر خوف بیشتر بود
"	مسئله - فردا آرنده میت چه گوید	"	مسئله - نماز خوف
"	مسئله - روی میت بقبله کنند	"	مسئله - مقاتله در میان نماز
"	مسئله - گور عورت و مرد وقت دفن	"	باب الجناز
"	مسئله - بعد از پوشیدن سرحد خاکه فرد بلند	"	چون مریض بموت نزدیک شود
"	مسئله - گور ستم کنند	"	مسئله - شانه در سروریش میت
"	مسئله - گور گنج نکنند	"	فصل - در کفن منون
"	باب الشمید	۲۹	مسئله - کفن کفایه
"	در بیان شمید	"	مسئله - در پوشانیدن کفن
"	مسئله - دفن کردن شمید	"	مسئله - کفن منون زنان
"	مسئله - کفن شمید	"	فصل - اولی تر با مات در جنازه
"	مسئله - جنب و یا کودک شمید شد	"	مسئله - نماز جنازه فرض کفایه است
"	مسئله - شمید که مرده است شود	"	مسئله - اولی با مات
"	مسئله - نماز بر کشته گان از اهل بغی	"	مسئله - امامت غیر ولی و سلطان



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۳۳	مسئله - آنچه زیاده شود از نصاب	۳۱	باب الصلوة فی الکعبه
"	مسئله - وزن نقره و زر	"	گزاردن فرض و نفل درون کعبه و بهر بام کعبه
"	مسئله - وزن در دراهم نقره	"	مسئله - نماز جماعت درون کعبه
"	مسئله - اگر در دراهم نقره و دروینار زر غالب است	"	مسئله - نماز جماعت در مسجد حرام
"	مسئله - اگر دروینار و درم مس غالب است	"	کتاب الزکوة
"	مسئله - کالائے که در دینیت تجارت دارد	"	شرط وجوب زکوة
"	مسئله - نقصان نصاب در میان سال	"	مسئله - نیت در ادای زکوة
"	مسئله - ضم کردن قیمت عوض تجارت بزرگ نقره	"	باب صدقة السواک
"	مسئله - زر نقره ضم کند قیمت	"	چاره پایان که بیشتر از سال ببردن چرند
"	مسئله - زکوة در صد درم نقره یا نزرده شقال زر	"	مسئله - تعداد وجوب
"	باب اخذ العاشر	۳۲	باب صدقة البقر
"	عاشر نصب کرده امام است	"	نصاب ستور و غیره
"	مسئله - قدر تا جسد از عاشر	"	فصل - فی زکوة الفهم نصاب گو سپند
"	مسئله - اگر مالک سام گوید که زکوة بفقیر داده ام	"	مسئله - حکم بز
۳۴	مسئله - مصدق بودن مسلمان و ذمی	"	مسئله - گو سپند که زکوة دهد
"	مسئله - حربی را تصدق نکند	"	مسئله - در اسب و اشترو خر زکوة نهد
"	مسئله - شانزده عشر از مسلم و ذمی	"	مسئله - در بز و گاو و شتر و بکرا گوسا لگان زکوة نهد
"	مسئله - ذمی با خر و خنزیر بر عاشر گذشت	"	مسئله - چارپایه که بر اسب کشت و باراند
"	مسئله - یا حیدر با صد درم بر عاشر گذشت	"	مسئله - زکوة در نصاب است
"	مسئله - چهار سب با شتر و خر و گاو گذشت	"	مسئله - نصابی که بعد از وجوب بپاک شود
"	باب الکرکان	"	مسئله - اگر گوسا و و ساله واجب شد
"	در معدن و کان	"	مسئله - واجب در زکوة
"	مسئله - معدن سرای خود یا در زمین خود یافت	"	مسئله - در میان سال از غنیمت در نصاب
"	مسئله - بکنه از سرای خود یافت	"	زیاده شد
"	مسئله - از سیاه بکس واجب آید	"	مسئله - اگر با غنای از خود مقرر دایه خراج
"	مسئله - در دار حرب از زمین لالاک نجی یافت	"	و غیره شدند
"	مسئله - حکم فی زره و مردارید و غیره	"	مسئله - زکوة سالهاست آئینده و نصابهاست معدوم
"	باب الحشر	۳۳	باب زکوة المال
"	در زمین عسکری انجمنین موجود شد	"	نصاب نهمه



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۱	مسئلہ - مقدار صدقہ فطر	۳۴	مسئلہ - در زمینہ کہ باب باران یا آب سیل
۱۱	مسئلہ - مقدار صاع		زیر سیدہ است
۱۱	مسئلہ - وقت وجوب صدقہ فطر	۳۵	مسئلہ - زمینہ کہ آب وادہ شود بدو
۱۱	مسئلہ - تقسیم صدقہ فطر و تاخیر او	۱۱	مسئلہ - سوختی و خروج کہ در زراعت شدہ باشد
۲۷	کتاب الصوم	۱۱	مسئلہ - زمین تفلہ
۱۱	کیفیت صوم	۱۱	مسئلہ - ذمی از مسلمان زمین عشری خرید
۱۱	مسئلہ - صوم رمضان و صوم نذر و غیرہ	۱۱	مسئلہ - مسلمانہ بحکم شفعہ زمین از ذمی بستد
۱۱	مسئلہ - روزہ ماہ رمضان نہایت مطلق	۱۱	مسئلہ - مسلمانہ سرانہ از زمین خود بستان نمود
۱۱	مسئلہ - قضا و رمضان و نذر غیر معین	۱۱	مسئلہ - ذمی سرانہ خود بستان کرد
۱۱	و صوم کفارت	۱۱	مسئلہ - بر ذمی از سرانہ ادبیح واجب نماید
۱۱	مسئلہ - ثبوت رمضان	۱۱	مسئلہ - اگر چشمہ قیر و نطفہ از زمین عشری بیرون آید
۱۱	مسئلہ - روزہ شک	۱۱	باب الکسوف
۱۱	مسئلہ - شصتہ ماہ رمضان یا ماہ شوال تنہا دید	۱۱	مسئلہ - زکوٰۃ
۱۱	مسئلہ - رویت ماہ رمضان روز ابر و غبار	۱۱	مسئلہ - زکوٰۃ ہفت گروہ یا یک گروہ داد
۱۱	مسئلہ - رویت ماہ شوال روز ابر و غبار	۱۱	مسئلہ - دفع زکوٰۃ بذمی
۱۱	مسئلہ - رویت ماہ ذی الحجہ	۱۱	مسئلہ - از وجہ زکوٰۃ بنائے مسجد و غیرہ
۱۱	مسئلہ - اختلاف مطالع	۱۱	مسئلہ - دفع زکوٰۃ بتو نگرے
۱۱	باب ما یفسد الصوم والایقصد	۳۶	مسئلہ - زکوٰۃ بیدر و مادر
۱۱	مسئلہ - اکل و شرب و جماع بدانشیان	۱۱	مسئلہ - دفع زکوٰۃ بفقیر بگمان فقیر
۱۱	مسئلہ - محکم شدن روزہ دار	۱۱	مسئلہ - دو نیت درم زکوٰۃ بیک فقیر داد
۳۸	مسئلہ - قی بر کبری دہن	۱۱	مسئلہ - بے نیاز گردانیدن فقیر از سوال
۱۱	مسئلہ - قی بر آند و فرو برد	۱۱	مسئلہ - فرستادن زکوٰۃ بشہرے
۱۱	مسئلہ - واجب شدن قضا و کفارت	۱۱	مسئلہ - فقیرے کہ قوت یک روز دارہ
۱۱	مسئلہ - کفارت صوم و کفارت نماز	۱۱	باب صدقہ الفطر
۱۱	مسئلہ - اگر بجز فرج جاع کرد	۱۱	وجوب صدقہ فطر
۱۱	مسئلہ - حقہ کردن و چکانیدن چیزے در بین	۱۱	مسئلہ - صدقہ فطر از نفس خود و فرزندان مختار
۱۱	دگوش	۱۱	و غیرہ دید
۱۱	مسئلہ - چکانیدن چیزے در سوراخ ذکر	۱۱	مسئلہ - صدقہ فطر از زن خود و فرزندان کبار
۱۱	مسئلہ - چکانیدن و چکانیدن چیزے بے عذر	۱۱	مسئلہ - صدقہ فطر از نہادہ کہ بشرط اختیار از دست



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۶	مسئلہ - اقل اعتکاف نفل	۳۸	مسئلہ - در روزہ سرمہ کردن
۴۰	مسئلہ - اعتکاف زن	"	فصل - افطار بسبب خوف زیادت مرض
"	مسئلہ - احکام اعتکاف	"	مسئلہ - روزہ داشتن در سفر
"	مسئلہ - آنچه در اعتکاف جائزست خوردن	"	مسئلہ - مسافر در سفر و ملیض در مرض بخورند
"	در آشامیدن وغیرہ	"	مسئلہ - شخص بمرور و بر وقت نماز رمضان است
"	مسئلہ - خاموشی در سخن گفتن	"	وصیت بقدریکر کردہ است
"	مسئلہ - وطی و لمس و قبلہ و اعتکاف	"	مسئلہ - مسافر در مرض بعد از اقامت وصیت
"	مسئلہ - باطل شدن اعتکاف بطی	"	مسئلہ - صوم رمضان بر قضاء رمضان
"	مسئلہ - نذر اعتکاف روز ہا	"	مسئلہ - افطار حلالہ و شیر ہنڈہ
"	مسئلہ - نذر اعتکاف در روز	"	مسئلہ - افطار شیخ فانی
"	کتاب الحج	"	مسئلہ - افطار در روزہ نفل
"	مردمان کہ بر آئنا حج فرضست	"	مسئلہ - بلوغ و اسلام کودکہ دکان فرسے در
"	مسئلہ - حج در تمام عمر یکبار فرضست	۳۹	روزہ رمضان
"	مسئلہ - بر زن حج فرضست	"	مسئلہ - نیت افطار مسافر در روزہ رمضان
"	مسئلہ - کودکہ بعد از لعیم بالغ شد	"	مسئلہ - بیہوش شدن در رمضان
"	مسئلہ - بجائے احرام بستن	"	مسئلہ - دیوانہ بودن تمام ماہ رمضان -
"	مسئلہ - محرم شدن و مانع احرام از مواقیت	"	مسئلہ - اساک در رمضان
"	مسئلہ - کسی کہ داخل میقاتست	"	مسئلہ - اساک مسافر عائش
"	مسئلہ - مواضع احرام بستن	"	مسئلہ - سحر خورد بگمان شب روز شدہ بود
"	باب الاحرام	"	مسئلہ - روزہ دار بفراموشی چیزے خورد بعدہ
۴۱	چون خواهد کہ احرام بندد	"	بقصد خورد
"	مسئلہ - چون بنیت احرام نیکیر گفت	"	مسئلہ - زنی روزہ دار خفتہ یا دیوانہ را مردے
"	مسئلہ - محرم از کدام افعال پرہیز دارد	"	وطی کرد
"	مسئلہ - از کشتن صید وغیرہ نیز پرہیزد	"	فصل - فی التذر
"	مسئلہ - پوشیدن جائز رنگین	"	نذر صوم روز عید فطر و نحر
"	مسئلہ - پرہیز از پوشیدن سر دروے	"	مسئلہ - اگر بانذرت سوگند کرد
"	مسئلہ - غسل و حمام محرم	"	مسئلہ - نذر روزہ اسال تمام سال
"	مسئلہ - تلبیہ یا از بلند گفتن	"	باب الاعتکاف
"	مسئلہ - چون در مکہ در آید	"	اعتکاف سنتست و کیفیت او



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۴۳	باب التمتع	۴۲	مسئلہ - نماز ظہر و عصر در وقت ظہر بیک اذان و دو آقامت گزاردن
"	مسئلہ - بادل طواف تلبیہ قطع کند	"	مسئلہ - رفتن بکجانب موقوف
"	مسئلہ - چون از عمرہ خارج شود	"	مسئلہ - جمیع عرفات موقت است
"	مسئلہ - سیر روز از شوال روزہ دارد و بعمرہ شود و بعد از احرام روزہ داشتن	"	مسئلہ - چون بعرفات بایستد
"	مسئلہ - قربانی تمتع	"	مسئلہ - اگر نماز مغرب در راه گذارد
"	مسئلہ - چون قربانی بر انداز عمرہ	"	مسئلہ - بعد از نماز بادل رفتن بکجانب منافیست
"	مسئلہ - براسے حج روز ترویہ احرام بستن	"	مسئلہ - شکر زہ انداختن و حلق و قصر و غیرہ
"	مسئلہ - محرمے کہ قربانی بر انداز	"	مسئلہ - طواف کعبہ
"	مسئلہ - تمتع و قرآن نیست لکن را	"	مسئلہ - تاخیر طواف رکعت از ایام نحر
"	مسئلہ - سوق ہوسے نہ کردن تمتع	"	مسئلہ - رمی جبار دوم روز نحر
۴۵	مسئلہ - تمتع بودن	۴۳	مسئلہ - شکر زہ پیادہ یا سوار انداختن
"	مسئلہ - ماہہاے حج	"	مسئلہ - یہیم شدن بنا براسے رمی جبار
"	مسئلہ - احرام پیش از ماہہاے حج	"	مسئلہ - طواف صدر یعنی طواف وداع
"	مسئلہ - تمتع کوئی	"	مسئلہ - بعد از طواف وداع خوردن آب فرم و غیرہ
"	مسئلہ - عمرہ افساد کرد و در آن سال حج کرد	"	فصل - ساقط شدن طواف تہ دوم
"	مسئلہ - اگر بیک ماند و عمرہ قضاء کرد بافساد	"	مسئلہ - روز عرفہ از زوال فجر نحر ساقط است
"	مسئلہ - براسے عمرہ در ماہہاے احرام بستن	"	بعرفہ و قوف کردن
"	مسئلہ - اگر تمتع شد و اضحیہ دارد	"	مسئلہ - قصد کعبہ کرد و بیہوش شد
"	مسئلہ - اگر زن نے نزدیک حرام حائض شد	"	مسئلہ - افعالے کہ براسے زن مخصوص اند
"	باب ایجنایات	"	مسئلہ - ہر کہ قربانی قطع و ماند آن نفلانے کرد
"	اگر محرمے تمام عضو خوشبو سے کرد	"	مسئلہ - اگر بر شتر قربانی جبل اندازد
"	مسئلہ - ہر صدقہ کہ در احرام تقدیریت	"	مسئلہ - بداند از شتر یا از گاؤں باشد
"	مسئلہ - اگر موسے سر بخوار گاہ کرد	"	باب الکسبان
"	مسئلہ - اگر بر وزن زیت چرب کرد	"	قرآن افضل است
"	مسئلہ - اگر جامہ دوختہ پوشید یا سر پوشید	۴۴	مسئلہ - در قرآن چو گوید
"	مسئلہ - اگر رنج یا رنج ریش بستد	"	مسئلہ - چون روز نحر رمی جبار کند
۴۶	مسئلہ - اگر محرمے سر نحرے دیگر حلق کرد	"	مسئلہ - اگر تا روز نحر روزہ نہ داشت
		"	مسئلہ - اگر قارن در مکہ نیامد بعرفہ و قوف کرد



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۴۸	مسئلہ - اگر محرم صید را فوج کرد	۴۶	مسئلہ - اگر تمام گردن ستر و
"	مسئلہ - اگر محرم مضطر شد	"	مسئلہ - اگر سبقت کوتاہ کرد
"	مسئلہ - اگر محرم صید را فوج کرد و بخورد	"	مسئلہ - اگر محرم سبقت حلالی کوتاہ کرد و یا
"	مسئلہ - غیر محرم صید را اگر فوج کرد	"	ناخن برید
"	مسئلہ - غیر محرم صید حرم را فوج کرد	"	مسئلہ - اگر ناخن شکستہ دور کرد
"	مسئلہ - اگر حلال با صید در زمین حرم درآمد	"	مسئلہ - بسبب غدر سے خود را خوشبو سے کرد
۴۹	مسئلہ - اگر محرم سبقت در خانه او صید است	"	فصل - اگر محرم فرج زنی بشہوت دید و منی برآمد
"	مسئلہ - اگر محرم صید گرفت بعد از اجماع سبقت	"	مسئلہ - در قضا و حج
"	مسئلہ - اگر محرم صید گرفت و دیگرے رہا کرد	"	مسئلہ - اگر بعد از وقوف جماع کرد و
"	مسئلہ - اگر محرم صید گرفت و دیگر محرم	"	مسئلہ - در حج و عمرہ جماع عامہ و ناسی
"	۳ و اباحت	"	مسئلہ - اگر بے وضو طواف رکن کرد
"	مسئلہ - اگر گنہا حرم دیا درخت غیر ملوک برید	"	مسئلہ - اگر جنب طواف رکن کرد
"	مسئلہ - چراغیدن گنہا حرم و بریدن آن	"	مسئلہ - سه شوق یا کمتر از آن طواف رکن ترک کرد
"	مسئلہ - دو دم لازم شدن بر تقارن	"	مسئلہ - طواف رکن بے وضو و طواف صبر یا وضو
"	مسئلہ - دو محرم یک صید را کشتند	"	مسئلہ - طواف رکن بجاالت جنابت و طواف صبر
"	مسئلہ - دو حلال صید حرم را کشتند	"	در حالت پاکی کرد
"	مسئلہ - بی محرم	"	مسئلہ - اگر در میان صفا و مروہ سعی نکرد
"	مسئلہ - غیر محرم کہ بوسے حرم را برون آورد	۴۷	مسئلہ - اگر ترک وقوف بنزد لقمہ کرد
"	باب الحجا و زکوة لوقتہ بغیر احرام	"	مسئلہ - اگر در سبج رفتے رمی جبار ترک کرد
"	بے احرام از میقات تجاوز کرد	"	مسئلہ - تاخیر حلق در حج یا در عمرہ
"	مسئلہ - از میقات تجاوز کرد بعد از احرام سبقت	"	مسئلہ - اگر تقارن پیش از فوج حلق کرد
"	مسئلہ - در مکہ بے احرام درآمد	"	فصل - اگر محرم صید را کشت
"	مسئلہ - کسی کہ در مکہ بے احرام آمد بعد از احرام سبقت	۴۸	مسئلہ - جزائیت صید است
۵۰	باب اضمافۃ الاحرام الی الاحرام	"	مسئلہ - اگر صید را مجروح کرد
"	مسئلہ - احرام کی	"	مسئلہ - بکشتن زراعت و غیرہ
"	مسئلہ - لازم شدن حج دوم یعنی بلزوم دوم	"	مسئلہ - بکشتن دو
"	مسئلہ - از افعال عمرہ فارغ شد و قصر باقی بود	"	مسئلہ - صید او را حمله کرد و محرم را کشت
"	مسئلہ - عمرہ را رخصت کرده باشد	"	مسئلہ - اگر محرم با مضطر را صید را کشت
"	مسئلہ - حاج روز آخر برائے احرام کرد	"	مسئلہ - در احرام فوج گردن کو پسند و گاو و غیرہ



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۲	مسئلہ - ہر یہ تطوع و مستحب و قرآن	۵۰	مسئلہ سچ فوت شد بعدہ اہرام بست
"	مسئلہ - قربانی احصار و جنایت	"	باب الاحصار
"	مسئلہ - گواہی قوی براہل حرفہ بوقوت ایشان	"	اگر بسبب دشمن یا برض از حج ماند
"	مسئلہ - اگر روز دوم جلد اولے ترک آورد	"	مسئلہ - اگر تارن از حج باز ماند
"	مسئلہ - اگر در حج رفتن پیادہ بر خود واجب کرد	۵۱	مسئلہ - اگر محصر از اہرام حج حلال شود
۵۳	مسئلہ - اگر کنیز کے محرم بنجرید۔	"	مسئلہ - احصار از اہل شدن محصر
"	کتاب النکاح	"	مسئلہ - احصار بعرفہ بعد از وقوت
"	عبارت از نکاح	"	مسئلہ - اگر بمکہ از طواف و وقوت ممنوع شد
"	مسئلہ - نکاح سنت است و واجب نیز	"	باب الفواست
"	مسئلہ - الفاظ نکاح	"	اگر بقوت عرفہ حج فوت شد
"	مسئلہ - شہود نکاح	"	مسئلہ - عمرہ فوت نشود
"	مسئلہ - نکاح مسلمان با ذمیہ کتابیہ	"	مسئلہ - ادائے عمرہ در روز عرفہ وغیرہ
"	مسئلہ - وکیل تزویج	"	مسئلہ - عمرہ سنت است
"	فصل - فی المحرمات	"	باب الحج عن غیر
"	مسئلہ - حرام در رضاء	"	اگر بجائے خود کسی را اگر داند
"	مسئلہ - حج کردن دو خواہر در یک نکاح	"	مسئلہ - غیر تا موت بشرط است
"	مسئلہ - دو خواہر ہلک یکے اند و وطی یکے	"	مسئلہ - احرام نائب
"	مسئلہ - دو خواہر بدو عقد خواست و تقدیم	"	مسئلہ - دم احصار بر فرمایندہ بود
"	و تاخیر معلوم نے	"	مسئلہ - دم قرآن و جنایت
"	مسئلہ - نکاح دو زن بیک عقد	"	مسئلہ - ذمیہ حج
۵۴	مسئلہ - از یک جانب حرام و جانب دیگر حرام نے	۵۲	مسئلہ - اگر پس از حج از پدر و مادر اہلال کرد
"	مسئلہ - حرمت مضاہرہ	"	مسئلہ - قربانی تطوع و مستحب و قرآن
"	مسئلہ - اگر خواہر معتدہ خود را نکاح کند	"	مسئلہ - فوج قربانی مستحب و قرآن
"	مسئلہ - نکاح مولیٰ بکنیزک خود	"	مسئلہ - جلد قربانیہائے حج در حرم قربانی نذر
"	مسئلہ - نکاح کتابیہ و صابیہ	"	مسئلہ - تصدیق ہر سے بر فقرائے حرم
"	مسئلہ - اگر مجسمے محرمہ را نکاح کرد	"	مسئلہ - بیرون آوردن ہر سے با خود
"	مسئلہ - نکاح بکنیزک غیرے	"	مسئلہ - جل و جہار ہر سے
"	مسئلہ - نکاح حرہ بکنیزک و کنیزک بر حرہ	"	مسئلہ - ہر سے راندہ شد
"	مسئلہ - نکاح از چار زن حرار	"	مسئلہ - اگر بدست واجب ہلاک شد



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۶	فصل - فی الکفارة	۵۴	مسئله - نکاح بندہ از دوران
"	مسئله - زنی بالغہ خود را بغیر کفو بزنے داد	"	مسئله - نکاح زن حاملہ از زمانہ
"	مسئله - رضا و بعضی اولیاء	"	مسئله - نکاح زن حاملہ از حلال
"	مسئله - قبض مہر	"	مسئله - وطنی مولی از کثیرک خود مزوج کثیر
"	مسئله - ولی بعد از علم نکاح ساکت شد	"	از غیرے
"	مسئله - کفایت در نسب	۵۵	مسئله - نکاح از زن زانیہ و وطنی با سبہ
"	مسئله - کفایت در حریت و اسلام	"	مسئله - نکاح بیک عقد از دوران کہ یکے از ان
"	مسئله - یکے را کہ پدر و جد آزاد مسلمان است	"	حرام است
"	او کفو کہ ام کس بود	"	مسئله - نکاح متہ و موقت
۵۷	مسئله - کفایت در وراثت	"	مسئله - زنی بر مردے و عوئے نکاح کرد
"	مسئله - کفایت در مال	"	و نکاح نبود
"	مسئله - کفایت در حرمت	"	باب الاولیاء والا کفای
"	مسئله - زنی شوہر کرد و از ہر مثل نقصان کرد	"	نکاح زن حرہ عاقلہ بالغہ بے اذن ولی
"	مسئله - نکاح صغیرہ و صغیر کفو	"	مسئله - بکر بالغہ را بکر نکند بر نکاح
"	مسئله - مزوج صغیرہ و صغیرہ بغیر فاحش	"	مسئله - دستوری خواستن ولی از بکر بالغہ و
"	باب فی الکفای	"	شکوت او
"	مسئله - ولایت ابن عم	"	مسئله - دستوری خواستن غیر ولی
"	مسئله - وکیل زن بزنے	"	مسئله - دستوری خواستن ولی از غیبیہ بالغہ
"	مسئله - نکاح بندہ و کثیرک	"	مسئله - زوال بکارت
"	مسئله - نکاح فضولی	"	مسئله - اختلاف زن و شوہر
"	مسئله - زنی نفس خود بفائے بزنے داد	۵۶	مسئله - تزویج کردن ولی صغیرہ و صغیرہ بکر شبہ را
"	مسئله - وکیل کرد تازنے خواہد وکیل بیک عقد	"	مسئله - ولایت عصبیہ
"	دوران خواست	"	مسئله - خیار قبیح
"	باب المہر	"	مسئله - باطل شدن خیار
۵۸	مسئله - نکاح بے ذکر مہر	"	مسئله - ولایت بندہ بر آزاد و غیرہ
"	مسئله - اقل مہر	"	مسئله - اگر از عصبیہ ولی نبود
"	مسئله - نکاح کرد بندہ و دم نقرہ یا کم از دم و دم	"	مسئله - اگر ولی اقرب غائب است
"	مسئله - مہر کم از دم بود پیش از دخول	"	مسئله - ولی اقرب بعد از تزویج ولی بعد از سفر آمد
"	طلاق گفت	"	مسئله - ولایت تزویج مجنونہ



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۶۰	مسئلہ ۲۸ - ہر مثل	۵۸	مسئلہ ۱ - در نکاح ہر سہمی نبود یا نفی ہر کردند
"	مسئلہ ۲۹ - ولی زن بہر ضمان شد	"	مسئلہ ۲ - تعیین ہر بعد از نکاح یا از یادگی در ہر
"	مسئلہ ۳۰ - در ہر معجل	"	مسئلہ ۳ - زن بعد از عقد نکاح از ہر خط کرد
"	مسئلہ ۳۱ - اختلاف میان زن و شوہر بقدر ہر	"	مسئلہ ۴ - غلوت صحیح
"	مسئلہ ۳۲ - اختلاف میان زن و شوہر در تمیہ	"	مسئلہ ۵ - غلوت مجبوب و خصی و عنین
"	مسئلہ ۳۳ - شوہر و زن چیزے فرستاد بعدہ اختلاف	"	مسئلہ ۶ - عدت در غلوت صحیح
"	از وجہ ہدیہ و ہر کردند	"	مسئلہ ۷ - متعہ برائے مطلقہ
۶۱	فصل - نکاح کو ذمی ذمیہ را بمراد یا بے ہر	"	مسئلہ ۸ - نکاح شفاہ
"	مسئلہ ۳۴ - حربی حر بیہ را نکاح کرد بمراد و در حرب	"	مسئلہ ۹ - ہر خدمت یکسالہ یا تعلیم قرآن
"	مسئلہ ۳۵ - ذمی ذمیہ را بخر معین نکاح کرد	"	مسئلہ ۱۰ - بندہ زن حرۃ خواست باذن مولی
"	باب نکاح الکرفیق	۵۹	و ہر خدمت یکسالہ مقرر کرد
"	نکاح بندہ و کنیز و ہر بر دام ولد باذن مولی	"	مسئلہ ۱۱ - بعد قبض بخشیدن ہر بشوہر
"	مسئلہ ۳۶ - بندہ باذن مولی زن حرۃ را نکاح کرد	"	مسئلہ ۱۲ - پیش از قبض بخشیدن ہر بشوہر
"	مسئلہ ۳۷ - مکاتبہ یا مدبرہ باذن مولی نکاح کرد	"	مسئلہ ۱۳ - نکاح بر کالائے کرد و زن آن کالائے
"	مسئلہ ۳۸ - بندہ بے اذن مولی نکاح کرد	"	بشوہر بخشید
"	مسئلہ ۳۹ - اذن مولی	"	مسئلہ ۱۴ - نکاح بشرط آنکہ از شہر بیرون نہ رود و غیر آن
"	مسئلہ ۴۰ - مولی برائے بندہ اذن خود نہی را نکاح کرد	"	مسئلہ ۱۵ - نکاح کرد بشرط آنکہ اگر آزاد بیرون شہر
"	مسئلہ ۴۱ - مولی کنیز خود را تزویج کردہ دیگرے داد	"	بر و مہر او ہزار درم بود
"	مسئلہ ۴۲ - جبر مولی بر کنیز و بعدہ بر نکاح	"	مسئلہ ۱۶ - نکاح کرد و مہر او از دو بندہ گردانید کہ قیمت
"	مسئلہ ۴۳ - مولی کنیز را بزنے داد و پیش از دخول نکاح	"	ہر دو بندہ مختلف است
۶۲	مسئلہ ۴۴ - حرۃ خود را پیش از دخول نکاح	"	مسئلہ ۱۷ - نکاح کرد برائے یا بر چیزے غیر معین
"	مسئلہ ۴۵ - ولایت اذن مولی در عزل	"	مسئلہ ۱۸ - نکاح کرد بجاۃ غیر موصوف
"	مسئلہ ۴۶ - کنیز کے یا مکاتبہ آزاد شد	"	مسئلہ ۱۹ - زنے را بخر یا بچوک نکاح کرد
"	مسئلہ ۴۷ - کنیز کے بے اذن مولی نکاح کرد بعدہ آزاد شد	"	مسئلہ ۲۰ - نکاح کرد بچم کہ وہ آن خمر طاهر شد و بندہ
"	مسئلہ ۴۸ - نکاح کنیز بے اذن مولی و وطی پیش از	"	معین و او آزاد بود
"	آزاد شدن	"	مسئلہ ۲۱ - نکاح کرد و مہر او دو بندہ معین گردانید
"	مسئلہ ۴۹ - وطی پدر کنیزک پسہ را	۶۰	و بیکے از آن آزاد بود
"	مسئلہ ۵۰ - پسہ کنیزک خود را بہ پدر نہیے داد	"	مسئلہ ۲۲ - نکاح کرد بکاح فاسد
"	مسئلہ ۵۱ - آزاد شدن بندہ و فاسد شدن نکاح حرۃ	"	مسئلہ ۲۳ - ثبوت نسب در نکاح فاسد



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۶۵	مسئلہ - حکم شیر زنی گرباب یا بیلارہ وغیرہ مخلوط کردہ	۶۲	مسئلہ - زن نے حرکات مولا و شوہر خود را گفت کہ شوہر از جنت من آزاد کن و درم ذکر نکرد
"	مسئلہ - خوردن شیر زنی بکر یا مردہ	۶۳	کتاب نکاح الکافر
"	مسئلہ - کود کے را بشیر زنی حقہ کردند	"	مسئلہ - کافر نے زن کا فرہ را بے شوہر نکاح کر دیا
"	مسئلہ - خوردن شیر بر و گوسند	"	مسئلہ - کافر نے مادریہ دختر یا غریبہ بکر را نکاح کر دیا
"	مسئلہ - زنی اتباع خود را شیر داد	"	مسئلہ - جائز ہے کہ مرد مسئلہ دیا کا فرزندہ را نکاح کند
"	مسئلہ - ثبوت رضاع بگو اہی	"	مسئلہ - از زن و شوہر یکے مسلمان شد
"	کتاب الطلاق	"	مسئلہ - از زن و شوہر مسلمان است
"	در شرع عبارت از طلاق	"	مسئلہ - یکے از زن شوہر در دار حرب اسلام آوردند
"	مسئلہ - انواع طلاق	"	مسئلہ - اگر شوہر کتابیہ اسلام آورد
"	مسئلہ - غیر مدخولہ راسہ طلاق سنت داد	"	مسئلہ - تبائن دارین
"	مسئلہ - طلاق سنت زن آنکہ وصیغہ و حاملہ	"	مسئلہ - نکاح زنی کہ از دار ہجرت بدارالاسلام آمد
"	مسئلہ - طلاق مدخولہ در حالت حیض	"	مسئلہ - یکے از زن و شوہر مرد شد
"	مسئلہ - طلاق حاملہ بعد از وطی	۶۴	مسئلہ - ارتداد شوہر بعد از دخول
"	مسئلہ - طلاق قسطنی در حق حاملہ	"	مسئلہ - حکم ابا
"	مسئلہ - مدخولہ راسہ طلاق بسنت داد	"	مسئلہ - زن و شوہر بیکبار مرد شدند
"	مسئلہ - طلاق عاقل و بالغ	"	باب اقسام
"	مسئلہ - طلاق گنگ باشارت	"	قسمت میان دو زن آزاد
"	مسئلہ - منکوحہ زن حرہ است	"	مسئلہ - قسمت میان زن حرہ و کنیزک
۶۷	باب طلاق الصریح	"	مسئلہ - زنان را در سفر بر زن
"	ذکر طلاق صریح	"	مسئلہ - زنی فوتیت با نباع بخشید
"	مسئلہ - اگر گفت انت الطلاق وغیرہ	"	کتاب الرضا
"	مسئلہ - طلاق را اضافت بکلمہ تن یا بعضیہ کرد	"	مسئلہ - عبارت از رضاع
"	مسئلہ - نصف طلاق در ثلث طلاق	"	مسئلہ - حکم شوہر شیر دہندہ
"	مسئلہ - اگر گفت تو طلاق سے نصف انتہ و طلاق	"	مسئلہ - حکم کسیر و دختر شوہر شیر دہندہ
"	مسئلہ - اگر گفت تو طلاق از یکے تار دیا یا بچہ	"	مسئلہ - نکاح با خواہر برادر رضاعی و بنتی
"	بیان یکسیت	"	مسئلہ - حرمت رضاع
"	مسئلہ - اگر گفت تو طلاق سے از یکے تار سے	"	مسئلہ - دو بچہ شیر زنی خوردند
"	مسئلہ - اگر گفت تو طلاق سے یکے دو دیا یا بچہ	"	مسئلہ - خوردن شیر مخلوط
"	مسئلہ - اگر گفت تو طلاق سے دو در دو	"	



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۶۹	مسئله - غیر دخول را سه طلاق بیک لفظ گفت	۶۷	مسئله - اگر گفت تو طلاقی از اینجا تا شام
۷۰	مسئله - پیش از گفتن واحد یا اثنین زن بگوید	۷۱	مسئله - اگر گفت تو طلاقی بکجه یا در کجا در سرای
۷۱	مسئله - پیش از دخول گفت انت طالق واحد و حد	۶۸	فصل - در اوقات طلاق بسوئے زمان
۷۲	مسئله - پیش از دخول گفت تو طلاقی بیک طلاق	۷۲	مسئله - اگر گفت تو طلاقی فردا یا در فردا
۷۳	پیش از یک	۷۳	مسئله - اگر گفت تو طلاقی امروز فردا
۷۴	مسئله - گفت تو طلاقی بیک طلاق بعد از یک طلاق	۷۴	مسئله - اگر گفت تو طلاقی پیش از یک ترا نکاح کنم
۷۵	مسئله - گفت اگر درین سرای در آئی تو مطلقه باشی یکے و یکے	۷۵	مسئله - اگر گفت تو طلاقی و پیش از ترا طلاق بگویم
۷۶	باب الکنايات	۷۶	مسئله - گفت تو طلاقی اگر ترا طلاق نگویم
۷۷	در کنايات طلاق بنیت واقع شود	۷۷	مسئله - گفت انت طالق بالم اطلاق
۷۸	مسئله - زن را گفت اعتدی	۷۸	مسئله - گفت تو طلاقی و پیش از ترا طلاق نگویم
۷۹	مسئله - در کنايات دیگر اگر بنیت یک لفظ و طلاق دارد	۷۹	مسئله - گفت انت طالق یوم اتز و جبک
۸۰	مسئله - سه بار اعتدی گفت	۸۰	مسئله - گفت امرک بیدک یوم مقدمه زید
۸۱	مسئله - گفت تو زن من هستی	۸۱	مسئله - گفت من از تو طلاقم
۸۲	مسئله - طلاق صحیح گفت و در حدت نیز طلاق صحیح دیگر گفت	۸۲	مسئله - گفت من از تو جدا ام
۸۳	باب تفویض الطلاق	۸۳	مسئله - گفت انت طالق واحد اولاً
۸۴	زن را گفت نفس خود را اختیار کن	۸۴	مسئله - اگر گفت تو طلاقی بدون من
۸۵	مسئله - ذکر نفس با لفظ اختیار شرط است	۸۵	مسئله - اگر شوهر زن را مالک شد
۸۶	مسئله - اگر شوهر گفت امر تو بدست در یک طلاق	۸۶	مسئله - اگر شوهر زن را خرید
۸۷	مسئله - گفت امر تو برائے شست	۸۷	مسئله - اگر گفت حرا و طلاق باز او کردن مولی
۸۸	مسئله - گفت امر تو بدست تست امروز	۸۸	مسئله - اگر مولی عتیق کنیزک مطلق گردانید
۸۹	مسئله - باقی بودن خيار از افعال قلیل	۸۹	مسئله - طلاق با شارت سه انگشت
۹۰	مسئله - زن را گفت طلاق گوئے نفس خود را	۹۰	مسئله - گفت انت طالق با من العیة
۹۱	مسئله - زن را گفت نفس خود را یک طلاق گوئی	۹۱	مسئله - مطلقه بطلاق مدعی
۹۲	مسئله - شوهر از تفویض نتواند که رجوع کند	۹۲	مسئله - گفت تو طلاقی بچو که
۹۳	مسئله - تفویض طلاق بر دوی	۹۳	مسئله - گفت تو طلاقی نیست تریس طلاق
۹۴	مسئله - زن را گفت نفس خود را سه طلاق گوئے	۹۴	مسئله - گفت تو طلاقی سخت ترین طلاق
۹۵	وزن یک طلاق گفت	۹۵	مسئله - گفت تو طلاقی بچو هزار
۹۶		۹۶	مسئله - گفت تو طلاقی چیری خانه
			فصل اطلاق قبل الدخول



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۴۵	مسئله - گفت تو مطلقه الیاء الله	۴۳	مسئله - زن را گفت اگر خواهی نفس خود را سه طلاق گوئی وزن یک طلاق گفت
"	مسئله - گفت تو طلاق سه مگر یک	"	مسئله - زن را طلاق باین فرمود ادعای گفت
"	باب طلاق المریض	"	مسئله - باطل شدن امر طلاق
۴۶	مسئله - اگر شوهر در مرض موت طلاق رجعی بیا باین گفت	"	مسئله - اگر گفت انت طالق متی شئت و غیره
"	مسئله - اگر شوهر بطلب زن سه طلاق گفت	"	مسئله - گفت تو مطلقه هر بار که خواهی
"	مسئله - زن را در مرض موت بطلب سه طلاق گفت	"	مسئله - اگر درین سه طلاق سه نفر گفت
"	مسئله - شوهر در مرض موت گفت ترا در محنت سه طلاق گفتیم	"	مسئله - اگر گفت تو مطلقه هر جا که خواهی
"	مسئله - شوهر در صفت فقال ایاده است وزن را سه طلاق گفت	"	مسئله - طلاق بمشیت زن معلق شود مقید باین بود
"	مسئله - در حال صحت طلاق معلق کرد	"	مسئله - اگر گفت تو مطلقه هر چند که خواهی
"	مسئله - در صحت گفت اگر در سه و در آنی مطلقه باشی	"	مسئله - زن را گفت طلاق گوئی نفس خود را
"	مسئله - طلاق معلق بآ بدن وقت معین	"	انچه خواهی
"	مسئله - در صحت تعلیق طلاق بفعل زن کرد	۴۴	باب تعلیق
۴۷	مسئله - تعلیق طلاق بفعل خود کرد	"	تعلیق طلاق
"	مسئله - مریض سه طلاق گفت بعده صحیح شد	"	مسئله - زن بیگانه را گفت اگر زیارت کردی
"	مسئله - در مرض طلاق گفت بعده زن دتده شد	"	مطلقه باشی بعده این زن را نکاح کرد
"	مسئله - بعد از طلاق زن پس شوهر در زمان طلاق عدت کرد	"	مسئله - بزوال ملک سوگند باطل نشود
"	مسئله - در صحت زن را قذف در مرض لعان شد	"	مسئله - اختلاف میان زن شوهر در وجود شرط
"	مسئله - در صحت ایلا کرد	"	مسئله - تعلیق طلاق بشرطی کرد که وجود آن معلوم نشود
"	باب الرجعت	"	مسئله - گفت اگر تو مانع شوی مطلقه باشی
"	عبارت از رجعت	"	مسئله - گفت ان خضت حیفته فانت طالق
"	مسئله - بعد یک طلاق در عدت رجعت کرد	"	مسئله - گفت اگر پس از آنی مطلقه یک طلاق و بختزد
"	مسئله - گواه گرفتن در حالت مراجعت	"	مسئله - اگر طلاق بدو شرط معلق کرد
"	مسئله - بعد از عدت گفت مراجعت کرده ام	"	مسئله - ۹ تنجیز سه طلاق بهطل تعلیق است
"	مسئله - زن را گفت بتو مراجعت کرده ام	"	مسئله - زن را گفت اگر ترا جامع کنی تو مطلقه باشی
"	مسئله - اگر شوهر کنیزک میگوید در عدت مراجعت کرده ام	"	مسئله - زن را گفت اگر بر تو زنی نکاح کنم آن زن مطلقه باشد
"	مسئله - اگر کنیزک میگوید که عدت من گذشته است	"	مسئله - گفت تو مطلقه اگر خدا بخواهد
"	مسئله - منقطع شدن ولایت مراجعت		
۴۸	مسئله - غسل از حیض سوم کلم از ده روز		







صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۵۸	مسئله - لعان نفی حمل نکنند	۸۲	مسئله - گفت تو بیرون مثل مادر منی هر چه بپوشی داشت
"	مسئله - زن را گفت که زنا کردی	"	همان بود
"	مسئله - نفی نسب فرزند بعد از ولادت	"	مسئله -ظهار بودن
"	مسئله - نفی دل بعد از ولادت در وقت تنبیت	"	مسئله - گفت تو بمن حرامی همچو مادر من نیست ظهار
"	مسئله - دو بچه که یک شکم زاده اند اول را نفی کرد	"	و طلاق داشت
"	و دوم را اقرار کرد	"	مسئله - ظهار از منکوحه
	<b>باب العین</b>	"	مسئله - باطل شدن ظهار
"	مسئله - عین کدام کس است	"	مسئله - چهار زن را گفت شما بمن همچو پویش
"	مسئله - زن شوهر خود را محبوب یافت	"	مادر منید
"	مسئله - تفریق قاضی	"	مسئله - کفارت ظهار
"	مسئله - اختلاف مرد و زن در وطی	۵۳	مسئله - اگر نیمه بنده آزاد کرد
۸۹	مسئله - اگر دزد زن یا دوشوهر عیب ظاهر شود	"	مسئله - از کفارة ظهار نیمه بنده شتر که زاده کرد
"	<b>باب العت</b>	"	مسئله - از آزاد کردن بنده عاجز است
"	عبارات از عدت	"	مسئله - در ظهار بنده جایز نبود
"	مسئله - عدت زن آزاد	"	مسئله - اگر مظهر قدرت روزه نداشت
"	مسئله - اگر زن حیض نه بنده سبب حنم و غیره	"	مسئله - اباحت در طعام کفاره
"	مسئله - عدت وفات	"	مسئله - شرط اباحت
"	مسئله - عدت کینزک	"	مسئله - بیک در ویش روماه سه سه طعام داد
"	مسئله - عدت زن حامله	"	مسئله - بیک روز طعام شصت در ویش بیک داد
"	مسئله - شوهر در مرض موت طلاق بائن گفت	"	مسئله - وطی در میان طعام دادن
"	مسئله - کینزک در عدت از طلاق حی آزاد	"	مسئله - از دو کفاره ظهار شصت در ویش طعام داد
"	مسئله - زن آگس در میان عدت بر عادت خود	"	مسئله - از کفارة ظهار شصت در ویش بیک
"	حیض و غیره	"	صلح کند داد
"	مسئله - عدت از نکاح فاسد	۸۴	<b>باب اللعان</b>
"	مسئله - اگر ام ولد آزاد شد	"	عبارات از لعان
"	مسئله - عدت وفات حامله	"	مسئله - لعان نفی نسب فرزند
"	مسئله - اگر زن صغیر بعد از موت شوهر حامله شد	"	مسئله - شوهر بعد از لعان گفت که دروغ گفته بودم
"	مسئله - حیض که در آن طلاق افتاد	"	مسئله - زنی دیگر را دوششام گفت
"	مسئله - مستنده را بشوهر وطی کرد	"	مسئله - کنگ زن را دوششام زد



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۸۹	مسئله - غیر مادر و حیده اولی است بدختر	۸۷	مسئله - ابتداء عدت در طلاق یا حیض
"	مسئله - حق حضانه کینزک و ام ولد	"	مسئله - زن گفت عدت من گذشته است
"	مسئله - ذمی بفرزند مسلمان اولی است	"	مسئله - مرد معتده خود را نکاح کرد
"	مسئله - خیال فرزند	"	مسئله - ذمی ذمی را طلاق گفت
"	مسئله - زن مطلقه نتواند که فرزند را در سفر برد	"	فصل - فی المحار
"	باب النفقه	"	مسئله - معتده مسلمة بالنداء طلاق بائن
"	نفقه و کسوت زن بر شوهر واجب است	"	مسئله - سوگ معتده عتاق و نکاح فاسد
"	مسئله - اگر زن منته نفس از وطن می کند بطلب مهر و نفقه	"	مسئله - خطبه کردن معتده را
۹۰	مسئله - حکم زنان ناشنوه و متغیره و غیره	"	مسئله - معتده طلاق از خانه بیرون نیاید
"	مسئله - اگر شوهر تو مکر است	"	مسئله - زنی در سفر مطلقه شد
"	مسئله - شوهر از نفقه عاجز است	"	باب ثبوت النسب
"	مسئله - اگر شوهر از نفقه عاجز است	"	از وقت نکاح پیش ماه فرزند آوردن و نسب فرزند ثابت شود
"	مسئله - مدتی گذشت و نفقه نداد	۸۸	مسئله - معتده از طلاق رجعی فرزند آورد
"	مسئله - نفقه گذشته	"	مسئله - معتده طلاق بائن فرزند آورد
"	مسئله - زن نفقه آینده بشوهر مرد	"	مسئله - در سقه مطلقه کم از سه ماه فرزند آورد
"	مسئله - بنده با زن مولی زنی را نکاح کرد	"	مسئله - معتده وفات کرد از دو سال فرزند آورد
"	مسئله - اگر کینزک شخصی نکاح کرد	"	مسئله - معتده بکم از شش ماه فرزند آورد
"	مسئله - زن را ساکن گرداند در منزل خالی	"	مسئله - معتده طلاق بائن کم از دو سال فرزند آورد
"	مسئله - نفقه زن مرد غائب از مال او	"	مسئله - نکاح کرد و زن کم از شش ماه فرزند آورد
۹۱	مسئله - نفقه عدت و کسوت	"	مسئله - تعلیق طلاق بولادت زن کرد
"	مسئله - نفقه معتده و وفات	"	مسئله - تعلیق طلاق بولادت کرد
"	مسئله - نفقه فرقی که از جهت زن بود	۸۹	مسئله - اکثر مدت حمل
"	مسئله - نفقه عدت ارتداد	"	مسئله - اقل مدت حمل
"	مسئله - بعد از طلاق پسر شوهر را تمکین کرد با دلی	"	مسئله - ام ولد شدن کینزک
"	مسئله - نفقه طفل در ویش بر پدر	"	مسئله - کودکی را گفت این پسر من است
"	مسئله - نفقه مادر و پدر و جدات و غیره	"	باب الحضانة
"	مسئله - کسی شریک نبود با مادر و پدر با نفقه و غیره	"	مسئله - زنان که بفرزند او می هستند
"	مسئله - نفقه ذی محرم فقیر	"	مسئله - اگر زنان مذکور نباشند
"		"	مسئله - اولی بودن مادر و حیده بر سبب و حد متغیر



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۹۳	مسئله - عتق متعلق بشرط	۹۱	مسئله - پسر غائب است پدر متاع او بر اے نفقه خود می فروشد
"	مسئله - سوگند یک شریک عتق بنده و دیگری	"	مسئله - مویع پسر غائب ز مال غائب آورده
"	بر اے عتق بنده	"	مسئله - نفقه مادر و پدر از مال پسر غائب
"	مسئله - دو کس بنده خریدند و آن پسری که بوده است	"	مسئله - تاضی نفقه مادر و پدر و فرزند و دخی خم
"	مسئله - اول اجنبی نصف بنده خرید بجهه پدر	"	محرم فرض کرد
۹۴	نصف دیگر خرید	"	مسئله - نفقه مملوک بر مالک
"	مسئله - پدر نصف پسر خود خرید	"	کتاب الاعتاق
"	مسئله - بنده میان سه شریک مشترک است یکی	"	مسئله - عتاق قولیت شرعی
"	بر گردانید و دوم آزاد کرد و سوم ساکت ماند	"	مسئله - عتق از حر عتق بالغ مملوک خود را
"	مسئله - کنیز یک شریک میان دو شریک است و یک	۹۲	مسئله - الفاظ عتق
"	شریک دوم را گفت این ادم و لذت داد و منکر شد	"	مسئله - اگر گفت لا ملک لی علیک
"	ساکت ماند - ادم و لذت را قیمت نیست	"	مسئله - اگر گفت هذا بنی یا هذا ابی و غیره
"	مسئله - مردی سه بنده دارد و دو بنده را گفت ایکی	"	مسئله - اگر گفت یا ابی و غیره
"	از شما آزاد بجهه بنده سوم آمد مولی گفت از شما یکی آزاد	"	مسئله - کنیز را گفت انت طالق و غیره
"	مسئله - مردی دو بنده را گفت ایکی از شما آزاد	"	مسئله - بنده را گفت تو مثل آزادی
۹۵	مسئله - آزاد شدن کنیز یک بشرط که اول پسر نراید	"	مسئله - اگر دخی رحم محرم را مالک شد
"	مسئله - بر دوش دوم و گواهی دادند که یکی از بنده	"	مسئله - گفت بنده را آزاد کردم بر اے خدا
"	خود آزاد کرده است	"	مسئله - اگر با کراه بنده را آزاد کرد
"	مسئله - اگر گواهی دادند که در مرض موت یکی	"	مسئله - اگر اضافت عتق بمالک کرد
"	از دو بنده آزاد کرده است	"	مسئله - اگر کنیز یک حامله را آزاد کرد
"	باب الحلف بالعتق	"	مسئله - فرزند تیج مادر مست در ملک قیمت
"	مردی گفت اگر در سراسر عمرم پس بر بنده	۹۳	مسئله - کنیز از مولا می خود فرزند آورد
"	که آن روز مرا بود آزاد است	"	باب العبد الذمی لعتق بخصمه
"	مسئله - لفظ مملوک متداول حل نیست	"	بعضی از بنده آزاد کرده
"	مسئله - اگر گفت بر بنده که مرا مست خود آزاد است	"	مسئله - اگر جزو می از بنده آزاد کرد
"	مسئله - گفت هر مملو که مرا مست بعد از موت من آزاد	"	مسئله - مستوفی بمنزله مکاتب است
"	باب العتق علی اجل	"	مسئله - از بنده مشترک نصیب داد آزاد کرد
"	بنده را بر ماسه مقدر آزاد کرد	"	مسئله - سعایت کردن بنده بر اے هر شریک
۹۶	مسئله - گفت تو آزادی بعد از مرگ من بنوازم	"	



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۹۸	مسئلہ - کفارہ سو گند	۹۶	مسئلہ - بندہ را بر خدمت کیسا لے آزا و کرد
۹۹	مسئلہ - درست شدن کفارہ یلین بچو دظہار است		مسئلہ - مردے گفت کہ کنیزک خود را ہزار درم آزا کردن
"	مسئلہ - کفارہ پیش از حائض شدن	"	بشرطے کہ بمن تزویج کنی
"	مسئلہ - سو گند بر مصیبت	"	باب التذہیر
"	مسئلہ - سو گند کافر	"	مسئلہ - تذہیر معلق اگر داندین مطلق است مطلق
"	مسئلہ - مملوک خود را بر خود حرام گردانید	"	مسئلہ - موت خدمت مدبر
"	مسئلہ - گفت ہمہ ملال بر من حرام	"	مسئلہ - مقید بودن مدبر
"	مسئلہ - نذر مطلق و نذر معلق بشرط	۹۷	باب الاستیلا
"	مسئلہ - سو گند خورد و متصل نشاء اللہ تعالیٰ گفت	"	مسئلہ - کنیز کے از مولیٰ فرزند آورد
"	باب الیمین فی الدخول و السکنی	"	مسئلہ - آزا شدن ام ولد
"	والتخرج والایمان غیر ذلک	"	مسئلہ - ام ولد نصرانی اسلام آورد
"	سو گند خورد کہ در خانه دنیا یم و در کعبہ وغیرہ در آید	"	مسئلہ - مردے کنیزک شخصے را نکاح کرد و از وی
"	مسئلہ - سو گند خورد کہ در سر اسے دنیا یم و بعد از	"	فرزند زاد و بعد شوہر مالک شد
"	خراب شدن در آمد	"	مسئلہ - کنیزک مشترک فرزند آورد
"	مسئلہ - سو گند خورد کہ درین سر اسے دنیا یم	"	مسئلہ - مولیٰ کنیزک مکاتہ خود را وطنی کرد و
"	مسئلہ - سو گند خورد کہ درین خانه دنیا یم و کان خانہ	"	فرزند زاد
"	خراب شد و صحرا گشت بعدہ در آمد	"	کتاب الایمان
"	مسئلہ - سو گند خورد کہ درین سر اسے دنیا یم	۹۸	عبارت از یمین
"	و بر سقفت او بایستاد	"	مسئلہ - انواع سو گند
"	مسئلہ - حاسہ پوشیدہ است سو گند خورد کہ این حاسہ پوشیدہ	"	مسئلہ - نوع دوم سو گند نفوس
۱۰۰	مسئلہ - سو گند خورد کہ برین دایہ سوار نشوم و بران	"	مسئلہ - نوع سوم
"	سوار است	"	مسئلہ - سو گند با کراہ و فرا موشی
"	مسئلہ - سو گند خورد کہ درین خانه ساکن نشوم و	"	مسئلہ - سو گند خورد کہ فدان کار نکند بعدہ کرد
"	در و ساکن است	"	مسئلہ - کلمات سو گند
"	مسئلہ - سو گند خورد کہ درین سر اسے دنیا یم	"	مسئلہ - کافر شدن در سو گند
"	و او در آمدہ است	"	مسئلہ - اگر سو گند بعلم خدا سے خورد
"	مسئلہ - سو گند خورد کہ درین سر اسے وغیرہ ساکن	"	مسئلہ - سو گند خورد اگر نکند چہین پس برین
"	نشو و خود بیدار آمد	"	غضب خدا سے یاد
"		"	مسئلہ - صورت قسم



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۰۲	مسئلہ ۱۴ - گفت ازین آرد نخورم و نان وے خورد	۱۰۰	مسئلہ ۱۰ - گفت کہ بخدا سے از خانہ بیرون نیامد و
"	مسئلہ ۱۵ - گفت کر نان نخورم	"	بیرون آبردند
"	مسئلہ ۱۶ - گفت کہ یریان نخورم و گوشت یریان خورد	"	مسئلہ ۱۱ - سوگند خورد کہ بیرون نیامد مگر برائے نماز خیاره
"	مسئلہ ۱۷ - گفت بطبع نخورم و گوشت آب پختہ	"	مسئلہ ۱۲ - گفت لایخرج ولا یرہب اسے کہتہ
"	مسئلہ ۱۸ - گفت سر یریان نخورم	"	مسئلہ ۱۳ - گفت لایاتی کہتہ
"	مسئلہ ۱۹ - گفت فواکہ نخورم	"	مسئلہ ۱۴ - سوگند خورد کہ فردا بر فلان پیام و نیامد
"	مسئلہ ۲۰ - گفت نان نخورش نخورم	"	مسئلہ ۱۵ - سوگند خورد کہ در بصرہ آید و بجزو
"	مسئلہ ۲۱ - گفت وخت خدا و عشا و سحر نخورم	"	مسئلہ ۱۶ - سوگند خورد کہ فردا بر فلان پیام اگر تو اقم
"	مسئلہ ۲۲ - گفت اگر بخورم و بیاشام بندہ من آزاد	"	مسئلہ ۱۷ - سوگند خورد کہ او بیرون نیامد مگر بدستوری
"	مسئلہ ۲۳ - گفت ان لبست ثوبا نعبدہ می حر و غیرہ	"	مسئلہ ۱۸ - گفت لایخرج الا ان اذن تک
"	مسئلہ ۲۴ - گفت آب و جلد نیاشامم	"	مسئلہ ۱۹ - زن را شوہر گفت اگر بیرون آمدی تو طلاقی
"	مسئلہ ۲۵ - گفت از آب و جلد نیاشامم	"	مسئلہ ۲۰ - گفت اگر چاشت خورم بندہ من آزاد
"	مسئلہ ۲۶ - گفت اگر آب ین کوزه بیاشامم امر در بندہ	۱۰۱	مسئلہ ۲۱ - سوگند خورد کہ پرواہ برید سوار نشود
"	سن آزاد و کوزه خالی است	"	باب الیمین فی الاکل والشرب واللبس والكلام
۱۰۳	مسئلہ ۲۷ - سوگند خورد کہ بر آسمان بر آیم امر در	"	مسئلہ ۱ - گفت ازین درخت خرم نخورم
"	مسئلہ ۲۸ - سوگند خورد کہ باز بدین سخن نگویم و در بدین راخواند	"	مسئلہ ۲ - گفت این خرمائے ترش نخورم
"	مسئلہ ۲۹ - گفت کہ با دست سخن نگویم مگر باذن او	"	مسئلہ ۳ - گفت این شیر نخورم
"	مسئلہ ۳۰ - گفت یک ماہ باو سخن نگویم	"	مسئلہ ۴ - گفت با ین کوہ سخن نگویم
"	مسئلہ ۳۱ - سوگند خورد کہ سخن نگویم و قرآن خواند	"	مسئلہ ۵ - گفت گوشت این برہ نخورم
"	مسئلہ ۳۲ - گفت بوم کلم فلانا قلعیدی کذا	"	مسئلہ ۶ - گفت کہ خرماتر شے نخورم
"	مسئلہ ۳۳ - سوگند خورد اگر شب با فلان سخن گوید	"	مسئلہ ۷ - گفت کہ خرمائے تر نخورم
"	بندہ و سہ چہین	"	مسئلہ ۸ - گفت خرمائے تر و با خوشہ خرم نخورم
"	مسئلہ ۳۴ - گفت ان کلمت فلانا الا ان یقدم زید	"	مسئلہ ۹ - گفت گوشت نخورم و ماہی خورد
"	مسئلہ ۳۵ - گفت فلانم زید نخورم	"	مسئلہ ۱۰ - گفت گوشت نخورم و گوشت آدمی و حوک
"	مسئلہ ۳۶ - گفت کہ یا ین دوست زید سخن نگویم	"	و یا جگر خورد
۱۰۴	مسئلہ ۳۷ - گفت با صاحب ین جلیسان سخن نگویم	"	مسئلہ ۱۱ - گفت پیہ نخورم
"	مسئلہ ۳۸ - گفت لا ینکلم الزمان او الیمین	"	مسئلہ ۱۲ - گفت گوشت نخورم و گوشت مرغی نہ خورد
"	مسئلہ ۳۹ - گفت لا ینکلم الہ ہر یا لا ینکلم اہا	۱۰۳	مسئلہ ۱۳ - گفت ازین گندم نخورم و نان وے خورد
"	مسئلہ ۴۰ - گفت لا ینکلم الا یام	"	



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۰۴	مسئلہ گفت لا یصوم دساعتی بیتی ماسک	۱۰۳	باب الیمین فی الطلاق والتناق
"	مسئلہ گفت لا یصلی و قیام و رکوع و قراۃ کرد	"	زن را گفت اگر فرزندی از طلاق و فرزند زده آورد
"	مسئلہ زن را گفت اگر رشتہ تو پیش من آن ہدی بود	"	مسئلہ گفت اول بندہ کہ مالک شود آزاد
"	مسئلہ سوگند خورد کہ پیرایہ تو شوم و انکشتی زری پوشید	"	مسئلہ گفت ہر بندہ یگانہ را کہ اول مالک شود آزاد
"	مسئلہ گفت پیرایہ تو شوم و انکشتی زری پوشید	"	مسئلہ گفت آخر بندہ کہ مالک شود آزاد
۱۰۵	مسئلہ سوگند خورد کہ بزرگ من نہ نشیند در بساتین	"	مسئلہ گفت ہر بندہ کہ بشارت بد بطلان چیز آزاد
"	مسئلہ گفت برین بستر تحسبم	"	باشد و سہ بندہ پس یکدیگر بشارت دادند
"	مسئلہ بر بستر جامہ انداخت و بران خفت	۱۰۵	مسئلہ اگر پدر خود را بہ نیت کفارت خرید
"	مسئلہ گفت برین تختہ نہ نشینم و بر تختہ بساط	"	مسئلہ بندہ را گفت اگر ترا شوم تو آزاد و او را
"	نشست	"	بہ نیت کفارت خرید
"	باب الیمین فی الضرب القتل غیر ذلک	"	مسئلہ کثیر از شخصہ بسبب نکاح و زندہ زاد
"	سوگند خورد کہ زید را بجز من و این فقید حیات زید بود	"	مسئلہ سوگند خورد اگر کثیر از مستحق کنم آزاد
"	مسئلہ سوگند خورد کہ زن را بجز من و موش کشید	"	مسئلہ اگر گفت ہر ملوک کہ در دست آزاد
"	مسئلہ سوگند خورد اگر فلان را نکشم بندہ من	"	مسئلہ زمان خود را گفت بندہ طالق او ہزہ و ہزہ
"	آزاد و فلان مذکور مرده است	"	مسئلہ گفت ہذا ترا و ہذا و ہذا
۱۰۸	مسئلہ گفت دین فلان بدت قریب و انکم	"	باب الیمین فی البیع والشراء
"	مسئلہ گفت دین فلان امر و داد انکم	"	والصلوۃ والتزویج وغیر ذلک
"	مسئلہ سوگند خورد کہ من خود را در بیہ دیم و دیگر قبض	"	مسئلہ سوگند خورد کہ نفرو شوم یا نخرم و کسل و قہر کرد
"	نکنم و چیزے قبض کرد	"	مسئلہ اگر سوگند خورد کہ زینہ نکاح نکنم
"	مسئلہ گفت اگر مرا بجز صد درم باشد بندہ من آزاد	"	مسئلہ گفت ان بعت تک ہذا الثوب
"	مسئلہ سوگند خورد کہ فلان کار نکنم	"	مسئلہ گفت ان بعت ثوب بالک
"	مسئلہ سوگند خورد کہ فلان کار کنم	۱۰۶	مسئلہ گفت ان و خلت الدار تک
"	مسئلہ اگر والی شخصہ را سوگند داد	"	مسئلہ گفت اگر این بندہ را بفروشم آزاد بود
"	مسئلہ سوگند خورد بخریدن بندہ بفلان	"	مسئلہ گفت اگر این بندہ را بفروزم من چنین بود
"	مسئلہ سوگند خورد کہ ریحان بنویم	"	مسئلہ شوہر گفت کل امرأۃ لی طالق
"	مسئلہ سوگند خورد کہ زن نکنم	"	مسئلہ گفت علی امشی الی بیت اللہ
"	مسئلہ سوگند خورد کہ در سراسر ید در نیایم	"	مسئلہ سوگند خورد اگر امسال حج نکنم بندہ
"	مسئلہ اگر در سراسر کے کہ زید با جازت کنست	"	و سے آزاد باشد
"	در آید	"	



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۱۰	مسئلہ - زنا رخصتی و حیض و عیون با عاقلہ و بالغہ	۱۰۸	مسئلہ - سوگند خوردگی و کسب مالے ندارد و او را دینیت
۱۱۱	مسئلہ - عاقل بالغ با صبیہ زنا کرد		بہ بدیون مفلس
"	مسئلہ - زنی را استیجار کرد برائے زنا	۱۰۹	کتاب الحکود
"	مسئلہ - اگر با کراہ زنا کرد	"	حد عقوبتے مقدرت
"	مسئلہ - اقرار کرد زنا باز نے معینہ ذرا گفت	"	مسئلہ - ثبوت زنا
"	مسئلہ - نکاح کردہ است	"	مسئلہ - وقتیکہ حکم زنا کنند
"	مسئلہ - بکثیر کے زنا کر پس بکشت اور اپنے فعل زنا	"	مسئلہ - مقرر اقرار رجوع کرد
"	باب الشہادۃ علی الزنا والرجوع عنہا	"	مسئلہ - تلقین رجوع
"	مسئلہ - گواہی دادند بحد سے متقاد م	"	مسئلہ - رجوع زانی محصن
"	مسئلہ - گواہی در ردی بعد از مدتی دادند	"	مسئلہ - شہود از رجوع متناع آورند
"	مسئلہ - گواہی بزنا بازانیہ غائبہ	"	مسئلہ - حد زانی غیر محصن
"	مسئلہ - گواہان گواہی دادند بزنا بر مردے	"	مسئلہ - کیفیت حد زون
"	باز نے کہ گواہان نمی شناسند آنرا	"	مسئلہ - مولی بندہ را حد زنند
"	مسئلہ - دو گواہ گواہی دادند بزنا سے مردے	۱۱۰	مسئلہ - احصان رجوع
"	بیز نے معینہ	"	مسئلہ - میان جلد در جرم جمع نکنند
"	مسئلہ - اختلاف دو گواہان	"	مسئلہ - تغریب بکر
"	مسئلہ - اختلاف چار گواہان	"	مسئلہ - اگر بیمار زنا کنند
"	مسئلہ - دو گواہ گواہی دادند کہ زید فلان	"	مسئلہ - اگر زن حاملہ زنا کند
"	گوشہ زنا کردہ است و دو گواہ دیگر گوشہ دیگر خانہ	"	باب الوطی اللہ می لایوجب الحد
"	گواہی دادند	"	مسئلہ - اگر در محل شبہہ بود
"	مسئلہ - گواہی گواہان فاسق	"	مسئلہ - اگر شبہہ در فعل بود
۱۱۲	مسئلہ - چار گواہ خراج بزنا گواہی دادند	"	مسئلہ - کینیک برادر یا عہ را وطی کرد
"	مسئلہ - گواہ نابینا و محد و قذف	"	مسئلہ - زنی را بر بستر خود یا افتاد وطی کرد
"	مسئلہ - بعد از رجوع یکے از چار گواہ رجوع کرد	"	مسئلہ - اگر زن اجنبیہ را در شب نفات آورد
"	مسئلہ - از پنج گواہان یکے رجوع کرد	"	داد و وطی کرد
"	مسئلہ - گواہان بعد از رجوع زکیہ زنی بندہ غلام شدند	"	مسئلہ - زنی را از محارم نکاح کرد و وطی کرد
"	مسئلہ - بعد از رجوع شہود و بندہ پیدا شدند	"	مسئلہ - لواطت
"	مسئلہ - گفتن شہود و زنا	"	مسئلہ - وطی چار پایہ
"		"	مسئلہ - حربی در دار اسلام با ذمیہ زنا کرد



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۱۲	مسئلہ - زنہ راقظہ کر دایں زن فرزند دارد و پدر فرزند معلوم نے	۱۱۳	مسئلہ - شہود علیہ احصان را منکر شد
"	مسئلہ - شخصی راقظہ کر دے کہ در غیر ملک طلی کردہ است	"	باب حد الشرب
"	مسئلہ - مردے راقظہ کر دے کہ کثیر تک مجوسہ را وطی کردہ است	"	مردے خمر خورد و دو گواہ کو ابھی دادند
"	مسئلہ - مسلمانے راقظہ کر دے کہ در کفر مادر خود را نکاح کردہ است	۱۱۳	مسئلہ - اگر اقرار کرد بعد از رقتن بوسے
"	مسئلہ - حر لی مسلمان راقظہ کر دے	"	مسئلہ - رجوع غامر
"	مسئلہ - اگر شخصے بارہا قذف کر دے	"	مسئلہ - مستی کہ مردے حد واجب است
"	فصل - فی التعزیر	"	مسئلہ - حدستی و شرب خمر
"	اگر مملوکے دیا کافرے را بزنا قذف کر دے	"	مسئلہ - اگر قطرہ خمر خورد
"	مسئلہ - اگر مردے را گفت ای سگ و خروغیر	"	مسئلہ - حدستی و شرب خمر مر بندہ را
۱۱۵	مسئلہ - اکثر تعزیر	"	باب حد القذف
"	مسئلہ - جس بعد از ضرب سخت تر بین ضرب	"	حد قذف ہشتاد تازیانہ است بدو گواہ
"	مسئلہ - اگر بسبب حد دیا تعزیر ہو کر دے	"	مسئلہ - مردے محض یا زانی محضہ راقظہ کر دے
"	مسئلہ - اگر شوہر زن خود را تعزیر کر دے بسبب ترک زینت و غیرہ وزن ہو کر دے	"	مسئلہ - احصان مقذوف
"	کتاب السرقة	"	مسئلہ - اگر گفت است لابیگ
"	عبارت از سرقة	"	مسئلہ - بخم گفت کہ تو پسری دینے
"	مسئلہ - سرقة بگواہی دو مرد ثابت شد	"	مسئلہ - اگر نفی نسب از حد کر دے
"	مسئلہ - جاعتے دزدی کر دے	"	مسئلہ - عربی را گفت یا بنی اویا ابن السمار
"	مسئلہ - دزدیدن چوب و کاه و غیرہ	"	مسئلہ - شخصے را گفت ای پسرنانیہ
"	مسئلہ - دزدیدن چلیبے زر	"	مسئلہ - پدر پسیر خود راقظہ کر دے
"	مسئلہ - دزدیدن بندہ بالغ	"	مسئلہ - مردون مقذوف
۱۱۶	مسئلہ - دزدیدن سگ	"	مسئلہ - اقرار بقذف کر دے رجوع کر دے
"	مسئلہ - دزدیدن مال مشترک	"	مسئلہ - گفت زنا ت فی الجمل
"	مسئلہ - مثل دین خود از بدیون دزدید	۱۱۴	مسئلہ - مردے گفت زانی را و گفت نے بکر توئی
"	مسئلہ - اگر کالا بے یکے سرقة کر دے	"	مسئلہ - زن خود را گفت از زانیہ او گفت نے بکر توئی
"		"	مسئلہ - زن خود را گفت ای زانیہ ذن گفت
"		"	باتور نا کردہ ام
"		"	مسئلہ - اقرار بفرزند کر دے بعدہ نفی کر دے
"		"	مسئلہ - زن را گفت این فرزندہ پسیر من است و نہ پسیر تو



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۱۷	مسئلہ - اگر دزد و دزدی اقرار کر دند	۱۱۶	مسئلہ - دزدیدن چوب ساج و زوزیرہ آہنوس
۱۱۸	مسئلہ - دو کس سر قہ کر دند و یکے قائب شد	"	فصل فی الحز
"	مسئلہ - بندہ بچہ یا ما ذون اقرار کر دزدی	"	مسئلہ - اگر از قربت زنی رحم محرم دزدید
"	مسئلہ - دزد مال را ہلاک کرد	"	مسئلہ - اگر از مال در رضاعی دزدید
"	مسئلہ - کالا سے مسروق بالاک رو کنند	"	مسئلہ - اگر زن از شوے دزدید
"	مسئلہ - جامہ دزدید و دو پارہ کردہ بیرون آورد	"	مسئلہ - اگر بندہ کالا سے مولی خود دزدید
"	مسئلہ - گوشت دزدید و ذبح کرد	"	مسئلہ - اگر مکاتب خود یا از داماد خود دزدید
"	مسئلہ - زرو نقوہ دزدیدہ در ایام دنا نیر ساخت	"	مسئلہ - اگر از غنیمت یا از حمام دزدید
"	مسئلہ - جامہ دزدید و رنگ سرخ کرد	"	مسئلہ - اگر از مسجد کالا سے دزدید
"	باب قطع الطريق	"	مسئلہ - دزدیدن نہان
"	جماعتی قصد قطع طریق کر دند و گرفتار شدند	"	مسئلہ - دزد کا لالے از خانہ دزدید بیرون نہاد
"	مسئلہ - برادر کردن	"	مسئلہ - اگر از اہل حجرات حجرہ را غارت کر دند
"	مسئلہ - چون قطع الطريق را بکشند	"	حجرہ کا لالے دزدید
۱۱۹	مسئلہ - قطاع الطريق مباشرت قتل کر دند	"	مسئلہ - دزد کا لالے دزدیدہ در کوچہ انداخت
"	مسئلہ - قطع بصا و تیغ دنگ	"	بعده بیرون بر آمد
"	مسئلہ - قطاع طریق مال بشدند و جرحا کر دند	۱۱۷	مسئلہ - دزد از خانہ گرفت و دزد دیکہ داد
"	مسئلہ - بعضی از قافلہ بر بعضی قطع طریق کر دند	"	مسئلہ - دزد کوشت رول خانہ کردہ کالا سے بیرون آورد
"	مسئلہ - اگر در شہر قطع طریق کر دند	"	مسئلہ - از آستین گروہ بیرون بود و مخفیہ از بیرون برید
"	مسئلہ - مردے در شہر بار بار خفہ کرد	"	مسئلہ - از قطار شتر سے دزدید
"	باب السیر و الجہاد	"	مسئلہ - بار بار پارہ کردہ از متاع بستاند
"	جہاد فرض کفایہ است	"	مسئلہ - دست و صندوق در آورد و مال کشید
"	مسئلہ - جہاد بر کودک و بندہ و غیر واجب نیست	"	فصل - فی کیفیتہ القطع و اشباتہ
"	مسئلہ - کفار بر دار اسلام ہجوم کر دند	"	قطع دست و پایے و حبس
"	مسئلہ - جعل دادن با وجود غیبت	"	مسئلہ - اگر پیش از دزدی زانگشت و پایے دزد
"	مسئلہ - چون کفار را محاکمہ کنند	"	بریدہ شدہ است
"	مسئلہ - در جنگ اگر خوف نہریمت بود	"	مسئلہ - ما مور قطع دست راست چپ بریدہ
۱۲۰	مسئلہ - در غنیمت خیانت نکنند	"	مسئلہ - طلب مسروق
"		"	مسئلہ - اگر کالا سے از مودع دزدید
"		"	مسئلہ - کالا سے دزدیدن پیش از خصوصیت بالاک دکر



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۳۲	مسئلہ تنقیل بدلا اسلام	۱۲۰	مسئلہ از کفار زن و کودک و غیرہ را نکشند
"	باب استیلا و الکفار	"	مسئلہ مسلمانے باید و شرک و جہت قابل شد
"	نائب شدن ترک بر مال مسلمانان	"	مسئلہ صلح با کفار
۱۳۳	مسئلہ بندہ مسلمان اسیر کفار شد	"	مسئلہ صلح با مرتدان
"	مسئلہ کفار از دار اسلام آزا و یا بدو غیرہ را	"	مسئلہ سلاح بدست کافر و فتن
"	بدار حرب بر دند	"	مسئلہ مسلمان دادن کافرے و جماعتے را
"	مسئلہ شترے از دار اسلام در دار حرب رفت	"	باب الغنائم و قسمتها
"	و اہل حرب گزقتند	"	چون امام شہرے را بقہر و غلبہ فتح کرد و غیرہ بود
"	مسئلہ بندہ مسلمانے با سپہ شاع گویختہ در	"	مسئلہ در کفار اسیر شدہ نیز امام بخیرست
"	دار حرب رفت	"	مسئلہ چون امام از دار حرب بازگشت
"	مسئلہ حربی در دار اسلام درآمد بندہ مسلمان	"	مسئلہ قسمت غنیمت در دار حرب
"	خرید و در دار حرب برد	"	مسئلہ بیع غنیمت پیش از قسمت
"	مسئلہ بندہ حربی در دار حربان شد و بدار اسلام آمد	"	مسئلہ باری وہ شریک ست
"	باب المستامن	"	مسئلہ از دار حرب مدد رسید
"	مسلمانے در دار حرب با مان رفت	"	مسئلہ بازار یا ن غنیمت شریک نشوند
"	مسئلہ بازار گانے با مان در دار حرب درآمد	"	مسئلہ کسے در دار حرب مرد
"	مسئلہ دو مسلمانان در دار حرب با مان در کماند	"	مسئلہ انتفاع لشکر از غنیمت مرد در حرب
۱۳۴	مسئلہ حربی در دار اسلام با مان درآمد	"	مسئلہ حربی در دار حرب مسلمان شد
"	مسئلہ حربی در دار اسلام بکمانان مانت نهاد	"	فصل فی القسمتہ
"	مسئلہ حربی در دار اسلام آمد و مسلمان شد	"	پیاوہ را یک سہم و سوار را دو سہم دہند
"	مسئلہ مسلمان کہ ولی ندارد و حربی کہ مسلمان شد	"	مسئلہ سوار را نصیب یک سہم دہند
"	ہر دو کشتہ شدند بخاطر بیت ایشان	"	مسئلہ اسب عربی و عجمی در قسمت
"	باب العشر و الخراج و الخیرتہ	"	مسئلہ سوار در دار حرب درآمد بعدہ اسب پرورد
"	مسئلہ زمین حرب و غیرہ	"	مسئلہ اگر زن یا کودک یا ذی جنگ کردند
۱۳۵	مسئلہ سواد عراق	"	مسئلہ چون امام غنیمت از غنیمت جدا کرد
"	مسئلہ اگر زمین موات احیا کرد	۱۳۲	مسئلہ سہم بنہیمہ صلح
"	مسئلہ خراج موقوف	"	مسئلہ جماعتے با صلح شکست بے اذن امام
"	مسئلہ بزر زمین خراجی آب غلبہ کرد	"	در دار حرب درآمد و چیزے آوردند
"	مسئلہ خراج زمین خراجی	"	مسئلہ تحریرین تنقیل در حالت قتال



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۱۳۵	مسئله - ارتداد و حبس عاقل و اسلام او	۱۳۵	فصل - فی الحجزه
	باب البغات		جزیه جراحی
	مسئله - جماعتی از مسلمانان بر شهر غالب		مسئله - جزیه بر فقیر و در سطح حال و توکل
	شدند و از اطاعت امام بیرون آمدند		مسئله - جزیه بر اهل کتاب مجوسی است پرست
	مسئله - فرزندان ایشان را برده نکنند		مسئله - جزیه بر کودکان ذریه و مکاتب و بنده
	مسئله - باغی باغی دیگر را بکشت		مسئله - بر ذمی دو ساله جزیه جمع شد
	مسئله - باغیان بر شهر غالب شدند	۱۳۶	مسئله - ذمی در آخر سال مسلمان شد
	مسئله - عادل باغی را و یا باغی عادل را کشت		مسئله - نو بر آوردن کینه کشت در دار اسلام
	مسئله - فروختن سلاح پرست اهل فتنه		مسئله - جزیه ذمی از مسلمانان
	کتاب القیظ		مسئله - از ذمی عهد شکستن
	برگرفتن قیظ مند و پست		مسئله - در دار حرب رسیدن ذمی
	مسئله - اگر قیظ را برداشت قیظ آزاد است		مسئله - زکوة از قنطری
	مسئله - یک دعوی نسب قیظ کرد		مسئله - مولی قنطری
۱۳۹	مسئله - اگر در شهر و یا در دیه مسلمانان قیظ موجود شد		مسئله - آنچه امام جمیع کند از خراج و غیره
	مسئله - دعوی کرد که قیظ بنده من است		باب الهربین
	مسئله - با قیظ مال بسته یا قنطری		بر مرتد عرض اسلام و کشت شبهه او کنند
	مسئله - تزویج قیظ		مسئله - کشتن مرتد پیش از عرض اسلام
	مسئله - فروختن مال قیظ		مسئله - زن مرتد را نکند
	مسئله - قبض کردن ملتقط		مسئله - مالک مرتد
	باب اللقطه		مسئله - مرتد در دار حرب رفت
	کالای افتاده یافت		مسئله - مرتد بعد از حکم قاضی بلحق او مسلمان شد
	مسئله - اتقاط در چهار پایه		مسئله - مرتد جاریه نظر انیه را و طی کرد
	مسئله - ملتقط را بر چهار پایه اتفاق کرد		مسئله - مرتد با مال خود از دار اسلام بدو جزیه رفت
	مسئله - دعوی لقطه		مسئله - مال کتابت و دوا و مکاتب پدر را بود
	مسئله - اگر ملتقط در پیش است		مسئله - مرتد شخصی را بخطاکشت
۱۴۰	کتاب الاوقاف		مسئله - دست مسلمان بعد برید
	مسئله - گرفتن برده گر نجسه		مسئله - مکاتب مرتد شد و بدار حرب رفت
	مسئله - شخصی برده گر نجسه را در سه بار فروز		و مال کسب کرد و با مال گرفتار شد
	از راه آورد		مسئله - زن دشمن مرتد شدند



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۳۳	مسئلہ - نوع سوم شرکت تقبل است	۱۳۱	مسئلہ - اگر برودہ را کہ از سہ شہان روز از راہ آورد
"	مسئلہ - نوع چہارم شرکت وجوہ است	"	مسئلہ - اگر اہرام ولہ را و یا دیگر گریختہ را از شہان روز از راہ آورد
"	فصل - شرکت در ہمیزم چیدن و مسید	"	مسئلہ - مناسبت نشستن گیرندہ
"	کردن و غیبرہ	"	مسئلہ - جہل دادن بندہ
"	مسئلہ - در شرکت فاسد قسمت کردن ریح	"	مسئلہ - گواہ بردقت گرفتن بندہ
"	مسئلہ - یک شریک ببرد یا متدشد	"	مسئلہ - حکم در نفقہ بندہ گریختہ
"	مسئلہ - زکوٰۃ دادن از مال شریک دیگر	"	کتاب المفقود
"	مسئلہ - اذن برود شریک بدادن زکوٰۃ	"	مسئلہ - مفقود غائبی است
"	مسئلہ - یک شریک مفادضہ باذن شریک	"	مسئلہ - نگہداشتن مال مفقود
"	دوم کنیز کے برائے وطن خرید	"	مسئلہ - نفقہ بیان زن مفقود و میان مفقود
۱۳۳	کتاب الوقف	"	مسئلہ - حکم کردن بعت او
"	عبارت از وقف	"	مسئلہ - دارائی با وجود مفقود میراث نمی برد
"	مسئلہ - زوال ملک در وقف	۱۳۱	باب الشریک
"	مسئلہ - تمام شدن وقف	"	انواع شرکت
"	مسئلہ - زمین با ستوران وقف کرد	"	مسئلہ - شرکت عقد
"	مسئلہ - وقف شاعی کہ بچہ از او حکم شدہ است	"	مسئلہ - شرکت مفادضہ و عنان
"	مسئلہ - تملیک و قسمت وقف	"	مسئلہ - شرکت مفادضہ و عنان بوجہ بطن
"	مسئلہ - آنچه از وقف حاصل شود	"	مسئلہ - نوع دوم شرکت عنان است
"	مسئلہ - سراسر را وقف کرد بیک فرزند خود	"	مسئلہ - شرکت عنان بابتند
"	مسئلہ - اگر واقف اجرت وقف برابر اے خود	"	مسئلہ - غلط مال در شرکت عنان
"	معین کرد	"	مسئلہ - یکے کا لایے برائے شرکت خرید از شریک
"	مسئلہ - واقف ولایت برائے خود شرط کرد	"	دوم با طلب کنندہ
۱۳۴	مسئلہ - اگر وصی خائن بود	"	مسئلہ - ہلاک شدن مال برود شریک
"	فصل - مسجدے بنا کرد	"	مسئلہ - یک شریک ہال خود کا لایے برائے
"	مسئلہ - فروختن مسجد کہ بالائے او خانہ آورد	"	شرکت خرید
"	مسئلہ - چیزے از راہ داخل مسجد کنند	"	مسئلہ - برائے یک شریک چند درم معین
"	کتاب البیوع	"	از ریح شرط کردند
"	مسئلہ - عبارت از بیع	"	مسئلہ - مال شریک بعتا عمت دادن
"	مسئلہ - بیع بدراہم غیر مشارہ	"	مسئلہ - امانت بودن مال شرکت



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۱۳۶	مسئله - گزشتن بدت خیار و موت صاحب خیار	۱۳۴	مسئله - بد را هم معین بشار الیه بیج کرد
"	مسئله - صاحب خیار مشتری بود و او بکم نشفعه	"	مسئله - بیج بپوشن حال و موصل باطل معلوم
"	جوار خانه بستند	"	مسئله - بد را هم مطلق فروخت
"	مسئله - مشتری خیار دیگر شرط کرد	"	مسئله - بیج طعام و حبوب بشرط وکیل
"	مسئله - خیار مدافع مشتری راست بیکه اجازت	"	مسئله - راست گندم فروخت
"	کرد و دوم فسخ کرد	"	مسئله - اگر مدینه گو سپندان فروخت
"	مسئله - رو بنده فروخت بنزار و دم بدانکه در یک	۱۳۵	مسئله - توده گندم خرید بشرطی که صد پیمان است
"	خیار بود	"	مسئله - از سرای ده گزیده درم فروخت
"	مسئله - خیار مشتری بهای معین	"	مسئله - اگر بار جامه خرید
۱۳۷	مسئله - خیار مشتری در دو دهم جامه	"	مسئله - جامه خرید بدانکه ده گز است
"	مسئله - اجازت از یک شریک	"	فصل - در بیج سراسر بنا و مفاصیح اخلاق در آید
"	مسئله - تخیر بودن مشتری	"	مسئله - درخت میوه دار فروخت
"	باب خیار را الر و تیه	"	مسئله - میوه بر سر درخت فروخت
"	خریدن کالا که ندیده است	"	مسئله - درخت میوه فروخت چند طل معلوم نشنا کرد
"	مسئله - در کالا که ندیده است بائع را	"	مسئله - گندم در خوشه فروخت
"	خیار نیست	"	مسئله - اجرت کمال
"	مسئله - باطل شدن خیار رویت بدانکه خیار	"	مسئله - کالا که بکالا فروخت
"	شرط باطل شود	۱۳۶	باب خیار را الشرط
"	مسئله - ساقط شدن خیار رویت	"	مسئله - خیار بائع و مشتری
"	مسئله - نظرد کیل لقبض او	"	مسئله - خیار سر بر در
"	مسئله - خیار ساقط شدن از نابینا بالیدن	"	مسئله - زیاده از سه روز خیار شرط کرد
"	مسئله - اگر یک از دو جامه پیش از خریدن دید	"	مسئله - کالا که فروخت بشرطیکه اگر دهم سه روز
"	و هر دو جامه را خرید	"	مشن نقد نمکد میان ایشان بیج نباشد
"	مسئله - ساقط شدن خیار رویت بریدن مشتری	"	مسئله - اگر خیار بائع را بود
"	مسئله - چیزی که پیش از خریدن ندیده بود	"	مسئله - اگر خیار مشتری را بود
"	و همزمان صفت یافت	"	مسئله - خیار مشتری است و بیج در قبضه
۱۳۸	مسئله - اگر تنگ جامه خرید و پیش از رویت یا جامه زن فروخت	"	معیوب شد
"	باب خیار را العیب	"	مسئله - زن خود را بشرط خیار خرید
"	مشتری در بیج عیب یافت	"	مسئله - صاحب خیار بخریب متعاقب دوم بیج اجازت



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۳۸	مسئلہ - خرما سے کہ بر وقت ست بمقابلہ خرما کے	۱۳۸	مسئلہ - ہر چہ بسبب ان نقصان ختم شود
۱۳۹	کہ پریدہ اندر وقت بگمان آگے ہر دو خرما برابر آند	۱۳۹	مسئلہ - فرزند زنا در کثیر عیب است
۱۴۰	مسئلہ - بیع نما مسترد و بیع با نقار و حجر	۱۴۰	مسئلہ - نزدیک مشتری عیب دیگر حادث شود
۱۴۱	مسئلہ - خر و ختن یک جامہ از دو جامہ و فروختن	۱۴۱	مسئلہ - مطلع شدن عیب و رجوع بقصدان
۱۴۲	کاہ چرگاہ دیا اجارت دادن	۱۴۲	مسئلہ - اگر بعد از وقتن عیب یا فیت
۱۴۳	مسئلہ - فروختن زنبوران انگبین	۱۴۳	مسئلہ - بندہ را خرید و آزاد کرد بعد عیب یا فیت
۱۴۴	مسئلہ - فروختن کرم قرین و بیفتہ او	۱۴۴	مسئلہ - بندہ را خرید و آزاد کرد و یا بندہ بگرو
۱۴۵	مسئلہ - فروختن بندہ اگر بخیت	۱۴۵	بعد مطلع شدن بر عیب
۱۴۶	مسئلہ - فروختن شیر زن در پستان و یا در قوج	۱۴۶	مسئلہ - بیعت و خرید و فروش شکست و فاسد یا
۱۴۷	مسئلہ - فروختن موسے نوک	۱۴۷	مسئلہ - مشتری بیعت و فروختن و بر کمر کرد و شد
۱۴۸	مسئلہ - فروختن موسے آدمی و فیتاگر فتن بلان	۱۴۸	بسیب عیب
۱۴۹	مسئلہ - فروختن استخوان مردار و شیم و سرون آن	۱۴۹	مسئلہ - بندہ را خرید و قبض کرد و بعد دعوی عیب کرد
۱۵۰	مسئلہ - خانہ زید کہ بالاست بعد از آمدن و غیره	۱۵۰	مسئلہ - دعوی مشتری کما بین بندہ اگر با است
۱۵۱	مسئلہ - کینزک را فروخت داد غلام بود	۱۵۱	مسئلہ - کینزکے خرید و قبض کرد و فتن تسلیم کرد و بعد مشتری
۱۵۲	مسئلہ - جاریہ خرید و پیش از تسلیم شدن آن را	۱۵۲	در کینزک عیب یافت
۱۵۳	پست بائع فروخت	۱۵۳	مسئلہ - دو بندہ بیک صنف خرید و یکے را قبض کرد
۱۵۴	مسئلہ - جاریہ خرید و آن جاریہ را بکار یا دیگر بند	۱۵۴	دور دوم عیب یافت
۱۵۵	بائع فروخت	۱۵۵	مسئلہ - مشتری بعضی کس یا موزون را عیب یافت
۱۵۶	مسئلہ - در غن خرید بشرط آنکہ این غن با دو بندہ بزم کنند	۱۵۶	مسئلہ - مشتری جاریہ عیب را با ادوات کرد
۱۵۷	مسئلہ - روغن در مشک خرید	۱۵۷	مسئلہ - بندہ را در قبض مشتری دست بزدند
۱۵۸	مسئلہ - مسلمانے ذمی را فرمود بخیرین یا	۱۵۸	بسیب ندوی
۱۵۹	بفر و ختن خر	۱۵۹	مسئلہ - بائع شرط بر ادوات جملہ عیب کرد
۱۶۰	مسئلہ - کینزکے فروخت بشرط آنکہ مشتری آزاد کند	۱۶۰	باب البیع الفاسد
۱۶۱	مسئلہ - کینزکے حاملہ را خرید	۱۶۱	فروختن مردار و خون و فوک و می و آزاد و ام ولد و
۱۶۲	مسئلہ - بندہ را فروخت بشرط آنکہ بائع را خدمت	۱۶۲	در برومکاتب روا نباشد
۱۶۳	کند یک ماہ	۱۶۳	مسئلہ - فروختن باہی پیش از گرفتن و بندہ در ہوا
۱۶۴	مسئلہ - جامہ خرید بشرط آنکہ بائع بر دو ہوا	۱۶۴	مسئلہ - فروختن تبری کہ بر صفت است
۱۶۵	مسئلہ - کالا سے فروخت یہا سے سوجل	۱۶۵	مسئلہ - صیاد گفت انچہ این بار از دام صید حال
۱۶۶	مسئلہ - کالا سے فروخت تا آمدن حاجیان	۱۶۶	شود فروختن و مشتری خرید



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۱۳۲	فصل - بیع القمار	۱۳۲	مسئله - آزاد و بنده را بر یک بیع فروخت
"	مسئله - بیع متقول	"	مسئله - بنده را بر یک بیع فروخت
"	مسئله - یکیل را بشتر و یکیل پیش از سپردن فروختن	"	فصل - فی احکام البیع الفاسد
۱۳۵	مسئله - تصرف در شئ پیش از قبض	"	مسئله - مشتری در بیع فاسد مبیع را قبض کرد
"	مسئله - زیادت در شئ	"	مسئله - جاریه بشتر از فاسد خریدید
"	مسئله - دین حال که موهل کنند	"	مسئله - بر شخصه مانده دعوی کرد آن شخص را
"	باب الکر یوا	"	مسئله - بیع بخش
"	عبارت از ربو	"	مسئله - در بیع من یزید
"	مسئله - بیع یکیل بخش خود دست بدست	"	مسئله - تفریق در میان دو مملوک خرد
"	مسئله - بیع یکیل یکیل غیر بخش با قرنی دست بدست	۱۳۳	باب الاقاله
"	مسئله - بیع یکیل چون گندم و جو و زردی و زعفران	"	مسئله - اقاله قسح دست در حق با لح و مشتری
"	مسئله - بیع جید باروی	"	مسئله - اگر در مبیع بعد حدودت عیب بکتر
"	مسئله - نقین در غیر مرث	"	از شئ اول می کند
"	مسئله - بیع یک حفته بدو حفته و یک سیب بدو سیب	"	مسئله - اقاله بغیر بخش شئ اول کردند
"	مسئله - بیع گوشت گوسفند بگوشت گوسفند و غیره	"	مسئله - هلاک شئ
۱۳۶	مسئله - بیع کر یا سبزه	"	باب التولیه
"	مسئله - بیع خراست تر بخراست تر	"	عبارت از تولیه
"	مسئله - فروختن خراست خراست تر به برابر پخته	"	مسئله - مرد و گاو و درنگیز و غیره را سال فیم کردن
"	مسئله - فروختن گوشت گوسفند بگوشت گوسفند	"	مسئله - خیانت با لح و در مایه
"	مسئله - بیع شیر گوسفند بشیر ماده گاو زیادت	"	مسئله - خیانت با لح و تولیه
"	مسئله - فروختن سر گاو بشیر گاو زیادت	"	مسئله - مشتری جامه که بدو درم خریده است به
"	مسئله - فروختن نان گندم بگندم	"	پانزده درم فروخت
"	مسئله - فروختن پشم بپشم به پشم	"	مسئله - بنده مازون و دیون جامه را بدو درم خرید
"	مسئله - فروختن گندم با دو گندم	۱۳۴	و بدست مولی پانزده درم فروخت
"	مسئله - فروختن شتر چوب زیتون برغن بریت	"	مسئله - خریدن مضارب جامه را بدو درم بدست
"	مسئله - دام بعتن نان بوزن	"	رب المال پانزده درم فروختن
"	مسئله - به بواکسان بنده و مولی مسلمان و حر	"	مسئله - جاریه کامله را خرید و کور شد
"	باب الحقوق	"	مسئله - غلام سه هزار درم موهل فروخت
"	مسئله - بخردن منزل منزه به بالا و بیع منزل	"	مسئله - کالای بدست مرد و بیع تولیت فروخت



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۴۹	مسئلہ مسلم الیہ یک خریدار گندم خرید	۱۴۶	مسئلہ بیت خرید و بیع کل حق فکر و بالا کہن ریاض
"	مسئلہ در خریدار گندم سلم بست	"	مسئلہ سرایے خریدار و دان آن در بیع درکاید
"	مسئلہ بجاریہ در خریدار خط سلم بست	"	مسئلہ سبابا طو در خریدن سرایے در نیاید
"	مسئلہ مسلم الیہ میگوید و روئے شکر لاکرہ ام	۱۴۷	مسئلہ از سرایے بیت خرید طریق و غیرہ در بیع نیاید
"	مسئلہ رب سلم دعویٰ اہل سے کند و مسلم الیہ	"	مسئلہ اگر از سرایے خانہ اجازت داد طریق و
"	مسئمت	"	سبل در آید
۱۵۰	مسئلہ سلم و استصناع در سوزہ و طشت	"	باب الاستحقاق
"	باب المتفرقات	"	مسئلہ کنیز کے خرید و در قبض او فرزند آورد
"	مسئلہ بیع سگ و یوز و درندگان و پرندگان	"	مسئلہ تناقص در دعویٰ ملک
"	مسئلہ حکم ذمی در بیع غیر خر و خوک	"	مسئلہ گرد شدن بندہ
"	مسئلہ دیگرے را گفت بندہ بدست زید ہزار	"	مسئلہ مردے در سرایے حق مجبول دعویٰ
"	درم بفروشن	"	کرد و صلح صاحب سرایے
"	مسئلہ کنیز کے را خرید و پیش از قبض فروخت کرد	"	مسئلہ مردے ملک غیر بے اذن او فروخت
"	مسئلہ بندہ خرید و شترنی پیش از قبض تسلیم	"	مسئلہ مردے بندہ زید را غصب کرد و فروخت
"	شن غائب شد	۱۴۸	مسئلہ بندہ غیر سے را فروخت بے اذن او
"	مسئلہ دو کس خریدند و یکے پیش از قبض بیع و	"	مسئلہ مردے سرایے غیر را فروخت
"	تسلیم شن غائب شد	"	باب السلم
"	مسئلہ کنیز کے را فروختہ ہزار شقال نقرہ وزن	"	پر چیزے کہ ضبط صفت او ممکن بود
"	مسئلہ در ہم ضیاء و اتنی و اشیت در یون و داو	"	مسئلہ سلم و چیزے کہ از وقت عقد تا وقت حلال
۱۵۱	مسئلہ مرغے و دزدین غیرے چورہ یا بھینہ نادر	"	اجل موجود بود
"	مسئلہ انچه بشرط باطل شود و تعلیق آن بشرط	"	مسئلہ سلم در ماہی تازه
"	جائز نباشد	"	مسئلہ در ماہی شور بوزن معلوم
"	مسئلہ انچه بشرط فاسد باطل نشود	"	مسئلہ سلم در گوشت
"	کتاب الصرف	"	مسئلہ سلم نسبت بہ پیمانہ معین کہ مقدار او
"	عبارت از صرف	"	معلوم نبود
"	مسئلہ اگر زر بزر و نقرہ بنقرہ سے فروشد	"	مسئلہ بیان جنس نوع و صفت و غیرہ در سلم
"	مسئلہ زر بنقرہ سے فروشد	۱۴۹	مسئلہ بدو بیت درم یک خریدار گندم سلم بست
"	مسئلہ تصرف در شتر	"	مسئلہ تصرف در سرایے و در سلم نیہ
"	مسئلہ کنیز کے با طوق نقرہ فروخت	"	مسئلہ اقالہ در سلم



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۱۵۴	مسئله ۱۲ - تعلیق کفالت بشرط ملائمت	۱۵۱	مسئله - تیغه حلیه فروخت
"	مسئله ۱۳ - تعلیق کفالت بمجرود بشرط	۱۵۲	مسئله - آوند نقره فروخت چیزه ازین قبض کرد
"	مسئله ۱۴ - گفت کفیل شدم	"	مسئله - قطعه نقره فروخت و بعضی از آن قطعه حق
۱۵۵	مسئله ۱۵ - با مرطوب میاخی شد	"	باستحقاق برد
"	مسئله ۱۶ - مطالبه میاخی بر اصل	"	مسئله - دو درم نقره و یک دینار زر بیک نقره
"	مسئله ۱۷ - صلح کفیل یا اصل	"	دو دینار فروخت
"	مسئله ۱۸ - اگر با مرطوب میاخی شده	"	مسئله - یازده درم رابده درم و یک دینار زر فروخت
"	مسئله ۱۹ - تعلیق بر اوت از کفالت بشرط	"	مسئله - بطریق مقاسا و ساقط شدن
"	مسئله ۲۰ - کفالت بنفس در حدود قصاص	"	مسئله - یک درم صحیح و دو درم مخشوش بدو درم صحیح
"	مسئله ۲۱ - کفالت شدن و منصف و مقبوض	"	و یک درم مخشوش فروخت
"	مسئله ۲۲ - بنده را استیجاء کرد و مردی بخدمت	"	مسئله - حکم درم و دینار که در روز و نقره غالب بود
"	آن میاخی شد	"	مسئله - اگر در درم و دینار شش غالب است
"	مسئله ۲۳ - کفالت بنفس و مال	"	مسئله - بیع بفلوس ناقصه
"	مسئله ۲۴ - دارش شدن میاخی	"	مسئله - بفلوس ناقصه بیع کرد بعد کاسه شد
"	مسئله ۲۵ - دیون بفلوس مرد و مردی از دوی	"	مسئله - نصف درم فلوس چیزه خرید
"	میاخی شد	"	مسئله - درم بصراف داد که بقیه درم بفلوس ده
"	مسئله - جامه مردی با مرطوب بیع کرد و به بخش	"	کتاب الکفالت
"	از مشتری میاخی شد	"	عبارت از کفالت
"	مسئله ۲۶ - دو شریک کالای مشترک فروختند	"	مسئله - گفت من ضامنم بمعرفت او
"	مسئله ۲۷ - بنده را خرید و مردی ضمانت دهد	"	مسئله - شرط در کفالت
"	مسئله ۲۸ - ضمان خلاص	"	مسئله - کفالت بنفس
۱۵۶	مسئله - کفالت بمال کتابت	"	مسئله - میاخی از ضمانت بری شود
"	فصل - دیون وین بکفیل داد	۱۵۴	مسئله - مکفول عینه نفس خود را تسلیم کرد
"	مسئله - کفیل با مرطوب از تنفس جامه خرید	"	مسئله - کفیل بنفس شد
"	مسئله - مردی میاخی شد بدینچه واجب شود	"	مسئله - بریکه دعوی صدر دینار کرد
"	بروے	"	مسئله - در حدود قصاص بر میاخی دادن
"	مسئله - بر مردی بینه آورد که هزار درم اند	"	مسئله - در حدود قصاص حبس نکنند
"	بد بابت دارد	"	مسئله - کفالت بمال
"	مسئله - ضامن درک مبیع شد	"	مسئله - طالب از کفیل مطالبه کرد



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۵۹	فصل -	۱۵۶	مسئلہ - زبردستی میا بخی خراج شد
"	مسئلہ - چون حق مدعی ثابت شد	"	مسئلہ - بیوں ضمانت
"	مسئلہ - مدعا علیہ بینہ افلاس اقامت کرد	"	مسئلہ - بنز کے خرید و دوسے ضمانت درک شد
"	مسئلہ - غنار مجبوس ظاہر شدن	"	باب کفالت الرجلیں
"	مسئلہ - جس شوہر با متاع از نفقہ زن	"	مسئلہ - دود و دین دادنی داند و دوسرے میا بخی نہ کیا کند
"	مسئلہ - جس پر روز نرزد	"	مسئلہ - دوسرے از نفقہ میا بخی شد
"	کتاب القاضی الی القاضی	"	مسئلہ - کتاب یکس میا بخی را بری گردانید
"	مسئلہ - نامہ در حقوق و در حدود قصاص	"	مسئلہ - دو شریک مفاد من از شرکت جدا شدند
"	مسئلہ - شہادت نامہ نوشتن	"	مسئلہ - دو بندہ را بیک عقد کتابت مکاتبہ گردانید
"	مسئلہ - موت قاضی و غرل او	"	مسئلہ - دوی زندہ خود میا بخی شد
۱۶۰	مسئلہ - حکم زن	"	مسئلہ - زنیہ پر دوسرے رقبہ بندہ کرد
"	مسئلہ - غلیفہ گرفتن	"	مسئلہ - بندہ و عوسے مال کرد و دوسرے نفیس
"	مسئلہ - پیش قاضی حکم قاضی سابق رفع کردند	"	بندہ میا بخی شد
"	مسئلہ - گواہان دروغ	"	مسئلہ - بندہ زبونی با زن او میا بخی شد
"	مسئلہ - حکم قاضی بر فائس	"	کتاب الحوالہ
"	مسئلہ - دام دادن بال منقیر	"	عبارت از حجت
"	باب التحکم	"	مسئلہ - حوالہ در عین
"	مسئلہ - حکم گرفتن	"	مسئلہ - محال علیہ از تحیل طلب کرد
"	مسئلہ - حکم گرفتن در حدود و قصاص	"	مسئلہ - محبس تر محال نہ طلب کرد
"	مسئلہ - حکم گرفتن از قتل خطا	۱۵۸	مسئلہ - دوسرے بر یکے امانت ندارد و بران حوالہ کرد
"	مسئلہ - شرط بودن الہیت قضا و حکم	"	کتاب القضا
"	مسئلہ - حکم پیش قاضی رفع کردند و اضا کنند	"	مسئلہ - بن شہادت و اہل قضا
"	مسئلہ - باطل حکم حاکم بر لیسے پدر و مادر و غیرہ	"	مسئلہ - رشوت
"	مسائل مستفی	"	مسئلہ - صدا حیت فتوے
۱۶۱	مسئلہ - از خانہ کیے علو دارد و دیگرے سفلی	"	مسئلہ - قاضی معتبرہ باشد در پارسائی و غیرہ
"	مسئلہ - در کوچہ سہرست درے کشاون	"	مسئلہ - بیوں قضا
"	مسئلہ - دعوے بہنہ سر اسے	"	مسئلہ - قحط حال دیوان
"	مسئلہ - دعوے کرد کہ این خادمہ از من بیدہ دارد	"	مسئلہ - بر پیر و عوسے و نماز جنازہ



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۶۴	مسئلہ - گواہی فرغ	۱۶۱	مسئلہ - اقرار کردہ کہ از فلان جہ در قیض کردہ ام
"	مسئلہ - گواہ و تخاصی و ادسی حادثہ یاد نہ	"	مسئلہ - گفت ترا برین ہزار درم سہ دادر کرد
"	مسئلہ - گواہی در چہ	"	مسئلہ - دعوے مال
"	مسئلہ - گواہی در قیض و ناز جنازہ	"	مسئلہ - دعوے کینہ
"	باب من یقبل شہادتہ من لا یقبل شہادتہ	"	مسئلہ - مردے صاحب اقرار مدیون بخت
"	گواہی نابینا و مفلوک و صبی	"	مسئلہ - زن ذمی و اختلاف اور ثاؤ ذمی
"	مسئلہ - گواہی محمد و قذفت	۱۶۲	مسئلہ - مردے بگرد شہنصے و ولایت گذاشت
"	مسئلہ - گواہی کا فر محمد و قذفت کہ اسرار ورد	"	مسئلہ - قیامت میراث میان درخت و غما
"	مسئلہ - گواہی فرزند برائے مادر و	"	مسئلہ - دعوے برزد الید
"	مسئلہ - گواہی دشمن	"	مسئلہ - گفت مال من در ساکین صدقہ است
۱۶۵	مسئلہ - گواہی کسی کہ در راہ بول کند	"	مسئلہ - وصیت قبلت مال
"	مسئلہ - گواہی کسی کہ با شغال خط و تجارت نہ	"	مسئلہ - مردے را دمی گریانیدہ اور معلوم نبود
"	مسئلہ - گواہی پدر و عمہ و برادر و غیرہ	"	مسئلہ - تصرف و کیل
"	مسئلہ - گواہی خطابیہ	"	مسئلہ - مولی را بجنایت بندہ یکے غیر عدل خبر کرد
"	مسئلہ - گواہی ذمی بر ذمی	"	مسئلہ - قاضی دیا امین او بندہ را براے
"	مسئلہ - گواہی شخصے کہ گناہ صغیرہ کند	"	غما فروخت
"	مسئلہ - گواہی ختمہ ناکردہ وخصی	۱۶۳	مسئلہ - حکم بنگار کردن
"	مسئلہ - گواہی ختمہ	"	مسئلہ - گفتن قاضی مغرول
"	مسئلہ - گواہی دہ مرد	"	کتاب الشہادت
"	مسئلہ - گواہی دومرد	"	مسئلہ - شہادت اجبارست از چہ
"	مسئلہ - گواہی بر حج	"	مسئلہ - ادای شہادت بر گواہ فرقہ است
"	مسئلہ - اقرار غلطی در گواہی	"	مسئلہ - گواہی در زنا
"	باب اختلاف فی الشہادۃ	"	مسئلہ - گواہی در حقوق
"	مسئلہ - گواہی موافق دعوے	"	مسئلہ - در جمیع مسائل لفظ شہادت عدالت
"	مسئلہ - دعوے سرے بسبب میراث و	"	گواہان شرط است
"	گواہی بطلان ملک	۱۶۴	مسئلہ - تفحص از حال شہود
"	مسئلہ - اتفاق گواہان در لفظ و معنی	"	مسئلہ - تعدیل خصم
۱۶۶		"	مسئلہ - تزکیہ شہود و ترجمہ شہادت
		"	مسئلہ - گواہی در بیج و اقرار



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۱۶۸	مسئله - رجوع گواهان پیش از حکم	۱۶۶	مسئله - یک هزار گواهی داد و دوم هزار روپا نقد
"	مسئله - رجوع یک گواه بعد از حکم و قبض	"	مسئله - هزار گواهی داد و یک گواه گفت
"	مسئله - در رجوع بقیه شهود معتبر است	"	که مدیون با نقد ادا کرده است
"	مسئله - گواهی بیگانه در رجوع گواهان	"	مسئله - هزار درم قرض گواهی دادند و یکی از
"	مسئله - گواهی به پنج چینه در رجوع گواهان	"	ایشان گفت گزارده است
۱۶۹	مسئله - گواهی بطلاق پیش از طی رجوع نصف مال	"	مسئله - اختلاف گواهی در کشتن عمر
"	مسئله - گواهان فرع رجوع کردند	"	مسئله - اختلاف در لون گا و در دیده
"	مسئله - گواهان اصل فرع رجوع کردند	"	مسئله - اختلاف گواهی در سنده
"	مسئله - گواهان گفتند که گواهان اصل دروغ گفته اند	"	مسئله - اختلاف گواهان بر بدل کتابت بدل صلح
"	مسئله - نرکی از ترکیه رجوع کرد	"	مسئله - دعوی سرای که ملک پدر عم و بوده است
"	مسئله - دو گواه گواهی دادند که زید بدخول سر	"	مسئله - گواهی در بین ملک که سرای عم و بوده است
"	سوگند خورده است	"	مسئله - گواهی دادند که این سرای بدست پدر گناه
"	مسئله - رجوع گواهان زنا و احصان	۱۶۷	بوده است و زید زنده است
"	کتاب الوکالة	"	مسئله - اقرار مدعی علیه
"	مسئله - عبارت از توکیل	"	باب الشهادة علی الشهادة
"	مسئله - عقد موکل	"	مسئله - گواهی گواهان فرع در آنچه بشبهه یا قسط شود
"	مسئله - توکیل از کسی که مالک تصرف بود	"	مقبول بود
"	مسئله - وکیل گرفتن بخصومت	"	مسئله - گواهی گواهان فرع بر گواهان اصل
۱۷۰	مسئله - وکیل گرفتن برای دادن سندن حقوق	"	مسئله - یک گواه فرع از یک گواه اصلی گواهی دهد
"	مسئله - عقود که وکیل بخود اضافت کند	"	مسئله - صفت اشهاد
"	مسئله - ملک در بیع با ابتداء	"	مسئله - صفت ادای گواهی فرع
"	مسئله - عقود که بسوی موکل اضافت کند	"	مسئله - گواهی گواهان فرع بشنونند
"	مسئله - با طلب کردن موکل از مشتری	"	مسئله - شهود فرع شهود اصل را تعدیل کردند
"	باب الوکالة بالبیع و الشراء	"	مسئله - شهود اصل از گواهی منکر شدند
"	مسئله - وکیل گرفتن برای خریدن جامه و	"	مسئله - گواهی شهود فرع بر گواه اصل
"	تعیین شمن نکرد	۱۶۸	مسئله - گواهان فرع گویند که فلاه متمیمه است
"	مسئله - وکیل گرفتن برای خریدن بنده تعیین شمن	"	کتاب الرجوع عن الشهادة
"	مسئله - وکیل گرفتن برای خریدن طعام برگذم	"	مسئله - باز کشتن از گواهی بخصومت قاضی



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۷۳	مسئلہ بندہ یا مکاتب ختم خود و غیر حرہ مسلمان را تزویج کرد	۱۷۱	مسئلہ رد کردن بیع بسبب عیب
"	"	"	مسئلہ وکیل بجا از مال خود داد
"	باب الوکالت یا خصوصتہ و اقباض	"	مسئلہ وکیل گرفتن برائے عقد صرف یا عقد سلم
"	مسئلہ وکیل گرفتن بخصومت	"	مسئلہ وکیل برائے خریدن گوشت
"	مسئلہ وکیل بقبض وین	"	مسئلہ وکیل گرفتن بخیریدن کالاے معین
"	مسئلہ وکیل بقبض عین	"	مسئلہ وکیل گرفتن بخیریدن بندہ غیر معین
۱۷۴	مسئلہ اقرار وکیل	"	مسئلہ از وکالت منکر شدن
"	مسئلہ میاخی ربائل لا وکیل کرد برائے قبض عین	"	مسئلہ وکیل گرفتن بخیریدن بندہ معین بقبض عین
"	مسئلہ دعوی وکالت از فلان نائب برائے قبض عین	"	مسئلہ وکیل گرفتن بخیریدن دو بندہ ہزار درم
"	مسئلہ دعوی وکالت بقبض و وایت	۱۷۲	مسئلہ وکیل گرفتن در لون را
"	مسئلہ مطالبہ مال از عزیزم	"	مسئلہ اختلاف موکل و وکیل در شن
"	مسئلہ دعوی وکیل مشتری بعیب	"	مسئلہ سوگند موکل و وکیل
"	مسئلہ اتفاق ما سورا ز مال خود	"	مسئلہ بندہ مزید را گفت کہ نفس من از مولی
۱۷۵	باب فی غزل الوکیل	"	برائے من بخیر ہزار درم
"	مسئلہ وکیل را غزل موکل معلوم شد	"	مسئلہ بندہ را گفت نفس خود برائے من بخیر
"	مسئلہ وکیل یا موکل مجرؤ	"	فصل وکیل بہ بیع و شراکت و اندر کہ با کسی بیع و شراکت کند
"	مسئلہ جدا شدن شریکان از شرکت	"	مسئلہ فروختن وکیل بیع یا نہک بسیار و غیرہ
"	مسئلہ مکاتب بعد از توکیل عاجز شد	"	مسئلہ خریدن وکیل شراکتین بسیر
"	کتاب الدعوی	"	مسئلہ وکیل کہ وفوختن بندہ وکیل غیر بندہ فروخت
"	مسئلہ عبارت از دعوی	۱۷۳	مسئلہ وکیل گرفت بخیریدن بندہ وکیل نصیب شد
"	مسئلہ دعوی چیزے بے ذکر نفس و مقدار	"	مسئلہ رد کردن بیع را بر موکل
"	مسئلہ دعوی کالاے کہ در دست مدعا علیہ است	"	مسئلہ اختلاف موکل و وکیل بر نسب و نقد
۱۷۶	مسئلہ سوگند بر مدعی رد نکند	"	مسئلہ دشمن رہن بدست وکیل ملاک شدن
"	مسئلہ دعوی ملک طلق	"	مسئلہ رد وکیل گرفتن و تصرف بیک وکیل غیر
"	مسئلہ مدعی بر زنی دعوی نکاح کرد و زن منکر شد	"	مسئلہ وکیل دیگرے را وکیل نگیرد
"	مسئلہ سوگند در دعوی حدود و لعان	"	مسئلہ جنبی یا وکیل دوم در عیبت اول تصرف کرد
		"	و وکیل اجازت کرد



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۱۸۰	مسئله - یک دعوی شرک در دو دعوی دعوی هم کرد	۱۷۷	مسئله - سوگند در دعوی زوری
"	مسئله - مردی دعوی شرک از ذوالبید کرد و زن	"	مسئله - سوگند در دعوی طلاق
"	دعوی کرد که ذوالبید مرد بدین کالا بر نه خواسته	"	مسئله - سوگند در دعوی قصاص
"	مسئله - دعوی یک برین و قبض و دو هم به	"	مسئله - طلب کردن سوگند از خصم
"	و قبض	"	مسئله - کلمه سوگند
"	مسئله - دو خارج بر ملک دعوی کردند	"	مسئله - سوگند جهودان ترسا و مخ و برب پرست
"	مسئله - دعوی شرک کردن دو کس و اقامت	"	مسئله - سوگند بر حاصل
۱۸۱	کردن بینة تاریخ	"	مسئله - سوگند بر سبب
"	مسئله - بینة خارج و ذوالبید	۱۷۸	مسئله - سوگند بر علم
"	مسئله - اقامت کردن خارج بینة ملکیت و	"	مسئله - سوگند بر قطع و نبات
"	ذوالبید بینة شرک	"	مسئله - صلح از سوگند
"	مسئله - دعوی خارج و بینة بے تاریخ	"	باب التیافت
"	مسئله - گواه مدعیان	"	مسئله - اختلاف بالغ و مشتری در مقدار ضمن و
"	مسئله - دعوی تمام سرای و نصف سرای	"	سوگند هر دو و نکول از سوگند
"	مسئله - اگر سرای هم بدست ایشان است نصف	"	مسئله - تخلف با اختلاف در بدل کتابت و غیره
"	بدست یک و نصف بدست دیگر	۱۷۹	مسئله - اختلاف در مقدار شرف سوگند بعد از اقامت
"	مسئله - دعوی دایه از دو کس	"	مسئله - اختلاف زن و شوهر در مقدار مهر
"	مسئله - دعوی خصم و دو و لیت	"	مسئله - اختلاف پیش از استیفاء منفعت
"	مسئله - دعوی دو کس در اسپه یک سوار است	"	مسئله - اختلاف زن و شوهر در متاع خانه
"	و دیگر در گام گرفته است	"	مسئله - یک از زن و شوهر ملوک بود
۱۸۲	مسئله - دعوی دو کس و ردیو ارے	"	مسئله - دفع شدن خصومت مدعی از مدعا علیه
"	مسئله - خصومت دو کس در جامه	"	مسئله - مدعا علیه گفت از فلان غائب خریدم ام
"	مسئله - دعوی بر کوک عاقل	"	مسئله - مدعی میگوید که من از فلان غائب خریدم ام
"	مسئله - دعوی دو کس در زمین سرای	"	باب مایه عمیه الرجلان
"	مسئله - دو کس زمین دعوی قبض کردند	"	مسئله - دعوی دو کس در حکم بنا صنف
"	باب دعوی النسب	"	مسئله - زود و بزرگ دعوی نکاح کردند
"	مسئله - دعوی نسب از بالغ	"	مسئله - دو کس دعوی کردند که این کالا از
"	مسئله - جاریه حامله را فروخت	"	ذوالبید خریدم ام



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۱۸۵	مسئله گفت فلان را بر من پنج درم بخر دست	۱۸۳	مسئله جاریه پیشتر از شش ماه از گاه بیع فرزند آورد
"	مسئله گفت فلان را بر من اندر شش ماه است	"	مسئله دو بچه بیکبار زاده و یکی را دعوی غصب کرد
"	مسئله گفت فلان راست از سرای من	"	مسئله دعوی کودک که سپهر بنده غائب است
"	مسئله بجل جاریه برای شخصی اقرار کرد	"	مسئله دعوی کودک سلیمان و ترسا
"	مسئله قرار مال با شرط اختیار	"	مسئله دعوی کودک از زن و شوهر
"	باب الاستیفاء و مالی مستأه	"	مسئله جاریه از مشتری فرزند آورد
"	مسئله اقرار کرد و بعضی از آن استثناء کرد	"	کتاب سبب الامتنان
"	مسئله استثناء کرد و بعضی از آن را بر من	"	مسئله عبارت از اقرار
"	مسئله گفت فلان را بر من صد درم است مگر یک	"	مسئله اقرار از او فاعل و با نفع بقیه
"	مسئله بخرید اقرار کرد و فصل آکن انشاء الله گفت	۱۸۴	مسئله گفت فلان را بر من مال مست
۱۸۶	مسئله بر سر اقرار کرد و بنا بر سر استثناء کرد	"	مسئله گفت بر من اموال عظام است
"	مسئله گفت بنا بر این سر است اقرار فلان را	"	مسئله گفت فلان را بر من و راهم است
"	مسئله گفت فلان را بر من هزار درم است بنا بر این	"	مسئله گفت فلان را بر من چندین درم است
"	مسئله گفت از فلان هزار درم غصب کرده ام	"	مسئله گفت بفلان علی کذا و کذا و در بها
"	مسئله گفت فلان را بر من هزار درم است	"	مسئله گفت بفلان علی
"	مسئله اقرار بغصب جامه	"	مسئله گفت در برابر تو هزار درم است و ادعای جواب
"	مسئله گفت هزار درم از تو و دلیلت گرفته ام و فرزند	"	گفت آن سر و فائده
"	من ملاک شده است	"	مسئله اقرار بدین موجب
"	مسئله گفت هزار درم و دلیلت بمن داده بودی	"	مسئله گفت علی مأنه و در حق
"	مسئله گفت این هزار درم امانت من بر فلان	"	مسئله گفت علی مأنه و ثوب
"	بوده است	"	مسئله گفت علی مأنه و ثوبا
"	مسئله گفت این و اب را بفلان با جازت و	"	مسئله گفت علی مأنه و ثلثه اثواب
"	بجاریت داده بودم	"	مسئله گفت من خرمای فلان در قوصه
"	مسئله گفت این هزار درم و دلیلت از دست	۱۸۵	غصب کرده ام
"	نه و دلیلت عمر دست	"	مسئله اقرار کرد بدین و در صطل
"	باب اقرار المریض	"	مسئله اقرار کرد و با گشتی
"	مریض در مرض موت بوا اقرار کرد	"	مسئله اقرار به بیع
"	مسئله مریض برای وارث اقرار کرد	"	مسئله اقرار بغصب جامه و در منديل
"		"	مسئله گفت فلان را بر من جامه است در ده جامه



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۸۹	مسئلہ - صلح در بندہ مشترک	۱۸۷	مسئلہ - مرغن برائے بیگانہ اقرار کرد
"	مسئلہ - صلح وکیل	"	مسئلہ - برائے اجنبی بالے اقرار کرد بعد گفت
"	مسئلہ - صلح بے اذن	"	این پس من است
"	باب الصلح فی الدین	"	مسئلہ - زن بیگانہ را چیزے بخشید بعدہ آن زن را
"	مسئلہ - صلح بر چیزے کہ آن بعقد مدائنه واجب ہے	"	نکاح کرد
۱۹۰	مسئلہ - شخصے بریکے ہزار درم حال دارد	"	مسئلہ - اقرار برائے کود کے مجهول النسب
"	مسئلہ - مردے کو یہ اقرار نہ کرے بال تو	"	مسئلہ - اقرار بقرض ندما در وہ پد روزن
"	فصل - زینحسب مشترک بیان و کس یکے از	"	مسئلہ - اقرار بنکاح و تصدیق زن
"	نصیب خود بر جامہ صلح کرد	۱۸۸	مسئلہ - اقرار بر برادر و عم و جد
"	مسئلہ - یک شریک نصیب خود از دیوانہ است	"	مسئلہ - اقرار مردے بعد از موت پدر کہ فلان برادر است
"	مسئلہ - در عقد سلم صلح بر اس مال	"	مسئلہ - مردے بعد و پس گزاشت داد بر مردے
"	مسئلہ - صلح با درک دیگر	"	صد درم است و اختلاف ہر دو پس
"	مسئلہ - صلح و قسمت در ترکہ	"	کتاب الصلح
۱۹۱	کتاب المضاربتہ	"	مسئلہ - صلح
"	مسئلہ - عبارت از مضاربتہ	"	مسئلہ - صلح با قرار سکوت
"	مسئلہ - مضارب امین است	"	مسئلہ - صلح از مالے بکالے
"	مسئلہ - شرط مضاربت	"	مسئلہ - اگر صلح از اقرار است
"	مسئلہ - ہر شرطے کہ موجب بہالت راجع است	"	مسئلہ - اگر مضارب علیہ مستحق شد
"	مسئلہ - تسلیم مال بمضارب	"	مسئلہ - صلح از مالے بمنفعت
"	مسئلہ - مضارب بضاعت یا دولت و ہر	"	مسئلہ - صلح از سکوت در حق منکر
"	مسئلہ - دیگرے را مضارب گرفتن	۱۸۹	فصل - صلح از دعوے مال و منفعت
"	مسئلہ - تصرف در مال در شہرے معین	"	مسئلہ - صلح از دعوے جنایت
"	مسئلہ - خریدن مضارب کے را کہ بر مال آن را داشتہ	"	مسئلہ - صلح از دعوے حد
۱۹۲	مسئلہ - بر مضارب ہزار درم است بشرط مضارب	"	مسئلہ - صلح از دعوے نکاح
"	باب المضارب الذی یضارب	"	مسئلہ - صلح از دعوے رقیبت
"	مسئلہ - مضارب دیگرے را مضارب گرفتن	"	مسئلہ - صلح بندہ با ذون از نفس خود
"	مسئلہ - با ذون رب المال مضاربے دیگر گرفتن مالین و غیرہ	"	مسئلہ - جامہ دیا بندہ غصب کرد
"		"	مسئلہ - صلح از مفسوب بر کالائے



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۹۵	مسئلہ - امین بچنے از امانت فرج کرد	۱۹۳	مسئلہ - موت رب مال یا مضارب
"	مسئلہ - تعدی امین در امانت	"	مسئلہ - مالک مضارب را معزول کرد
"	مسئلہ - امانت را در سفر بردن	"	مسئلہ - مضارب در رب مال جدا شدند
"	مسئلہ - دو کس کا لائے امانت نہادند و یکے	"	مسئلہ - آنچه از مضارب بت هلاک شود
"	از ایشان نصیب خود طلب میکنند	"	مسئلہ - قسمت ربح
"	مسئلہ - کا لائے کہ قائل قسمت است امانت نہاد		فصل -
۱۹۶	مسئلہ - مالک امین را گفت کہ این امانت بحال خود	"	مسئلہ - مضارب مال مضارب را با مالک داد
"	مسئلہ - مددے کا لائے شتخصی غضب کرد و بدست	"	مسئلہ - مسافر شدن مضارب
"	کسے امانت نہاد	"	مسئلہ - مضارب در شهر خود عمل کرد
"	مسئلہ - دعوی دو کس	"	مسئلہ - چون ربح حاصل شد از اس مال
"	کتاب العاریت	"	مسئلہ - مضارب کا لاءا بر آنچه فروخت
"	مسئلہ - عبارت از عاریت	۱۹۴	مسئلہ - خرچ کردن از مال خود
"	مسئلہ - الفاظ عاریت	"	مسئلہ - هلاک شدن مثنیٰ من از تسلیم
"	مسئلہ - رجوع مالک عاریت	"	مسئلہ - بر مضارب ہزار درم است بشرط نصف مخرج مالک
"	مسئلہ - بے تعدی عاریت هلاک شد	"	بندہ را با نصف درم خرید بدست مضارب ہزار درم فروخت
"	مسئلہ - اجازت دادن عاریت زمین کردن	"	مسئلہ - بر مضارب ہزار درم بود و بدان ہزار درم
"	مسئلہ - مستعیر عاریت را اجازت داد و هلاک شد	"	بندہ خرید کہ قیمت آن دو ہزار درم است
"	مسئلہ - مستعیر خواہد کہ بدیگرے عاریت دہد	"	مسئلہ - بر مضارب ہزار درم است پیش از تسلیم این
"	مسئلہ - مالک عاریت بوقت مقید گردانید	"	ہزار درم بدست مضارب هلاک شد
"	مسئلہ - عاریت دادن در اہم و دنا نینر	"	مسئلہ - اختلاف مضارب رب مال
۱۹۷	مسئلہ - زمینے طہراے بنا کردن عاریت داد	"	مسئلہ - اختلاف مضارب در رب مال
"	مسئلہ - رجوع در عاریت	۱۹۵	کتاب الودعیت
"	مسئلہ - موتہ رد کردن مستعیر بر مستعیر	"	مسئلہ - عبارت از ایداع
"	مسئلہ - دایہ مستعیر را در پایگاہ مالک رسانید	"	مسئلہ - ودعیت چیست
"	مسئلہ - مقصود را و بر سرے مالک رد کرد	"	مسئلہ - ودعیت امانت است
"	مسئلہ - مستعیر دایہ را با فروز مالک رد کرد	"	مسئلہ - امین امانت بیگاہ را داد
"	مسئلہ - زمین را بر اے زراعت عاریت شد	"	مسئلہ - طلب کردن مالک امانت
"	در حکم عاریت نویسہ طعنی از ضحاک	"	مسئلہ - امین امانت در مال خود آمیختہ
"		"	مسئلہ - مالک امانت در مال امین آمیختہ



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۱۹۹	مسئله - کالای را بشرط عوض بخشید	۱۹۷	کتاب الهیة
"	قصل - کثیریک را بخشید مگر حل او	"	مسئله - عبارت از سه
"	مسئله - کثیریک بخشید بشرط که موقوفه	"	مسئله - الفاظ سه
"	آثار ابواب را بداند	"	مسئله - سه باب یا سب و قبول
"	مسئله - مدون خود را گفت چون خدا شود این نام ترا بود	"	مسئله - بخشیدن چیزی که قابل قسمت است
"	مسئله - گفت داری ملک عمری	۱۹۸	مسئله - چیزی که قابل قسمت نیست
"	مسئله - گفت داری ملک رقبی	"	مسئله - آوردن که در گندم است بخشید
"	مسئله - حکم صدقه	"	مسئله - کالای که بجز و بخشیدن مالک شود
"	مسئله - رجوع در صدقه	"	بیه قبض جدید
۲۰۰	کتاب الاجارت	"	مسئله - پدر فرزندی را چیزی بخشید
"	مسئله - عبارت از اجارت	"	مسئله - بیگانه صغیر را چیزی بخشید
"	مسئله - انچه جائز است که من سازند	"	مسئله - جمعی سه را بنفقه خود قبض کرد
"	مسئله - منفعت به بیان مدت	"	مسئله - دو کس سرای را یکی بخشیدند
"	مسئله - اجازت دادن وقت	"	مسئله - ذه درم بدو فقیر صدقه کرد و با بخشید
"	مسئله - منفعت بنام گرفتن عمل نیز معلوم شود		باب الرجوع فی الهیة
"	مسئله - منفعت با اجارت نیز معلوم شود	"	مسئله - رجوع در سه باب اجازت است
"	مسئله - با اجازت شدن اجیر	"	مسئله - رجوع و اهب
"	مسئله - سرای را بر اے ساکن شدن اجارت	"	مسئله - رجوع و سه و اهب در سه
"	گرفت و ساکن نشد	"	مسئله - موقوفه بشرط سه و اهب یا چیزی داد
"	مسئله - فایده سرای را از مستاجر غصب کرد	"	مسئله - در نصف سه مستحق استحقاق آورد
"	مسئله - سرای را استیجار کرد	"	مسئله - موقوفه از ملک موقوفه بر سه و اهب
"	مسئله - شتر را با اجارت گرفت تا که	"	مسئله - موقوفه بر سه و اهب یا چیزی داد
"	مسئله - اجرت طلب کردن نان نر	"	مسئله - رجوع شوهر زن از سه
"	مسئله - نان بجز مستحق اجرت کدام وقت میگرد	۱۹۹	مسئله - رجوع زن از سه قبل نکاح بود
"	مسئله - اجرت طبایخ کدام وقت واجب گردد	"	مسئله - قریب ذی محرم را چیزی بخشید
"	مسئله - شش بند کدام وقت اجرت واجب آید	"	مسئله - رجوع بعد از هلاک موقوفه
"	مسئله - سه پس کردن کالا بر اے استیفاء اجرت	"	مسئله - رجوع در سه بر اھنی و حکم قاضی کرد
"	مسئله - خالی و طلع نتوانند که کالا را بر اے	"	مسئله - بعد از هلاک موقوفه مستحق استحقاق بود و چیزی
۲۰۱	اجرت حبس کنند	"	



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۰۳	مسئلہ - سرے را با جرت داد ہر ماہے ہرے	۲۰۱	مسئلہ - شرط برائے اجیر کہ بنفس خود عمل کند
"	مسئلہ - اگر سرے را در مدت یک سال استیجار کرد	"	مسئلہ - اجیر گرفت تا عیال او بیار د
"	مسئلہ - ابتدا سے مدت	"	مسئلہ - اجیر گرفت تا نامہ بر قفلان موضع برد
"	مسئلہ - اجرت حجام و صاحب گراہ	"	مسئلہ - اجیر گرفت تا طعام و بقلاں موضع بر زیر رساند
"	مسئلہ - کشتن را احارت گرفت تا برادیاں ہر نشاند	"	باب یا بجز زمین لا اجارۃ و یا کیون قلا قایہا
"	مسئلہ - اگر برائے بانک نماز کفین اجارت گرفت	"	مسئلہ - اجرت گرفتن سرے دوکان
"	مسئلہ - اجیر گرفتن برائے سرود و نوحہ	"	مسئلہ - اجارت گرفتن زمینہا برائے زراعت
"	مسئلہ - اجرت مشاع	"	مسئلہ - اجارت گرفتن زمین برائے نہال کردن
"	مسئلہ - اجارت گرفتن دایہ	"	مسئلہ - مدت اجارت گذشت
"	مسئلہ - مستاجر نتواند کہ شوہر دایہ را از وطنی	۲۰۲	مسئلہ - مدت گذشت و زراعت و زمین ہرے
"	منع کند	"	فصل - دایہ را استیجار کرد برائے سوار شدن
"	مسئلہ - بر دایہ واجب است کہ طعام برائے کودک	"	مسئلہ - ہرچہ باختلاف متعل مختلف شود
"	اصلاح کند	"	مسئلہ - دایہ را استیجار کرد تا مقدارے معین
"	مسئلہ - دایہ کودک را شیر گو سفند داد	"	از گندم بار کند
"	مسئلہ - رہبان بچو لاہہ داد	"	مسئلہ - ستورے را اجارہ گرفت برائے آنکہ
"	مسئلہ - اجیر گرفت تا امر فربرائے او چندین مہن	"	تا سوار شود
۲۰۴	نان پڑو یک درم	"	مسئلہ - ستورے کراے کرد تا مقدار معین ہا کند
"	مسئلہ - زمینے را استیجار کرد تا دران زمین	"	و زیادت ازان بار کرد و ستور ہلاک شد
"	جفت راند	"	مسئلہ - لگام ستور کشید و ستور ہلاک شد
"	مسئلہ - زمینے را اجارت داد برائے زراعت	"	مسئلہ - بردار از گوش زمین دیگر نہاد
"	و با جرت آن زمین زمین دیگر از مستاجر بستد	"	مسئلہ - حمالے را اجیر گرفت تا طعام او بگیرد و
"	تا موجر زراعت کند	"	در قفلان راہ رود و حال در راہ دیگر رفت
"	مسئلہ - یک شریک شریک دوم را اجیر گرفت	"	مسئلہ - زمینے اجارت گرفت تا گندم زراعت کند
"	مسئلہ - رازن ہر ہون را از زمین استیجار کرد	"	و ترہ کاشت
"	مسئلہ - زمینے استیجار کرد و زراعت نکرد	"	مسئلہ - دزیری را جامہ داد تا پیراہن و زراہ و قباؤت
"	مسئلہ - دراز گوشے اجارت گرفت تا کہ یک	۲۰۳	
"	درم و بار تعیین نکرد	"	
"	باب ضمانت الا جیر	"	باب الا اجارۃ الفاسدۃ
"	لواع اجیر	"	مسئلہ - مفسد اجارت شرط است



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۰۲	مسئلہ - فسخ بسبب عقد	۲۰۳	مسئلہ - اگر جائیداد بسبب کو قفسن بارہ شود
"	باب المتفرقات	"	مسئلہ - در کشتی آدمیان بودند غرق شدند
"	مسئلہ - زینبہ را استیجا کرید و بدو دہاے	۲۰۵	مسئلہ - شخصہ را جبر گرفت یا فسخ آب از
"	زمین آتش زد	"	فراستہ برگیرد
"	مسئلہ - شرط نصف اجرت	"	مسئلہ - اگر غصا و نصد کرد و ہلاک شود
"	مسئلہ - اقتسارے را استیجا کرید تا بر عقل نرسد	"	مسئلہ - اجیر خاص
"	مسئلہ - فسخے را استیجا کرید تا مقدار سے	"	مسئلہ - اجیر خاص خاص نشود
"	از تو شہ بار کنند	"	مسئلہ - دزدی را اجیر گرفت و او را در جائے
۲۰۴	مسئلہ - عقد ہائے کہ مضان بوقت درست	"	اختیار واد
"	مسئلہ - عقد ہائے کہ مضان بوقت جائز نیست	"	مسئلہ - گفت اگر امر در دو وقتی یک درم و اگر
"	کتاب المکاتب	"	فردا دو وقتی نیم درم
"	مسئلہ - عبارت از کتابت	"	مسئلہ - اجارت داد و کان و خانہ را بشرط
"	مسئلہ - اگر بندہ و یا کنیزک مکاتب گردانید	"	مسئلہ - دابہ را استیجا کرد تا بصرہ و اذانجا
"	برائے	"	تجا دزد کرد
"	مسئلہ - بندہ متغیر فاعل را مکاتب گردانید جائے	"	مسئلہ - بندہ را استیجا کرید بر خدمت
"	مسئلہ - کتابت بال حال و موکل و بنجوم	"	مسئلہ - بندہ مجبور را اجیر گرفت
"	مسئلہ - مولی بندہ را گفت بر تو ہزار درم کردم	"	مسئلہ - بندہ مخصوص بر و دزدی کرد و فاسق
"	کہ بنجوم ادا کنی	"	از بندہ بستہ و بخورد
۲۰۸	مسئلہ - اگر مولی کنیزک مکاتب را وطنی کرد	"	مسئلہ - بندہ اجرت خود قبض کرد
"	مسئلہ - مسلمانے بندہ خود را بر خمر مکاتب	"	مسئلہ - بندہ را اجازت داد بدو ماہ معین
"	گردانید	"	مسئلہ - اختلاف مستاجر و مالک بندہ
"	مسئلہ - مکاتب گردانید ہزار درم بدانکہ مولی	"	مسئلہ - اختلاف میان خیاط مالک جائے
"	بندہ غیرے معین مکاتب دہد	"	مسئلہ - اختلاف میان مالک جائے و صلیح
"	مسئلہ - مکاتب گردانید بہ کالائے معین	"	باب فسخ الاجارۃ
"	مسئلہ - مکاتب گردانید بر جوانے غیر موصوفی	"	مسئلہ - فسخ بسبب
"	مسئلہ - کافرے بندہ کافر را مکاتب	"	مسئلہ - فسخ بخون نقصان
"	گردانید بر خمر	"	مسئلہ - یکے از دو عاقدین بمرد
"		"	مسئلہ - عقدے کہ مدان عاقد عاجز بود



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	مسئلہ - ہر دو شریک کینزک را مکاتبہ کرد نہ یکے ازین	۲۰۸	باب بیجز للمکاتب ان یفعل
۲۱۰	شریکان وطنی کرد و این کینزک فرزند آورد	"	مسئلہ - خریدن و فروختن مکاتب
	مسئلہ - کینزک مشترک را ہر دو شریک مکاتبہ	"	مسئلہ - مکاتب بندہ خود را مکاتب کرد
۲۱۱	کردند بعدہ یک آزاد کرد	"	مسئلہ - مکاتب مال کتابت بکاتب اول ادا کرد
	مسئلہ - یک شریک بندہ را بد برگرد بعدہ شریک	"	مسئلہ - اگر مکاتب بے اذن مولیٰ زنے خواہد
"	دوم آزاد کرد	"	مسئلہ - اگر مکاتب میاخی شود بنفس دیا مال
	باب موت المکاتب و عجزہ و موت مولیٰ	۲۰۹	مسئلہ - مکاتب پر دیا پس خود را خرید
"	مسئلہ - مکاتب عاجز شد از اداے یک تخم	"	مسئلہ - اگر مکاتب ام ولد خود را با فرزند خرید
"	مسئلہ - مکاتب از تخم عاجز شد و مولیٰ کتابت فتح کند	"	مسئلہ - مکاتب کینزک خود را بہ بندہ تزیج کرد
"	مسئلہ - چون کتابت فتح کردند	"	مسئلہ - مکاتب باذن مولیٰ زنے خواست
"	مسئلہ - مکاتب بگرد مالے گذاشت	"	مسئلہ - اگر مکاتب کینزکے بشر افساد خرید
"	مسئلہ - مکاتب بگرد مالے نگذاشت	"	مسئلہ - مکاتب بے اذن مولیٰ کینزکے نکاح کرد
"	مسئلہ - مکاتب بگرد و فرزندے گذاشت	"	فصل - اگر مکاتبہ از مولیٰ خود فرزند آورد
۲۱۲	مسئلہ - مکاتب پس خود را خرید و بگرد	"	مسئلہ - مولیٰ ام ولد دیا بد بخود را مکاتب کرد
"	مسئلہ - مکاتب بگرد و فرزندے از زنے حرہ گذاشت	"	مسئلہ - مولیٰ مکاتب خود را بد برگردانید
"	مسئلہ - مکاتب از کوآ یافت و بمولیٰ ادا کرد	"	مسئلہ - مولیٰ مکاتب خود را بہ ہزار درم آزاد کرد
"	مسئلہ - اگر بندہ جنایت کرد و پیش از معلوم شدن	"	مسئلہ - صلح در مال کتابت
"	این بندہ را مکاتب گردانید	"	مسئلہ - بیمارے بندہ خود را مکاتب گردانید
"	مسئلہ - اگر مولیٰ مکاتب بگرد	"	مسئلہ - بیمارے بندہ را مکاتب گردانید و ورثہ
"	مسئلہ - بعدہ ورثہ مکاتب را آزاد کردند	۲۱۰	اجازت نکردند
"	کتاب الاول	"	مسئلہ - آزادے مولیٰ را گفت کہ بندہ خود را مکاتب کن
"	مسئلہ - مولیٰ ملوک خود را آزاد کرد	"	مسئلہ - مولیٰ بندہ حاضر و غائب را مکاتب گردانید
"	مسئلہ - اگر شرط کرد کہ دلاہ نباشد	"	مسئلہ - کینزکے را مکاتب گردانید بہ ہزار درم از نفس
"	مسئلہ - اگر بندہ زید کینزک عمر در نکاح کرد	"	او و از دو پس خود را
"	مولیٰ کینزک را آزاد کرد و او حاملہ بود		باب کتابتہ العبد المشرک
۲۱۳	مسئلہ - عجمی غیر متفقہ بخیرے را نکاح کرد		مسئلہ - بندہ ایست مشترک میان دو کس و یک
"	مسئلہ - آزاد کنندہ مقدم است در میراث		شریک مہر شریک دوم را اذن کرد تا نفیس خود را
"	مسئلہ - حقیق بعد از مولیٰ بگرد		بہزار درم مکاتب کند



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۲۱۵	فصل - بلوغ انعام	۲۱۳	مسئله - زنان را ولا نیست
"	مسئله - بلوغ کودک باختلاف دغیره	"	فصل - فی دلائل الولات
۲۱۶	مسئله - ادنی مدت بلوغ	"	مسئله - عقد موالات
"	مسئله - کودک جاریه را حق شده گفتن بانیع شیم	"	مسئله - ولایت موالات را بجنس مولی انتقال کردند
"	کتاب الماذون	"	مسئله - زنی بامردی عقد ولا بست
"	مسئله - عبارت از اذن	"	کتاب الاکراه
"	مسئله - ثبوت اذن	"	مسئله - عبارت از اکراه
"	مسئله - مولی بنده را اذن عام کرد	"	مسئله - اکراه بر بیع و شرا
"	مسئله - اقرار ماذون بوام و غصب و دبیعت	۲۱۳	مسئله - ملک در بیع باکراه
"	مسئله - بنده ماذون زنی را نکاح کند	"	مسئله - بانیع ثمن بلوغ قبض کرد
"	مسئله - وام ماذون	"	مسئله - بیع بدست مشتری بملک شده و اکراه بر بانیع بست
"	مسئله - بنده را براسه و امداران بفروشد	"	مسئله - اکراه کردند بر خوردن گوشت خوک
"	مسئله - مولی بنده ماذون را حجر کرد	"	مسئله - اکراه کردند تا مال مسلمان را تلف کند
"	مسئله - مولی بجزد یا مرتد شد یا بنده ماذون گرفت	"	مسئله - اکراه کردند بر اسه کشتن دیگر
"	مسئله - کنیزک ماذون از مولی فرزند آورد	"	مسئله - اکراه کردند تا زن را طلاق گوید
"	مسئله - مولی از کنیزک ماذون مدیونه فرزند آورد	"	مسئله - اکراه کرد بر اسه مرتد شدن
"	مسئله - بنده ماذون بعد از حجر اقرار با بابت	"	کتاب الحجر
"	و غیره کرد	"	مسئله - عبارت از حجر
"	مسئله - ماذون مدیون است بوامی که تحیط رقبه	"	مسئله - تصرف کودک بنده - بے اذن ولی
۲۱۷	و مال او دست مولی مالک نبود	"	مسئله - تصرف دیرانه مغلوب
"	مسئله - و عین ماذون اندک است	۲۱۵	مسئله - اقرار کودک و مجنون
"	مسئله - ماذون مدیون بدست مولی کالاست	"	مسئله - حجر بر آزاد عاقل و بالغ و آزاد
"	بفروشد	"	مسئله - کودک بالغ شود رشید نیست
"	مسئله - مولی ماذون مدیون را آزاد کرد	"	مسئله - حجر بر مرد عاقل بسبب سق و غفلت
"	مسئله - مولی بنده ماذون مدیون خود را فروخت	"	مسئله - امداران طلب حبس مدیون کردند
"	مسئله - بنده مدیون را خرید	"	مسئله - وام داد کردند بے اذن مدیون
"	مسئله - خرید و فروخت بنده ماذون	"	مسئله - حجر بسبب افلاس
"	مسئله - اذن کودک را مقتوی که عاقل است	"	مسئله - مردی مغلس شد بدست او کالاست



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۲۲۰	مسئله - یکم را بر دیوار تیر راست	۲۱۷	کتاب الغصب
۲۲۱	مسئله - شفعه مشفیعان را بر هر دو رس بود	۲۱۸	مسئله - عبارت از غصب
۲۲۲	مسئله - شفعه بقصد بیع واجب شود	۲۱۹	مسئله - بنده غیر سر را خدمت فرمود
	باب طلب الشفعة	۲۲۰	مسئله - غصبوب رد کردن بر مالک
	مسئله - گواه گرفتن بر طلب شفعه	۲۲۱	مسئله - غاصب عویس مالک غصبوب میکند
	مسئله - چون شفعه نزدیک قاضی طلب شفعه کرد	۲۲۲	مسئله - غصب در منقول
	مسئله - حاضر آوردن شفعه را	۲۲۳	مسئله - عقار را غصب کردن
	مسئله - خدمت شفعه بر بانی	۲۲۴	مسئله - در عقار بفعول غاصب نقصان شد
	مسئله - حکم قاضی و وقت بینه شنیدن	۲۲۵	مسئله - بنده غصبوب را با اجازت داد
	مسئله - وکیل شرا	۲۲۶	مسئله - کالای غصبوب بفعول غاصب متغیر شد
	مسئله - خیابان رویت و خیابان شفعه را	۲۲۷	مسئله - زرقه را غصب کرد و در ایام و نایز شد
	مسئله - اخلاف میان شفعه و مشتری	۲۲۸	مسئله - گوشت غصبوب کرد و در ایام و نایز کرد
	مسئله - اخلاف بانی و مشتری	۲۲۹	مسئله - زمین غصبوب کرد و در و نهال کرد
	مسئله - شمن کم شدن از شفعه	۲۳۰	مسئله - جامه را بعد از غصب رنگ سرخ کرد
۲۲۲	مسئله - سر را با بقایه کالای خرید	۲۳۱	فصل - غصبوب را غائب گردانید و همان داد
	مسئله - سر را خریدن منوط	۲۳۲	مسئله - قول غاصب و قیمت غصبوب غائب
	مسئله - ذمی سر را بخرد یا بخرد	۲۳۳	مسئله - بیع غاصب
	مسئله - مشتری در سر را بنا کرد و بعد براسه	۲۳۴	مسئله - زوائد غصبوب
	شفعه حکم شد	۲۳۵	مسئله - انچه در جاری غصبوب بیعت لاد نقصان شود
	مسئله - شفعه سر را بکم شفعه بده و در آن بنا	۲۳۶	مسئله - جاری غصبوب را غاصب جاهل شد بعد بر مالک
	و نهال کرد و بعد کس آنرا با تحقیق برد	۲۳۷	مسئله - جاری غصبوب را غاصب جاهل شد بعد بر مالک
	مسئله - سر را خراب شد و یا درختان خشک شوند	۲۳۸	مسئله - منافع غصبوب
	مسئله - زمین را با درخت خراب یا خراب خرید	۲۳۹	مسئله - مسلمان خرما یا خنیز بر ذمی مالک کرد
	باب ما یجب فی الشفعة و الا فیها	۲۴۰	مسئله - خرما یا غصبوب کرد و در سر ساخت
	مسئله - شفعه در عقار را واجب شود	۲۴۱	مسئله - مسلمان بر برید و ابل مسلمان بکشت
	مسئله - شفعه در بیع عود من کشتی و بنا و درخت	۲۴۲	مسئله - بد بردام و کس را غصبوب کرد و بد بردام
۲۲۳	مسئله - سر را را خرمن گردانید		کتاب الشفعة
			مسئله - عبارت از شفعه
			مسئله - شفعه براسه شریک



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	کتاب القسمۃ		
۲۲۳	مسئلہ قیمت جمع کردن نصیب شائبہ است و نصیب معین	۲۲۳	مسئلہ سرے را بشرط خيار فروخت
"	مسئلہ یک شریک طلب قیمت کرد	"	مسئلہ سرے را بہ بیع فاسد فروخت
"	مسئلہ بند و بست کہ قاضی قاسم را نصیب کند	"	مسئلہ شفعہ در قیمت عقار مشترک
۲۲۵	مسئلہ پارسا و امین بودن قاسم	"	مسئلہ شفعہ تسلیم کرد
"	مسئلہ قیمت قاضی با قرار ورثہ	"	مسئلہ شفعہ در اقالہ بیع
"	مسئلہ قیمت در عقار مشترک		باب مایہ بطل بہ الشفعۃ
"	مسئلہ قیمت در سرے مشترک		مسئلہ شفعہ ترک طلب
"	مسئلہ قیمت زینہ میان دو کس		مسئلہ صلح شفعہ از شفعہ
"	مسئلہ دو وارث حاضر شدند و با ایشان وارثی		مسئلہ مردن شفعہ
"	غائب است یا منیر است و وکیل گرفتن برائے قبض		مسئلہ مردن مشتری
"	نصیب غائب دومی		مسئلہ شفعہ خانہ ملک خود را فروخت
"	مسئلہ شریکان در سرے خریدگی در غیبت		مسئلہ بائع را در ان خانہ شفعہ نرسد
"	یک شریک قیمت طلب کردند		مسئلہ خانہ خرید و او را شفعہ نرسد
"	مسئلہ اگر عرض یک جنس است		مسئلہ تسلیم شفعہ
۲۲۶	مسئلہ سر یا مشترک است در یک شهر		مسئلہ شفعہ را خبر کرد کہ این خانہ را زید خریدہ است
"	مسئلہ سرے زمین کشت است	۲۲۴	شفعہ تسلیم کرد بعد معلوم شد کہ ع و خریدہ است
"	مسئلہ تقسیم قاسم	"	مسئلہ خانہ را فروخت مگر مقدار یک گز کہ متصل
"	مسئلہ در قیمت یک شریک را راه آب در	"	خانہ شفعہ است
"	ملک دیگری اقتادہ	"	مسئلہ سرے خرید بہائے معین بعدہ مشتری
"	مسئلہ در نزلے بالا و فرو دست	"	بعضی بہا جامہ داد
"	مسئلہ بعضی از شریکان نکر استیفا نصیب است	"	مسئلہ حلیہ کردن برائے اسقاط شفعہ
"	مسئلہ یکے از شرکاء دعوی کرد کہ از نصیب دیگر	"	مسئلہ بیع کس سرے را از یکے خریدند
"	در دست شریک دیگر است	"	مسئلہ نیمہ سرے غیر مقسوم خرید
"	مسئلہ یک شریک بگوید کہ نصیب من با فلان	"	مسئلہ سرے فروخت و بندہ مانده بدیون
"	موضع است و بمن تسلیم نکرده اند	"	بائع در ان سرے شفعہ است
۲۲۷	مسئلہ قیمت غنیمت فاحش ظاهر شد	"	مسئلہ پدر یا دمی شفعہ صغیرا تسلیم کردند
"	مسئلہ بعضی شائبہ از نصیب یک شریک حق شد	"	مسئلہ وکیل کرد برائے طلب شفعہ داد
"	مسئلہ دو شریک نوبت کردند و یکی	"	تسلیم کرد



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۲۲۹	مسئله ۹ - اگر بناخن زنج کند	۲۲۷	باب المزارعة
"	مسئله ۱۰ - مستحب است که کار و تیز کند	"	مسئله ۱ - مزارعه عقد است بر پشت کردن بعضی از خارج
"	مسئله ۱۱ - در زنج کردن اگر تمام سر برود	"	مسئله ۲ - جواز مزارعه و شراط آن
"	مسئله ۱۲ - شکار بر موانع گرفت	"	مسئله ۳ - زمین و ستور از یک بود و تخم و عمل از دیگری
"	مسئله ۱۳ - خسر بر اے شتر	"	مسئله ۴ - شرط کردن که صاحب تخم خود را برگرد
"	مسئله ۱۴ - ماده شتر را بخر کرد و از شکم او بچید	۲۲۸	مسئله ۵ - اگر عقد مزارعت فاسد شد
"	مردم بیرون آمد	"	مسئله ۶ - عقد مزارعت درست شد
"	فصل - آنچه از چهار پایه بشک دارد و از	"	مسئله ۷ - صاحب تخم از عمل متناع آورد
"	برندگان که خنجر دارد	"	مسئله ۸ - مردن یکی از متعاقدين
"	مسئله ۱۵ - خوردن کفتار و سوسمار	"	مسئله ۹ - مدت مزارعت گذشت
"	مسئله ۱۶ - خوردن خراپی و اشتر و اسب	"	مسئله ۱۰ - نفقه مزارعت
۲۳۰	مسئله ۱۷ - خوردن خرگوش		باب المساقات
"	مسئله ۱۸ - آنچه گوشت او حرام است چون فرج کند	"	مسئله ۱ - عبارت از مساقات
"	مسئله ۱۹ - حیوان آبی	"	مسئله ۲ - جواز مساقات
"	مسئله ۲۰ - ماهی و بلخ	"	مسئله ۳ - درخت میوه دار را بعد از مساقات قطع کرد
"	مسئله ۲۱ - گوشت پندیده بعد از فرج جنبید	"	مسئله ۴ - چون عقد مساقات فاسد شد
"	کتاب الاضحیه	"	مسئله ۵ - مردن یکی از متعاقدين
"	وجوب اضحیه	"	مسئله ۶ - فرج بعد از مساقات
"	مسئله ۱ - اضحیه از فرزند صغیر	"	کتاب الذبائح
"	مسئله ۲ - اضحیه از یک نفس	"	مسئله ۱ - فرج بریدن رگهای حلق است
"	مسئله ۳ - وقت اضحیه	"	مسئله ۲ - ندب بود و ترسا و کوه و غیره
"	مسئله ۴ - قربانی پیش از نماز عید در شهر	۲۲۹	مسئله ۳ - ندب بود مرغ و بخت پرست
"	مسئله ۵ - اضحیه پیش از نماز عید در دیه	"	مسئله ۴ - در حالت فرج بعد از تشمیه گفت
"	مسئله ۶ - گاو یا گوسفند بر سر و در اضحیه	"	مسئله ۵ - بفراموشی تشمیه گفت
"	مسئله ۷ - اضحیه از شتر و گاو و گوسفند دهد	"	مسئله ۶ - اگر در حالت فرج با نام خدا سر و جل
"	مسئله ۸ - هفت کس گاف بر اے قربانی خریدند	"	و گیرے را یاد کند
"	در پیش از فرج یکے ببرد	"	مسئله ۷ - فرج میان حلق و سینه است
"	مسئله ۹ - هفت کس گافے خریدند و یکے از ان ترست	"	مسئله ۸ - بریدن شترگ در فرج پسند بود



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۲۳۲	مسئله - حکم خصی و محبوب و نخست	۲۳۱	مسئله - از گوشت اضمحیه خود بخورد
"	مسئله - نظر بنده در مالک خود	"	مسئله - مکروه است که ضمیمه مسلمان به و یا ترسان فرج کند
"	مسئله - عزل در جماع کینزک دزن	"	مسئله - دوم در غلط کردند
"	فصل - فی الاستبراء و غیره	"	کتاب الکرامیت
"	مسئله - کینزک را مالک شد و طی و پس مثل را استبراء	"	مکرده بحرام نزدیکتر است
"	مسئله - مردی دو کینزک را مالک شده و این هر دو میان خود خواهر اند و مالک هر دو را قبل از و بشهرت	"	فصل - فی الاکل و الشرب
"	مسئله - تفصیل دهن دوست و اندام مرد	"	مسئله - شیر ماده خر مکروه است
"	فصل - فی البیوع و الاتحاک و الاجارة و غیرها	"	مسئله - خوردن و آشامیدن از آن دندرد و نقره
"	مسئله - بیع عذره و فروختن سرگین	"	مسئله - آشامیدن از آن دند نقره کوفته
"	مسئله - فروختن سرگین بقول شامی در	"	مسئله - قول کافر در حلال و حرام
۲۳۳	مسئله - خریدن کینزک غیره	"	مسئله - قول بنده و جاری کینزک زنده یا دادن تجارت
"	مسئله - بپای خمر بوام گرفتن	"	مسئله - قول فاسق در معاملات
"	مسئله - احتکار کردن قوت آدمیان و چهارپایان	"	مسئله - شخصی را به معافی خواندند و آنجا بازی و سرود
"	مسئله - نگهداشتن غله زراعت	"	فصل - فی اللبس
"	مسئله - نخی معین کردن سلطان	"	مسئله - حریر پوشیدن
"	مسئله - فروختن شیره بدست خمار	"	مسئله - بالشت و بستر و حریر پوشیدن که تار و حریر بود
"	مسئله - اجازت دادن برای آتش خانه و یا جابه	"	مسئله - انگشتری از آهن و شگ
"	عبادت یهودان و ترسایان	"	مسئله - سمار کردن میخ زرد و سوسنخ نگیخته
"	مسئله - فروختن خانه ای که	۲۳۴	مسئله - پوشانیدن حریر کوک را
"	مسئله - رسیدن بیابان و دود و ترسا	"	مسئله - زیبان در انگشت بختن
"	مسئله - گفتن در دعا اسالک مقبعل الرحمن و شگ	"	فصل - فی النظر و اللبس
"	مسئله - بازی کردن بشطرنج	"	مسئله - نظر بر نه بیگان
"	مسئله - حقنه کردن برای تداوی	"	مسئله - طبیب نظر کند در موضع مرض زن
۲۳۴	مسئله - اجازت مادر پدر خود را	"	مسئله - نظر مرد در تن مرد و نظر زن بر بدن زن
"	کتاب احیاء الموات	"	مسئله - نظر زن در تن زن دیگر
"	مسئله - موات زمین است که زراعت نتواند کرد	"	مسئله - نظر مرد در فرج زن منکوحه و کینزک خود
"	مسئله - زمین را تحبیس کرد	"	مسئله - نظر دوس فرد زن که نکاح او حرام است
"		"	مسئله - حکم جاریه بیگانه



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۳۴	مسئلہ - نام خدا کے تعالیٰ گفتن در وقت	۲۳۴	مسئلہ - در زمینہ موات چاہے حفر کرد
"	فرستادن سنگ وغیرہ	"	مسئلہ - حریم چشمہ یا نصیب گزست
"	مسئلہ - اگر بازے از صید خورد	"	مسئلہ - کسے در حریم چاہے دیگر حفر کند
"	مسئلہ - صید را زندہ یافت	"	مسئلہ - حریم کا ریز
"	مسئلہ - اگر سنگ بوز شکار سے انھہ کرد و حراحت کرد	"	مسئلہ - آب فوات و دجلہ از زمین عدول کرد
"	مسئلہ - مسلمانے سنگ ارسال کرد و چوبی یا گنکے خورد	"	مسئلہ - در زمین ملک غیر جوے حفر کردن
۲۳۵	مسئلہ - بجانب صید تیر انداختن تسمیہ گفت		کتاب الشرب
"	مسئلہ - تیر بصید رسید و صید غائب شد		مسئلہ - عبارت از شرب
"	مسئلہ - بعد از رسیدن تیر صید در آب افتاد	"	مسئلہ - جو بہاے بزرگ غیر ملوک اند
"	مسئلہ - اگر گز یا غلو لہ کمان بر شکار سے رسید	"	مسئلہ - از جوے ملوک آنچہ زدن دایہ را خورائیدن
"	مسئلہ - تیر عضوے از شکار سے برید	"	مسئلہ - اگر کا فتن جوے غیر ملوک
"	مسئلہ - صید بخوبی پرست و مرتد	۲۳۵	مسئلہ - کا فتن جوے ملوک
"	مسئلہ - فرستادن تیر دو کس	"	مسئلہ - دعوے شرب بے زمین
"	مسئلہ - شکار کردن چیرے کہ گوشت اچھا لست	"	مسئلہ - نمازعت در جوے مشترک
"	کتاب الرہن	"	مسئلہ - میراث شدن شرب
"	مسئلہ - عبارت از رہن	"	مسئلہ - فروختن و بخشیدن شرب
"	مسئلہ - رہن با بجا ب و قبول	"	مسئلہ - زمینے خود را بآب ترک کرد و زمین ہمای غرق شد
"	مسئلہ - چون مرتقن رہن را بخورد و مفرغ و متغیر	"	کتاب الاشربۃ
"	قبض کرد	"	مسئلہ - شراب عبارت از مست کنندہ است
"	مسئلہ - تملیہ در رہن و در بیع	"	مسئلہ - انواع شراب ہاے حرام
"	مسئلہ - رجوع راہن	۲۳۶	مسئلہ - انواع شراب ہاے حلال
"	مسئلہ - رہن مضمون است	"	مسئلہ - بنید ساختن
۲۳۸	مسئلہ - مرتقن تواند کہ راہن را مطالبہ کند	"	مسئلہ - سرکہ خمر
"	مسئلہ - چون مرتقن از راہن طلبین کرد	"	مسئلہ - خوردن دردی خمر
"	مسئلہ - اگر زمین بدست مرتقن است	"	مسئلہ - حد بخوردن دردی خمر بے مستی
"	مسئلہ - از زمین انتفاع گرفتن	"	کتاب الصيد
"	مسئلہ - نگہداشتن مرتقن رہن را	"	مسئلہ - شکار کردن سنگ بازو بچو ارج دیگر
"	مسئلہ - تعدی در رہن	"	



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۲۳۸	مسئله - راهن بنده مرهون را آزاد کرد	۲۳۸	مسئله - اجرت خانه که رهن را در نگاه دارند
"	مسئله - راهن رهن را تلفت کرد	"	باب مایه بجز از رهنانه و مالایه بجز
"	مسئله - مرهون رهن را بر اے عاریت داد	"	مسئله - رهن مشاع
"	مسئله - مرهون باذن رهن رهن را با حبس عاریت داد	"	مسئله - رهن کردن میوه که بروخت است
"	مسئله - از درجے جامه عاریت خواست تا رهن کند	"	مسئله - رهن بدرک و بیع یا طل است
۲۴۱	مسئله - راهن با مرهون بر رهن جنایت کرد	"	مسئله - رهن بدین موعود
"	مسئله - بنده را رهن کرد و بنهار درم موصل	"	مسئله - رهن کردن بر اهن مال سلم
"	مسئله - بنده مرهون را بنده دیگر بگشت	"	مسئله - پدر بنده پسرخیز خود را با و اموال خود رهن کرد
"	مسئله - راهن ببرد	"	مسئله - رهن کردن زردنقره و نیکل و موزون
"	فصل - شیرہ را رهن کرد و آن شیرہ خمر شد	"	مسئله - بنده را فروخت بشرط آنکه مشتری کالائے
"	مسئله - گرد و گرد گو سپند را گو سپند ببرد	"	معین را بر اے رهن دهد
"	مسئله - آنچه در رهن زیادت شود	۲۳۹	مسئله - مشتری بائع را گفت این جامه را نگهدار
"	مسئله - اگر زیادت هلاک شود	"	تا بهار میوه دهم
"	مسئله - زیادت در رهن	"	مسئله - دو بنده را بنهار درم رهن کرد
"	مسئله - زیادت در دین	"	مسئله - کالائے را بدست دو کس رهن کرد
۲۴۲	مسئله - بنده و دیگر رهن و اتفاقا یک بنده اول رهن بود	"	مسئله - بنده بدست مرهونیت دو مرد دعوی میکنند
"	کتاب الجنایات	"	مسئله - زید ببرد و بنده بدست دو کس است
"	مسئله - قتل بعد	"	باب الرهن الذی یوضع علی ید عدل
"	مسئله - عفو اولیاء	"	مسئله - اتفاق راهن و مرهون
"	مسئله - شبه عمد	"	مسئله - وکیل راهن و مرهون
"	مسئله - قتل بخطا	"	مسئله - فروختن مرهون
"	مسئله - قتل بسبب دیت	"	مسئله - هملت تمام شد و راهن غائب است
"	مسئله - آنچه در نفس شبه عمد است	"	مسئله - این رهن را فروخت
۲۴۳	باب مایه بجز لحد و مالایه بجز	۲۴۰	مسئله - بنده مرهون بدست مرهون ببرد
"	مسئله - اگر مقتول کسی است که خون او همیشه محفوظ است	"	باب البصرف فی الرهن علی الجنایة علی غیره
"	مسئله - آزادے آزاد را با بنده القصد بگشت	"	مسئله - راهن رهن را فروخت بے اذن مرهون
"	مسئله - مسلمانے دیا دمی ستامن را بگشت	"	



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۲۴۵	مسئله قصاص در استخوان	۲۴۳	مسئله مردن را بکشت
"	مسئله قصاص در اعضا میان مردن	"	مسئله فرزند پدر را بکشت
"	مسئله سلماتی دست و پا به کافری برید	"	مسئله حکم مادر و جد و جدّه
"	مسئله زید دست خود را بقتل خود بکشد	"	مسئله مولی بنده خود را بکشت
"	مسئله قصاص در زبان و ذکر	"	مسئله قصاص را بر پدر میراث یافت
"	مسئله زید دست صحیح عمر و برید	"	مسئله استیقا و قصاص
"	مسئله سلم دومی در قصاص با اعضا	"	مسئله مکاتیب بکشته شد و دفار بدل کتابت گذاشت
"	فصل صلح اولیا و مقتول و قاتل	"	مسئله دفا گذاشت و وارث نیز گذاشت
"	مسئله صلح آزاد و بنده	"	مسئله بنده مرهون گشته شد
"	مسئله بیع از اولیا و مقتول صلح کرد	"	مسئله معنوه گشته شد
"	مسئله جانی که را بکشد	۲۴۴	مسئله صبی سحر معنوه است
۲۴۶	فصل دوم مرد دست یک مرد بریدند	"	مسئله شخصی که کشته و او را اولیا و صفار و کبار اند
"	مسئله یک مرد دست راست و دود بریدند	"	مسئله بر خنجر کشتند و بکشت
"	مسئله اقرار بنده بقتل عمه	"	مسئله شخصی را غرق و یا خفه کرد
"	مسئله مرد دست بقصد غیر فرستاد و دود بریدند	"	مسئله مردی را بقصد جراحات کرد و ببرد
"	فصل دست یک بریده بعد بکشت	"	مسئله مردی خود را جراحات کرد و زید نیز در جرح
۲۴۷	مسئله یک را صد تازیانه زد	"	مسئله شخصی بر سلمان تیغ کشید و بکشتن او
"	مسئله عفو از قطع دست بعد	"	مسئله زید بر عمر و سلاح کشید و بکشتن او و زید بر کشت
"	مسئله عفو از قطع شمشیر	"	مسئله دیوانه یا کودک بر زید سلاح آورد
"	مسئله زنی دست مردی را بقصد برید و آن مرد	"	مسئله داب بر زید حمله کرد و زید داب را بکشت
"	این را کاح کرد و مهر او همین دست گردانید	"	مسئله زید بر عمر و سلاح کشید و زید و ابان کشت
"	مسئله اگر سبب بر میان دست ببرد	"	دعوی زید را بکشت
"	مسئله دلی مقتول دست قاتل برید و عفو کرد	"	مسئله کشتن و زد
"	باب الشماره فی القتل	"	باب القصاص فیما دون النفس
"	مسئله گواهی پس بر کشته شدن پدر	"	مسئله زید دست عمر و بقصد برید
"	مسئله اگر درین مسئله قتل خطا بود	"	مسئله زید بر چشم عمر و زد و بینایی او برفت
۲۴۸	مسئله گواهی دلی دوم بر دلی سوم بقتل	۲۴۵	مسئله قصاص در دندان
"	مسئله گواهی دوم و مرد	"	مسئله قصاص در جراحات







صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۲۵۵	مسئله - بنده شخصی جنایت کرد و بختا	۲۵۳	مسئله - چوبی در شایع عام نهاد
"	مسئله - بنده دو جنایت کرد	"	مسئله - مردی در راه چیرے برداشت و برادری
"	مسئله - مولی بنده را آزاد کرد و بعد از جنایت	"	اقتاد و هلاک شد
"	مسئله - بنده شخصی را بکشت و دست قتل بر مولی لازم	"	مسئله - در سید گر و به قتل آفرینت و بسبب
"	مسئله - بنده دست آزاد و قصد برید	"	آن هلاک شد
۲۵۶	مسئله - بنده مافون مدیون جنایت کرد و بختا	"	مسئله - در سید حالت کسی از اهل محلت نشسته
"	مسئله - مولی کتیک را از فن کرد و تجارت و او جنایت کرد	"	بسیب او کسی هلاک شد
"	مسئله - زید بنده شخصی را گفت که مولی اورا آزاد	"	فصل - فی الحارط المال
"	کرده است و این بنده ولی زید را بکشت بختا	"	مسئله - دیوارے بجانب شایع عام میل کرد و
"	مسئله - قول بنده و مولی	"	بسیب آن دیوار نفس کسی یا مال کسی هلاک شد
"	مسئله - قول کتیک و مولی	"	مسئله - ملت صاحب سراسے
"	مسئله - بنده مجبور کرد که آزاد را فرزند بکشت و مری	"	مسئله - دیت در دیوار مشترک
"	مسئله - بنده دو حرام را بکشت	"	مسئله - دیت در سراسے مشترک
۲۵۷	مسئله - جعفر از قاتل بنده مشترک	۲۵۴	باب جنایات الهیمة و الجنایات علیها و غیر ذلک
"	فصل - شخصی بنده دیگر را بکشت	"	مسئله - دایه چیزے را زیر پا کسی هلاک کند
"	مسئله - کتیک شخصی را بکشت	"	مسئله - بدست و سپاس دایه بکشد و یا شخصی را بکشد
"	مسئله - بنده شخصی را بکشد و در سراسے هلاک کند	"	مسئله - دایه در راه لول کرد و بدین بسبب کسی هلاک کند
"	مسئله - دایه بکشد و در سراسے هلاک کند	"	مسئله - ضامن شدن را خنده و کشتن
"	مسئله - دست بنده را برید	"	مسئله - دو سوار بر یکدیگر زدند و هر دو هلاک شدند
"	مسئله - دو بنده را کسی قبل از بیان حق بر ارجح کرد	"	مسئله - دایه را ندوانین دایه بر مری اقتاد و هلاک کرد
"	مسئله - شخصی هر دو چشم بنده کشید	"	مسئله - دیت واجب شدن بر قاید
"	مسئله - بدروام و لید جنایت کرد	"	مسئله - ضامن شدن را ننده
۲۵۸	باب غصب العبد و المهر و ابی الجنایات فی ذلک	۲۵۵	مسئله - دایه بر مید و هلاک کرد
"	مسئله - دست بنده برید بعد کسی این را غصب کرد	"	مسئله - مردی گو سپند قصاب چشم کشید
"	مسئله - شخصی بنده صبیح را غصب کرد بعد مولی	"	مسئله - در چشم گاو
"	دست این بنده خود را برید	"	باب جنایات المملوک و الجنایات علیها
"	مسئله - مضموب بدست غاصب برید	"	مسئله - مملوک بار را جنایت کرد
"	مسئله - جنایت مدبر نزد غاصب	"	



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۵۸	مسئلہ - بنائیت بندہ ترو غاصب	۲۵۸	مسئلہ - بنائیت بندہ ترو غاصب
۲۵۹	مسئلہ - جنائیت مدبر ترو غاصب دو بار	۲۵۹	مسئلہ - جنائیت مدبر ترو غاصب دو بار
"	مسئلہ - کو دیکھ کر ازاد ترو غاصب بھرو	"	مسئلہ - کو دیکھ کر ازاد ترو غاصب بھرو
"	مسئلہ - بدست صبی بندہ ولایت شاد و ترو کو دیکھ	"	مسئلہ - بدست صبی بندہ ولایت شاد و ترو کو دیکھ
۲۶۲	۳۰ بندہ را بکشت	"	۳۰ بندہ را بکشت
"	کتاب الوصایا	"	کتاب القسام
"	عبارت از وصیت	"	مسئلہ - کشتہ را در محلت یافتند و کشتہ او معلوم نیست
"	مسئلہ - وصیت بزیارت از ثلث مال	"	مسئلہ - اگر اہل محلت کم از پنجہ باشند
"	مسئلہ - وصیت برائے کشتہ	"	مسئلہ - سو گند بزرگ کو دیکھ و دیوانہ بندہ و اجنبی
"	مسئلہ - وصیت برائے وارث	۲۶۰	مسئلہ - مردہ را یافتند و لاشہ جراحہ نہ دارد
"	مسئلہ - وصیت مسلمانی بر کاذبی دزدی بر مسلمانی	"	مسئلہ - کشتہ را بر دایہ یافتند
"	مسئلہ - قبول موصی لہ	"	مسئلہ - کشتہ را میان دو دویہ یافتند
"	مسئلہ - اگر وصیت کنندہ مدیون است	"	مسئلہ - کشتہ را در سراسرے شخصہ یافتند
"	مسئلہ - وصیت کو دیکھ	"	مسئلہ - سو گند و وصیت بر اہل خطہ باشد
"	مسئلہ - وصیت مکاتب	"	مسئلہ - کشتہ را در سراسرے مشترک یافتند
"	مسئلہ - وصیت برائے حل زنی	"	مسئلہ - مردے سرے را خرید و پیش از قبضہ کشتہ را
"	مسئلہ - وصیت کینرک با شتاء حل	"	دران یافتند
۲۶۳	مسئلہ - رجوع وصیت کنندہ	"	مسئلہ - کشتہ را در سراسرے یافتند
"	مسئلہ - منکر شدن از وصیت	"	مسئلہ - کشتہ را در کشتی یافتند
"	باب الوصیت ثلث المال	"	مسئلہ - کشتہ را در مسجد محلت یافتند
"	وصیت برائے دو کس ثبات مال	"	مسئلہ - کشتہ را در بیابان یافتند
"	مسئلہ - برائے زید وصیت کرد ثلث مال دہر اک عمر و	۲۶۰	مسئلہ - کشتہ را بر کرانہ جوئے خبیثہ یافتند
"	بدن مال و ورثہ اجازت نہ کردند	"	مسئلہ - دعوے دلی بر غیر اہل محلت
"	مسئلہ - وصیت بکل مال و ثلث مال	"	مسئلہ - قوے با تیغ رسیدند و از کشتہ گذشتند
"	مسئلہ - برائے کسی پیشتر از ثلث مال دہر برائے	"	مسئلہ - کسی کہ او سو گندے دہد
"	دیگرے ثلث و یا کمتر وصیت کرد و صورت مجاہبات	"	مسئلہ - گواہی اہل محلت بر کسی
"	و سنایت	"	کتاب المعاقل
۲۶۴	مسئلہ - وصیت کرد برائے زید بنحیب پسر خود	"	معقل عبارت از وصیت است



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۶۷	مسئلہ - وصیت کرد کہ بدین صد درم بندہ آزاد کنند و یک درم از ان ہلاک شد	۲۶۴	مسئلہ - وصیت بسبب از مال خود
"	مسئلہ - وصیت کرد کہ بدین صد درم حج بجائے آرند و یک درم از ان ہلاک شد	"	مسئلہ - وصیت بصدس و ثلث
"	مسئلہ - وصیت باز او کردن بندہ معین	"	مسئلہ - وصیت بثلث و در ہم و ثلثان آن ہلاک
"	مسئلہ - وصیت ثلث مال کرد و بندہ را ترک گذاشت	"	مسئلہ - وصیت بثلث جامہ و ثلثان جامہ ہلاک شد
"	مسئلہ - زید بجز دو یک پسر بندہ گذاشت و عمرو دعوے کرد بر پسر زید	"	مسئلہ - وصیت کرد و او را در ہم معین و در ہم
۲۶۸	مسئلہ - وصیت بچھارے خدائے تعالیٰ	"	مسئلہ - وصیت برائے زید و عمرو و عمرو مردہ است
"	مسئلہ - وصیت بکج	۲۶۵	مسئلہ - گفت ثلث مال من میان زید و عمرو باشد
"	مسئلہ - از شہر خود بیرون آمد و در راہ بجز دو وصیت کرد کہ از جیت او حج بجائے آرند	"	مسئلہ - ثلث مال وصیت کرد و سچ مالے ندارد
"	باب الوصیۃ للقاتل غیر ہم	"	مسئلہ - وصیت برائے اہانت اولاد خود
"	مسئلہ - وصیت برائے ہمسایگان خود	"	مسئلہ - وصیت برائے زید و برائے ہمسایین
"	مسئلہ - وصیت برائے اصدار	"	مسئلہ - شریک کردن در وصیت
"	مسئلہ - وصیت برائے اقارب	"	مسئلہ - برائے شریک اپنے نزدیک نصیب ہند
۲۶۹	مسئلہ - وصیت برادر و عم و برادر و زن یک ہم	"	مسئلہ - تصدیق در دعوے دین و اقرار بوام
"	باب الوصیۃ بالخدمۃ والسنی والثمرۃ	"	مسئلہ - اگر باین وام وصیت نمایند کرد
"	مسئلہ - وصیت بخدمت بندہ خود یا بسبکی	"	مسئلہ - وصیت برائے بیگانہ و وارث
"	مسئلہ - وصیت بمیوہ باغ خود	"	مسئلہ - سہ کس را وصیت کرد و بسبب جامہ یک باہر ہلاک شد
"	باب وصیۃ الذمی	۲۶۶	مسئلہ - وصیت در برابرے مشترک
"	مسئلہ - ذمی سرے خود در حالت صحت کیا ساخت	"	مسئلہ - یک شریک بخارہ حین بر سر برادر یا اقرار کرد
"	وصیت ذمی کہ سرے او را برائے زید کلیہا برآزند	"	مسئلہ - وصیت از مال دیگرے
"	مسئلہ - وصیت حربی در دار اسلام تمام مال خود	"	مسئلہ - اقرار یک پسر بثلث مال وصیت
۲۷۰	باب الوصی	"	مسئلہ - وصیت کرد و کنیز معین برآید و کنیز فرزند آورد
"	قبول وصایت درد کردن	۲۶۷	مسئلہ - زید بر یک پسر کا فر خود وصیت کرد
"		"	مسئلہ - مریفی کہ بفرستہ صحیح بود
"		"	باب الحقیق فی المرض
"		"	مسئلہ - بندہ را در مرض موت آزاد کرد



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۲۷۳	مسئله - اشارت به شستن گنگ و صیبت و غیره	۲۷۰	مسئله - شستن بنده را وصی کرد
"	مسئله - گنگ را قذف کرده و گنگ اشارت کرد	"	مسئله - بنده خود را وصی کرد
"	مسئله - سگ سپیدان بعضی مذبح و بعضی مراراد	"	مسئله - نایز شدن وصی
"	مسئله - بامه تر پید را در بامه پاک خشک بچسبند	"	مسئله - در دست خود کس را وصی کرد
"	مسئله - سر گوسفند بخون تر شده در آتش انداختند	"	مسئله - وصی مرد دیگر را وصی گردانید
"	مسئله - سلطان خراج زمین مالک زمین را داد	"	مسئله - قسمت وصی
"	مسئله - سلطان زمینهای ملوک را بقوسه داد	"	مسئله - وصیت بکج کرد و وصی با ویر قسمت کرد
"	مسئله - روزه ماه رمضان قضایه دارد و بعضی	۲۷۱	مسئله - وصیت براسه غائب قسمت قاضی
"	روزه نکرد	"	مسئله - وصی بنده از ترک فرقه در وصیت خوا
"	مسئله - روزه دار آب دهن و دمت فرد ببرد	"	مسئله - بزرگ شدن بام بنده در دست وصی
"	مسئله - بعضی حاجیان در راه کشته شدند	"	مسئله - وصی مال تقسیم حواله قبول کرد
"	مسئله - زنی را گفت تو زن من شدی یا نه	"	مسئله - وصی کالای تقسیم را فروخت
"	گفت شدم	"	مسئله - اگر وصی مال در ملک غائب بالغ بفروشد
"	مسئله - زنی را گفت خوشتر زن من گردانیدی	"	مسئله - تجارت وصی در مال تقسیم
"	وزن گفت گردانیدم	"	مسئله - وصی پدر در مال تقسیم اولی است
"	مسئله - مردی را گفت دختر خویش بر من زاری	"	مسئله - اگر پدر کسی را وصی نماند
"	داشتی او گفت داشتیم	"	فصل فی الشهادۃ
"	مسئله - نشوز شدن زن	"	گواهی دو وصی که میت زید را وصی گردانیده است
۲۷۴	مسئله - ساکن شدن زن با کینه یک ریک خان	"	مسئله - گواهی دو وصی براسه وارث صغیر مال
"	مسئله - زن سه گوید مرا طلاق ده شوهر گرفت	"	مسئله - گواهی دو مرد که زید و عمر در میت نوار
"	داد و گیر کرده گیر	"	در فرام یافت است
"	مسئله - زن را گفت و سه طلاق نشاید تا قیامت	۲۷۵	کتاب استخفاف
"	مسئله - زن را گفت حیل زنان کون	"	نقد است که است که او را فرج و ذکر باشد
"	مسئله - زن گفت کابین ترا بخشیدم	"	مسئله - بلوغ غنی و حکم غنی و غنی
"	مسئله - مولی بنده را گفت ای مالک من	"	مسائل شش
"	مسئله - اقرار سوگند	"	پیش گنگ و صیبت نامه خواندند و این گنگ اشارت
"	مسئله - گفت مرا سوگند خانه است	"	بسر کرد و بیخته آری
"	مسئله - بائع را گفت بهای بازده	"	
"	مسئله - عقالی که در خصوصت میکنند	"	



صفحه	مضمون	صفحه
۲۴۶	مسئله ۲۵ - اگر عقارے در ولایت قاضی نیست	۲۴۴
"	مسئله ۲۶ - رجوع قاضی از حکم خود	"
"	مسئله ۲۷ - اگر قومی را جایت کرد	"
"	مسئله ۲۸ - دعوی خویشاوندان در عقارے	"
"	مسئله ۲۹ - زن مهر را بشوهر بخشد و ببرد	۲۴۵
"	مسئله ۳۰ - سوگند مقرر بر اے دایم	"
"	مسئله ۳۱ - اقرار بسبب ملک نیست	"
"	مسئله ۳۲ - گفت ترا کیل کردم و خاموش شد	"
"	مسئله ۳۳ - وکیل بطلاق	"
"	مسئله ۳۴ - گفت هر وقت که ترا مغرول کنم تو کیل باشی	"
"	مسئله ۳۵ - گفت هر بار که ترا مغرول کنم تو کیل باشی	"
"	مسئله ۳۶ - قبض کردن بدل صلح	"
"	مسئله ۳۷ - صلح پدر بر مال کودک	"
"	مسئله ۳۸ - کسی گفت مرا گواه نیست بعده گواه آورد	"
"	مسئله ۳۹ - امانت که در دهن را از راه قطع کند	"
"	مسئله ۴۰ - بختی که را سلطان مصادره کرد و مال را زد	"
"	مسئله ۴۱ - بخشدن مهر بخوت	"
"	مسئله ۴۲ - اگر اه بر خلع	"
"	مسئله ۴۳ - زنی در دهن مرد را بشوهر حواله کرد بمهر بده	"
"	مسئله ۴۴ - شوهر را مهر بخشد	۲۴۶
"	مسئله ۴۵ - در ملک خود راه است کافت و بدان مهب	"
"	در دیوار همسایه قباب شد	"
"	مسئله ۴۶ - سر اسب زن خود را عارت کرد بال خود	"
"	بدستوری زن	"
"	مسئله ۴۷ - ربا کناییدن غریم از دست مرے	"
"	مسئله ۴۸ - مال غیر سلطان دادن	"
"	مسئله ۴۹ - مصلحت را در صحرا نهادن	"
"	مسئله ۵۰ - از گوسفندان خود در شترگاه و غیره	"
"	مسئله ۵۱ - دایم دادن مال کودک و غائب	"
۲۴۷	مسئله ۵۲ - قننه ناکردن کو دکه را حشفه او پیدا است	۲۴۷
"	مسئله ۵۳ - وقت مستحب بر اے قننه کردن	"
"	مسئله ۵۴ - پیشدستی کردن در دیدن و غیره	"
"	مسئله ۵۵ - صلوة گفتن	"
"	مسئله ۵۶ - عطا دادن با سیم نیروز و مهر جان	"
"	مسئله ۵۷ - پوشیدن کلاه سیاه	"
"	مسئله ۵۸ - پیش رفتن عالم	"
"	مسئله ۵۹ - قرآن ختم کردن در چهل روز	"
۲۴۸	کتاب الفرائض	۲۴۸
"	مسئله ۶۰ - تجنیز و تکفین میت	"
"	مسئله ۶۱ - انزاع ورثه	"
"	مسئله ۶۲ - نصیب جد صحیح	"
"	مسئله ۶۳ - جد پدری صحیح	"
"	مسئله ۶۴ - نصیب مادر	"
"	مسئله ۶۵ - نصیب جدّه	"
"	مسئله ۶۶ - جدّه که نزدیکتر است بمیت در ورثه	"
"	مسئله ۶۷ - نصیب شوهر	"
"	مسئله ۶۸ - نصیب زن	"
"	مسئله ۶۹ - نصیب دختر	"
"	مسئله ۷۰ - دختران پسر	"
"	مسئله ۷۱ - حکم خواهر مادر و پدری	"
"	مسئله ۷۲ - حکم خواهر پدر	"
"	مسئله ۷۳ - نصیب خواهر و برادر مادر	۲۴۹
"	مسئله ۷۴ - ورثه عصبه	"
"	مسئله ۷۵ - زنانه که نصیب پشان نصیب پاشان است	"
"	مسئله ۷۶ - هر که قریب است احویت بسبب شرفست	"
"	مسئله ۷۷ - محجوب و مکررے را محجوب بکند	"
"	مسئله ۷۸ - محروم شدن از میراث	"



صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۲۸۴	مسئله - اگر باقی سهام بر دوس صاحب رد مستقیم نبود	۲۸۰	مسئله - کافر از جهت نسب سبب میراث بود
۲۸۴	مسئله - اگر میان باقی سهام از خراج فرض از	۲۸۱	مسئله - کافر زنی محرم را نکاح کرد
۲۸۴	اصحاب غیر در میان دوس صاحب رد موافقت نبود	۲۸۲	مسئله - فرزندی که از زنا با وجود
۲۸۴	مسئله - اگر با صاحب و وکیل صاحب غیر رد موجود	۲۸۳	مسئله - مردی که در زنی حامله گذاشت
۲۸۴	مسئله - اگر سهام باقی از خراج فرض غیر رد	۲۸۴	مسئله - دو قریب یکجا غرق شدند
۲۸۴	پیر مسئله صاحب مستقیم نیاید	۲۸۵	مسئله - هر شش ذورحم
۲۸۴	فصل - بعضی از ورثه پیش از قسمت بردند	۲۸۶	مسئله - ترتیب ذوالارحام
۲۸۴	فصل - بعضی از ورثه پیش از قسمت بردند	۲۸۷	مسئله - دو فرزند دختر و دو فرزند پسر
۲۸۹	مسئله - اگر خواهی که نصیب هر فریق را از تصحیح بدانی	۲۸۸	مسئله - سها که در قرآن مجید مذکور است
۲۸۹	مسئله - اگر خواهی که نصیب هر فریق را از الزام	۲۸۹	مسئله - در خراج سهمی نیاده حاجت بود
۲۸۹	فریق بدانی	۲۹۰	مسئله - عول کردن
۲۸۹	مسئله - اگر خواهی که ترک در میان ورثه و غراما	۲۹۱	مسئله - دو از ده سهم را عول کنند
۲۸۹	قسمت کنی	۲۹۲	مسئله - بیت و چهار را عول کنند
۲۸۹	مسئله - اگر میان تصحیح و میان ترک	۲۹۳	مسئله - اگر بر یک طائفه کسر شود
۲۸۹	موافقت است	۲۹۴	مسئله - اگر کسر متعدد بشود
۲۹۱	مسئله - اگر ترک اندک است دوام بسیار	۲۹۵	مسائل الرد
۲۹۲	مسئله - بعضی از ورثه بر چیزی از ترک تصحیح کردند	۲۹۶	مسئله - اگر در مسئله بعضی از سهام قابل رد بود
۲۹۲	سهام او از اصل مسئله و یا از تصحیح طرح کن	۲۹۷	مسئله - طائفه که برایشان رد می شود
۲۹۲	خاتمه الطبع	۲۹۸	یک خنس باشند

تمام شد



در مطبع گنج افغانی مشهدی نو کشته و لکھنؤ طبع مطبع مطبوع شد







[illegible]



فصل الحکم غسل و فصل در تشاخص آبها

در باب هما سنگون بدکاران در قهر  
باینده قبول کنی و منتهی اراده خود را  
از غارت در راه دیگران بکشند  
است و زینچه غنیمت کی گویی  
سپهر بخت در دامان خود بکشند  
نایب شدن خود را در تمام  
چون چشم ناسی و دوستی  
شست و شوی و دوستی

[illegible]

ما شوق نیست و در غایت که  
نویس است و در غایت که  
سنت و عین است که  
اول است و در غایت که  
زنان است و در غایت که  
چیز است و در غایت که  
باشد و در غایت که  
موج است و در غایت که  
این است و در غایت که  
دو است و در غایت که  
کند و در غایت که  
باید و در غایت که  
در و در غایت که  
باید و در غایت که  
باید و در غایت که



[illegible]

۱- کوه باغچه ابراهیم  
 ۲- کوه باغچه ابراهیم  
 ۳- کوه باغچه ابراهیم  
 ۴- کوه باغچه ابراهیم  
 ۵- کوه باغچه ابراهیم  
 ۶- کوه باغچه ابراهیم  
 ۷- کوه باغچه ابراهیم  
 ۸- کوه باغچه ابراهیم  
 ۹- کوه باغچه ابراهیم  
 ۱۰- کوه باغچه ابراهیم



۲  
 اینست که اولاد فی السواء  
 بیعت نیست عبادت مقصود که  
 بیعت عبادت جان و زبان و بیگانه  
 بیعت با خدا و یا سجده طاقت هم  
 سوره قاریان با جزوت که این  
 برادران را بیکان نماز است و بیعت  
 در است غلبه باحت نام  
 بیعت و چون حضرت و جابجایم  
 بیعت بیعتی که در بیعت با اولاد  
 بیعت که کافی نیست اما اگر بیعت  
 بیعت است و زیارت  
 بیعت و زیارت

تجارت و دولتی جلال  
دولت نیست آبان  
قاری مالکیت  
نعمت خود را بدو است  
و گویان این باطن  
است چون آب از آب  
ما بعد از آنست که در دست  
پیشانی خود مشت است  
که جانست مرا  
کنانه انگیز

تجارت و دولتی چل  
دولت نیست آبان  
قاری مالکیت  
نعمت خود را بدو است  
و گویان این باطن  
ست و بی کمال  
ما قدر باینست که در دست  
شیرین باشد منتیست  
که جانست ما  
کنانه انگیز



[illegible]



فکر بر جوار سادس گداید و آن  
شور است که از آن سوسفت  
سازد مانند فافاد مردم بر است  
نوع طریقات اندازند که آن  
الحسن است و بسبب که  
بدرخوان شکسته می باشد و در  
از دم لایق و پس فک که از دم  
بندش حق نیست که چنین باشد  
از پس برون بیدار و چون بهر  
مزن خون اندازد و شرح بهر

متفرق بود چون جمع کند مقدار گشت شود و اگر در یک موزه بود مسح جائزنی و اگر در دو موزه بود مسح جائزنی  
مسئله اگر کسی غلبه بر گنده در دو موزه رسد چون جمع کند زیاده از دم شرعی باشد منع جواز نماز بود و همچنین بر سنگی  
پراکنده در صورت چون جمع کند مقدار رسد و مانع جواز نماز بود مسئله هر چه شکسته و ضوئیت شکسته مسح  
و کشیدن پای از موزه و گشتن به مسح نیز شکسته مسح است اگر خون تلف پای بسبب سرنو و چون مدت مسح  
تمام شد موزه کشا اگر خود دارد و پای بشوید و نماز را در وضو و اعادت کند و قبول شافعی و وضو اعادت کند مسئله هر  
آدمی شیشه از قدم از جاس خود ناقص مسح است و در این بابی حقیقه اگر باشد پای بر محل خود و ازال شود موزه باطل شد  
این قبیل بی خوف است و قبول محرم اگر از قدم مقدار گشت در محل مانده است مسح باطل شود اگر تمسک مسح کرد و پیش  
از گشتن یکشنبه از مسافر شد شنبه از مسح تمام کند و قبول شافعی هر یکشنبه از مسح تمام کند بعد موزه بکشد  
مسئله اگر مسافر یکشنبه از مسح کشیده بعد تمسک موزه بکشد و پای بشوید و اگر یکشنبه از مسح تمام نشده است یکشنبه از  
مسح تمام کند مسئله بر موزه مسح جاوست و قبول شافعی هر جائزنی مسئله بر موزه که با جلد نعل باشد مسح جائز  
یا اتفاق فاجورنی که سخت یافته اند و بی جلد نعل اند بران نیز مسح جائز است و نزد یکا بخینه هم جائزنی مسئله  
بر ستار و کلاه و روی پوش و بر پوستی که باز داران بر روی بچیند مسح جائزنی مسئله مسح جیره بر جامه که بر جرات  
بسته اند جائز بود و حکم گشتن در زمین روحت مسح نبود و اگر عضوی مجروح است و بر جیره بسته است مسح کند  
اعتقاد دیگر بشوید بخلاف آنکه اگر در یک پای موزه دارد و بران مسح کند و یکی بشوید جائزنی اگر بر جرات جیره بی وضو  
است مسح بران جائز است فاما اگر موزه بی وضو پوشید مسح بران جائزنی مسئله اگر جیره بر جرات بسته است  
مقداری زیر جیره اندام مسح است و بر تمام جیره و یا بر جامه که بر جرات بسته است مسح میکند جائز بود مسئله اگر جیره  
افا و بعد از آنکه گشتن مسح جائزنی و محل جیره بشوید و اگر نیک شده است جیره بند و مسح باطل نشود مسئله  
در مسح موزه و مسح سرنیت طریقت و قبول شافعی هر محتاج نیست بسوسه مسح موزه و

باب الحیض

حیض عبارت از خروجی من خون از رحم می باشد و ساله از علت آن گفته مسئله اول در حیض شنبه از موزه  
و قبول بی خوف است و در شنبه از موزه و شنبه از موزه و قبول ماکه آنکه در بسیار خون حیض است و قبول شافعی روح  
یکشنبه از موزه مسئله ماکه اکثر در حیض شنبه از موزه و قبول شافعی هر یکشنبه از موزه مسئله علم هر چه کم از شنبه از  
از زیاده از موزه شنبه از موزه و قبول ماکه ساله است مسئله چون حیض گشته است کی خون دیگر بریم است

فکر بر جوار سادس گداید و آن  
شور است که از آن سوسفت  
سازد مانند فافاد مردم بر است  
نوع طریقات اندازند که آن  
الحسن است و بسبب که  
بدرخوان شکسته می باشد و در  
از دم لایق و پس فک که از دم  
بندش حق نیست که چنین باشد  
از پس برون بیدار و چون بهر  
مزن خون اندازد و شرح بهر  
فکر بر جوار سادس گداید و آن  
شور است که از آن سوسفت  
سازد مانند فافاد مردم بر است  
نوع طریقات اندازند که آن  
الحسن است و بسبب که  
بدرخوان شکسته می باشد و در  
از دم لایق و پس فک که از دم  
بندش حق نیست که چنین باشد  
از پس برون بیدار و چون بهر  
مزن خون اندازد و شرح بهر







بیابان الانجاس  
 تیرا میزبان ملک و زمینت نیست  
 در حق منست و تو هم شرست  
 کن بدین خاک که در آن کرده قوت  
 است یکی شستن آن با حیرت  
 و اگر کم از آن باشد شستن  
 و اگر زیاده باشد شستن  
 آن نزد غافلان است پندار  
 رسیدن آن نجاست نیست  
 و نه که مانند سوزن این ملک است اگر  
 چنین بگویند اندر سوزن آن اگر  
 کجیل خسته زلفه را بگویند  
 و اگر جان نیکو را بگویند  
 سیه بزرگ رسید و نه جان نیکو  
 پیر و پادشاهان را بگویند  
 اگرست زانکه بدو نم شستن  
 نه صحت باد است چون بدین  
 بکنند از زینتین بکنند  
 کمان نیست پس بدست یک  
 و اگر شکر را بدین خانه  
 زانکه بدو نم شستن  
 جاسد و دانا باشد با این  
 که شستن و نجاست

[illegible]

باب الاستحباب

جائز است شستن جامه تن بلید به چیز ازل کننده نجاست است چون سرکه و گلاب آن که شست به باشد از برگی میوه  
و دشت و بقول محمد زعفرانی شستن جامه تن بجز آب جائزنی و شستن جامه به غنی و غیر جائز نبود مسلم و مؤید بلید  
از نجاست تن از خشک تر بالیدن پاک شود بقول محمد بن موزه بلید بالیدن پاک نشود اگر چه نجاست تر و خشک و دو بقول  
ابی حنیفه و حقه از نجاست خشک بالیدن و از نجاست تر شستن پاک نشود و این خلاف در نجاست تن است  
خارج از نجاست که تن از نیست موزه پاک نشود مگر به شستن مسلم موزه و جامه از منی خشک بالیدن پاک شود و از منی  
پاک نشود مگر به شستن و بقول شافعی هر آب بینی پاک است مسلم تیغ و کاه و آئینه بلید بالیدن پاک شود مسلم اگر زشتی بلید  
خشک شد و از نجاست نماند تا زبرد و از نجاست بود و نیم تنی و بقول شافعی در هر نیم و نماند تا زبرد و از نجاست بود  
تا کیان گوچه گرد و بول آنچه گوشت و حرام است و گسیر و سب و گاو و نجاست مغلظه است مقدار در دم عفو است و زیاد در  
درم مانع جواز صلو است و در دم مقدار کف دست بود و بقول زعفرانی هر آنکه بسیار نجاست مانع جواز صلو است  
و بقول زر بن ربیع و ادیت گسیر آنچه گوشت و حلال است نجاست مخففه است و گوشت هر چه حرام است گسیر او منافی است  
و بقول ابی یوسف و محمد بن حاتم گسیرهای نجاست مخففه است مسلم لول آنچه گوشت و حلال است و بول سب و بول فگنده  
پزیدگان که گوشت ایشان حرام است نجاست مخففه است و خون ای و آب تر و زرد و بوی که پراکنده و در مانند سوزن و عفو است  
و بقول ابی یوسف و محمد بن حاتم تر و زردی است چون که از بلیت شود مانع نبود در ربع مانع است مانع هر عضو می مانع هر

[illegible]







نماز نفل وقت زوال در جمیع جائز است مسلمة ممنوع است نماز نفل بعد از فجر و عصر مگر قضاء فرائض و سجده تلاوت و نماز نوافل مستحب است نماز نفل بعد از طلوع فجر و بعد از زکات سنت و بقول شافعی بعد از فجر عصر نفل است سبب دارد چون در رکعت طواف تيممه مسجد و در وقت نماز بعد از طلوع فجر مستحب است نماز نفل پیش از مغرب و وقت خطبه و بقول شافعی هم سنت جمعه و تيممه مسجد در وقت خطبه بگذارد مسلمة ممنوع است حج کردن دو نماز یک وقت سبب ندارد و بقول شافعی هم حج میان ظهر و عصر در یک وقت و میان مغرب و عشاء بعد از سفر و مرض و طهارت است و نزدیک ما حج کردن میان ظهر و عصر و میان مغرب و عشاء هر دو جایز است

## باب الاذان

آنگاه نماز برای فراخ است مگر ه است بی ترجیح و حج و بقول شافعی هر در آنگاه از ترجیح کند و صوت ترجیح است که اول بار شهادتین است گوید و بار دوم بلند گوید مسلمة در اذان فجر بعد از طلوع دو بار الصلوة خمیر من النعم بگوید مسلمة اقامت مثل اذان است مگر که زیادت کند در اقامت بعد از طلوع قد قامت الصلوة دو بار و بقول شافعی در اقامت هر یک یکبار گوید مسلمة در اذان ترسل کند یعنی بنشاید بگوید و در اقامت نشاید کند و در اذان اقامت استقبال بقبله کند و در حال اذان و اقامت سخن نگوید و در کلمه حی علی الصلوة و الفلاح روی بجانب رست و جب کند و در صبح بوقت حی علی الصلوة و الفلاح بگوید و در دو گوش گذاشت کند مسلمة ثویب میان اذان اقامت بایک نیست و بقول بی یوسف هم ثویب برای امیر کردن بایک نیست بقوله حی علی الصلوة و حکم الله بقول محمد و شافعی مکره است مسلمة میان اذان اقامت جلوس کند مگر در ظرف اقبال بی یوسف و محمد و در ظرف طیف کند و بقول شافعی هم قمار و در وقت شبیه مسلمة برای نماز قنای اذان و اقامت کند و اگر قنای بسیار و در برای اولی اذان و اقامت کند و در برای ثانی غیر باشد یعنی اذان اقامت گوید و یا بلند کند یا قامت و بقول لک حبیبک قامت بلند در جمیع ذوات مسلمة پیش از دخول وقت اذان گوید و اگر گفت در وقت اعاد کنند و بقول شافعی هم و ابی یوسف رخ اذان فجر و نصف آخر از شب جایز است مسلمة اذان اقامت جنب اقامت محدث و اذان در ناسق و قاع صوت و کورک مکره است و آنگاه نماز می کشد مکره است مسلمة فان بنده و زمره و فامینا و بیابانی مکره است مسلمة اگر مسافر و در اذان اقامت بگوید مکره است مسلمة اگر در شهر خانه خود نمازی گذارد اذان اقامت ترک بگوید مکره است مسلمة مستحب است که مسافر و کسی که در خانه نماز گذارد اذان اقامت کند مگر زنان مستحب نیست

## باب شروط الصلوة

نماز قنای



















بسم الله الرحمن الرحيم  
 بعد از آنکه این کتاب را به دست خود رسیدم و در آنجا که میفرموده  
 باب اول

جماعت سنت بود که است او را است با حکام الصلوة و اگر کسی در علم بر این خواند و در آنکه در قرآن  
 بر این پایه پیشگاه از اولی و اگر کسی در تقوی مساوی اند که این بزرگتر است اولی بود و بقول ابی یوسف هم خواند و اولی  
 از دوازده با حکام الصلوة مسئله کرده است امامت بیابانی و بنده و فاسق و اهل بدعت و نایب و اولاد و اولاد  
 و بقول مالک هم امامت فاسق جائز نیست مسئله طول قرار است و جماعت زمان مکروه است و اگر زمان بین خود  
 جماعت کند زنی که امام بود میان صف بالیت و پیش نرد و بیانی که قوی بر سه میان خود نماز جماعت میکند از امام  
 میان صف بالیت و پیش نرد مسئله اگر دو کس نماز جماعت میکند از مقتصد به جانب راست بر امام بایستد و بر چپ  
 از چپ بر مقتصدی انگشتان یک خود را از دیگر پاشنه امام برین ارد مسئله اگر امام با دو کس نماز جماعت میکند از امام برین  
 و دو مقتصدی برین امام بایستد و بر چپ از اولی یوسف هم امام میان باشد مسئله اول صف مردان بود و چپ کدو کاف  
 بعد از ختمی بعد صف زنان مسئله اگر زنی برابر مرد نماز یا بایستد و مقتصد امام کرد نماز مرد فاسد شود و اگر شرط محاذات  
 موجود است و شرط محاذات آنست که زن محاذی عمل شورت بود و اگر مطلقه بودی اگر در نماز خانه برابر ایستاد بجا ذات  
 زن فاسد شود و شرط دیگر آنست که مکان متحد بود و اگر مرد و یکان باشد و زن برین دیا بر عکس آن و دکان مقتدر  
 تمامت مرد بود و یا میان مرد و زن استواء باشد نماز مرد فاسد شود و شرط دیگر آنست که زن محاذی عاتل بود و اگر محزون  
 برابر مرد در نماز یا بایستد نماز مرد فاسد شود و شرط دیگر آنست که امامت است زنان کرده باشد و شرط دیگر آنست که نماز میان  
 مرد و زن مشترک بود و شرط دیگر آنست که اگر زن مرد مسوق باشد بجا ذات زن در نصورت نماز مرد فاسد شود و بقول شافعی  
 بجا ذات زن نماز مرد فاسد شود و نماز زن بهر حال جائز است مسئله مکروه است حاضر شدن زن جماعت مردان مسئله  
 اقتدا مرد در زن و یا بگوید که اقتدا صحیح معذرت و قاری بای می اقتدا انجامه پیغمبر و اقتدا کسیکه نماز بر کعبه وجود  
 میکند از دیگر بیماری که با شارت میکند از دو اقتدا مفترض متفصل و اقتدا مفترض بامامی که وضو نگیرد میکند از دو جائز نیست  
 و بقول شافعی هم در جمیع مسائل اقتدا جائز است و بقول فرج است معتد و در غیر معتد و در راجع است مسئله و اقتدا  
 متوضی و معتد و اقتدا کسیکه موزه ندارد و یا پیش روی یک مسج موزه میکند اقتدا او استاده پس نشسته و اقتدا او ایستاده و بایستد  
 و اقتدا کسیکه با شارت دیگر از پیش خود قیام متفصل مفترض جائز است و بقول محمد هم اقتدا متوضی معتد و قیام معتد  
 و فاسق با جمعی مسئله اگر ظاهر شد که امام بی وضو امامت کرده است امام و قوم عادت کنند مسئله اگر کسی  
 و قاری اقتدا کرد و ندای نماز هم فاسد شود و بقول ابی یوسف صحیح نماز امام و کسیکه مثل امام اند یا نماز بر او مسئله اگر  
 امام مرد و کعبه آخر محدث شد و ای اخطا گرفت نماز هم فاسد شود و بقول ابی یوسف در هر نماز همه جائز بود

و رفت با حکام الصلوة و اگر کسی در علم بر این خواند و در آنکه در قرآن  
 بر این پایه پیشگاه از اولی و اگر کسی در تقوی مساوی اند که این بزرگتر است اولی بود و بقول ابی یوسف هم خواند و اولی  
 از دوازده با حکام الصلوة مسئله کرده است امامت بیابانی و بنده و فاسق و اهل بدعت و نایب و اولاد و اولاد  
 و بقول مالک هم امامت فاسق جائز نیست مسئله طول قرار است و جماعت زمان مکروه است و اگر زمان بین خود  
 جماعت کند زنی که امام بود میان صف بالیت و پیش نرد و بیانی که قوی بر سه میان خود نماز جماعت میکند از امام  
 میان صف بالیت و پیش نرد مسئله اگر دو کس نماز جماعت میکند از مقتصد به جانب راست بر امام بایستد و بر چپ  
 از چپ بر مقتصدی انگشتان یک خود را از دیگر پاشنه امام برین ارد مسئله اگر امام با دو کس نماز جماعت میکند از امام برین  
 و دو مقتصدی برین امام بایستد و بر چپ از اولی یوسف هم امام میان باشد مسئله اول صف مردان بود و چپ کدو کاف  
 بعد از ختمی بعد صف زنان مسئله اگر زنی برابر مرد نماز یا بایستد و مقتصد امام کرد نماز مرد فاسد شود و اگر شرط محاذات  
 موجود است و شرط محاذات آنست که زن محاذی عمل شورت بود و اگر مطلقه بودی اگر در نماز خانه برابر ایستاد بجا ذات  
 زن فاسد شود و شرط دیگر آنست که مکان متحد بود و اگر مرد و یکان باشد و زن برین دیا بر عکس آن و دکان مقتدر  
 تمامت مرد بود و یا میان مرد و زن استواء باشد نماز مرد فاسد شود و شرط دیگر آنست که زن محاذی عاتل بود و اگر محزون  
 برابر مرد در نماز یا بایستد نماز مرد فاسد شود و شرط دیگر آنست که امامت است زنان کرده باشد و شرط دیگر آنست که نماز میان  
 مرد و زن مشترک بود و شرط دیگر آنست که اگر زن مرد مسوق باشد بجا ذات زن در نصورت نماز مرد فاسد شود و بقول شافعی  
 بجا ذات زن نماز مرد فاسد شود و نماز زن بهر حال جائز است مسئله مکروه است حاضر شدن زن جماعت مردان مسئله  
 اقتدا مرد در زن و یا بگوید که اقتدا صحیح معذرت و قاری بای می اقتدا انجامه پیغمبر و اقتدا کسیکه نماز بر کعبه وجود  
 میکند از دیگر بیماری که با شارت میکند از دو اقتدا مفترض متفصل و اقتدا مفترض بامامی که وضو نگیرد میکند از دو جائز نیست  
 و بقول شافعی هم در جمیع مسائل اقتدا جائز است و بقول فرج است معتد و در غیر معتد و در راجع است مسئله و اقتدا  
 متوضی و معتد و اقتدا کسیکه موزه ندارد و یا پیش روی یک مسج موزه میکند اقتدا او استاده پس نشسته و اقتدا او ایستاده و بایستد  
 و اقتدا کسیکه با شارت دیگر از پیش خود قیام متفصل مفترض جائز است و بقول محمد هم اقتدا متوضی معتد و قیام معتد  
 و فاسق با جمعی مسئله اگر ظاهر شد که امام بی وضو امامت کرده است امام و قوم عادت کنند مسئله اگر کسی  
 و قاری اقتدا کرد و ندای نماز هم فاسد شود و بقول ابی یوسف صحیح نماز امام و کسیکه مثل امام اند یا نماز بر او مسئله اگر  
 امام مرد و کعبه آخر محدث شد و ای اخطا گرفت نماز هم فاسد شود و بقول ابی یوسف در هر نماز همه جائز بود



باب الحديث في الصلاة

باب الحديث في الصلوة

[illegible]

باب ما في الصلاة وما يكره فيها

2.

[illegible]



کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان

و وزیر هست مفسد نبود سزاوارتر که در آن مضطرب نبود و بر آن تخمین صورت بود و مفسد نداشت اگر حرف ظاهر شود

جواب عطفیہ بریکرم اللہ و فتح قرآن بغیر نام خود و جواب گفتن بآلہ لہ و سلام و در سلام منفسہ نماز

است و قبول بی یوسف در جواب این بیان که الا بعد عیسی مسیح در رحمت دوم از انرا ظاهر میگرداند گفت  
گفت من نیست عیسی نه انما بشود اگر من نیست ظاهر گفتا که گفت همان ظاهر بود و در کمال است

هم از نظر محبوب بود که اگر نواز از صحن میخواند نواز فاسد شود و بقول نبی یوسف و جمهر ح فاسد نشود

مجلس خوارزمی و اشعریان است **شماره** اگر در غایت نظر کند و نازد فهم که در هیچ است که بنظر کردن

فاسه شود و مسلم اگر در موضع سجده کسی بگذرد نماز فاسه نشود اگر چه گزرنده در کفارش و مشتاکم بکره است باز

کودن در نماز بجای می آید و اگر دین این سنگ نریزه مگر برای سجده کیار و طاق آوردن نکشتان و دست نهادن

تسلسلہ درتعدادی ہندو ہویں زمانہ سے ہر گز فتنہ جابوہ وقت سپہ گردن و چلمہ پر سیاہی پر کوفت

انداختن اطراف و فرو کردن و غارت کردن و پوینیدن چشم و قیام امام مجرب یا بدکاش علی علیه السلام و قیام

بزرگواران یا قیام امام تنها بزرگواران قوم به کائنات السلام سجده در محراب کند و بپوشد و در محراب سجده است و در سجده

در سقف صورت بود و یا پیش او یا بر او و صورت بود **مسئله** اگر صورت مخدوم باشد که در آن دو تیر و یا سه تیر و یا

و یا صورت چیزی که جانی ندارد و پیش نماز گذارنده و یا بلبل و یا زبیر و یا بوبه که می بود

پایستاسان اینها و میجات در کار و معنوی بی یکتا و پر مهر موهبه ببرد که در سر کرم از سیر  
تا که لیس شسته که حکایت میکند و مالیش نماز گذار مرده مصحف و یا تنج معلق باشد و یا شمع و چراغ پیش خود و یا سیل

مصور نما نگه دارد و سجده بر صورت نکند نماز کرده بنموده و این سخن صحیفه مکتوبه است

فصل در رویه اشقیه آوردن در حالت بون عاقل و پست سببه کردن بون عاقل در چرخ و

نمود اسرار نقش کردین مسجد بانگ و بازار که نه نمود

باب التزوا والطلاق

فاسر اعتكاف الد بران اردو متکلف اگر شخص دارد اسما مسجد حکم مسجد میرا کہ مسجد مسجد بولان غامکہ شے قومہ بیلشہ وعا بے درکنز بری بیلشہ وعا







باب در ذکر احوال حضرت امام

و وجود بود  
و نبات ضعیف تر بود  
درست است ۱۳ در شش و یک پیغام  
اما آخری آنست که  
میر شریف میگوید که  
و اگر میر شریف  
شود و باید است  
میر شریف است  
این است و در  
با اینان حبس  
نست که است

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

مفتی محمد رفیع الدین صاحب دارالافتاء دارالعلوم دیوبند



یا بقیۃ الخلائف و یا بقیۃ السلف

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

باب قضاء القوائت

جگر و دقت بر یک  
 درد و دعا کا نثر یک  
 در یک وقت و جگر کا نثر  
 درد و دعا کا نثر  
 است کہ درد و دعا کا نثر  
 اہل خواندہ در قلم  
 خواندہ از سبب  
 بعد از اسلام  
 عندہ و عندہ  
 بعد از اسلام  
 عندہ و عندہ

باب بخود اسرار

۱۰۰

دستورالعمل



بسم الله الرحمن الرحيم  
 الحمد لله رب العالمين  
 والصلاة والسلام على سيدنا محمد  
 وآله الطيبين الطاهرين  
 من ذرية علي بن أبي طالب  
 الطاهرين  
 بعد ذلك  
 الحمد لله رب العالمين  
 والصلاة والسلام على سيدنا محمد  
 وآله الطيبين الطاهرين  
 من ذرية علي بن أبي طالب  
 الطاهرين

که سجد می کند و سجد می کند اگر در نماز مشکل و فساد است که که بکشد گذاردن است یا چاره است اگر مشکل این را بود نماز از سر گرفته  
 اگر در نماز مشکل فساد است تحریر کن و بیان بنام کن و اگر تحریر روشن شد و مشکک است بنام بر او کند و اگر در نماز نماز  
 سلام گفت بگمان آنکه تمام کرده است و علم شد که دو رکعت گذاردن است بر صلی است که دو رکعت دیگر ضم کند و سجده کند

**باب صلوة المریض**

مسئله اگر در بعضی ایستادن تواند و یا بقیام خوف زیادت مرض باشد نشسته یا رکوع و سجود کند و اگر از رکوع و  
 سجود عاجز شد با شارت گذارد و بر سر او سجده فرود ترا شارت کند و اگر چیزی بی دلارد و نزدیک رکوع بیمار باشد بر سر  
 سجده اگر غیر فرود رکوع عاجز بود و لانی مسئله اگر قعد می تواند نشسته یا بر سر او افتد و شارت کند بر روی کعبه و سجود  
 و اگر شارت کردن نیز نتواند تاخیر نماز کند و کشیم و بدن ابرو شارت کند و قبولی فرج یا بر و شارت کند و اگر  
 نتواند کشیم اشکات کند و اگر نتواند بدل شارت کند مسئله اگر رکوع و سجود نتواند و بقیام قدرت دارد و جائز  
 که نشسته بگذارد با شارت و قبول شافعی هم و فرج نشسته جائز نبود مسئله اگر در میان نماز مرض حادث شود و چنانچه  
 تواند ادا کند اگر نشسته بر رکوع و سجود دیگر از دو میان نماز قادر شد بر بقیام باقی نماز ایستاده گذارد و قبولی محرم  
 اگر نشسته بگذارد اگر نماز با شارت میگذارد و میان نماز قادر شد بر رکوع و سجود از سر گرفته و قبولی فرج همین که  
 مسئله اگر نماز تطوع مانده شد جائز بود که چیزی تکلیف کند مسئله اگر در نشسته روان حیدر دوران عمل است  
 نماز فرض گذارد و جائز بود و قبولی بی یوسف و محمد در جائز نبود مسئله اگر در پیش روی دیوانگی هیچ نماز نشسته  
 بعد از اوقات قضا و جباید و در ایات از قضا و جباید و قبولی شافعی هم اگر کسی تکلیف کامل را نماند که قضا و جباید

**باب سجود التلاوت**

در آن چهارده سجده اول سوره حج و سوره ص و قبول شافعی هم و در سوره حج دو سجده است و در سوره ص  
 سجده نیست و در اعراف و در عدد ثمانی سوره یونس و سوره فرقان و سوره المیزان و سوره النجم و سوره الاسما  
 و اقر و قبول مالک هم در قرآن یازده سجده است و در سوره النجم و سوره الاسما و سوره النجم و سوره الاسما  
 سجده تلاوت واجب بر خواننده و نمونه اگر چه قصه نشین ندارد و قبول شافعی هم سجده تلاوت سنت  
 مگر که است مسئله تلاوت امام است سجده بیتی و واجب و بخواندن مقتدر آیه سجده بر امام مقتدری  
 سجده واجب نشود و قبول محمد بن تلاوت مقتدر بر خواننده و سامع بعد از فراغ نماز سجده واجب است  
 اگر نماز آیه سوره شریفه از غیر امام خود بعد از فراغ نماز سجده کرد و اگر در نماز سجده کرد و بپایان نماز اعاده کند و نماز اعاده

بسم الله الرحمن الرحيم  
 الحمد لله رب العالمين  
 والصلاة والسلام على سيدنا محمد  
 وآله الطيبين الطاهرين  
 من ذرية علي بن أبي طالب  
 الطاهرين  
 بعد ذلك  
 الحمد لله رب العالمين  
 والصلاة والسلام على سيدنا محمد  
 وآله الطيبين الطاهرين  
 من ذرية علي بن أبي طالب  
 الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم  
 الحمد لله رب العالمين  
 والصلاة والسلام على سيدنا محمد  
 وآله الطيبين الطاهرين  
 من ذرية علي بن أبي طالب  
 الطاهرين







در این کتاب که در دسترس است و به هر کس که بخواهد مطالعه کند، میسر خواهد بود.



شماره انداز مردان اولاد و میقیم محکم اگر پیش از آنکه امام سجده کند مقتدیان وقتند جمیع باطل شود و قبول بی یوسف و  
 محمد را اگر بعد از آنکه بقیته سجده تمام کند و قبول فرمود اگر پیش از غده رفتن ظهر از سر گیرد و مسلمة ظهر او را بجا آورد  
 امام است تا اگر یاد شاه در پای جامع بست و جمعه با صاحب خود گذارد و یا جامعیتی در سجده کند و در پای سجده  
 بربست و جمعه گذارد در هر دو صورت جائز نبود مسلمة ظهر و وجوب جمعه قاست و ذکر است و صحت و حرمت و  
 سلامت و چشم و دو پای است یعنی جمعه بر مقیم و تندرست و آزاد و بنیا و کسیکه دست و پا و چشم سلامت دارد و کتبت و  
 بر زمان و مسافر و بنده و بیمار و نابینا و جای مانده جمعه واجب است و اگر از آنکه از فرض وقت ایشان محسوب و بقول فرمود  
 از فرض وقت جائز نبود و بقول بی یوسف و محمد اگر بنا بقا کند در جمعه بر کعبه واجب شود مسلمة امامت مسافر  
 و بعضی و بنده در جمعه جائز بود باقتدار ایشان جمعه فذبول یعنی امامت جمعه ایشان جائز بود اگر جمعه ایشان دیگری  
 حاضر نبود و بقول از فرض امامت ایشان جائز نیست مسلمة اگر غیر معذور باشد از جمعه ظهر گذارد و مکره بود و بقول فرمود  
 جائز نبود مسلمة اگر بعد از ظهر برای جمعه سعی کند ظهر باطل شود و بقول بی یوسف و محمد باطل نشود مگر بر رسیدن  
 در جمعه و بقول فرمود ظهر معذور باطل شود اگر چه جمعه یا بد مسلمة اگر معذور و یا مجموع روز جمعه ظهر بکامت  
 گذارد و مکره بود مسلمة اگر در قشرد و یا در سجده سهوا جمعه افتد اگر جمعه تمام کند غنیمت است و بقول محمد ظهر تمام کند  
 مسلمة چون امام بر خطبه برین یک نماز گذارد و سخن نگویند و بقول بی یوسف و محمد هر پیش از غنیمت امام  
 در خطبه سخن جائز بود و بقول شافعی هم سنت و نخیست سجده بگردد مسلمة واجب است سعی ترک هیچ برای جمعه بشین این  
 اول چون خطیب بر پیشرفته بانگ باز گویند پیش او و بعد از تمام شدن خطبه قاست گویند و جمعه واجب نیست  
 مگر در شهر جامع و یا در نمازگاه

باب العیدین

مسلمة نماز عیدین واجب است یک سجده بر دو رکعت و شش رکعت جمعه شش رکعت عیدین است هر خطبه یک خطبه از هر خطبه  
 غنیمت است مسلمة مستحب است در روز نظر طعام خوردن پیش از نماز عیدین و نمازگاه قنن و نعل مسواک  
 خوشبوی کردن خود را و بهترین جامه پوشیدن و دادن صدقه و نظریه جانب نمازگاه قنن بی آنکه بگوید و  
 بقول بی یوسف و محمد بلند گویند مسلمة نماز نقل پیش از عید مکره است و بقول شافعی هم مکره و بی مسلمة  
 چون قناب بلند بگوید وقت نماز عید در آید نماز مسلمة نماز عید دو رکعت است در رکعت اول عید از نشستن او قنن  
 بگوید و در رکعت دوم بعد از قنن نیز بگوید و بقول بی یوسف و محمد رکعت اول عید در رکعت اول بعد از نشستن

و گفته کرده بود است  
 گفته که پیش از آنکه امامت نهاد  
 بخاک که در مجلس الان بنویس  
 بیان کرده ۱۱۱ منقح مطبوعه  
 ۲۶  
 پیش از عیدین در یکجا و نماز  
 در خانه و عیدین است و جمعه  
 عید و نمازگاه گفته است و جمعه  
 و در این از دو رکعت است و اگر  
 ۱۱۱



پنج تکبیر گویند و در رکعت دوم پیش از قرائت پنج تکبیر گویند و براتی دیگر از وی در رکعت اول تکبیر و دوم رکعت است و در رکعت دوم پنج مسئله بحال بعد نماز عید در خطبه کند با جمعه میان در خطبه عید فطر احکام صدقه فطر بیان کند مسئله اگر نماز عید فطر بی امام فوت شد قضا واجب نیاید یعنی اگر امام نماز عید گذارد و از ششصد فوت شد قضا نکند اما اگر نماز امام نیز فوت شد روز دوم بجاعت گذارد مسئله نماز عید فطر سبب عذر تاخیر کند تا روز فقط مسئله احکام عید فطر احکام پنج مسئله است مگر آنکه در عید فطر تاخیر اکل است تا اذان نماز عید و در راه نماز عید پنج تکبیر بلند گویند و در خطبه احکام فطر و تکلیف تشریف بیان کند مسئله نماز عید فطر تاخیر کند تا سوم روز مسئله تعریف پنج مسئله یعنی نه فرض است و نه واجب نه سنت و آن تشبیه است یا بل عرفات روز نه مسئله تکبیرات تشریف سنت است و براتی واجب و آن شصت تکبیر است بعد از فجر عرفة تا عصر روز عید بعد از فطر هر نمازی یکبار گوید مسئله تکبیر بر کسی است که مقیم باشد در شهر بعد از فرض بجاعت مستحبی آن جماعت مردان است و قبول ابی یوسف و محمد بن تکبیرات تشریف واجب است بر هر کس که فرض بگذارد و ختم تکبیرات بر قبول ایشان عصر آخر ایام تشریف است و آن است و سه نماز است و علیه الفقهی و قبول شافعی هر تکبیر تشریف از ظهر روز عید ابتدا کند و سه بار الله اکبر گوید چنانچه تکبیر نماز میگوید و چهارم روز بعد از نماز فجر ختم کند مسئله اگر مسافر بمقیم و ندن بمردان که در تکبیرات تشریف بر ایشان واجب شود

مسئله  
چون آفتاب  
از نماز کسوف  
پایان پذیرد  
ماه را خسوف است

## باب الكسوف

چون آفتاب گرفته شود امام جمعه دو رکعت نماز امامت کند مثل نفل و قبول شافعی ۴۴ در رکعتی دو رکوع عاز مسئله در نماز کسوف قرائت بلند بخواند و خطبه بکند و قبول بی یوسف و شافعی ۴۴ بعد نماز و خطبه کند مسئله چون نماز بگذارد دعا کند تا آفتاب روشن شود و اگر امام جمعه حاضر نشد تنها گذارد مسئله بخسوف ماه و تالیف یک و یازده خوف و زلزله و حاققه عجمت کند

## باب الاستسقاء

اگر مساک باران باشد تنها نماز گذارد دعا و استسقاء کند و قبول بی یوسف و محمد رح بجاعت گذارد مسئله در استسقاء را طلب کند و قبول محمد رح امام بعد از نماز خطبه کند و در دیگر روز و صفت دعا گویند انیس اگر دوی مرتبست طرف بالا فرو کند و اگر بدوست طرف راست جانب چپ کند و قبول ابی یوسف قوم نیز ادای بگیرد مسئله از می در استسقاء حاضر شود و قبول مالک رح حاضر شود مسئله وزیر می استسقاء بخواند



باب صلوة الخوف

چون سبب شمنان یا درنده خوف سخت بود و طائفه شوند یک طائفه مقابل دشمن شوند و طائفه دوم بامام نواز کنند  
 اگر مقیم اند دو گانه و اگر مسافر نزدیک کعبه و بعد از ادا یک رکعت و دو رکعت این طائفه مقابل دشمن شوند و طائفه  
 دیگر بامام در بارگاه نواز افتد و بعد از تمام نماز بامام گوید و این طائفه سلام بگویند و مقابل دشمن شوند طائفه  
 اولی باقی نماز بی قرارت تمام کند و مقابل دشمن شوند و طائفه دوم باقی نماز باقرارت تمام کند مسلمانی تا مغرب  
 امام با طائفه اولی دو رکعت گذارد و با طائفه دوم یک رکعت و بقول شافعی هم بعد از آنکه امام با طائفه اولی یک رکعت  
 گذارد و توقف کند تا طائفه اولی نماز باقی تمام کند و بعد از سلام مقابل دشمن شوند و طائفه دوم بیاید و با امام افتد و  
 و بعد از ظهر سلام در محله توقف کند تا آن طائفه بعد از تشهد بخیزند و باقی نماز بگذارد و امام بایشان سلام گوید و قول  
 آنکه هم مثل قول شافعی است مگر آنکه چون امام با طائفه دوم نماز تمام کند توقف کند بکس سلام گوید و طائفه  
 دوم بعد از سلام بامام باقی نماز بگذارد مسلمانی اگر خوف بیشتر شود و فرود آمدن از ادا ممکن نبود و اراکان بستاندند  
 گذارند بر جهت که توانستند بچینند و بقول محمد بن سواد رکعت گذارد مسلمانی تا خوف بدین طریق بی حضور دشمن  
 جائز نبود مسلمانی اگر در میان نماز بقا بکند نماز فاسد شود و بقول شافعی هم فاسد نشود

باب الجنائز

چون بعضی فوت نزدیک شود روی وی سوی قبله کنند و بپهلوی راست غلط انداختن نهاده است و بعد از فوت  
 رختها را به بند چشم وی بخوابانند و برای غسل برنجته خوشبوی کرده یکبار و یا سه بار حلیا کنند و عورت او بپوشند  
 جامه او کشند و وضو دهند و مضمضه و استنشاق و آب جوشانند یا برگ کنار و یا آتشان بر اندام بیندازند و اگر  
 برگ کنار و آتشان موجود بود آب خاص غیر مخلوط با چیزی بریزند و اگر آب گرم موجود بود آب زه بریزند و در پیش  
 میت بگسل خیر و بشویند و بر پهلوی چپ بنهند و بشویند تا آب زیر میت رسد بعد بر پهلوی راست کنند و همچنان بشویند  
 و بعد نه نشانند میت را بکلیه شکم دی بالند پیچری اگر چیزی از وی جدا شود بشویند و غسل عاده کنند و بجا بقطر  
 آب از اندام وی بچینند و خوشبوی بر سر و ریش او بکنند و کافور بر اعضا سجده باند مسلمانی سر و ریش او را  
 شانه نکنند و ناخن و کوفه و دنیا رند و بقول شافعی هم غسل میت با جامه دهند و مضمضه استنشاق کنند و سرش  
 و سر را شانه کنند و ناخن فرود آورند

فصل در کفن مسنون مردن را از او و پیرایین و عافه است و بقول شافعی هم پیرایین از کفن نیست

اولم فی قسره زیاده از بیان  
 در کمال حق الله جل و بالا بامام اول  
 اکثر کرده بود در خلاف طائفه  
 دوم چه ایشان بامام سبقت  
 اندازد ایشان در وقت و جهت  
 طائفه اول اگر در میان نماز  
 بچینند فاسد گشت در حالت  
 که بچینند از دشمن بپوشانند  
 کند نماز است و باقی بر شافعی  
 شدن دشمن فاسد نیست  
 ۲۸  
 این ملک طائفه اوله جناب  
 جمیع جنازه است و کفن با نعش  
 را گویند و آب بر سر بریزند  
 همه قول عورت او بپوشانند  
 یعنی عورت غلط است و بپوشانند  
 قمار است که در از ناف او را بپوشانند  
 زیرا که حضرت بله علم کرده  
 که بر سر او چیزی بنهند  
 فحش است که در حال این ملک  
 که قابل الحلیه



باب انما یصل در کتب خود

مسئله کفن کفایت از اول فاقه است و آن هر دو از سر تا قدم اند و پیراهن از گردن تا ساق مسئله در  
پوشاندن کفن ابتدا سه از پهلوی چپ کنند بعد به جانب راست پوشانند و کفن به بند مایه بپا کنند و شود اگر  
تسریع کنند کفن باشد مسئله کفن مستون زنان پیراهن و از او دامن و سینه بند و فاقه است و کفن را  
خوشبوی کنند و کفن کفایت زنان از اول فاقه و دامن است اول پیراهن پوشانند و موی وی بطریق دو  
گوشه بپوشانند و بر پیراهن نهند بعد به دهنی پوشانند و بعد فاقه و کفن خوشبوی کنند یکبار و یا سه بار و یا پنج بار  
و یا هفت بار پیش از پوشاندن کفن ضرورت هر چه موجود شود

فصل اولی در ایامت و جنازه سلطان است بعد از قاضی اگر حاضر آید بعد از امام حی بعد از بیست و قبول  
شافعی هم وی مقدم است بر او مسئله نماز جنازه فرقی کفایت است و شرط او اسلام است و طهارت  
مسئله اولی تواند که یا امت دیگری را اذن کند مسئله اگر غیر وی و سلطان کسی امت کرد وی تواند  
اعاده کند نه سلطان و اگر وی گذارد و او نباشد که دیگری اعاده کند مسئله اگر پیش از نماز میت مدفون شد  
بیرگوار و نماز کند ادا می که ریزیده نباشد و بقول بی یوسف و محمد هر تاسه روز گذارد مسئله نماز جنازه چهار  
تکبیر است بعد از تکبیر اول ثنا گوید و بعد از تکبیر دوم صلوٰه و بعد از تکبیر سوم بیست دعا کنند و بعد از تکبیر چهارم  
سلام گوید بجا بسم و بقول شافعی هم بعد از تکبیر اول ثنا و فاتحه خواند و بعد از تکبیر چهارم سلام گوید مسئله  
اگر امام بیست تکبیر گفت قوم پنجم متابعت نکند و بقول زفر هم متابعت کند مسئله در نماز جنازه کودک استغفار  
نکند و این دعا گوید اللهم اجعلها فاطمه و جعلها اجزا و ذرها و اجعلها شافعه و شفعا بر جنتک یا ارحم الراحمین  
و اگر جنازه دختر باشد این دعا بخواند اللهم اجعلها فاطمه و جعلها اجزا و ذرها و اجعلها شافعه و شفعا  
بر جنتک یا ارحم الراحمین مسئله اگر شخصی بعد از تکبیر اول و یا بعد از دوم تکبیر سیه منتظر باشد تا امام تکبیر  
بگوید و بقول بی یوسف و شافعی هم در حال تکبیر گوید مسئله کسیکه حاضر بود در اول تکبیر یا امام تکبیر گفت اوبی  
دیکر گوید با اتفاق مسئله امام در نماز جنازه مرد وزن بر پیرینه است و نماز جنازه در حالت سواری نگذارد  
مسئله نماز جنازه در مسجد مکروه بود و بقول شافعی هم مکروهی مسئله اگر چه بعد از ولادت بکریت و یا جنین  
نام نهند و بر سر نماز گذارند و اگر تکبیر است و یا جنین نماز بر وی نگذارد مسئله اگر کودکی یا مادر و یا پسر را زردار  
است و مدفون نگذارد و اگر کودک اسلام آورد و یا مادر و یا پسر را و اسلام آورد و یا کودک تنها است و درین صورت نماز  
نگذارد مسئله اگر کافری برود و او مسلمان شود و یا کافر باشد و وی او بشوید و کفن دهد و دفن کند و چنان بشوید

نصف پیراهن  
و کفن را خط  
سجده را نهند  
بیت را برانند  
و نصف پیراهن را  
در پیش پوشانند  
بعد از اول از  
از جانب چپ بپوشند  
بعد از جانب  
راست پس فاقه را  
بپوشانند و بعد  
از آن فاقه را  
در اول و در گذارد  
بهری یک تکبیر  
بعد از تکبیر اول  
بگوید و بعد از  
تکبیر اول و یا  
بعد از دوم تکبیر  
سیه منتظر باشد تا  
امام تکبیر گوید  
مسئله اگر کافر  
بود و او مسلمان  
شد و یا کافر  
باشد و وی او  
بشوید و کفن  
دهد و دفن کند  
و چنان بشوید

مسئله اگر کافر  
بود و او مسلمان  
شد و یا کافر  
باشد و وی او  
بشوید و کفن  
دهد و دفن کند  
و چنان بشوید



ایک نشیہ  
معدن کن اگر قوم بن خاندان  
علی قلم نہ چلند بازمین  
چند کسبت از عجب قدر آفتاب  
سنون بغیر کمال  
که عدد آورده است  
زاد الحاد  
قوله علی

جامه سبزه بنویسد و رعایت سنت غسل کند و در جامه سبزه بی رعایت سنت کفن و دفن کنند **مسئله** چاکر جنازه بگیرند اول پایه راست پیشین بر بازوی راست خود بگیرند بعد پایه دست پسین بر بازوی راست خود بگیرند بعد پایه چپ پیشین بر بازوی چپ خود بگیرند بعد پایه چپ پسین بر بازوی چپ خود بگیرند و بقول شافعی هم دوس جنازه را بگیرند پیشین پایه بایست گیرد و جنازه برگردانند و پسین جنازه بر سینه نهند و پایهای بدست گیرد **مسئله** در بردن جنازه شتاب کنند بی چوبه **مسئله** قوم پس جنازه روند و بقول شافعی هم پیش از جنازه روند **مسئله** چون بر سر قبر رسیدن شیل زد وضع نه میکنند **مسئله** گور یا حیضه کنند و میت را از جانب قبله در آورند و بقول شافعی هم جنازه آخر گورند چنانچه میت بر موضع قدم بود و میت را هم از اینجا بکشند و دو گرد آورند **مسئله** فرد آورنده میت بسم الله و علی علیه السلام و مد گوید **مسئله** روی میت در گور جانب قبله کنند و نه کفن یکشانند و خشت خام بر بخندند نهادن فی خشت خام بر بخند خشت و نهادن خشت بخند و خوب مکرده است **مسئله** گور عورت در حالت دفن بجا می پوشند و گور مرد بپوشند **مسئله** بعد از پوشیدن **مسئله** خالی فرو بکنند **مسئله** که رسم کنند یعنی از زمین مقدار بست یعنی یا شست و یا بیشتر بلند کنند و مرغ نکنند و بقول شافعی هم مرغ کنند **مسئله** گور بکنند و بعد از دفن میت را از گور بیرون نیاورد مگر که زمین مقصوب بود

باب التفسير

شهید است که کشته اهل حرب یکشنبه یا غمان و یا کشته قطاع الطریق بود و یا در معرکه کشته با جرحت یا باند  
و یا کشته مسلمان یا غلام بود و کشتن او در وقت واجب نبود مسلمانی که شهید را نشویند و با جامه خون آلوده دفن کند و  
اگر چه بهتر باشد کفن میدهد و نماز جنازه گذارند مسلمانی که آنچه در کفن نبود چون پوستین و لباس و کلاه و موزه و سلاح  
و اور کند و زیاده و نقصان در کفن جائز بود و بقول شافعی هم بر شهید نماز نکنند مسلمانی که جنب و یا کوه شهید  
شد غسل دهد و همین حکم زن حاکمه و فساد دارد و بقول ابی یوسف رحمہ اللہ غسل ندهند مسلمانی که  
مرد شود غسل دهند و مرتکب آن بود که بعد از جرحت بخورد و یا بیاشامد و یا دارو کند و یا بخشد و یا وقت بگذارد  
بر دیگرند و رو باوش بود و یا از معرکه بجای دیگر زنده بر نهد و یا وصیت کند و یا چنین اگر در شهر کشته یا باند کشتن او بظلم  
سلاح معلوم نبود و یا بجای و تصالح کشته شود غسل دهند و کفن دهند و نماز کنند و بقول محمد رحمہ اللہ اگر وصیت کرد و یا کمال از کشتن او  
از دست نشویند مسلمانی که کشتگان از اهل لقی و قطع طریق نماز کنند از دست و بقول شافعی رحمہ اللہ غسل دهند و نماز گذارند اگر قطع  
طریق و یا باغی گرفتار کرده یا از خانه آنها را بکشند و نشویند و نماز نکنند و همچنین کسی که خود را بکشد بهر طریق که باشد

لایق تشبیه  
 لعل و لعل اگر  
 پیش چشم دوزخ جاوید  
 درین آیم فیض است  
 دانه و دانه پیش رفتن  
 با همه قوم و پیش رفتن  
 سواران کرده است ۱۲  
 در غم راسته و نه  
 خاک اے آخره  
 کرده است از رفتن  
 خاک بمو قبر زار و دانه  
 زخمی  
 زین اسخنو با جوار  
 از قبل خطا پس اگر  
 شش خسته عمارت  
 و در دنیا و او در ملک  
 کینه و آتش آتش  
 کبر خود را از خود  
 و در پیکر و در جوار  
 شور و شیب و در شیب  
 نقل ۱۲ ابن کمال

در این شهر که در نزدیکی  
نوازخانه باد می‌وزد و این در  
و بهشت











بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

بابکوة المال

# بابکوة المال

انصاب نفقه دوست درمست و بعد از گذشتن سال چند بره زکوة واجب بر او نصاب زکوة است و دینار زر است و زکوة آن نصف دینار واجب و دینار زر نفقه ناساخته و انبساط و آوند زکوة واجب و بقول شافعی رحمه الله علیه بر او انگشتی نفقه و زر زکوة واجب است مسئله آنچه زیاده شود از دوست درمست و دینار زکوة ندم تا چهل درم و چهار دینار پس زجیل درم زکوة دهد و از چهار دینار و قیراط و همچنین در هر چهل درمی و چهار دینار می که زیاده شود دیگران درم و دوگان قیراط زکوة دهد و هر ششانی است قیراط است و بقول ابی یوسف و محمد شافعی در هر چه زیادت شود بر نصاب زر و نفقه از آنک و بسیار چه صله از آن زکوة دهد مسئله نفقه وزن دوست درم و زر زر و زر است دینا بود وقت تمام شدن سال و وقت ادای زکوة معتبر است مسئله در دو ماه نفقه وزن سبب است یعنی ده درم که وزن ده هفت خقال بود مسئله اگر در دو ماه نفقه غالب بود و دینار زر غایت حکم خالص زر و نفقه دارد فقط مسئله اگر در دینار و درم مس غالب است حکم عوض دارد مسئله لانی که نیت تجارت دارد اگر قیمت و نصاب سدا زر و نفقه زکوة واجب است مسئله اگر نقصان نصاب میان سال شده و آخر سال یا زکوة کامل شد زکوة واجب و بقول شافعی هم در چهار پایان کمال نصاب تمام سال شرط است و در مال تجارت یا آخر سال مسئله اگر قیمت عوض تجارت کم کند زر و نفقه یعنی اگر صد درم نفقه و کالای تجارت قیمت صد درم دارد زکوة واجب و همچنین اگر ده مثقال زر و کالای تجارت قیمت ده مثقال زر دارد زکوة واجب آید مسئله اگر نفقه ضم کند به قیمت یعنی اگر صد درم نفقه و پنج مثقال زر دارد و قیمت پنج مثقال زر صد درم نفقه میشود زکوة نفقه واجب مسئله اگر صد درم نفقه و پانزده مثقال زر در میان مثقال زر و زکوة زر واجب و بقول ابی یوسف و محمد درم زر نفقه ضم کنند اگر اجزای یعنی اگر از نصاب زر نصف دارد باید که از نصاب نفقه نیز نصف باشد و اگر از نصاب زر ربع دارد باید که از نصاب نفقه سه ربع باشد نگاه زکوة واجب و بقول شافعی در هر نفقه ضم کنند

## باب اخذ العاشر

عاشر نصب کرده امام است بگنبد برای سدن زکوة از تجار مسئله اگر تجاری بی عاشر گذشت و گفت که سال تمام نشده است و یا گفت که برین دین است و یا زکوة فقیر و یا عاشری دیگر داده ام و در آن سال عاشری دیگر نداده است و برین بخان بگویند یا میکنند تصدین میکنند و بقول ابی یوسف درم که میگوید که عاشری دیگر داده ام بی بگویند تصدین کنند مسئله اگر او کسالم میگوید که زکوة فقیر داده ام تصدین کنند اگر چه گویند خورد و به قولی







وہر و سقی شخصت جامع است و ہر جامع ہشت رطل است بقول ابی یوسف ہم جامع پنج رطل و ثلث رطل است  
مسئلہ از زمینی کہ آب دادہ شود بدلاؤ یا بشیرہ تر شود نصف عشر واجب یک سکہ ملکہ موتی و خرچ کہ در زراعت  
شند و باشد چون اجر مزارع و علف ستوران بزرگہ از کل عشر و ہر سکہ ملکہ زر زمین تعلبی و عشر واجب اگر چہ  
اسلام آورد یا مسلمانی یا ذمی از و بجز و بقول بی یوسف ہم اگر تعلبی اسلام آورد و یا مسلمانی و یا ذمی از و  
بجز و یک عشر واجب ید و بقول محمد اگر ملک تعلبی زر زمین اہلی باشد همچنان دو عشر واجب آید و اگر حادث باشد  
یک عشر واجب ید سکہ اگر ذمی از مسلمانی زر زمین عشری خرید و خرچ واجب ید و بقول بی یوسف ہم دو عشر  
واجب ید و بقول محمد یک عشر واجب ید سکہ اگر مسلمانی حکم شفعہ زرین از ذمی بصدق یا ذمی بسبب فساد  
بہج زرین بر بایع مسلمان زد کرد یک عشر واجب ید سکہ اگر مسلمانی زرین خودستان نمود حکم آنرا چہ  
بود اگر آب باران و چشمہ سیل ترک و عشر واجب ید و اگر آبچہ کہ آنرا بادشاہ مقرر کرد است ترک و خرچ واجب ید  
اگر ذمی زرین خودستان کرد و خرچ واجب ید اگر چہ آب عشری ترک شد سکہ نبوی از زرین بیع واجب نیاید مسئلہ اگر چہ  
قیر و لفظ از زرین عشر برین آید بیع واجب نیاید اگر چہ ثمنہ قیر و لفظ از زرین خرچ برین آید خرچ واجب آید

## باب المصروف

مصرف زکوۃ فقیر و مسکین عال و مکاتبہ مدیون و منقطع غزاة و ابن اسبیل است فقیر کسی است کہ او چیزی نہ  
اندک از رکہ بدن کفایت او باشد و بدن استظهار سوال کنند و مسکین آنست کہ بیچ ندارد و عال آنست کہ امام  
اورا بجهت تحصیل مال زکوۃ فرستد و مکاتبہ آنست کہ مولی اورا گرفتہ باشد اگر چہ بدی در ہم اداسازی تو اگر اداوی  
و از او اگر دین عاجز باشد مدیون وام داد کہ عاجز باشد از ادا و ابن اسبیل مسافر کہ اورا در وطن مالی باشد  
و با خود چیزی ندارد و منقطع الغزاة غازیان کہ خرچ ندارد و سوال کنند و بقول شافعی ہم بر عکس است  
و بقول محمد محرّم منقطع الحال مصرف است یعنی از قافلہ حاج دور افتادہ نہ منقطع الغزاة سکہ اگر زکوۃ  
بہفت گروہ یا یک گروہ از ایشان داد و جائز بود و بقول شافعی ہم جائز نبود مگر کہ از ہر صنفی بسہ نفر دہد  
مسئلہ دفع زکوۃ بدی جائز نہ بود و صدقہ تطوع بدی جائز بود و بقول بی یوسف و شافعی ہم صدقات  
تطوع جائز نہ است سکہ نیاز مسجد و کفن میت و گذاردن دین میت و خریدن برہہ برای آنرا و کول از زکوۃ  
زکوۃ جائز نہ است بقول مالک ہم خریدن بنده از وجہ زکوۃ برای آنرا و کول جائز نہ بود و مسئلہ دفع زکوۃ بتواکری  
کہ مالک نصاب است و بہ بندہ او بطول او و بی ہاشم و مولی ایشان جائز نہ است و بقول شافعی ہم دفع زکوۃ

الغلبہ پنج سکہ است  
و سکنین بن و قبیلہ چون سکہ  
نسبت است گفتہ فلفلہ و فلفلہ  
قولہ جائز نہ کرد کہ بنویسند مالک  
کول کہ در دادن خرچ است یافتہ  
نشدہ و کول خرچ در خوار و در بزرگو  
جائز نہ است گفتہ از بیجا معلوم  
کول از آن کہ در دادہ باشد صدقات  
از آن مال است نہ در بزرگو  
باز بسبب او در بزرگو  
بہر دو و نیم چون در دادہ بزرگو  
و ہر چہ کہ خصم را سبب بود  
دارد بدل و سبب بود پس زمان  
خدا تعالی دادہ کہ سبب بندہ بزرگو  
مال خود کہ در دنیا زکوۃ مال دادہ  
من از مال و غنایم چون خصم  
بہر سبب کہ چارہ نیست و استفادہ  
در دین آن دادہ باز دست  
اورا بطریق اسباب سبب  
بجای ۱۲ شارق ۱۲



توانگر غازی جائز بود و مسکین زکوة به پدر و مادر و اجداد و حیات و بالاتر و بفرزند اگر چه فرود تر اند و بر زن و شوهر و بنده و مکاتب و بر دام و ولد و بنده که بجنه از او آنداده کرده است جائز نبود و قبول ابی یوسف و محمد رحم فرج زکوة بشوهر جائز بود مسکین اگر بخری دفع زکوة بشخصه کرد بکمان آنکه فقیر است و او غنی و یا ناشی و یا کافر و یا پید و یا پسر و یا بنده و اگر بنده او یا مسکین او بود جائز نبود و بار دیگر در قبول ابی یوسف رحم در جمیع مسائل جائز نبود و اعاده واجب است اگر دو بیت درم زکوة بیک فقیر دهد جائز بود یا اگر است و قبول فرج جائز نیست مسکین مستحب است بنی نیا اگر ندانند فقیر از سوال مسکین کرده است فرستادن زکوة بشهر دیگر اگر بزی قریب فقیر برای قوت قومی که از اهل بن شهر فقیر تر اند مسکین فقیر که قوت یک روز دارد سوال کنند

باب صدقة الفطر

واجب است صدقة فطر بر مسلمان آزاد مالک نصاب که فاضل بود از خانه و متاع خانه و جامه و سپه سلاح و بندگان و خدمتکار و بقول شافعی رحم صدقة فطر واجب یک یک یا یک است زیاده از قوت یک روزه برای نفس و حیال خود مسکین صدقة فطر از نفس خود و فرزندان صغار در و بستان و از بندگان خدمت و از مدبر و از ام و ولد و هر یک صدقة فطر از زن خود و از فرزندان کبار و مکاتب خود و از یک بنده مشترک بندگان مشترک واجب و بقول شافعی رحم از زن و فرزندان بالغ و بنده مشترک واجب و بقول مالک رحم از مکاتب واجب آید و بقول ابی یوسف و محمد رحم اگر بندگان مشترک را هست کنند هر کس را تمام بنده رسد صدقة فطر واجب شود مثلاً اگر پنج بنده مشترک بود بر هر یکی دو گان بنده را صدقة فطر واجب و از خرچ می مسکین اگر بنده فطر اختیار فر و ختم است صدقة فطر موقوف بود هر که مالک شود او در و بقول زفر رحم بر صاحب اختیار واجب آید و بقول شافعی و مالک رحم بر مالک بوقت دیوبت واجب یک صدقة فطر نصف صاع از گندم و اگر گندم نیست گندم از مویز و یک صاع از جو و خرما باشد مسکین صاع از شست رطل است و هر رطل بیست آتار است و بقول ابی یوسف و شافعی هر پنج رطل و نعلت رطل است و بقول محمد رحم اعتبار کرده شود کیله نه وزنی مسکین وقت وجوب صدقة فطر صبح روز فطر است پس کسی که بعد از صبح متولد شد و یا مسلمان شد و یا پیش از صبح فوت شد صدقة او واجب نی و بقول شافعی هم وقت وجوب صدقه و خوارق مغرب است از شب فطر پس کسی که در شب فطر نداد و یا مسلمان شد صدقه بر او واجب یک صدقة فطر و تاخیر او

جائز بود و الله اعلم

۳۶

کتاب



کتاب الصوم وایات فیفسد الصوم واما فیفسد

## کتاب الصوم

صوم عبارتست از ترک کل شرب و جماع از صبح صادق تا غروب کتاب باینیت صوم از هر مسلم عاقل و بالغ و مسلّم که پاکست از حیض و نفاس مسکون رمضان فرض عین است و صوم نذر واجب وقت نیست صوم رمضان در نذر عین صوم نفل دخول وقت مغرب تا نیم روز و قبول زفر صوم رمضان نیت شرط نیست و قبول شامعی هم در صوم فرض نیت از شب شرطست بجز نفل بقول لاکرم در نفل هم نیت از شب شرطست مسکون کوزه ماه رمضان نیست طلق صوم بی تعیین رمضان و فرضیت جائز بود و نذر عین همین حکم دارد و نیز صوم رمضان و نذر عین نیست نفل جائز بود و قبول شامعی هم به نیت نفل جائز بود و مطلق نیت از روی دور روایتست و قبول لاکرم اگر میداند که روزه رمضان است و نیت نفل کند جائز نبود و اگر نمیداند نفل محسوب بود و مسکون و نفل رمضان و نذر عین صوم کفارت نیت از شب شرطست مسکون به بدین ماه رمضان یا بکلیه شش ماهی روز شنبان رمضان ثابت نشود مسکون روزه شک کرده است بکلیه نیت نفل و قبول شامعی بابت کوزه مسکون شخص ماه رمضان یا ماه شوال آنها را بدقتی قول او را میگیرد و روزه دارد و اگر افطار کرد و نفل واجب بود بی کفارت و قبول شامعی هم در رویت ماه رمضان با فطرتها با کفارت و حجب یک مسکون در رویت ماه رمضان یا برو غیر قبول یک عدل معتبرست اگر چه بنده و یا زن بود و قبول لاکرم هم و یک قول از شامعی هم شهادت و دور یا یک مرد و دوزن شرطست مسکون در رویت شوال روز ابرو غیر با اتفاق شهادت دوم و یا یک مرد و دوزن شرطست و در رویت رمضان و شوال اگر چه بخلاف شهادت حج عظیم شرطست و قبول امام شامعی هم گواهی یک مرد مقبول بود و قبول شهادت مسکون در رویت ماه ذی الحجه حکم شوال دارد و شهادت مسکون اختلاف مطالع معتبر نیست مثلاً در دلی شب دینه و یدنه و در لسان شب شنبه معتبر رویت دهی بود

## باب فیفسد الصوم واما فیفسد

مسکون اگر نسیان کل شرب یا جماع کرد و صوم فاسد نشود و قبول لاکرم فاسد بود و بولی حالت فراموشی کفارت واجب یک مسکون اگر روزه داشت و یا بنظر شهوت انزال کرد و یا رفون در سر انداخت و یا حاجت و یا سر سر کرد و یا بوسه زد و انزال نشد و یا در خلج خبر یا گیسو یا تدر که صوم در آن و یا طعمی که از خج و در میان و عذبان بخورد درین مسائل روزه فاسد نشود و اگر بلیله انزال شد و روزه فاسد نشود و قبول لاکرم اگر دو یا نذر کرد و انزال شد روزه فاسد نشود و قبول زفر بخوردن آنچه میان دندان است اگر چه انگشت روزه فاسد نشود

مسکون  
روزه عبارتست از ترک کل شرب و جماع از صبح صادق تا غروب کتاب باینیت صوم از هر مسلم عاقل و بالغ و مسلّم که پاکست از حیض و نفاس مسکون رمضان فرض عین است و صوم نذر واجب وقت نیست صوم رمضان در نذر عین صوم نفل دخول وقت مغرب تا نیم روز و قبول زفر صوم رمضان نیت شرط نیست و قبول شامعی هم در صوم فرض نیت از شب شرطست بجز نفل بقول لاکرم در نفل هم نیت از شب شرطست مسکون کوزه ماه رمضان نیست طلق صوم بی تعیین رمضان و فرضیت جائز بود و نذر عین همین حکم دارد و نیز صوم رمضان و نذر عین نیست نفل جائز بود و قبول شامعی هم به نیت نفل جائز بود و مطلق نیت از روی دور روایتست و قبول لاکرم اگر میداند که روزه رمضان است و نیت نفل کند جائز نبود و اگر نمیداند نفل محسوب بود و مسکون و نفل رمضان و نذر عین صوم کفارت نیت از شب شرطست مسکون به بدین ماه رمضان یا بکلیه شش ماهی روز شنبان رمضان ثابت نشود مسکون روزه شک کرده است بکلیه نیت نفل و قبول شامعی بابت کوزه مسکون شخص ماه رمضان یا ماه شوال آنها را بدقتی قول او را میگیرد و روزه دارد و اگر افطار کرد و نفل واجب بود بی کفارت و قبول شامعی هم در رویت ماه رمضان با فطرتها با کفارت و حجب یک مسکون در رویت ماه رمضان یا برو غیر قبول یک عدل معتبرست اگر چه بنده و یا زن بود و قبول لاکرم هم و یک قول از شامعی هم شهادت و دور یا یک مرد و دوزن شرطست مسکون در رویت شوال روز ابرو غیر با اتفاق شهادت دوم و یا یک مرد و دوزن شرطست و در رویت رمضان و شوال اگر چه بخلاف شهادت حج عظیم شرطست و قبول امام شامعی هم گواهی یک مرد مقبول بود و قبول شهادت مسکون در رویت ماه ذی الحجه حکم شوال دارد و شهادت مسکون اختلاف مطالع معتبر نیست مثلاً در دلی شب دینه و یدنه و در لسان شب شنبه معتبر رویت دهی بود



فاسد نشود اگر چنانچه  
در تمام روز  
نشت میکنم  
پس اگر این نام  
دو ماه پیوسته دارد  
و اگر تا نشت این  
یک سال تمام  
نمیخورد اگر قادر باشد

مسئله اگر کسی در این ماه باز فروفتاده فاسد نشود خواه پیری و دهن باغده خواه فی و قبول بی یوسف رح  
اگر کسی پیری و دهن بوده است بفر و فتن روزه بپا شود مسئله اگر کسی برآمد و فرو برد یا قی آورد یا سنگین و یا باره  
آهن فرو برد و قضا واجب بی کفارت و قبول بی یوسف رح اگر کسی از پیری و دهن قی کرد و فرو برد یا قی کرد  
و دهن قی آورد روزه فاسد نشود و قبول مالک رح بفر و برون سنگین و یا باره آهن نیز کفارت واجب آید مسئله  
اگر جماع کرد یا جماع کرده شد و یا بخورد و یا میاشامید چیزی که بدل غذا حاصل بیوپا دارد و خورد و این همه  
بقصد بوده است قضا و کفارت واجب بی و قبول شافعی رح بجز جماع کفارت واجب بی و قبول زفر و مالک رح در جماع  
بر زن کفارت واجب مسئله کفارت سوم مثل کفارت نهماست و قبول مالک رح حیض است در تحریر یعنی اگر او کردن  
و طعام دادن مخصوص باشد کفارت مسئله اگر بجز فرج جماع کرد و و زانی شد و یا روزه غیر رمضان بقصد  
کرد کفارت واجب نیاید مسئله بجهت کردن و چکانیدن چیزی یعنی گوش و یا نهادن داروی نرد در جراحت  
مسئله و یا در سردار و درون شکم و یا بدماغ رسد فاسد نشود مسئله اگر در سوراخ ذکر یک یا چند روزه فاسد نشود  
و قبول بی یوسف رح فاسد نشود مسئله شیشیدن و خائیدن چیزی میزند و خائیدن کند زکوة است در روزه  
مسئله تدار روزه سه کرون و پیر کرون سبب و مسواک کردن و بوسه زدن اگر کمین بود از جماع و زانی  
زکوة فی و قبول شافعی رح مسواک کردن در آخر روز زکوة است و قبول مالک رح مسواک تر در روزه زکوة بود  
فصل افطار در رمضان جائز است بسبب خوف زیادت مرض و یا بسبب فقر و قبول شافعی رح بسبب  
خوف زیادت مرض افطار جائز نبود مگر بخوف هلاک نفس و یا خوف عضو مسئله نماید در سفر روزه دهن فاضل است  
و اگر زن بدن ندارد افطار فاضل است و قبول شافعی رح در هر دو حال افطار فضیلت مسئله اگر مسافر در سفر و دهن  
در مرض ببرد قضا واجب نیاید مسئله شخصی ببرد و بر قضا در رمضان است و وصیت بقدر کرده است ولی طعام  
دهد از هر روزه نصف صاع از گندم و یا یک صاع از جو و این از ثلث مال معتبر بود نزد مایان و اگر وصیت نکرده است  
فدیة بر وی لازم نشود و قبول شافعی رح بوصیت فدیة لازم نشود و قبولی از وی بی وصیت فدیة لازم نمودن  
اکمال معتبر بود مسئله مسافر و مرضی بعد از اقامت و صحت بداند یا تا در خونند روزه رمضان قضا کنند بی شرط  
نتایج مسئله صوم رمضان وقت مقدم است بر قضا در رمضان مسئله اگر حامله و شیرده خوف نفس و یا  
فرزند دارد جائز است که افطار کنند و قضا در مبی بوجوب فدیة و قبول شافعی رح فدیة نیز واجب بود مسئله  
شیخ فانی که قدرت روزه ندارد افطار کند و از هر روزه فدیة دهد و قبول مالک رح فدیة واجب نیست در روزه

کہ روزگار کا کھیل ہے  
 شوق ہے ہر حال میں  
 کہ روزگار کا کھیل ہے  
 شوق ہے ہر حال میں  
 کہ روزگار کا کھیل ہے  
 شوق ہے ہر حال میں



فصل فی التذکره اگر نذر کرد بصوم روز عید و غیره و نذر افطار کند و بقول شافعی هم قضا کند  
مسئله اگر باند زیت سوگند کرد کفارت نیز واجبید بقول ابی یوسف هم کفارت واجب نیست  
اگر نذر کرد که سال تمام روزه دارم و روز عید و سه روز تشریف افطار کند و قضا دارد و اگر درین ایام  
بر نیت روزه شروع کرد و نذر کرد قضا واجب نیاید و بقول ابی یوسف و محمد رحم واجب آید

فصل فی التذکره اگر نذر کرد بصوم روز عید و غیره و نذر افطار کند و بقول شافعی هم قضا کند  
مسئله اگر باند زیت سوگند کرد کفارت نیز واجبید بقول ابی یوسف هم کفارت واجب نیست  
اگر نذر کرد که سال تمام روزه دارم و روز عید و سه روز تشریف افطار کند و قضا دارد و اگر درین ایام  
بر نیت روزه شروع کرد و نذر کرد قضا واجب نیاید و بقول ابی یوسف و محمد رحم واجب آید

باب الاطعام

اعطاک سنت است و آن درنگ کردن در سجد با صوم یا نیت اعتکاف و بقول شافعی هم صوم شرط نیست  
مسئله اقل اعتکاف نفل کیست بقول محمد رحم و بقول حضرت ابی حنیفه رحم یک روز است و بقول











یا بلایا حسام  
چون بر من  
من اینم لا اطاقم حج و عمره  
گفت که شناسان گفت شناسانم  
و بعضی گویند که حضرت آدم و حوا را  
آقایانم ملاقات شد بعد از آنکه  
از بیست و نه روز بود در دوزخ نشسته  
بودند که فرج بهم افتاد و فرج  
از دوزخ آمد این ملک گفته که  
که بهیبت کبریا مقام سعادت  
و گفته اند که از آن آدم علیه السلام  
در اند

۴۲  
سینا م فریفت لبوس  
چند روز در آنجا بختی  
محل است در درازای باد  
لطف نماید در آنجا  
چنان نیست تابش هوا  
و لطف فریخت خا  
نخانیه و آن سخت  
ابن کاس طبع و  
چهارم روز کشت کند

است. نام بزرگوار است. در روز شنبه است. در روز شنبه است. در روز شنبه است.







احرام بستن بر سر حج از میقات یا پیش از آن و بقول شافعی هر فردی که قصد است و بقول مالک رحمه الله متع  
 افضل است مسکنه در قرآن گوید اللهم انی اریه العمرة والحج فی سبیلک و قبلها منی یعنی ای با خدا یا من  
 میخواهم حاج و عمره بکمال تمام بکنم پس اگر دان ایستادن را برین و هر دو را قبول کن از من طواف سعی کند برای  
 عمره بعد از برای حج چنانکه ذکر کرده شد و اگر دو طواف و دو سعی کند برای هر دو و او باشد یا ساد مسکنه چون  
 روز خرمی جاری کند گویند یا شتر یا گاو و فرج کند و یا هفتم حمله زشتی و یا گاو اگر عا جزی بود از قربانی سه روز  
 در حج روزه دارد که آخر آن روز غرض بود و هفت روز بعد از فراغ حج روزه دارد اگر چه در مکه بود و بقول شافعی هر  
 در مکه روزه داشتن روا نبود مسکنه اگر تا روز خرمی روزه نداشت قربانی میفین شود و بقول شافعی هر بعد ایام خرمی  
 روزه دارد و بقول مالک هر بعد از آن ایام روزه دارد مسکنه اگر قادر در مکه نیاید و بعضی وقت که قربانی  
 بیرون واجب بد برای بلند شدن عمره و قضاء عمره واجب آمده و بقول شافعی هر قربانی واجب نیاید

باب التاسع

متنع احرام بند برای عمره از میقات و طواف کند برای عمره و سعی و حلق و یا قصر کند و بعد از افعال حلال  
 گردد از عمره و بقول مالک هر حلق نیست در مسکنه با دل طواف تلبیه قطع کند چون ابتدا الطواف کرد  
 و بقول مالک هر چون طواف بکند یا تلبیه قطع کند مسکنه چون عمره فارغ شود روز تروییه از حرم برای حج  
 احرام بند و فاعمال حج بجا آورد و فرج کند و اگر از قربانی عاجز شود روزه دارد چنانکه ذکر کرده شد در قرآن  
 مسکنه اگر سر روز از شوال روزه دارد بعد عمره شود از آن روزه با عمره واقع شود و اگر بعد از احرام بستن  
 بر سر عمره روزه دارد پیش از طواف جائز بود مسکنه و اگر متنع خواهد قربانی براه که براند حرم شود و قربانی  
 براند از شتر و گاو و بیشکینه یعنی توشه دادن و یا بفعل قلاعه کند و اشعار روا نباشد یعنی گویان و یا گوشش گاف  
 کند روا نباشد و بقول بی یوسف و محمد بن اشعار جائز بود مسکنه چون قربانی براند از عمره حلال نشود مسکنه  
 برای حج روز تروییه احرام بند چنانچه اهل که احرام بند چنانچه گذشت مسکنه و عمری که قربانی براند اگر پیش از  
 تروییه احرام بند بهتر بود چون روز خرمی حلق کند از احرام حج و عمره حلال گردد و بعد از آن هر مسکنه شتر و قرآن  
 نیست کی را و کسی را که نزد یک است و بقول شافعی هر کی را متنع و قرآن شروع است و بقول مالک هر  
 آنکه اخل میقات است در حق او متنع و قرآن شروع است مسکنه اگر متنع بعد از عمره بشهر خود یا از آمدن و سوز  
 بهی نکر و متنع او باطل شود و بقول شافعی هر باطل نشود و اگر سوز بهی نکر متنع باطل نشود و بقول محمد بن

قول اشارت به نفر کردن  
 بشتران و گویان و یا گوش  
 و فون و گمان ساختن تا هر که  
 بداند که آن شتر قربان  
 و متنع را شتر اعلام است  
 مسکنه قول از آنکه  
 هر چه  
 حلال نشود و متنع برین جایز  
 از احرام بعد از عمره و تروییه  
 روز تروییه چون آن روز  
 بر سر از احرام بگذرد و حج  
 احرام بند و فاعمال حج بجا  
 گذشت بجا آورد از شتر و گاو  
 حرام است



باب الحجاب

۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱



و اگر کمتر از ربع بود صدقه دهد و بقول مالک رحم اگر تمام سرش خلق کرد قربانی واجب بود و کمتر از آن قربانی  
نیاید و بقول شافعی رحمه الله اگر چه موی سر خلق کرد قربانی واجب آید مستلزم آنکه اگر محرمی سر محرمی دیگر خلق کرد  
اگر با هر جنابت بوده است بر حلق قربانی واجب بود و اگر بی امر او خلق کرد نیز بر حلق قربانی واجب شود  
و بقول شافعی رحم در غیر امر بر حلق هیچ واجب نیاید تا بر حلق نزدیک ماصدقه واجب آید در امر و بغیر امر  
و بقول شافعی رحم بر حلق هیچ واجب نیاید مستلزم آنکه اگر تمام کردن ستر دیاموی هر دو نخل و یا یکی ستر  
قربانی واجب آید و اگر موضع نجاست خلق کرد قربانی واجب آید و بقول ابی یوسف و محمد رحم اگر موضع نجاست  
خلق کرد قربانی واجب نیاید بکلیه صدقه واجب آید و نیز بقول ایشان بخلق عضو کامل قربانی واجب آید  
و بخلق کمتر از عضو چون سینه و ساق و موی تراطم واجب آید مستلزم آنکه سبب کوتاه کرد حکومت  
عدل واجب آید یعنی بر موی سرش نسبت کنند تا اگر ناخود از سبب ریشی از ربع ریش است  
ربع گویند واجب شود مستلزم آنکه اگر محرم سبب حلالی کوتاه کرد و یا ناخن او برید طعام واجب شود  
و اگر ناخن دود دست و دو پای خود برید قربانی واجب شود و اگر در یک مجلس بود و همچنین اگر ناخن یک دست  
و یا ناخن یک پای بریده قربانی واجب آید و اگر ناخن دست و پای متفرق برید بهر ناخن صدقه واجب  
شود و چنانچه ناخن متفرق از هر دو دست و از هر دو پای برید و بقول محمد رحم قربانی واجب شود مستلزم آنکه اگر  
ناخن شکسته دور کند هیچ واجب نشود مستلزم آنکه اگر محرم بسبب عذری خود را خوشبوی کند و یا جامه پوشد  
و یا خلق کند خجیر بود که گویند دهد و در حرم و یا نش در رویش را که صلح طعام دهد و یا نیکه و زده دارد در  
هر موضعی که خواهد و بقول شافعی رحم صدقه روا نباشد مگر در حرم

فصل اگر محرم سوئی فرج زنی بشهوت نظر کرد و از او منی جدا شد هیچ لازم نشود و اگر بوسه زد و یا بشهوت مس کرد و یا فساد حج جماع کرد در قبل یا در پیش از وقتون بفرغ یک گویند واجب نشود و حج تمام کند و رسالت میده قضا کند و بقول شافعی رحم اگر بقیه و منی انزال کرد و حرام فاسد نشود و نیز بقول او در جماع قبل بوقتون شسته و یا گا و واجب شود مسلمة در قضا حج از زن جدا نشود و بقول مالک رحمۃ الله علیه از خانه جدا گانه بیرون آیند و بقول زفر رحمۃ الله علیه چون محرم شوند جدا شوند و بقول شافعی رحمۃ الله علیه چون نزد یک شوند بوضو و قاع جدا شود مسلمة اگر بیا از وقتون جماع کردند بدنه واجب نشود و حج فاسد نشود و بقول شافعی رحم چون جماع کنند پیش از رمی حج فاسد نشود

[illegible]



و اگر بعد از حلق جماع کرد گویند واجب شود و اگر در عمره پیش از طواف چهار شرط جماع کرد عمره فاسد شود  
 و یک گویند واجب شود و عمره تمام کند و تفاسد کند و اگر بعد از طواف اکثر از اشواط جماع کرد و یک گویند  
 واجب شود و عمره فاسد نشود و بقول شافعی رحمه الله تعالی در هر دو وجه عمره فاسد شود و در مشهور با کاف  
 قربانی در مسئله درج و عمره جماع عام و ناسی مفیدست و بقول شافعی رحمه الله علیه جماع ناست  
 در حج مفیدست بلکه اگر بی وضو طواف رکن کرد یعنی طواف ندرت است گویند واجب شود و اگر بی وضو  
 اگر جنب طواف رکن کرد شتر یا گاو واجب شود طواف را عادت و اجتناب و اگر بی وضو طواف رکن کرد و در  
 طواف صدر کرد صدقه واجب شود مسئله اگر شتر یا گاو کمتر از آن طواف رکن ترک آورد گویند واجب  
 شود و اگر چهار شرط و یا بیشتر از آن ترک کرد و از طواف رکن همچنان محرم باشد و اگر بیشتر از طواف صدر  
 ترک کرد و در حالت جنابت طواف صدر آورد و یک گویند واجب شود و اگر بیشتر از طواف رکن  
 صدر ترک کرد و در صدقه واجب شود از شتر یا گاو بیش از نصف جماع کند و در مسئله اگر بی وضو طواف  
 رکن کرد و طواف صدر در آخر ایام تشریق با وضو کرد و یک گویند واجب شود مسئله اگر در حالت  
 جنابت طواف رکن کرد و در آخر ایام تشریق طواف صدر در حالت پاکی کرد و گویند واجب شود و  
 بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه باید گویند واجب شود و اگر طواف و سعی برای عمره و نیت کرد  
 و بسوی ابل خود بازگشت و طواف و سعی را عادت کرد و یک گویند واجب شود مسئله اگر در میان  
 صفای عمره سعی نکرد و یا پیش از ایام از عرفات اقامت کرد و یا بازگشت کرد گویند واجب شود و بقول  
 شافعی رحمه الله علیه را فاشست حج واجب نشود مسئله اگر ترک کرد و وقت بگذشت که یک گویند واجب  
 شود مسئله اگر در هیچ روزی رختی جواز نکرد و یا یک روز رختی کرد و ترک کرد گویند واجب شود  
 و اگر از ایام تشریق تا خیر حلق کرد و یک گویند واجب است و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه هیچ  
 واجب نیاید مسئله اگر در هیچ و یا در عمره تا خیر حلق کرد از ایام تشریق تا خیر طواف رکن کرد از ایام تشریق یا  
 در زمین حلال حلق کرد یک گویند واجب است و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه هیچ واجب نیاید  
 مسئله اگر قارن پیش از نیت حلق کرد و گویند واجب شود و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه  
 یک گویند واجب است

فصل اگر عمری صدر را گشت و یا گشته را دلالت کرد جز ابروی لازم شود و بقول شافعی رحمه الله

مسئله اگر در عمره یا حج  
 نودین قبل از وقت او در  
 حلق یا طواف  
 بسبب آنکه در آن وقت  
 از طواف ۱۲ رکن حلق قرار داد







۱. حضرت علی (ع) ۲. حضرت فاطمه (ع) ۳. حضرت زینب (ع) ۴. حضرت سید الشهدا (ع) ۵. حضرت عباس (ع) ۶. حضرت جعفر (ع) ۷. حضرت محمد باقر (ع) ۸. حضرت زین العابدین (ع) ۹. حضرت کاظم (ع) ۱۰. حضرت رضا (ع) ۱۱. حضرت تقی (ع) ۱۲. حضرت مجتبی (ع) ۱۳. حضرت مهدی (ع) ۱۴. حضرت امام حسن (ع) ۱۵. حضرت امام حسین (ع) ۱۶. حضرت امام زین العابدین (ع) ۱۷. حضرت امام جعفر (ع) ۱۸. حضرت امام محمد باقر (ع) ۱۹. حضرت امام کاظم (ع) ۲۰. حضرت امام رضا (ع) ۲۱. حضرت امام تقی (ع) ۲۲. حضرت امام مجتبی (ع) ۲۳. حضرت امام مهدی (ع) ۲۴. حضرت امام حسن (ع) ۲۵. حضرت امام حسین (ع) ۲۶. حضرت امام زین العابدین (ع) ۲۷. حضرت امام جعفر (ع) ۲۸. حضرت امام محمد باقر (ع) ۲۹. حضرت امام کاظم (ع) ۳۰. حضرت امام رضا (ع) ۳۱. حضرت امام تقی (ع) ۳۲. حضرت امام مجتبی (ع) ۳۳. حضرت امام مهدی (ع) ۳۴. حضرت امام حسن (ع) ۳۵. حضرت امام حسین (ع) ۳۶. حضرت امام زین العابدین (ع) ۳۷. حضرت امام جعفر (ع) ۳۸. حضرت امام محمد باقر (ع) ۳۹. حضرت امام کاظم (ع) ۴۰. حضرت امام رضا (ع) ۴۱. حضرت امام تقی (ع) ۴۲. حضرت امام مجتبی (ع) ۴۳. حضرت امام مهدی (ع) ۴۴. حضرت امام حسن (ع) ۴۵. حضرت امام حسین (ع) ۴۶. حضرت امام زین العابدین (ع) ۴۷. حضرت امام جعفر (ع) ۴۸. حضرت امام محمد باقر (ع) ۴۹. حضرت امام کاظم (ع) ۵۰. حضرت امام رضا (ع) ۵۱. حضرت امام تقی (ع) ۵۲. حضرت امام مجتبی (ع) ۵۳. حضرت امام مهدی (ع) ۵۴. حضرت امام حسن (ع) ۵۵. حضرت امام حسین (ع) ۵۶. حضرت امام زین العابدین (ع) ۵۷. حضرت امام جعفر (ع) ۵۸. حضرت امام محمد باقر (ع) ۵۹. حضرت امام کاظم (ع) ۶۰. حضرت امام رضا (ع) ۶۱. حضرت امام تقی (ع) ۶۲. حضرت امام مجتبی (ع) ۶۳. حضرت امام مهدی (ع) ۶۴. حضرت امام حسن (ع) ۶۵. حضرت امام حسین (ع) ۶۶. حضرت امام زین العابدین (ع) ۶۷. حضرت امام جعفر (ع) ۶۸. حضرت امام محمد باقر (ع) ۶۹. حضرت امام کاظم (ع) ۷۰. حضرت امام رضا (ع) ۷۱. حضرت امام تقی (ع) ۷۲. حضرت امام مجتبی (ع) ۷۳. حضرت امام مهدی (ع) ۷۴. حضرت امام حسن (ع) ۷۵. حضرت امام حسین (ع) ۷۶. حضرت امام زین العابدین (ع) ۷۷. حضرت امام جعفر (ع) ۷۸. حضرت امام محمد باقر (ع) ۷۹. حضرت امام کاظم (ع) ۸۰. حضرت امام رضا (ع) ۸۱. حضرت امام تقی (ع) ۸۲. حضرت امام مجتبی (ع) ۸۳. حضرت امام مهدی (ع) ۸۴. حضرت امام حسن (ع) ۸۵. حضرت امام حسین (ع) ۸۶. حضرت امام زین العابدین (ع) ۸۷. حضرت امام جعفر (ع) ۸۸. حضرت امام محمد باقر (ع) ۸۹. حضرت امام کاظم (ع) ۹۰. حضرت امام رضا (ع) ۹۱. حضرت امام تقی (ع) ۹۲. حضرت امام مجتبی (ع) ۹۳. حضرت امام مهدی (ع) ۹۴. حضرت امام حسن (ع) ۹۵. حضرت امام حسین (ع) ۹۶. حضرت امام زین العابدین (ع) ۹۷. حضرت امام جعفر (ع) ۹۸. حضرت امام محمد باقر (ع) ۹۹. حضرت امام کاظم (ع) ۱۰۰. حضرت امام رضا (ع)

سندھ انوار کونٹ

۱۰۰

محمد قزوینی  
حاج میرزا

مجلس شورای اسلامی

تجارت و صنایع

مفتی محمد شفیع

د افغانستان د ولس د خدمت د وزارت

[illegible]

ایران زمین

مجلس شورای اسلامی

بسم الله الرحمن الرحيم

برای

مجلس

امام حسین علیہ السلام

المجلس الأعلى

مجلس شورای اسلامی

مجلس شورای اسلامی

مجلس شورای اسلامی

و یا شد و این قضا

ست و عذر

سفره

افزودن و در این باره

قسم هندوستان

کتابخانه

الرجاء

1925

مانده باشد هیچ فسخ کند و بر مرد جزا لازم آید **مسئله** اگر احرام بست و در خانه و یا در نفس او و عیبت اهل  
واجب نشود و بقول شافعی رحم ارسال لازم شود **مسئله** اگر محرم عید گرفت بعد احرام بست و دیگری  
ارسال کرد و من ارضامن شود قیمت او را و بقول ابی یوسف و محمد ضامن نشود **مسئله** اگر محرم عید گرفت  
و دیگری بر او کرد یا کند و بالاتفاق ضامن نشود **مسئله** اگر محرم عید گرفت و دیگری آن  
عیید را نکشت بر هر کی جزا لازم آید و دیگری بد آنچه ضامن شده است رجوع کند بر کشنده و بقول  
زفر هم رجوع نکند **مسئله** اگر گناه حرم و یا درخت حرم غیر ملک و یا درختی که از جنس آن نهال  
نباید برید برید آنرا ضامن شود مگر آنکه خشک باشد **مسئله** اگر ایندین گناه حرم و بریدن آن حرام است  
مگر آنکه چراندن آن در دست است و بقول ابی یوسف رجوع چراندن گناه حرم جائز است **مسئله**  
چیزیکه سبب آن بر منفر و یکدم لازم شد بر قارن دوم لازم شود مگر آنکه از میقات تجاوز کند و  
محرم نشود برای حج و عمره یک دم واجب شود و بقول زفر در تصویرت نیز دوم لازم شود و بقول  
شافعی هر دو **مسئله** اول بر قارن یکدم لازم شود **مسئله** اگر دو محرم یک عید را نکشد بر هر کی جزا  
اصل واجب شود و بقول شافعی هر دو یک جزا لازم شود **مسئله** اگر در علال یعنی غیر محرم  
عید حرم را نکشد بر هر دو یک جزا کامل واجب شود **مسئله** اگر محرم عید را بخورد یا بفرود شد هیچ باطل  
نشود **مسئله** اگر غیر محرم آهوی حرم را بیرون آورد پس از وی بجه برآورد و مردن ضمان هر دو  
لازم آید و اگر بعد از ارضان آهوی بجه آورد ضمانت کیه لازم نشود

باب المجاوزة لوقت بغير إحرام

اگر بی احرام از میقات تجاوز کرد بالا جمیع دم لازم شود اما بعد از اگر با احرام تطبیق گویان باز گشت نزدیک  
میقات تطبیق گشت نذیم باطل شود و بقول ابی یوسف و محمد رحم اگر با احرام باز گشت دم ساقط  
نشود اگر چه تطبیق گشت و بقول زفر هم ساقط نشود اگر تطبیق گشت مسلمانی اگر از میقات تجاوز کرد بعد  
برای عمره احرام بست و عمره فساد کرد بعد از احرام از میقات عمره قضا کرد دم ساقط شود و به قول  
زفر هم ساقط نشود مسلمانی اگر کوفی برای حاجتی در بستان نبی عام در آمد و او در مکه بی احرام  
در آمد و میقات کشید داخل بستان است بستان بود مسلمانی اگر کسی در مکه بی احرام در آمد



بعده در آن سال بیرون آمد و احرام بست و حج کرد از راهی که در آن سال بروی بوده است جائز بود از حج آن سال و از آنچه بدر آمدن مکه بی احرام لازم شده است و بقول زفر هم جائز نبود و اگر سال گذشت بعده در دوم سال از میقات احرام بست برای حج از حی که سبب در آمدن مکه برای لازم شده است محسوب شود

## باب إضافة الاحرام الى الاحرام

مسئله اگر کسی احرام بست برای عمره و مک شطوطان کرد و بعد احرام بست برای حج جائز بود که حج براندازد و عمره بجا آورد و بجا می آن حج حج و عمره و می لازم شود و قربانی نیز بروی لازم شود و بقول ابی یوسف و محمد هم عمره براندازد و قضا کند حج تمام کند و قربانی لازم آید و اگر هر دو تمام کرد جائز بود و بر و قربانی لازم آید مسئله اگر برای حج احرام بست بعده روز نحر بر سه حج دوم احرام بست اگر در حج اول حلق کرده است بعده احرام بست است حج دوم لازم نشود یعنی بلزوم دم و اگر پیش از حلق احرام بست است دوم لازم نشود با لزوم دم اگر چه قصر کرده است و یا کرده است و بقول ابی یوسف و محمد رحمة الله علیهما اگر بعد از قصر بود دم لازم نشود و اگر پیش از قصر بود حج لازم نشود مسئله اگر از انحال عمره فارغ شد و نصرباقی بود و برای عمره دیگر احرام بست قربانی لازم نشود مسئله اگر برای حج احرام بست بعده برای عمره پس و قوت کرد بعرفات عمره را رخص کرده باشد و بحدود توجیه بعرفات بی و قوت عمره نیفتد و اگر برای حج طواف تحیت کرد بعده احرام بست برای عمره و هر دو تمام کرد دم واجب نشود و برنگذندن عمره مستحب بود مسئله و اگر حاج روز نحر برای عمره احرام کرد عمره لازم نشود و واجب بود که عمره براندازد و قضا کند و قربانی دهد و اگر عمره تمام کرد جائز بود دم لازم نشود مسئله اگر حج فوت شد بعده احرام بست برای عمره یا برای حج هر دو براندازد و قضا واجب نشود با لزوم دم

## باب الاحصاء

اگر سبب ثمن یا سبب مرض از حج مانع گویند سوی حرم بفرستند و از حجت او ذبح کنند بعده از احرام بیرون آید بر حلق و قصر نیز و بقول ابی یوسف رحمة الله تعالی حلق واجب آید مسئله اگر قارن از حج سبب ثمن یا سبب بیماری باز ماند و قربانی بجا نبرد حرم بفرستد

فارسی



تا فرج کنند و نج قربانی احصاء بحر حرم جائز نبود فاما پیش از روز نحر جائز بود و بقول ابی یوسف و محمد رحمہ اللہ جائز نبود و نج دم احصاء حج مکدر در روز نحر مسئلہ اگر محصر از احرام حج حلال شود حج و عمرہ لازم شود و اگر احرام برای عمرہ سبہ باشد چون حلال شود عمرہ لازم شود و اگر تارن بود حج و عمرہ لازم شود مسئلہ اگر محصر گو سپندی قربانی نداشت بعد از احصاء زائل شد و برسد ہی و حج قادر شد توجہ کنند حج و اگر بعد ہی و حج نرسد توجہ لازم نشود و اگر برسد ہی بی حج قادر شد بذبح ہی حلال شود و اگر حج بی ہی قادر شد بی فرج ہی از احرام بیرون آید و بقول زفر رحمۃ اللہ علیہ بی فرج بیرون نیاید مسئلہ بعد از وقوف بعرفہ احصاء رجا شد مسئلہ اگر مکہ از طواف و وقوف ممنوع شد احصاء ثابت شود و اگر از یکی ممنوع بود محصر نبود

## باب الفوائت

اگر نفیوت و وقوف بعرفہ حج فوت شد احلال بعمرہ کند یعنی طواف و سعی کند حلال شود و حج فضا کند از میقات اگر چه اول بار پیش از میقات احرام بسته است دوم لازم نشود و بقول شافعی رحمتہ اللہ علیہ نیز لازم شود مسئلہ عمرہ فوت نشود و عمرہ طواف و سعی است و در سال تمام ادای عمرہ جائز بود مسئلہ ادای عمرہ در روز عرفہ و نحر و ایام تشریق مکروه بود مسئلہ عمرہ ہنت است و بقول شافعی رحمۃ اللہ فریضہ است

## باب الحج عن الغیر

ای بجای خود کسی را گردانیدن و نیابت در عبادت مالی در حالت مجزو و قدرت جائز بود و عبادت بدنی بی حج حال جائزنی و در عبادتے کمربست از مال و بدن در حالت مجز نیابت جائز بود و مسئلہ عجز تا موت شرط است در حج فرض اما در حج قتل با قدرت ہمہ حال نیابت جائز بود و مسئلہ اگر نائب از دوسرا حرام است ضامن نفقہ شود و حج از نائب واقع شود و مسئلہ دوم احصاء بی فرج واجب بود و بقول ابی یوسف رحمہ بر نائب بود و مسئلہ دم قرآن و جنایت بر نائب بود با تفساق و مسئلہ اگر مردی و عیبت حج کرد و ورثہ نائب گرفتند بایمی حج و نائب در راه مرد از منزل

بسی از منوع جائز باشد  
یکی شتر و دو قوسیم و نیم  
مسئلہ توفیق بعد از حج  
رفتن چون بیعتات و حج  
و قبول یعنی توفیق بیعت  
چون توفیق بیعت و آن در حج  
نگارند که اگر حاجت است  
مسئلہ اگر حج در آن جائز باشد  
حاجت است اگر کسی حج بکند  
و اگر حج او را متعلق بایمان ماند و او  
باقی حج در حق دوسر  
و آن شود مسئلہ اگر مردی و دختر  
بیت هر دو یک حج کرد از مال  
و آن شود مال هر دو را ضامن  
که بیت از آنکه اگر دو جائز است  
یکسایم یکسایم مسئلہ اگر  
نام یکا گردانند اگر نائب علی بود  
احسان کرده است و یا نشود  
مسئلہ و توفیق اگر قدرت نماند  
اعاد حج بکند و در آن روز



میت بخت باقی از مال حج فرمایند و بقول ابی یوسف رحم و محرم از آنجا که نائب مرده است نائب گیرند  
و بقول محمد رحم اگر از مال که نائب را داده بودند چیزی مانده است نائب گیرند و الا و است  
باطل شود و بقول ابی یوسف هم آنچه باقی است از ثلث مال اول و آنچه باقی است از نفقه نائب  
بدان نائب گیرند مسئله اگر پس از آنکه از پدر و مادر مال گرفته و بعد بری یکی از ایشان حج تعیین  
کرد جائز بود که در آن حج دهی ببرد و گاو و گوسفند و اشیاء شود و آنچه در ضمیمه  
درست است در دهی درست بود و گوسفند و هر چه چیزی درست بود و گاو و طواف کن که در حالت  
جنابت کرده باشد و در وطنی بعد و قوف بعرفه درین دو چیز بدیهه واجب شود مسئله قربانی  
مقطوع و متعه و قرآن بخورد و بقول شافعی رحمه الله علیه از دم متعه و قرآن بخورد اما از دم قنات  
و نذر و دهی و احصاء بخورد و تمام صدقه و هر مسئله فح قربانی متعه و قرآن روا نباشد مگر بر نذر  
مسئله جمله قربانیهای حج روا نباشد مگر در حرم حبس قربانی نذر و بقول ابی یوسف هم بدیهه  
نذر نیز مختص است بحرم مسئله تصدق دهی بر فقراء حرم و غیر آن جائز بود و بقول شافعی  
رحمه الله بخلاف حرم روا نبود مسئله بیرون آوردن دهی با خود سوی عرفات واجب نیست  
مسئله تحمل و چهار دهی صدقه کند و مژد و حج کننده از دهی نذر و بر دهی بی ضرورت سوار  
نشود و بقول شافعی رحمه الله جائز است که بی ضرورت سوار شود مسئله دهی راند و شد  
و لیکن آب سرد در پستان او نهد تا شیر کم شود مگر آنکه او را نادر نشین زبان دارد بدو شمشیر  
صدقه دهد مسئله اگر دهی واجب هلاک شد یا معیبت گشت بجای او دیگر پیاده و این معیبت همول  
بود و اگر دهی قطوع معیبت شد کشیده نعل او را بخون او رنگ کند و کوهان او را زنده و از آن  
چیزی بخورد و قوا نکند را نیز بخوراند و بدو پستان صدقه دهد مسئله دهی قطوع و متعه و قرآن  
قلاده به بند مسئله قربانی احصاء و جنابت را قلاده نه بند مسئله اگر پراهل عرفه قوس  
گواهی دادند بوقوف ایشان پیش از عرفه شنوند و اگر گواهی دادند بوقوف ایشان بعد از عرفه  
روز بخور نشوند مسئله اگر روز دوم حجه اولی ترک آورد و اگر اول رمی عادت کند بعد  
باقی رمی کند بهتر بود و اگر حجه اولی تمهاری کرد جائز بود و بقول شافعی هم جائز نبود تا تمام  
اعادت نکند مسئله اگر در حج رفتن پیاده بخورد واجب کرد سوار نشود تا طواف زیارت نکند



مسئله اگر کسی که محرم بخیرد مشتری تواند که کینک را از احرام مچین آرد و طی کند و بقول فرزند خواند

## کتاب النکاح

نکاح عبارت از عقدیست که بر ملک متعه وارد میشود مسئله نکاح سنت است و بطلان شهوت واجبست و نکاح منعقد نشود با یکایق قبول که هر دو بلفظ ماضی باشند چنانچه زن گویند من خود را بتو بزنی و دام من گوید بزنی قبول کردم اگر یک لفظ ماضی بود و دوم مستقبل جائز بود چنانچه مرد گویند من خود را بمن بزنی ده زن گویند من خود را بزنی تو دام مسئله نکاح جائز نبود بیک لفظ نکاح و تزویج و با لفظی که موضوع است بیکایق عین در حال چون هست و الله قوت و ملک و نزد یک شافعی منعقد نشود مگر بلفظ نکاح و تزویج مسئله نکاح منعقد نشود مگر بحضور دوم مرد و از او بایک مرد و دو زن بشرط آنکه عاقل و بالغ و مسلمان باشند اگر چه فاسق و محدود و وقت و دانا نباشد یا پسران عاقلین باشند و بقول مالک رحم اگر بی شهوت نکاح کردند بشرط اعلان جائز بود و بقول شافعی رحم بحضور گواهان فاسق و محدود و وقت و دانا نباشد و زمان نکاح منعقد نشود مسئله نکاح مسلمان با ذمی که تابعیه بحضور دو ذمی جائز بود و بقول محمد و زفرم بحضور دو ذمی جائز نیست مسئله اگر مرد در امری فرمود که دختر صغیره و سه بهری تزویج کند وکیل تزویج کرد بحضور یک مرد و بحضور پدر صغیره جائز بود و در غیبت پدر جائز نبود مگر بحضور دو گواه

فصل فی المحرمات حرامست نکاح مادر و دختر و جدات مادری و پدری اگر چه دور تراند و نکاح خواهر و خواهرزاده و برادرزاده و عمه و خاله و مشویه و دخترهای که مادر بر او طی کرده است و زن پدر و عمو اگر چه دور تراند و زن پسر پسر اگر چه قریه تراند مسئله هر چه در نسب حرامست در خلع نیز حرامست مسئله جمع کردن میان دو نواچه در یک نکاح حرامست مسئله اگر دو خواهر در ملک یکی اند اگر یکی را وطی کرد و دوم را نتواند که وطی کند ناموطیه را از ملک خود ببرد یا نکاح نکند یا کسیه بزنی بدهد و اگر خواهر جاریه موطوه خود را نکاح کرد درست بود لیکن هر دو را وطی نکند ناموطوه را بر خود حرام نگرداند و بیع یا تزویج مسئله اگر دو خواهر بدو عقد خواست و تقدیم و تاخیر معلوم فی در نکاح آنرا قایل کند نصف مهر هر دو خواهر بدو مسئله اگر چنین دو زن بیک عقد نکاح کرد که اگر هر یکی زن

کتاب النکاح فصل فی المحرمات  
فصل فی النکاح  
مسئله نکاح سنت است و بطلان شهوت واجبست  
و نکاح منعقد نشود با یکایق قبول که هر دو بلفظ ماضی باشند  
چنانچه زن گویند من خود را بتو بزنی و دام من گوید بزنی قبول کردم  
اگر یک لفظ ماضی بود و دوم مستقبل جائز بود  
چنانچه مرد گویند من خود را بمن بزنی ده زن گویند من خود را بزنی تو دام  
مسئله نکاح جائز نبود بیک لفظ نکاح و تزویج و با لفظی که موضوع است  
بیکایق عین در حال چون هست و الله قوت و ملک و نزد یک شافعی منعقد نشود  
مگر بلفظ نکاح و تزویج مسئله نکاح منعقد نشود مگر بحضور دوم مرد و از او بایک مرد و دو زن بشرط  
آنکه عاقل و بالغ و مسلمان باشند اگر چه فاسق و محدود و وقت و دانا نباشد یا پسران عاقلین باشند  
و بقول مالک رحم اگر بی شهوت نکاح کردند بشرط اعلان جائز بود و بقول شافعی رحم بحضور گواهان فاسق و محدود و وقت و دانا نباشد و زمان نکاح منعقد نشود  
مسئله نکاح مسلمان با ذمی که تابعیه بحضور دو ذمی جائز بود و بقول محمد و زفرم بحضور دو ذمی جائز نیست  
مسئله اگر مرد در امری فرمود که دختر صغیره و سه بهری تزویج کند وکیل تزویج کرد بحضور یک مرد و بحضور پدر صغیره جائز بود و در غیبت پدر جائز نبود  
مگر بحضور دو گواه  
فصل فی المحرمات حرامست نکاح مادر و دختر و جدات مادری و پدری اگر چه دور تراند و نکاح خواهر و خواهرزاده و برادرزاده و عمه و خاله و مشویه و دخترهای که مادر بر او طی کرده است و زن پدر و عمو اگر چه دور تراند و زن پسر پسر اگر چه قریه تراند مسئله هر چه در نسب حرامست در خلع نیز حرامست مسئله جمع کردن میان دو نواچه در یک نکاح حرامست مسئله اگر دو خواهر در ملک یکی اند اگر یکی را وطی کرد و دوم را نتواند که وطی کند ناموطیه را از ملک خود ببرد یا نکاح نکند یا کسیه بزنی بدهد و اگر خواهر جاریه موطوه خود را نکاح کرد درست بود لیکن هر دو را وطی نکند ناموطوه را بر خود حرام نگرداند و بیع یا تزویج مسئله اگر دو خواهر بدو عقد خواست و تقدیم و تاخیر معلوم فی در نکاح آنرا قایل کند نصف مهر هر دو خواهر بدو مسئله اگر چنین دو زن بیک عقد نکاح کرد که اگر هر یکی زن



دوزن مرد بودی نکاح در میان ایشان جائز نبودی نکاح هر دوزن جائز نبود مسئله اگر زن یک جانب  
 فرض کردن بر دیگری حرام شود و از فرض کردن جانب دیگر حرام نه جمع کردن درست است تا اگر کسی  
 مانند دوم و دختند که مادر وی موطوء باشد جمع کردن این دوزن در یک نکاح جائز بود و نزد یک  
 علمای مذکور و بقول مالک و زفر هم جائزنی مسئله بزن تاوس و نظر شهوت حرمت مصاهره ثابت  
 شود تا اگر زنی مرد را بشهوت مس کرد و یا مردی زن را بشهوت مس کرد و یا مردی بدخسل  
 فج زنی بشهوت نظر کرد و یا زنی بدکرد مردی بشهوت نظر کرد و انباشد که مادر و دختر آن زن را  
 نکاح کند و بقول شافعی هم بزن تاوس و نظر شهوت حرمت مصاهره ثابت نشود و در صورت مذکور  
 مادر و دختر آن زن که نکاح کنند درست بود مسئله اگر خواهر معتده خود را نکاح کند جائز نبود و  
 بقول شافعی هم اگر عدت از طلاق باین و یا از سه طلاق بود و جائز بود مسئله حرام است نکاح  
 مولی بکینزک خود و نکاح بنده با لکه خود و نکاح مجوسیه کافر و بت پرست مسئله نکاح کتابیه  
 صابییه جائز است و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله نکاح صابییه جائز نیست مسئله اگر محرمت  
 محرمه را نکاح کرد جائز بود و بقول شافعی هم جائزنی مسئله نکاح بکینزک غیر مسلمی مسئله بافتد  
 یا کتابیه جائز است اگر چه قادر است بر نکاح حرّه و بقول شافعی هم نکاح بکینزک کتابیه با قدرت  
 بر کینزک مسلم جائزنی و نیز بقول ابو با قدرت بر نکاح حرّه نکاح بکینزک جائزنی مسئله نکاح  
 حرّه بر کینزک جائز است و نکاح کینزک بر حرّه جائزنی اگر چه حرّه در عدت بود از طلاق باین بود  
 یا رجمی و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله نکاح کینزک در عدت حرّه از طلاق باین جائز بود و بقول  
 شافعی هم نکاح کینزک بر حرّه بنده را جائز بود و بقول مالک رحمه الله نکاح کینزک بر حرّه  
 برضا حرّه جائز بود مسئله جائز است که حرّ چهار زن از سه از خود و جاری نکاح خود کند و زیاده  
 بر آن جائزنی مسئله جائز است که بنده دوزن نکاح کند و زیادت بر آن جائزنی و بقول  
 مالک هم جائز است که بنده چهار زن کند و بقول شافعی هم نکاح هر زیادت بر یک کینزک  
 جائزنی مسئله نکاح زن حاطه که حل او از زناست جائز است و تمکین و طمی بعد و ضعیف حل  
 باید کرد و بقول ابی یوسف هم نکاح فاسد بود مسئله نکاح زنی که حل وی از حلال بوده  
 بالاتفاق جائز نبود مسئله اگر مولی کینزک خود را و طمی کرد بعد از خروج او بر اسے غیر می کرد

فصل فی الحرامات  
 قیست که طلاق ازین بودیه  
 در صد این که عیالت کرده  
 نکاح را بیک روایت از  
 ابی حنیفه ۵۴  
 از اقصای سنهاست  
 زین را حاصل اگر ایشان  
 کتابیه و اخته باشند نکاح ایشان  
 درست است با اتفاق و الا جائز  
 نیست با اتفاق و الا جائز











10

باب فی الوكاله

باب المهر

۲۰۱۴ \* در آفرینشها جامع الفوائد یحییٰ بن سید در آفرینشها اسلام از نوع اول بود که علت نوع بعد مرد بکنند و لیکن زبان شعر و کلام مستطاب است و در آفرینشها



١٤١

خاله مودت

خال مرد این قول است  
کهانی سخن

ازدینے اختیار حال

وہابیوں کا یہ بیان غلط ہے۔

و اجب می کند هر را بداند که این لغت از  
وسط علمای نجف است

ان کی ساری باتوں کی خبریں

[illegible]

بہارِ کونکہ ماہِ رمضان  
بہارِ کونکہ ماہِ رمضان

مجلس

بفاس و وزیر فلاح و  
وہیل کے لیے

پیشانی

بجائے اذن اٹھانے پر ابھی

طبع شد از اندیشه و آفاق نشود  
حالت نشان و آفاق نشود

روح باریک دین زو جہ میں  
افسوس نہیں ہو

مجلس شورای اسلامی

فَقَضَلْنِي الْمَلَأَ مِيَاهُ بَدْنِي وَبَدَنِي

ایک روز حضرت علیؓ نے فرمایا:

[illegible]

مسئله نکاح بی ذکر مهر جائز بود و بقول مالک هم جائز نبود مسئله اقل مهر ده درم است و بقول  
شافعی هم آنچه صلاحیت شن دارد در بیع صلاحیت مهر دارد مسئله اگر نکاح کرده درم نقره یا  
کم از ده درم نقره بوطی شود مرد بکوت یکی ازین زن و شوهر ده درم نقره واجب آید و بقول زفر  
در صورتی که کم از ده درم بود مهر مثل واجب آید مسئله اگر مهر کم از ده درم نقره بود پیش از دخول  
طلقات گفت پنج درم نقره واجب آید و بقول زفر هم متعه واجب آید مسئله در نکاح اگر قسمی نبود  
یا نفی هرگز نبود دخول و موت نه مثل واجب آید و بطلاق پیش از دخول متعه واجب آید متعه سه ماه  
است بقدر حال و و آن بیلین و و آن می و چادر است از آن جنس که مثل آن زن می پوشد و  
بقول شافعی سه عدد در موت پیش از دخول بیع واجب نیاید و بقول مالک هم متعه مستحب است  
مسئله اگر بعد از نکاح مهر تنین کردند و یا زیاد کردند در مهر بوطی و موت هر سی و زیاده تا ده آید  
آید و بطلاق پیش از دخول زیاده ساقط شود و اصل متصف و بطلاق پیش از دخول مسمی متصف  
نشود بلکه متعه واجب آید و بقول شافعی هم مفروض بعد از عقد بطلاق پیش از دخول متصف نشود  
و بقول ابی یوسف هم بطلاق پیش از دخول مفروض و زیاده متصف نشود و بقول زفر هم بوطی و  
موت زیاده لازم نیاید مسئله اگر زن بعد از عقد نکاح از مهر خط کرده جائز بود مسئله خلوت صحیح  
نکاح و طی دارد و خلوت صحیح آنست که جمیع شود در مکانی و کسی در آنجا نباشد و هیچ یکی از ایشان  
مفروض و هاکم بصوم فرض و یا حرم کج فرض و نسل و عمره نباشد و زن حاضر نباشد تا اگر بعد از خلوت  
صحیح طلاق گوید تمام مهر لازم آید و بقول شافعی هم نصف مهر لازم آید مسئله خلوت مجبوب و  
مسمی و عین نیز حکم دخول دارد و بقول ابی یوسف و محمد خلوت مجبوب حکم دخول ندارد مسئله  
در خلوت صحیح و فاسد عدت واجب آید مسئله مستحب است متعه برای هر طلاقه مگر بر آن  
طلاق پیش از دخول که در نکاح او مهری نباشد و برای او متعه واجب آید مسئله در نکاح تنهار  
نه مثل واجب آید و نکاح تنهار آنست که ششصد دختر یا خواهر خود بزنی دهد بزید بشرطی که زید بدین شخص  
و او یا دختر خود بزنی دهد و مهر و مهر عوض یکدیگر باشند و دو عقد درست باشد و برای هر یکی از ایشان  
مهر مثل واجب آید و بقول شافعی هم هر دو عقد باطل شود مسئله اگر خری زنی خواست بشمار آنکه  
هر او خدمت یک ساله و یا تعلیم قرآن بزرگن جانز بود و مهر مثل واجب آید و بقول محمد هم قیمت خدمت

五



یک ساله واجب است که اگر بنده زن حرة خواست با فلان موی بر آنکه مهر او خدمت یک ساله بود نکاح  
درست بود و مهر او خدمت یک ساله بود و قبول شافعی هم در مسئله خود بنده تعلیم قرآن و خدمت یک ساله  
مهر بود مسئله اگر مردی بزنی خواست زنی را هزار درم وزن تمام هزار درم قبض کرد و بعد از قبض  
بشوهر بخشید و پیش از دخول مطلق شد شوهر بیا قصد درم بر زن رجوع کند مسئله اگر هزار درم پیش  
از قبض بشوهر بخشید و یا با قصد درم قبض کرد و این با قصد درم مقبوض با آن با قصد درم دیگر غیر مقبوض  
تمام هزار درم بشوهر بخشید و پیش از دخولی مطلق شد شوهر زن هیچ رجوع نکند و بقول ابی یوسف  
رحمة الله علیه در این صورت که با قصد درم قبض کرده است بدو نیست و بچاه درم بر زن رجوع کند  
مسئله مردی زنی را نکاح کرد بر کالای پیش از قبض و یا بعد از قبض زن آن کالای بشوهر بخشید  
و پیش از دخولی مطلق شد شوهر بر زن هیچ رجوع نکند و بقول زفر رحمة الله تعالى بقیمت نصف کالاء  
شوهر رجوع کند بر زن مسئله اگر زنی را هزار درم نقره نکاح کرد و بشرط آنکه از شهر بیرون نرود  
یا زنی دیگر بر سر او نهد اگر بشرط وفا کردن هزار درم مهر بود و اگر وفا نکند مهر مثل واجب آید مسئله  
اگر زنی را نکاح کرد هزار درم بشرطی که درین شهر دارد و اگر بیرون برده هزار درم بود و اگر بشرط  
وفا کرد و زن را در آن شهر داشت مهر او هزار درم بود و اگر بیرون شهر برده مهر مثل واجب آید زیاده  
برده هزار نکند و نقصان از هزار نیز نکند و بقول ابی یوسف و محمد رحم هر دو بشرط درست بود اگر در  
شهر داشت یک هزار درم مهر بود و اگر بیرون برده و هزار درم بود و بقول زفر هم بشرط  
فاسد بود و مهر مثل واجب یزید از دو هزار نکند و نقصان از یک هزار درم نکند مسئله اگر  
زنی را نکاح کرد و مهر او یکی از دو بنده گروانید و قیمت هر دو بنده مختلف است بهر مثل حکم شود و اگر  
هر مثل موافق بنده اعلی بود اعلی واجب آید و اگر موافق بنده ادنی بود ادنی واجب آید و اگر کمتر  
از اعلی است و زیادت بر ادنی مهر مثل واجب آید مسئله اگر زنی را نکاح کرد بر اسپ یا بر چرخ  
غیر معین وسط واجب یا قیمت وسط و بقول شافعی رحمة الله علیه مهر مثل واجب یرو بقول  
ابی یوسف رحم و محمد رحم در همه صورت بنده ادنی واجب است مسئله اگر زنی را نکاح کرد بجا  
غیر موصوف مهر مثل واجب است مسئله اگر زنی را بنجر یا خجک نکاح کرد درست بود و مهر مثل  
واجب مسئله اگر زنی را نکاح کرد تخم سرکه و نمزطاهر شد و یا زن را نکاح کرد به بنده معین

۵۹



در نکاح فاسد

بلکه در نکاح واجب است  
اگرچه غفلت کرده باشد  
و بعد از دست نیت ثابت  
نشود و مهر مثل لازم آید  
اگرچه کسی زیاده انقض مثل  
باشد اما اگر کسی کم از مهر  
مثل باشد همان کم از مهر  
نشود و موقوف نیت و نیک  
المهر از وقت دخول زن نفی

۶۰

نکاح با وجود سکر از ان

نکاح با وجود سکر از ان

صحیح است بگویند در اصل

صحیح است بگویند در اصل

نکاح با وجود سکر از ان

نکاح با وجود سکر از ان

نکاح با وجود سکر از ان

نکاح با وجود سکر از ان

و آزاد بود مهر مثل واجب بود بقول ابی یوسف در مسئله سکر بوزن آن خمر سکر واجب آید و  
در مسئله بنده بقول ابی یوسف رحم قیمت بنده واجب است مسئله زنی را نکاح کرد و مهر او دو بنده  
معین کرد و بعد یکی از ان دو بنده آزاد بود مهر او آن بنده باقی بود اگر قیمت او ده درهم نفره بود و  
اگر کم از ده درهم است ظاهرا کمال العشرة و بقول ابی یوسف در مهر او بنده باقی بود و قیمت حر اگر بنده  
بود و بقول محمد مهر او بنده باقی بود و مهر مثل تمام کند اگر چه مهر مثل بیشتر از قیمت بنده بود مسئله  
زنی را نکاح کرد و نکاح فاسد و قاضی پیش از دخول و خلوت صحیح تفریق کرده هیچ واجب نیاید و  
بطولی مهر مثل واجب آید زیادت نکند بر سیمی و بقول زفر حمه احد اگر مهر مثل زیادت از سیمی بود  
زیادت نیز واجب است مسئله در نکاح فاسد نسبت ثابت شود و عدت واجب آید از وقت تفریق  
مسئله در مهر مثل قیاس بزنانی کنند که از قوم پدر او باشند چون خواهر و عمه و دختر عم و بعماد  
و خاله قیاس نکنند مگر که از قوم پدر او باشند و شرط آنست در مهر مثل که مساوات باشند در میان  
هر دو زن در عمر و جمال و مال و شهر و زبان و عقل و دین و بکارت و اگر از قوم پدر مثل او موجود  
نشود بر اجنبیه قیاس کنند مسئله اگر زنی زن بهر زمان شد جائز بود وزن مختص بود در  
طلب مهر از وی و با از شوهر مسئله در مهر مثل یعنی دست پیمان زن تواند که شوهر را از دوط  
و در سربردن منع کند اگر چه بعد از دخول بود و بقول ابی یوسف و محمد و حماد احد اگر دخول بشمار  
زن بود و تواند زن که منع کند از دوطی مسئله اگر در میان زن و شوهر اختلاف شد در مقدار مهر  
حکم بهر مثل کند یعنی قول هر که موافق مهر مثل بود همان معتبر بود و بقول ابی یوسف رحم قول  
شوهر معتبر بود مگر که اندکی گوید که در عرف بیان مقدار مهر نکنند و اگر درین مسئله پیش از دخول ظاهرا  
گفت قول شوهر معتبر است تا نصف مهر مسئله اگر در میان زن و شوهر اختلاف شد در تسمیه  
مهر مثل واجب بود اگر بعد از موت زن و شوهر اختلاف شد میان مهر در اصل مسلمی قول  
منکر معتبر بود با سوگند و بقول ابی یوسف و محمد رحم بهر مثل حکم کنند چنانچه در حال حیات فتوی  
همچنین است و اگر ورثه اختلاف کردند در مقدار مهر مثل قول ورثه شوهر معتبر بود و در اندک و بسیار  
و بقول ابی یوسف رحمه الله علیه قول ورثه شوهر معتبر بود مگر که اندکی گویند که در عرف آن مقدار مهر  
بود و بقول محمد رحمه الله علیه قول ورثه زن معتبر است تا مقدار مهر مثل مسئله اگر شوهر بر زن

نکاح







بر نکاح و بقول امام شافعی هم مولی تواند که بنده را جبر کند بر نکاح مسلم اگر مولی کنیز را یا یکی از  
 او و پیش از دخول کسبش مهر از شوهر ساقط نشود و بقول ابی یوسف و محمد رحم ساقط نشود مسلم  
 اگر حر خود را پیش از دخول کسبش مهر از شوهر ساقط نشود و بقول زفر و شافعی رحم ساقط نشود مسلم  
 و لایست اذن در عزل مولی راست نه کنیز را و بقول ابی یوسف و محمد رحم کنیز را مسلم  
 اگر کنیز یکی یا کاتبه آزاد شد تواند که نکاح بر اندازد اگر چه شوهر او آزاد بود و بقول شافعی رحم کنیز  
 نتواند که نکاح بر اندازد اگر شوهر او آزاد بود و بقول زفر رحم مکاتبه را بخیار نسخ نبود مسلم اگر  
 کنیز بی اذن مولی شوهر کرد بجهت آزاد شد نکاح نافذ بود و نتواند که اندازد و بقول زفر نافذ  
 نبود مسلم و اگر کنیز کسی بی اذن مولی شوهر کرد و آزاد شد و پیش از آزاد شدن بشوهر  
 خط کرده مهر می موی را بود و اگر بعد از عتق دخول کرد مهر می کنیز را بود مسلم اگر پدر  
 کنیز پس را و طی کرد این کنیزک فرزند او در پدر دعوی نسب کرد نسب از پدر ثابت شود  
 بشرط آنکه نام ولد مذکور در کتاب پس بوده باشد از وقت علوق تا وقت دعوی و کنیز کلام ولد  
 او نشود و بر پدر نیست کنیزک برای پس واجب آید و مهر کنیزک و قیمت ولد واجب نیاید  
 و درین صورت اگر پدر نباشد و جد کنیزک پس پس را و طے کند و دعوی نسب کند نسب او  
 ثابت شود و قح که پدر زنده نباشد یا باشد مگر غلام یا کافرست والا ثابت نشود و بقول  
 زفر و شافعی هم مهر کنیزک بر پدر واجب لازم آید مسلم اگر پس کنیزک خود را به پدر بر زن داد و  
 این کنیزک از پدر او فرزند او و نکاح جائز بود و این کنیزک ام ولد پدر او نشود و مهر کنیزک  
 بر پدر لازم آید و قیمت لازم نیاید و زنده آزاد نشود و بقول شافعی هم نکاح جائز نیست مسلم اگر  
 حره که در نکاح بنده است مولای شوهر را گفت که شوهر مرا آزاد کن بحجت من هزار درهم و موی  
 آزاد کرد و نکاح فاسد شود و بنده از حجت حره آزاد شود و ولا او آن زن را بود و مهر ساقط و بر حره  
 هزار درهم برای مولی واجب نشود و بقول امام زفر هم نکاح فاسد نبود مسلم اگر گفت زنی  
 حره مولای شوهر خود را که شوهر من از حجت من آزاد کن و درم ذکر مکر و نکاح فاسد  
 نشود و ولا موی را بود و بقول ابی یوسف رحم الله تعالی نکاح فاسد نشود و ولا  
 حره را بود

قولم بر دعوی  
 و از آزاد شدن تا اگر غلام باشد  
 یا کاتب یا کافر یا زوجه  
 نه نشود ایضا مسلم و قولم  
 از زمانه خود بود اگر آن ولد که  
 این کنیزک نکاح و ولد کنیز  
 مانک مشهور است با خود را  
 که از این کنیزک است با خود را  
 سبب زینت آزاد شد و اگر آن  
 مسلم و نکاح فاسد نشود و اگر  
 عتق واقع شود از آن زن  
 اقتضای است که کسب نکاح  
 بفروش آن زن بهر اراده پس  
 شود و کسب من در نکاحی چنانکه  
 نکاح دل بجا می آید و اگر  
 عتق شد هم از آن زن نشود  
 پس بنده و آن زن از حجت  
 او و اگر بنده باشد و حجت نباشد  
 نکاح آن زن با شوهر  
 سبب بانی اندر این است



# باب نکاح الکافر

مسئله کافری زن کافره نکاح کردنی فیهود و یا از عدت کافرست دیگر و چنین که نکاح در  
 دین ایشان جائزست بعده زن و شوهر اسلام آوردند هم برین نکاح مقرر دارند و به قول بی یوسف  
 و هم برین نکاح معتد که کافر جائز نیست و بقول امام زفر هم نکاح کافری بی گناه و یا عدت کافرست بی  
 مسئله اگر کافرست مادر و یا دختر و یا محرمه دیگر نکاح کرد و زن و شوهر اسلام آوردند  
 میان ایشان تفریق کنند مسئله جائزنی که مرتد مسلم و یا کافره و یا عقد را نکاح کند و  
 نیز جائز نبود که مرتد مرد مسلمان و یا کافره و یا مرتد را شوهر کند مسئله اگر کی از زن و شوهر  
 مسلمان ست فرزند صغیره بنتی مسلمان بود همچنین اگر کی از ایشان مسلمان شود فرزند صغیر نیز  
 مسلمان شود و اگر کی از ایشان کتابست و دوم محوسی فرزند صغیر کتابی بود تا زوجیه این  
 ولد و نکاح او مسلمان را حلال بود و بقول شافعی هم حلال نبود مسئله اگر زن و شوهر یکی  
 مسلمان شده بر دوم اسلام عرض کنند اگر اسلام آورد نکاح قائم بود و اگر از اسلام امتناع  
 آورده تفریق کنند و امتناع شوهر از اسلام در حالت عرض اسلام حکم طلاق دارد و به قول بی یوسف  
 حکم فسخ دارد اما اگر از زن امتناع اسلام آمده با اتفاق فسخ بود مسئله اگر کی از زن و  
 شوهر در در حرب اسلام آوردند فرقت واقع نشود تا که سه حیض نگذرد و بعد از گذشتن سه حیض  
 فرقت واقع شود و بقول شافعی هم اگر اسلام پیش از دخول بود در حال فرقت واقع  
 شود و اگر بعد از دخول آورد چون سه حیض بگذرد بعد فرقت واقع شود مسئله اگر شوهر کتابی  
 اسلام آورد نکاح باقی بود مسئله تباین دارین سبب فرقت است نه سبب تا اگر کی از زن  
 و شوهر در در حرب مسلمان شدند و یا از اسلام آمد فرقت واقع شود و اگر کی از زن و یا  
 شوهر بده شد نیز فرقت واقع شود میان ایشان و اگر هر دو کافر از زن و شوهر در در حرب اسیر  
 مسلمان شدند و در در حرب اسلام آوردند فرقت واقع نشود و بقول شافعی هم در مسئله اول فرقت  
 واقع نشود و در مسئله دوم هم فرقت واقع شود مسئله اگر زنی از در حرب هجرت کرده با اسلام  
 آمد و نکاح این زن پیش از عدت جائز بود و بقول ابی یوسف و محمد هم جائز نبود مسئله اگر کی

توانند چنین نکاح پس  
 اگر چنین نکاح در دین ایشان  
 نباشد در حقیقت کفر است  
 با اتفاق از شخص مسلم و قول  
 ندارد که چنین از نکاح کافر نشود  
 تا با فسخ عمل و در بعضی از کتب  
 آمده است که نکاح با کافر است  
 مگر با ای که حمل وضع نشود و ط  
 بعد از گذشتن سه حیض و فرقت واقع  
 شدن نکاح با او اول نمیشود و ادله آن



باب قسم و کتابہ فی الرضا

از زن و شوهر مرتد شد در حال محاکم فسخ شود و بقول محمد رم ارتداد شوهر حکم طلاق دارد و بقول شافعی  
اگر مرد بعد از دخول و خلوت بعد از سه حیض فرقت واقع شود مسلماً در ارتداد شوهر بعد از دخول  
کلی مهر واجب بر شوهر شود و پیش از دخول نصف مهر واجب شود و بارتداد زن پیش از دخول مهر  
ساقط شود و بعد از دخول ساقط نشود مسلماً با حکم ارتداد دارد یعنی اگر با متناع شوهر از اسلام  
قاضی تفریق کرد اگر بعد از دخول بود تمام مهر واجب آید اگر پیش از دخول بود نصف مهر واجب آید  
اگر قاضی تفریق با متناع زن کرد از اسلام اگر بعد از دخول بود مهر ساقط نشود و اگر پیش از دخول  
بود ساقط شود مسلماً اگر زن و شوهر بیکبار مرتد شدند و بیکبار اسلام آوردند فرقت نشود و بقول  
زفر هم فرقت نمود اگر یکبار مرتد شدند و یکی پیش از دیگری اسلام آورد فرقت نشود

باب القسم

اگر مردی دوزن آزاد کحل کرد و یکی بکبر است و دوم ثقیف و یا یکی قدیم است و دوم جدید است هر دو برابر کند و همچنین میان مسلم و کتایف قسمت برابر کند و بقول شافعی رحمه الله علیه اگر زن قدیم دارد و زن دیگر کحل کرد اگر ثقیف بود سه روز بروی بود و اگر کبر بود هفت روز بروی بود بعد میان قدیم و جدید قسمت برابر کند مسلم اگر یک زن نرجه است و دیگر کفریزک حره را دو حصه دهد و کفریزک را یک حصه مسلم از زنان را در سفر بر بدن حق قسمت نیست و نشوهر بخیر است هر زنی که خواهد در سفر بر دو قرعه اولی بود و بقول شافعی رحم و مالک و احمد هر قرعه واجب است مسلم اگر زنی بخت یا نیل بخشید تواند که رجوع کند

کتاب الرضاع

مسئله رضاع عبارت از مکیدن کودک است از پستان مادر و میوه در مدت رضان یا شیر خوردن در مدت سی ماه حرام شود انچه در نسب نزاهت است در رضان نیز حرام است و بقول ابی یوسف و محمد و شافعی هم در مدت دو سال اقبول امام زعفران در مدت سه سال اگر مادر برادر رضاعی و دختر پسری رضاعی مسئله شوهر شیر دهنده که خیر از دست حکم پدر دارد و بقول شافعی حکم پدر ندارد یعنی رد اولاد که

[illegible]



زوج مضعه نکاح کند و ضعیف را مسئله میسر و دختر شوهر شیر دهنده حکم بلدر و خواهر شیر خواره دارد و بلدر  
و خواهر شوهر شیر دهنده م شیر خواره را عظم و عظمه شوند و بلدر و خواهر شیر دهنده م شیر خواره را خالی  
تجارت شوند مسئله با خواهر بلدر رضاعی و نسبت نکاح جائز است تا اگر بلدر پدری زید را خواهر ماری  
بود جائز بود که آن بلدر پدری زید خواهر ماری نکاح کند مسئله شیر خوردن مانندک و بسیار حرمت  
رضاع ثابت شود و بقول شافعی رحمه الله علیه پنج بار یکیدن شیر طهرت رضاع مستطعمه اگر دو  
بچه شیر زنی خوردند میان ایشان و شیر دهنده و فرزندان و نسبگان او حرمت رضاع ثابت شود  
مسئله بخوردن شیر مخلوط بطعام غالب مغلوب بخت و تا بخت حرمت ثابت نشود و بقول ابی یوسف  
و محمد رحمه الله علیه اگر شیر مخلوط غالب بود و آنش نرسیده باشد حرمت ثابت نشود مسئله  
اگر شیر زنی باب یا پدر یا بیشتر گویند یا بیشتر زنی دیگر مخلوط کردند حکم غالب بود و بقول  
شافعی سه در شیر مخلوط با آب اگر مقداری پنج بار یکیدن بود حرمت ثابت نشود و بقول محمد و زفر  
رحمة الله علیه اگر شیر دوزن مخلوط کردند سه در حرمت ثابت نشود اگر چه یک شیر غالب بود و بیشتر دیگر  
مسئله بخوردن شیر زنی بکر و یا مرده حرمت ثابت نشود و بقول شافعی رحمه الله علیه بخوردن  
شیر زنی مرده حرمت ثابت نشود مسئله اگر کودکی را بشیر زنی حقنه کردند حرمت ثابت نشود  
و بقول محمد هم ثابت نشود مسئله بخوردن شیر مرده گویند حرمت ثابت نشود مسئله اگر زن  
ایمن خود را بشیر داد و بر شوهر هر دو حرام شوند اگر شیر دهنده را خود نهاده و سه ساقه شود و  
برای صغیره نصف مهر بر شوهر واجب شود و شوهر نصف مهر بشیر دهنده رجوع کند اگر بقصد  
فساد نکاح شیر داده است و اگر بشیر دادن مقصود نسا و نکاح نداشت شوهر رجوع کند و بی  
اگر چه علم نکاح صغیره داشت و بقول محمد و شافعی سه در هر دو وجه رجوع کند مسئله ایمن  
ثابت شود بگو ای دو مرد و یا یک مرد و دوزن و بقول مالک هم بگو ای زن که موهوم است  
بصفت عدالت رضاع ثابت شود

۱۵  
مستطعمه

## کتاب الطلاق

طلاق در شرع عبارت از رفع قید است که ثابت بود بکاح مسئله طلاق بر سه قسم است



حسب سنت و احسن است و بدعت است طلاق حسن آنست که سه طلاق در سه طهر خالی از وطی گوید  
و این را طلاق سنی نیز گویند و طلاق آن آنست که یک طلاق گوید در طهری که خالی از وطی بود  
و گنبدار و تا عدة او نگذرد و طلاق بدعت آنست که سه طلاق بیک کلمه یا در یک طهر گوید و درین  
آنتم باشد و طلاق واقع شود و بقول شافعی هم در هر یک نوع طلاق مباح است و بقول مالک هم  
سه طلاق در سه طهر خالی از وطی بدعت است و مباح نباشد مگر یک طلاق مستحکم اگر غیر  
در خود را گفت ترا سه طلاق سنت است یک طلاق در حال واقع شود و باقی دو طلاق نفی  
اگر چه حائض بود و بقول امام زفر هم طلاق در حالت حیض غیر مدخوله را نیز بدعت است  
مستحکم اگر زنی حیض نمی بیند چون آنسه و صغیره و یا حامله طلاق سنت او سه طلاق  
بود و سه ماه و جائز بود که آنسه و صغیره را و هر که حیض نمی بیند بعد از دوسه در حال طلاق ضمانت گوید  
و بقول زفر هم طلاق سنت آنسه و صغیره و بالغه که هرگز حیض ندیده است بعد از دوشی یکدین  
یک ماه طلاق گوید مستحکم طلاق مدخوله در حالت حیض بدعت است اگر در حالت حیض طلاق  
گفت مستحب است که مراجعت کند و بعد از مراجعت در طهر دوم طلاق سنی گوید و این بقول  
ابی یوسف و محمد هم است و بقول ابی حنیفه هم اگر در طهری که بعد از این حیض است طلاق  
گوید سنی بود مستحکم طلاق حامله بعد از دوشی جائز بود مستحکم و طلاق سنی در حق حامله  
بعد از دوشی جائز بود و طلاق سنی در حق حامله در هر ماه یک طلاق است و بقول محمد و زفر  
رحمته الله علیهما سنت در حق حامله یک طلاق است مستحکم اگر مدخوله را گفت ترا سه طلاق  
سنت در هر طهری یک طلاق واقع شود و اگر نیت کرد که سه طلاق در یک ساعت واقع  
شود یا سه مرتبه یک طلاق واقع شود نیت او درست بود و بقول زفر هم نیت سه طلاق در  
یک ساعت جائز نیست مشکله اگر عاقل و بالغ زن را طلاق گوید واقع شود اگر چه مکروه و یا است  
و یا بنده بود و بقول شافعی هم طلاق بکراه واقع سنی در سرکران از شافعی هم دور است  
مستحکم طلاق گناهک با نثارت واقع شود مستحکم طلاق صبی و مجنون و خفته و طلاق محوط  
بر زن بنده واقع نیست مستحکم اگر نکوچه خمره است شوهر او مالک سه طلاق است اگر چه  
بنده بود و اگر منکوهه کمتر است شوهر او مالک و طلاق بود اگر چه خمره است یا بنده و بقول

زن آنسه و صغیره  
و حامله را عقیق و طی  
طلاق دادن طلال  
سنت و بدعتی دادن  
سه طلاق یا در طلاق  
سنت در یک طهر  
بدان که در میان آن  
بوقی کرده باشند  
یا دادن یکدین هم  
بعد از دوشی طلاق  
سنت در حق حامله  
حسب موطو و در حدیث  
رجح و وجب بود  
زیر که احوال است که  
برای نفی طلاق  
داده باشد جدا از که  
باز خود اختیار است که  
طلاق بدعت زیرا که  
بعد از رجوع در حیض  
طهری که بعد از این است  
نیز یکدین هم طلاق

سنة اگر در طهری که در حیض است و در وقت آنکه رجوع کرد



شأنه دم عدد طلاق معتبرست بحال شوهر تا اگر نیده حره را کحل کرد تا یک دو طلاق بود و اگر زن حره است یا بنده است و اگر حره کینه را کحل کرد تا یک سه طلاق بود

## باب الطلاق الصریح

طلاق صریح آنست که گوید تو مطلقه و یا تر اطلاق گفتیم و یا تو طلاقه درین الفاظ یک طلاق رجعی واقع شود اگر چه بیشتر نیست در رد یا نیت طلاق بان در رد یا اصل نیت طلاق ندارد مسئله اگر گفت انت الطلاق و یا انت طالق یا گفت انت طالق طلاق یک طلاق رجعی واقع شود بی نیت و اگر نیت یک طلاق یا دو طلاق کرد نیز یک طلاق واقع شود و اگر نیت سه طلاق کرد سه طلاق واقع شود و بقول زفر هم هر چه نیت کند همان واقع شود مسئله اگر طلاق را اضافت کرد بچهار تن زن و یا بعضوی که عبارت از تمام تن است چون رقبه عنق و روج و بدن و جسد و فرج و وجه یا اضافت طلاق کرد بچهار تن شائع آن زن چون نصف و ثلث درین مسائل یک طلاق واقع شود و اگر اضافت طلاق میدهند و دیگر کرد هیچ واقع نشود و بقول زفر و شأنی هم واقع شود مسئله اگر نصف طلاق و یا ثلث طلاق گفت یک طلاق واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاقه سه نصف از دو طلاق سه طلاق واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاقه از یکی تا دو یا از پنج میان یکی است تا دو یک طلاق واقع شود و بقول ابی یوسف و محمد هم دو طلاق واقع شود و بقول زفر هم هیچ واقع نشود مسئله اگر گفت تو طلاق از یکی تا سه دو طلاق واقع شود و بقول ابی یوسف و محمد هم سه طلاق واقع شود و بقول زفر هم یک طلاق واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق یکی در دو و یا یکی در سه و هیچ نیت نداشت و یا نیت ضرب حساب دارد یکی واقع شود و بقول زفر هم سه احد علیه در مسئله اول دو واقع شود و در مسئله دوم سه واقع شود و اگر گفت انت طالق احدى فی غایتین و نیت یکی و دو دارد سه طلاق واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق دو در دو و دو واقع شود اگر چه نیت ضرب و حساب دارد و بقول زفر هم سه واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق از اینجا تا شام یک طلاق رجعی واقع شود

قوله خبری شائع پس  
اگر گفت انت طلاق  
و نصف من طلاق  
واقع رجعا واقع شده بود  
بلی یعنی نوبی دارد و واقع  
یک طلاق و بعضی نیت دارد  
و نوبی دو طلاق عملا  
بالا نیتین ۱۲ در غرض



و بقول تفریح یان اگر در مسئله اگر گفت تو طلاق بیکه یا در یک روزی یک طلاق رجعی در حال  
واقع شود و اگر گفت تو طلاق چون در مکّه در آن طلاق معلق شود و در آن مکّه  
فصل در انفاذ طلاق بسوی زمان - مسئله اگر گفت تو طلاق فدا  
یا در فدا وقت طلوع صبح فدا طلاق واقع شود و اگر در مسئله دوم نیت کرد طلاق  
بوقت عصر جائز بود و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه جائز نبود مسئله اگر گفت تو  
طلاق امر و ز فدا یا گفت تو طلاق فدا امر و ز مسئله اول همان روز در حال واقع شود  
و در مسئله دوم فدا واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق پیش از آنکه ترا نکاح کنم و یا گفت طلاق  
دیروز و امروز نکاح کرده است دهر دو مسئله طلاق واقع نشود و اگر در مسئله دوم پیش از دیروز  
نکاح کرده بود در حال واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق دتی که ترا طلاق نگویم و بعد از  
گفتن مقدار سه خاموش شد که اگر طلاق گفته ممکن شدی یک طلاق واقع شود  
مسئله اگر گفت تو طلاق اگر ترا طلاق نگویم واقع نشود تا یک از زن و شوهر  
نسب مسئله اگر گفت انت طالق مالم اطلقک و یا گفت انت طالق اذا مالم  
اطلقک در هر دو مسئله در آخر حیز و از اجزاء حیات کی از ایشان طلاق واقع شود و  
بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه از گفتن این الفاظ اگر خاموش شد مقدّر است که اگر  
طلاق گفته ممکن شدی یک طلاق واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق و نیت که ترا  
طلاق نگویم و فصل گفت تو طلاق بگفتن تو طلاق دوم بار یک طلاق واقع شود بقول  
تفریح اگر زن مدغم بود و طلاق واقع شود مسئله اگر گفت انت طالق یوم تری و یک  
و در شب نکاح کرد طلاق واقع شود مسئله اگر گفت امرک به یک یوم بقدم زید و  
در شب زید قدم کرد امر طلاق بدست زن نبود و نتواند که خود را طلاق گوید مسئله  
اگر گفت من از تو طلاق و نیت طلاق دارد طلاق واقع نشود و بقول شافعی حمله  
علیه اگر نیت طلاق دارد طلاق واقع شود مسئله اگر گفت من از تو جدا ام و یا  
گفت من بر تو حرام اگر نیت کرد یک طلاق واقع شود مسئله اگر گفت انت طالق  
و اصدّه اولایین تو طلاق کی یا نه طلاق واقع نشود بقول محمد رحمه الله علیه طلاق واقع شود

مسئله و تمهید نیک از زن و شوهر  
نکاح در یک روز یا یک هفته  
نکاح در یک روز یا یک هفته  
نکاح در یک روز یا یک هفته  
نکاح در یک روز یا یک هفته



سید احمد علی

[illegible]

فصل فی الطلاق قبل الدخول۔ مسئلہ اگر غیر مدخولہ را سے طلاق بیک لفظ



گفت هر سه واقع شود و اگر سه طلاق سه لفظ گفت یک طلاق بائن واقع شود **مسئله** اگر بعد از گفتن انت طالق یا پیش از گفتن واحدة یا پیش از گفتن آنتین زن بر طلاق واقع شود **مسئله** اگر پیش از دخول گفت انت طالق واحدة و واحدة یک طلاق واقع شود و بقول مالک رحم دو طلاق واقع شود **مسئله** اگر پیش از دخول گفت تو طلانی یک طلاق پیش از یک و یا گفت تو طلانی یک طلاق بعد آن یک طلاق یک طلاق واقع شود **مسئله** اگر گفت تو طلانی یک طلاق بعد از یک طلاق یا گفت تو طلانی یک طلاق پیش آن یک طلاق یا گفت تو طلانی یک یا یکی یا گفت تو طلانی یک یا یکی درین مسائل دو طلاق واقع شود و بقول ابی یوسف رتبه اعتد علیه در مسئله اخیر یک طلاق واقع شود **مسئله** اگر درین سرای در آنکه تو مطلق باشی یکی و یکی و در سرای در آنکه یک طلاق واقع شود و بقول ابی یوسف و محمد رحم دو طلاق واقع شود و اگر شرط را موخر داشت و گفت تو طلانی یک یا یکی اگر در سرای در آنکه دو بر سر است در آنکه با اتفاق دو طلاق واقع شود

## باب الکنايات

در کنايات طلاق به نیت طلاق و یا بدلاکت حال واقع شود و بی نیت واقع نشود مگر در حالتی که زن طلاق طلبیده بی نیت واقع شود و اگر در لفظ کنايات احتمال نیرو و دشنام نبود اگر محتمل بود دشنام بود بی نیت واقع نشود **مسئله** اگر زن را گفت اعتد یعنی نه کار کن یا گفت استبخی یعنی زهران خود پاک کن یا گفت انت واحدة درین سه لفظ کنايات یک طلاق رجعی واقع شود و بقول زفرح در مسئله اخیر یک طلاق بائن واقع شود و بقول شافعی رحم در مسئله اخیر طلاق واقع نشود **مسئله** در کنايات دیگر اگر نیت یک طلاق یا دو طلاق دارد یکی بائن واقع شود و به نیت سه هر سه واقع شود و بقول زفرح به نیت دو طلاق دو واقع شود و بقول شافعی رحم در کنايات یک طلاق رجعی واقع شود و الفاظ کنايات نیت انت بائن یعنی تو جیاری انت بتمه و انت تملیه یعنی تو بریده انت حرام یعنی تو حرامی انت خلیه یعنی تو بی انت بریده یعنی تو سیزدهی جبک علی غارک یعنی رسن تو برگردن است انحصر باهاک یعنی بر بنی خلیه

نیت طلاق  
نیت طلاق که در وقت  
بسته طلاق بین  
احتمال دارد طلاق  
و غیر طلاق را باین  
باین طلاق واقع  
نشود اگر آنکه نیت  
طلاق گفته باشد  
با حال باین و لا  
کنید چنانکه در آنکه  
طلاق با نیت  
غضب مجوز است  
در این سه اگر  
در این سه زن فرزند  
سبب نیت  
اعتد گفت باین  
دعوی که کلاول  
نیت طلاق گفته بود  
و در غیر این چنین  
بگوید نیت کلاول  
و اگر نیت بدو  
نیت کلاول بود

سه طلاق و دشنام اگر در نیت کلاول واقع شود و اگر در نیت کلاول واقع نشود



شفا

باب تفویض الطلاق

اگر زن را گفت نفس خود را اختیار کن و نیت طلاق دارد و زن هر دو مجلس اختیار نفس خود را در یک طلاق بائن واقع شود و نیت سه طلاق درین مسأله جایز نبود و اگر زن بعد از تقوین از مجلس برخاست و یا یکاری مشغول شد اختیار زن باطل شود و مسلم است که نفس در کلام و یا در کلام زن با لفظ اختیاریه شرط است تا اگر مردی گفت زن را اختیار کن و زن گفت اختیار کردم این کلام باطل بود و طلاق واقع نشود و اما اگر شوهر گفت نفس خود را اختیار کن و زن گفت اختیار کردم و یا شوهر گفت اختیار کن و زن گفت نفس خود را اختیار کردم در هر دو صورت طلاق واقع شود اگر شوهر نیت طلاق داشت و اگر شوهر گفت اختیاری اختیاریه زن گفت اخترت طلاق واقع شود و اگر شوهر گفت اختیار کن و زن گفت میکنم نفس خود را طلاق واقع شود و اگر شوهر







بعد از مجلس نه اند که طلاق گوید مسئله اگر زن را گفت نفس خود را سه طلاق گوی وزن یک طلاق  
گفت یکی افتد و اگر گفت یک طلاق گوی وزن سه طلاق گفت هیچ واقع نشود و بقول بی بی  
و محمد رح می واقع شود مسئله اگر زن را گفت نفس خود را سه طلاق گوی اگر خواهی وزن یک  
طلاق گفت هیچ نیفتد و همچنین اگر مرد گفت نفس خود را یک طلاق گوی اگر خواهی سه وزن  
سه طلاق گفت هیچ نیفتد و بقول ابی یوسف و محمد رح کی افتد مسئله اگر زن را طلاق باین  
فرموده او رجعی گفت باین افتد و اگر رجعی فرمود او باین گفت رجعی افتد مسئله اگر زن را  
گفت تو مطلقه اگر خواهی زن گفت خواستم آنگاه تو خواهی مرد گفت خواستم و نیت طلاق داشت  
ام طلاق باطل شود و اگر همچنین زن را گفت تو طلاق اگر خواهی زن گفت خواستم اگر این کار  
چنین بود و آن کار نیست که هنوز نیامده است و معدوم است ام طلاق باطل شود و اگر کار  
بود که گذشته بود یک طلاق افتد مسئله اگر گفت انت طاق متی شئت او شئت یعنی تو طلاق  
هر گاه که خواهی یا گفت انت طاق اذ شئت و یا گفت انت طاق اذا شئت وزن ام طلاق  
در کرد و نشود و مقید مجلس نبود و برین مسائل نتواند مگر که یک طلاق گوید مسئله اگر  
زن را گفت تو مطلقه هر بار که خواهی زن تواند که سه طلاق بر آگنده گوید و نتواند که یک لفظ گوید  
مسئله اگر زن درین مسئله سه طلاق متفرق گفت و بعد از شوهر دیگر بشوهر اول باز گشت  
و بحکم آن تفویض نفس خود را طلاق گفت نیفتد مسئله اگر گفت تو مطلقه هر جا که خواهی  
بشیت زن معنی شود و مقید مجلس بود تا اگر از مجلس برخاست خیار باطل شود مسئله اگر  
زن را گفت تو مطلقه هر گونه که خواهی یک طلاق رجعی بی شیت زن افتد و اگر زن یک  
طلاق باین و یا سه طلاق در آن مجلس خواست و شوهر نیت داشت در هر دو صورت طلاق افتد  
چنانکه خواهد و بقول ابی یوسف و محمد رح هیچ واقع نشود تا زن در مجلس نخواهد مسئله اگر زن را  
گفت تو مطلقه هر چند که خواهی و یا گفت تو مطلقه آنچه خواهی زن هر چند که خواهی طلاق  
گوید و اگر زن این امر را کرد و شود مسئله اگر زن را گفت طلاق گوئی نفس خود را  
از سه طلاق آنچه خواهی تواند که یک یا دو طلاق گوید و نتواند که سه طلاق گوید و بقول بی بی  
و محمد رح الله تعالی علیها تواند

قوله طلاق باطل شود  
زیر آنکه زوجه طلاق کرده و  
بشیت زن رجعی است  
موقوف داشت پس طلاق  
که از شوهر رانده است بخود  
سیف



# باب التعلیق

تعلیق طلاق و غیر زن چنانچه زن خود را بگوید اگر زیارت کنی تو مطلق باشی  
و غیر تعلیق طلاق و غیر طلاق چنانچه بگوید اگر زیارت کنی تو مطلق باشی  
بکلی کلام تو مطلقه باشی پس بعد از وجوب شرط طلاق واقع شود و بقول شافعی رحم تعلیق مضاف  
بملک چنانچه و در مسئله دوم نزد اطلاق نیفتد مسئله اگر زنی بیگانه را گرفت اگر  
زیارت کردی تو مطلقه باشی بعد از این زن را نکاح کرد بعد از زیارت کرد طلاق نیفتد  
زیرا که نه تعلیق در ملک بود نه مضاف بملک و الفاظ شرطان و اذا و اذا ما و کل و کلها و بی و  
متما پس درین الفاظ چون شرط یکبار موجود شد سوگند با خبر رسد و باقی مانند مکر در لفظ کلام که  
لفظ کلام عموم افعال اقتضا کند چنانکه لفظ کل عموم اسماء اقتضا کند پس اگر گفت کلام تزویج  
امراهه فی طلاق یعنی هر بار زنی که نکاح کنم او مطلقه باشد هر بار که نکاح کند طلاق افتد چون  
زنی سه بار نکاح کرد و سه طلاق افتاد و این زن را بعد از شوهر دیگر شوهر اول نکاح کرد طلاق  
افتد مسئله بنظر ملایک سوگند باطل نشود اگر شرط در ملک نکاح موجود شد طلاق افتد و  
سوگند باقی نماند و اگر سوگند در غیر ملک نکاح موجود شد یعنی بعد از تعلیق یک طلاق بائن  
گفت و عدت گذشت بعد شرط موجود شد طلاق نیفتد و سوگند باقی نماند تا اگر بعد از وجوب  
شرط نکاح کرد آن زن را یا دیگر شرط موجود شد طلاق نیفتد مسئله اگر میان زن و شوهر  
اختلاف شد در وجوب شرط قول شوهر معتبر بود مگر که زن بینه قاضی کند بوجوب شرط مسئله  
اگر تعلیق طلاق بشرطی کرد که هر دو آن شرط معلوم نشود مگر از زن درین مسئله قول زن معتبر بود  
در وجوب شرط اگر در حق خود گوید چنانچه شوهر زن را گفت اگر تو حیض بینی تو مطلقه باشی ابتیاح  
تو و یا گفت اگر برادری تو مطلقه باشی و ابتیاح تو زن گفت که حیض دیدم و ترا دوست  
میدارم این زن مطلقه شود و ابتیاح او مطلقه نشود مسئله اگر زنی را گفت اگر کو حائض  
شوی مطلقه باشی بدین خون طلاق نیفتد تا سه روز بگذشت و چون سه روز بگذشت طلاق  
افتد از گاه دیدن خون مسئله اگر گفت ان حیضت حیضه فانت طالق چون از حیض

و نه تا اگر بعد از وجوب  
شرطی اگر آن بعد  
گذشت عدت در آن مطلق  
نماند و باز بیکسان  
است بجز آن زن نکاح  
کرد و بعد نکاح آن زن در آن  
خانه در آن مطلقه نشود  
در آن شوهر سوگند معتبر است  
چون غایب طلاق



پاک شود طلاق افتد مسئله زن را گفت اگر پس از آنکه طلاق با شما سبک طلاق و اگر دختر هر  
 بدو طلاق پیش از آنکه پدر دختر را در معلوم نه که اول پس از آنکه پدر دختر قاضی بیک طلاق حکم کند  
 و در تنزه دو طلاق افتد و عدت هم بدین ولادت نگذرد مسئله اگر طلاق بدو شرط معلق کرد و چون  
 ملک نکاح برمی وجود شرط دوم شرط است تا اگر زن را گفت اگر زن گوی با ابی عمر و ابی یوسف مسئله  
 یا بشی بیه طلاق و پیش از آنکه با ایشان سخن گوید بیک طلاق گفت و عدت گذشت بعد  
 با ابی عمر و سخن گفت بعد شوهر دیگر کرد و بعد از گذشتن عدت شوهر دوم بشوهر اول باز گشت و  
 بعد از نکاح شوهر اول با ابی یوسف سخن گفت سه طلاق افتد با آن یک طلاق اول و قبول  
 زفرح واقع نشود مسئله تخیر سه طلاق بطل تعلیق است تا اگر زن را گفت اگر در سرای در آن  
 مطلقه باشی بیه طلاق پیش از آنکه در سرای در آید سه طلاق گفت و بعد گذشتن عدت  
 و تزویج و دخول و عدت شوهر دوم شوهر اول نکاح کرد و در سرای در آمد هیچ واقع نشود و قبول  
 زفرح سه طلاق واقع شود که قبول او تخیر بطل تعلیق نیست مسئله اگر زن را گفت اگر ترا  
 کنم تو مطلقه باشی بیه طلاق و یا کنیز را گفت اگر ترا جماع کنم تو آزاد باشی و جماع کرد  
 و بعد از دخول زمانی درنگ کرد سه طلاق افتد و کنیز آزاد شود و اتفاق و بسبب رنگ  
 مهر و عقد واجب نشود و در هر دو مسئله قبول ابی یوسف هم مهر واجب آید و اگر کم از سه طلاق  
 بجماع معلق کرده است و در جماع بعد از ادخال درنگ کرد و رجعت نشود و قبول ابی یوسف هم  
 در طلاق رجعی مراجعت نشود و اگر بار دیگر و خال کرد با اتفاق در طلاق رجعی مراجعت شد و مسئله  
 اگر مردی را شوهر گفت که اگر بر تو زنی نکاح کنم آن زن مطلقه باشد و زن قدیم را طلاق بیا  
 گفت و در عدت او زنی دیگر نکاح کرد طلاق بینند مسئله اگر گفت تو مطلقه تا اگر خدا  
 خواهد طلاق نیفتد مسئله اگر گفت تو مطلقه ان شاء الله و پیش از آنکه ان شاء الله زن مرد  
 طلاق نیفتد مسئله اگر گفت تو طلاق سه مگر یک دو طلاق افتد اگر گفت تو طلاق سه مگر دو  
 یک طلاق افتد مسئله اگر گفت تو سه طلاق مگر سه طلاق بیه طلاق افتد

فصل طلاق نیست  
 و اگر در عدت رجعی نکاح کرد  
 یا بعد از آنکه طلاق جاری  
 واقع نگردد در غار



یہاں تک کہ بنامہ علیٰ ہمسایہ صورت دینے لگا کہ اسی لئے اس نے سلطان ہارم و قوہ

مسئله اگر شوهر در مرض موت طلاق رجعی بیاورد گفت و در عدت وی شوهر بر دزن میراث نباشد  
و بقول شافعی هم میراث نباشد اگر بعد از عدت وی شوهر بر دزن میراث نباشد مسئله اگر شوهر بطلب  
زن سه طلاق گفت و یا زن با شوهر خلعت کرد و یا زن تنفیض شوهر نفس خود را طلاق گفت  
و شوهر در عدت زن بر دزن میراث نباشد اگر زن از شوهر در مرض طلاق رجعی طلب کرد و شوهر  
سه طلاق گفت میراث بر مسئله اگر زن را در مرض موت بطلب وی سه طلاق گفت بعده  
اقرار بدین کرد برای زن و یا وصیت کرد برای زن آنچه کمتر از میراث و ازین بود در صورت اقرار  
همان واجب شود در صورت وصیت کمتر از میراث و وصیت واجب شود و بقول زفر هم تمام  
وصیت و دین واجب شود مسئله اگر شوهر در مرض گفت ترا در وصیت سه طلاق گفته ام  
و زن تصدیق کرد و عدت گذشت بعده اقرار و یا وصیت کرد برای زن آنچه کمتر است از میراث  
و دین همان واجب شود در صورت اقرار و مسئله وصیت نیز هر چه کمتر است از میراث و دین  
همان دهند و بقول بی یوسف هم و محمد هم اقرار و وصیت درست نبود مسئله اگر کسی در  
صف قتال با دشمنان مقابله میکند و یا در تصاص و محرم پیش فرستاده اند برای کشتن دین  
حال زن را سه طلاق بائن گفت زن میراث برد اگر شوهر در عدت وی هم بدین سبب بزد  
یا کشته شود اگر در چهار محسوس است یا در صف قتال بکشته شده است و زن را سه طلاق بائن  
گفت میراث بر مسئله اگر در حال صحت طلاق معلق کرد بآمدن وقتی حین و بآمدن آن  
وقت شوهر بیمار باشد در عدت بر دزن میراث نباشد همچنین اگر تعلیق طلاق در صحت بقتل جنینی  
کند و در حالت وجود شرط شوهر بیمار بود زن میراث نباشد و بقول زفر هم میراث بر مسئله اگر در  
صحت گفت اگر در ساری در آنی معلقه باشی و زن در ساری در آمد و شوهر بیمار باشد در عدت  
بر دزن میراث نباشد مسئله اگر در حال تعلیق طلاق بآمدن وقت حین و یا بگذاردن نام  
اجنبی و یا بآمدن جنینی در ساری شوهر بیمار بود در حال وجود شرط نیز بیمار بود زن میراث بر  
شوهر در عدت او بر مسئله اگر در صحت تعلیق طلاق بقتل جنین کرد و زن را از آن فعل چار وصیت و در  
حالت وجود شرط شوهر بیمار بود در عدت بر دزن میراث بر و بقول محمد زفر هم میراث نباشد و اگر در  
مرض تعلیق طلاق بقتل جنین کرد و زن در آن فعل چارده دارد و شرط نیز در مرض موجود شد میراث بر

[illegible]



مسئله اگر تعلیق طلاق بفعلی محصور در جمیع احوال میراث برد اگرچه تعلیق در صحت بود و بشرط مرض و یا هر دو در مرض و یا تعلیق بفعلی کند و از چهاره دارد و یا ندارد مسئله اگر مردی سه طلاق گفت بعده صحیح شد بعده باز بیمار شد و در عدت بمهر زن میراث نبرد و قبول زفر هم میراث برد مسئله اگر مردی مرض طلاق گفت بعده زن مرده شد بعده اسلام آورد و شوهر بمهر بمهر آن مرض در عدت مرفوزن میراث نبرد مسئله اگر بعد از طلاق بائن گفتن شوهر در مرض زن زن پس شوهر را در زنا مطاوعت کرد میراث برد مسئله اگر در صحت زن را قذف و در مرض لعان کرد و در عدت مرفوزن میراث برد و بقول محمد هم میراث نبرد و اگر قذف در مرض بود بائناق میراث برد مسئله اگر مردی صحت کرد و در مرض بسبب یا طلاق یا نفاذ میراث نبرد و اگر ایلا نیز در مرض بود میراث برد اگر در عدت بود

باب الرجعت

رجعت عبارت از استامت ملک نکاح است در عدت مسئله اگر زن را یک طلاق رجعی و یا دو طلاق رجعی گفت و در عدت مراجعت کرد جائز بود اگر چه بی رضا زن بود و بعد از گذشتن عدت رجعت جائز نبود و اگر سه طلاق گفت مراجعت نتواند کرد و مراجعت آن بود که زن را گوید بتوبان گشتم یا گوید بزین خود باز گشتم و یا مراجعت بوطی و یا بقبیل و یا بلسن یا بتطهر و یا بخل فرج زن کند بشهوت و بقبول شافعی هم اگر قاف در بود فعل مراجعت بقول جائز نبود مسئله مستحب است که در حالت مراجعت دو گواه گیرد و بقول مالک شافعی بی استشهاده مراجعت جائز نبود مسئله اگر بعد از گذشتن عدت گفت که مراجعت کرده ام وزن تصدیق کردم مراجعت ثابت شود و اگر زن نکذیب کرد مراجعت جائز نبود مسئله اگر شوهر گفت زن را بتو مراجعت کرده ام بقول بوجواب گفت که عدت من گذشته است مراجعت درست نبود عند ابی حنیفه رحم و بقول ابی یوسف و محمد رحم درست بود مسئله اگر شوهر کینزک می گوید بعد از گذشتن عدت مراجعت کرده او را کینزک تصدیق کرد و کینزک نکذیب می کند قول کینزک معتبر بود عند ابی حنیفه رحم و بقول ابی یوسف و محمد رحم قول مولى معتبر بود مسئله اگر کینزک می گوید که عدت من گذشته است و شوهر در جواب میگوید نکذشته است نیز قول کینزک معتبر است مسئله اگر زن از سوم حیض درده روزی نکذیب

قوله ميراث  
بدراسه آنچه در  
رجعت طلاق  
اردن بائن  
نکذبات به سبب  
مطاوعت و اما اگر  
مطاوعت باشد  
و اگر در عدت  
طلاق رجعی باشد  
بعده پس شوهر را  
مطاوعت کرد و اگر  
بدرده ای غایب  
قوله رجعت رجعی  
بدرده ای غایب  
است در رجعت  
شهرت است که رجعت  
باشد نه در زمان طلاق  
طلاق باشد و کذا  
مطابق حدیث است  
در رجعت و در طلاق



ولا یت مرا جعت منقطع شود اگر غسل نکرده است و اگر خون حیض سوم کم از ده روز منقطع شد  
بعد از غسل و یا بعد از گذشتن وقت صلوة مرا جعت منقطع شود و اگر تیمم کرد و نماز گذارد مرا جعت  
منقطع شود و بقول محمد بن یحیی تیمم مرا جعت منقطع نشود بی آنکه نماز گذارد مسئله اگر غسل کرد از  
حیض سوم کم از ده روز و مقداری از تن بفراموشی نشست اگر عضو کامل است یا زیاده از عضو  
مرا جعت منقطع نشود و اگر کم از عضو است منقطع شود مسئله اگر زن را طلاق گفت و زن حاله  
و یا از او ولد آورده است یکی متعاقب دیگری و شوهر می گوید که دخول نکرده ام تواند که مرا جعت  
کند و اگر شوهر یا زن خلوت کرد و گفت که وطی نکرده ام و بعد طلاق گفت نتواند که مرا جعت کند  
و اگر بعد از خلوت و بعد از انکار از وطی رجوع کرد و زن فرزند آورد کم از دو سال بیک روز آن جمیع  
درست بود مسئله اگر تعلیق طلاق بولادت زن کرد و زن فرزند آورد و بار دیگر حامله شد و  
فرزند آورد مرا جعت ثابت شود اگر اقرار یا نقضای عدت نکرده است مسئله اگر زن را گفت  
هر بار که فرزند آری تو مطلقه باشی پس سه فرزند آورد پس حمل فرزند اول طلاق بعد دوم و سوم هر سه  
بود مسئله جائز است که مطلقه رجوع خود را بیاورد و مستحب است که شوهر بر مطلقه رجوع  
بی اعلام نماید مسئله شوهر مطلقه رجوع را بفرماید تا مرا جعت نکند و بقول زفر هم جائز است  
که بی مرا جعت بفرماید مسئله بطلاق رجعی و طے حرام نشود و بقول شافعی هم حرام شود  
مسئله اگر یک طلاق و یا دو طلاق بآن گفت جائز بود که نکاح کند شوهر اول در عدت  
و بعد از عدت و اگر سه طلاق گفت زنی آزاد را و یا کنیزک غیر ری را که در نکاح او است  
و طلاق گفت نتواند که شوهر اول نکاح کند مگر بعد از گذشتن عدت از شوهر دوم  
اگر نکاح صحیح و طی کرده باشد مسئله اگر کودک را بهق مطلقه ثلثه را نکاح و وطی کرد  
و طلاق گفت و عدت گذشت جائز بود که شوهر اول نکاح کند و بقول مالک هم جائز نبود  
مسئله وطی موی حلال بود مسئله اگر مطلقه ثلثه را شوهر دوم نکاح میکند بشرط آنکه  
حلال شود شوهر اول این نکاح کرده بود و درین صورت بعد از وطی بطلاق شوهر دوم  
بعد از گذشتن عدت و بی جائز بود که شوهر اول نکاح کند و بقول بی یوسف هم نکاح بشرط  
تحلیل فاسد شود و شوهر اول حلال نشود و بقول محمد بن یحیی بشرط تحلیل جائز بود و اما حلال

فکر کردی که  
که دخول بود پس غسل باشد  
اگر چه از نزال نشود زیرا که  
نزال در اصل غلبه نیست  
و زنا در بعضی طلال میشود  
حاکم بن



نشود بر شوهر اول **مسئله** اگر زن تره را یک طلاق و یا دو طلاق گفت و بعد از گذشتن عدت شوهر دیگر کرد و بعد از عدت شوهر دوم شوهر اول نکاح کرد شوهر اول مانک سه طلاق شود و بقول محمد اگر شوهر اول یک طلاق گفته بود مانک دو طلاق بود و اگر دو طلاق گفته بود مانک یک طلاق شود **مسئله** اگر مطلقه تلث می گوید که بعد از گذشتن عدت شوهر اول شوهر دوم کرده ام و بعد از او طلی مطلقه شده ام و عدت شوهر دوم نیز گذشته است و مدت محفل و وعدت سبب است اگر شوهر را طلی غالب است بصدق این زن جائز بود که تصدیق کند

باب الايلاء

ایلاء سوگندست بر ترک وطی زن ب مدت چهار ماه یا بیشتر **مسئله** اگر زن را گفت که بخدای ترا قربان نکنم چهار ماه یا گفت بخدا که ترا قربان نکنم اگر در مدت چهار ماه وطی کرد کفارت سوگند واجب شود و ایلاء ساقط شود و اگر چهار ماه گذشته و وطی نکرد یک طلاق بائن افتد همین ساقط شود و بقول شافعی هم تبرقی قاضی میبایست شود **مسئله** اگر سوگند بر ایلاء بوده است بطلاق ایلاء ساقط نشود اگر نکاح کرد حکم ایلاء باز آید اگر وطی کرد در مدت چهار ماه کفارت واجب آید و اگر چهار ماه گذشته و وطی نکرد طلاق دوم واقع شود و اگر بار سوم نکاح کرد و چهار ماه خالی از وطی گذشته طلاق سوم واقع شود و اگر وطی کرد کفارت سوگند دهد و چون بعد از شوهر دوم شوهر اول نکاح کرد و چهار ماه خالی از وطی گذشته طلاق نیفتد و بقول زفر فرم وفتد خاناً اگر وطی کرد کفارت سوگند دهد **مسئله** اگر یکم از چهار ماه سوگند خورد ایلاء نبود **مسئله** اگر زن را گفت بخدای که ترا وطی نکنم دو ماه و دو ماه بعد ازین دو ماه اول ایلاء بود **مسئله** اگر گفت بخدای که ترا وطی نکنم دو ماه و یک روز درنگ کرد و بعد از آن گفت بخدای که ترا وطی نکنم دو ماه بعد از آن دو ماه اول ایلاء نبود **مسئله** اگر گفت بخدای که ترا وطی نکنم یکتالی مگر یک روز ایلاء نبود و بقول زفر فرم ایلاء بود **مسئله** اگر مردی در عصره گفت بخدای که در یک در نیمه و ننگ در که است ایلاء نبود **مسئله** اگر زن را گفت که اگر ترا وطی کنم بهرین حج اسلام بود و یا گفت

کفر فاسی ۴۹



فقد دین مسلم ایلا بدین  
 اگر مدت زبان که جان شود  
 و چون لازم گردد ۱۲ روز غایب  
 است قوله الخ باجم طلق اگرچه  
 بوفی بخشدین هم از رجوع  
 دیدار مال دیگر غایت  
 است قوله هیچ واجب نیاید  
 در رجوع و یا غایب نیاید  
 که اگر از رجوع غایب آید  
 که یا نه در دست نیست باین  
 خلع بکن از رجوع گفت که در  
 در دست هیچ بود یک طلاق باین  
 واقع خود و در رجوع و یا غایب  
 و اگر گفت باجم طلق است  
 بگفت هر چه در دست است  
 بگفت بکن رجوع در رجوع  
 کلام در دست هیچ بود طلاق  
 واقع شود در صورت اولی باین  
 گرفته است که در صورت اولی  
 مسلم و ایلا بدین

باب خلع

بر من روزه بود و یا بر من صدقه بود و یا بنده از من آزاد شود و یا گفت اگر ترا وطی کنم تو مطلقه باشی  
 درین مسئله ایلا بود مسئله اگر مطلقه رجوعیه را گفت در مدت بخدای که ترا قربان نکنم ایلا بود  
 اگر مطلقه یا نه را گوید بخدای ترا وطی نکنم ایلا نبود مسئله مدت ایلا که نیز یک دو ماه است  
 مسئله اگر سوگند خورد و از وطی بسبب مرض خود و یا از سبب مرض زن عاجز شد و یا از زن  
 صغیره سوگند خورد و یا زن بسته اندام نهانی است و در موضع وطی استخوان نیست که بدان سبب  
 ممکن نیست و یا در میان زن و شوهر بعد مسافت است که در مدت ایلا نتواند رسید درین مسائل  
 رجوع از ایلا بقبول شوهر بود که گوید باز گشتم بتو و یا گوید باز گشتم بدین زن و بقبول شافعی رسم  
 رجوع از ایلا جائز نبود مگر بوطی و اگر در مدت ایلا قادر شد بر وطی رجوع بوطی شود مسئله  
 اگر زن را گفت تو بر من حرامی اگر نیت تحریم دارد و یا هیچ نیت ندارد ایلا بود اگر نیت چهار  
 داشت چهار بود اگر نیت دروغ داشت دروغ بود و اگر نیت طلاق داشت یک طلاق  
 افتد باین و اگر نیت سه طلاق داشت سه طلاق افتد و بقبول محرم در نیت چهار چهار افتد مسئله  
 در فتاوی مذکور است اگر زن را گفت تو بر من حرامی و محرم من روی طلاق نیست و یا طلاق ندارد طلاق افتد

## باب الخلع

خلع جد نیست از نکاح و خلع طلاق باین واقع شود و اگر شوهر طلاق بر مال گفت و زن قبول  
 کرد یک طلاق باین افتد و مال لازم آید و بقبول شافعی رسم خلع فسخ نکاح است نه طلاق تا اگر  
 بعد دو طلاق خلع کرد و بی حلاله شوهر اول نتواند که نکاح کند عندنا و بقبول شافعی رسم بی حلاله  
 تواند که نکاح کند و در خلع و طلاق مال لازم شود مسئله اگر بی فرامی از جهت زن بود  
 مکروه نبودستن مال و اگر نشوز از جهت شوهر بود مکروه بود که عوض طلاق و بدیهه خلع از زن  
 مال ستاند مسئله هر چه صلاحیت هر دار در صلاحیت بدل خلع دارد مسئله اگر خلع کرد و یا  
 طلاق گفت بمقابله خمر و یا خوک و یا مژدار هیچ واجب نیاید در خلع طلاق باین افتد و در طلاق  
 بمقابله خمر و خوک و مژدار یک طلاق رجعه واقع شود مسئله اگر زن یا شوهر گفت خلع  
 کن با من بدانچه در دست من است شوهر خلع کرد و بدست زن هیچ نبود هیچ واجب نیاید



قوت و خیر و عافیت  
 مردان خود را  
 خلق مستند بر او  
 خیار باشد بر او  
 راجع باشد  
 خیار است بر او  
 زن و مرد  
 الاطلاق

قوت و خیر و عافیت  
 مردان خود را  
 خلق مستند بر او  
 خیار باشد بر او  
 راجع باشد  
 خیار است بر او  
 زن و مرد  
 الاطلاق



از حبت صغیره بدین هزار درم مناس بود و طلاق واقع شود و هزار درم به پدر صغیره لازم گردید

## باب الطهار

طهار عبارت از ماند کردن منکوحه است بزنی که حرام است بروی بجهت موبده مسلم اگر زن گفت تو بر من حرامی چون پشت مادر من و طی و لمس و قبله حرام شود و بعد از انداز کفاره حرمت برافتد و بقول شافعی هم لمس و قبله حرام نشود و اگر پیش از کفاره و طی کرد توبه و استغفار کند و چیزست دیگر واجب نشود مسلم کفاره بخورد واجب شود و مرد از خود عزم است بروی تا اگر بعد از طهار مدرست که زشت و شوهر را عزم طی نبود و زن بر کفاره از شوهر ساقط شود و بقول شافعی هم خود عبارت از مساک زن است بعد از طهار تا اگر زمانی گذشت و طلاق مکهفیه بقول او کفاره لازم آید اگر چه زن بمیرد مسلم اگر زن را گفت راسک علی کظهرامی او و چک او و چک او و قیتک یعنی سر تو بر من همچو پشت مادر من است و یار و یوی تو همچو پشت مادر من است و یافج تو همچو پشت مادر من است و یا گردن تو همچو پشت مادر من است طهار بود و همچنین اگر گفت نصف و ثلث تو همچو پشت مادر من است طهار بود و همچنین اگر گفت تو همچو پشت مادر منی دیا گفت تو همچو ران مادر منی و یا گفت تو همچو فرج مادر منی طهار بود مسلم اگر منکوحه را مانده کرد و بنحو اهر رضاعی و یا بعم و یا بادر رضاعی طهار بود مسلم اگر گفت تو بر من مثل مادر منی و نیت کرامت و یا طهار و یا طلاق و نیت هر چندت زشت همان بود و اگر هیچ نیت نداشت هیچ واقع نشود و بقول محمد هم طهار بود مسلم اگر گفت تو بر من حرامی همچو پشت مادر من و نیت طلاق و یا ایلا و نیت طهار بود و بقول ابی یوسف هم اگر نیت طهار و طلاق داشت هر دو بود و بقول محمد هم در نیت طلاق طهار نبود مسلم اگر گفت تو بر من حرامی همچو مادر من و نیت طهار و یا طلاق داشت نیت معتبر بود مسلم طهار جایز نبود مگر از منکوحه تا اگر زن زکرا طهار کرد طهار نبود و بقول مالک طهار بود مسلم اگر زنی را نکاح کرد بی اذن او و زن را طهار کرد بعد از آن اجازت نکاح کرد طهار باطل بود مسلم اگر چهار زن را گفت شما بمن همچو پشت مادر منید از هر چهار زن طهار بود و برای هر یک کفاره دهد و بقول مالک هم یک کفاره است پس مسلم کفاره طهار از آن کون بنده است اگر قادر بود و در غیر آن بود از کفاره طهار آزاد کردن تا بینا یا دو

و تم موبد بجم میسم  
و فی غیره که بصورت دولت در  
شهر موبده مکهفیه و بجهت  
او زانرا بدو غیثت علی  
و کله چیزی دیگر واجب نشود  
بجهت از کفاره اول بی نرس  
۲۰  
فقرای  
یک سبب و یکی کون  
نعلی او درم بود و واجب نشود  
این ملک مکهفیه طهار بود  
زیرا که این مکهفیه طهار بود  
ست پس اعتبار دیگر کرده  
نشود و این الک







آزاد کرد و یا دو ماه بر وزه داشت از هر کدام که تعیین کند جائز بود و بقول زفر هم جائز نبود <sup>۲۲۷</sup> اگر از کفاره ظهار قتل یک بنده آزاد کرد از هیچ کی جائز نبود و بقول شافعی هم تواند که از یک تعیین کند

## باب اللعان

لعان عبارت از گواهیهاست که تاکید کرده شود و بگویند پیوسته بذکر لعنت و آن در حق مرد و زن و در حد قذف و در حق زن بمنزله حد زنا و بقول شافعی رحمة الله علیه لعان بگویندست موکده بلفظ شهادت اگر مشکوچه خود را بنده نداشتا مزد و وزن و شوهر و صاحب گواهیست دارند و زن از آنهاست که بر قاذف او حد واجبست و یگفت که این فرزند از من نیست وزن حکم قذف را مطالبه کرد لعان واجب شود و اگر شوهر از لعان امتناع آورد حبس کنند تا لعان کند و یا خود را دروغ بخشد پس حد قذف زنند و چون شوهر لعان کرد بر زن نیز لعان واجب شود و اگر زن از لعان امتناع آورد حبس کنند تا لعان کند و یا شوهر را تصدیق کند و اگر شوهر صلاحیت گواهی ندهد یعنی بنده و یا کاف و یا محد و قذف بود شوهر را حد قذف زنند و اگر شوهر از اهل شهادتست وزن از آنهاست که بر قاذف او حد لعان واجب نیست یعنی کنیزک و یا صبیبه و یا مجنون و یا زانیه و بود بر شوهر حد و لعان واجب نیاید و صفت لعان در قرآن مجید مسطورست و قاضی ابتدا از شوهر کند و شوهر چهار بار بگوید اشهد بانى من الصادقین فیمار میتها به من الزنا یعنی گواهیست که من بخدا ای که از راست گویانم در آنچه قذف کرده ام او را بر زن او هر بار بر زن اشارت کند و پنجم بار بگوید لعنة الله علیه انکان من الکاذبین فیمار ما به من الزنا یعنی لعنت خدا بر او باد اگر باشد او از دروغ گویان در آنچه قذف کرده است و او را بر زن او بعد از زن چهار بار بگوید اشهد بانى من الکاذبین فیمار مانى به من الزنا یعنی گواهیست که من بخدا ای که از راست گویانم در آنچه دشنام گفته است مرا بر زن او پنجم بار بگوید غضب الله علیها انکان من الصادقین فیمار مانى به من الزنا یعنی خشم خداى بران زن باد اگر او از راست گویانست در آنچه دشنام گفته است مرا بر زن او و چون زن و شوی لعان کردند فرقت واقع شود و در میان ایشان بفرق قاضی و بعد بفرق طلاق بائن واقع شود و بقول

قوله در حق مرد و زن و در حد قذف است آنچه بعد از لعان کردن از حد و قذف ساقط گردد و زن زنا ساقط شود و در حد قذف است آنچه بعد از لعان کردن بآن زن بعد از لعان بفرق قاضی باشد و بر احوال بفرق قاضی است لازم است و در حد قذف







تفریق طلب کند و اگر تمیز باشد در وطی میان زن و شوی اختلاف عقد قول شوهر معتبر بود و باس کند که زن شوهر اختیار کرد حق زن در طلب تفریق باطل شود **مسئله** اگر در زن و یا در شوهر عیبه ظاهر شد هیچ یکی را اختیار فسخ نکاح نبود و بقول مالک و احمد هر شوهر تواند که زن را رد کند به پنج غیب چو زن و چند کم و رفق و قرن و برص و بقول محمد هر گاه زن و شوهر جنون و جذام و یا برص یافت تواند که نکاح رد کند

باب اعدت

عدت عبارت از انتظار است که بر زن لازم شود **مسئله** عدت زن از اطلاق و یا بفسخ نکاح سه حیض است و بقول شافعی هم سه طهر است **مسئله** اگر زن حیض نه بیند سبب صغریا کبر عدت او سه ماه است **مسئله** عدت و فوات چهار ماه و ده روز است **مسئله** عدت کنیز سه و چهل و یک و یا یک و نیم ماه در طلاق و فسخ نکاح و در وفات دو ماه و پنج روز است **مسئله** عدت زن حامله در فسخ و طلاق و وفات بوضع حمل است **مسئله** اگر شوهر در مرض موت طلاق بآتش گفت و در عدت ببرد عدت این زن چهار ماه و ده روز است که در آن سه حیض بیند و اگر سه حیض در چهار ماه و ده روز مرتب نشد مثلاً بن دو ماه یا بعد یک و نیم ماه حیض می آید آن زمان سه حیض مرتب کند و بقول ابی یوسف هم سه حیض است **مسئله** اگر کنیز که در عدت از طلاق رجعی آزاد شد عدت وی برگردد و سه حیض واجب شود و اگر عدت سه طلاق و یا در عدت طلاق بائن و یا در عدت و فوات آزاد شد همان عدت کنیز کان تمام کند **مسئله** اگر زنی آزاد شد عدت سه ماهه ای داشت و در میان عدت بر عادت خود حیض و یا در عدت او حیض نشد **مسئله** عدت از تکلیف قاسد و از وطی شبهه و ام ولد بموت سه حیض است **مسئله** اگر ام ولد آزاد شد و یا ام ولد و غیره عدت او سه حیض بود و بقول شافعی و مالک و احمد یک حیض بود **مسئله** عدت وفات حامله که شوهر او صغیر بود بوضع حمل است و بقول ابی یوسف و شافعی و مالک هم چهار ماه و ده روز است **مسئله** اگر زن صغیر بعد از موت شوهر حامله شد عدت وی چهار ماه و ده روز است و نسب حمل و بر دو **مسئله** از صغیر ثابت نشود **مسئله** حیض که در آن طلاق آمده است از آن حیض از عدت شمرده نشود **مسئله** اگر مستحبه را بشبهه وطی کرد عدتی دیگر واجب بود و هر دو صحیح است

تو که چهار ماه و ده روز است  
خواه تمیز باشد یا کبر  
کافره باشد یا مسلم و طاهر باشد  
یا غیره و طهر لا طلاق و فوات  
و در آن از و فوات حیض  
یا نفس است از عدت است  
در هر یک



























و رقیبت و در تدریس استیلا و کتابه اگر او در مکاتبه است فرزند نیز مکاتبه است **مسئله** اگر کنیز مکاتبه از مولای فرزند آورد و فرزند سر بود

باب العبد الذی یعتق بعضه

اگر بعضی بنده آزاد کرده همان مقدار آزاد شود و تمام آزاد نشود و بقول ابی یوسف و محمد و شافعی تمام آزاد شود **مسئله** اگر جزوی از بنده آزاد کرد در باقی برای مولی سعایت کند و بقول ابی یوسف و محمد و شافعی هم سعایت نکند **مسئله** مستحق بمنزل مکاتب است و بقول ابی یوسف و محمد بمنزله حر مدیون است **مسئله** اگر از بنده مشترک نصیب خود آزاد کرد و شریک دوم یا سعایت فرماید یا آزاد کند و یا شریک اول را تضمین کند و شریک اول بر بنده رجوع کند و ولایت بنده شریک اول را بود و بقول ابی یوسف و محمد و شریک دوم متواند که تضمین کند مگر که شریک اول تو انکار کند و یا سعایت فرماید اگر شریک اول در ویش بود **مسئله** اگر بنده ایست مشترک میان دو شریک هر یکی بر دیگری گواهی اعتناق نصیب وی دهند بنده برای هر یکی در نصیب او سعایت کند اگر هر دو نفیر یا هر دو غنی یا یکی فقیر است و دوم غنی و بقول ابی یوسف و محمد اگر هر دو شریک تا نگذارد سعایت نکنند و اگر یکی تا اگر است و دوم در ویش بپای تو انگر سعایت بکند و برای در ویش **مسئله** اگر یک شریک گفت اگر دید درین سرای در نیاید و در فلان روز این بنده آزاد و شریک دوم گفت اگر دید درین سرای در آید فلان روز این بنده آزاد و آن روز گذشت و دخول زید و عدم دخول او معلوم نشده نصف بنده آزادی شود و باری نصف دیگر بنده براس هر دو شریک سعایت کند مطلقاً و بقول محمد رحم در هیچ قیمت سعایت کند **مسئله** اگر درین صورت بغیر شرکت یکی سوگند خورد بعتق بنده خود بدخول زید در آن سرای بروز معین و دیگری سوگند خورد بعتق بنده خود بعدم دخول زید در آن سرای بعد از آن روز گذشت و دخول زید و عدم دخول او معلوم نشده هیچ بنده آزاد نشود **مسئله** اگر دو کس بنده خریدند و آن بنده بر یکی بوده است نصیب پدر آزاد نشود و پدر ضامن نشود و شریک وی نصیب خود از بنده یا آزاد کند و یا سعایت فرماید و بقول ابی یوسف و محمد رحم اگر پدر تو انگر است نصف قیمت پدر ضامن شود برایش **مسئله**

نزد ابی یوسف و محمد  
نزد صاحب تفسیرین غنی  
وسعت در تفسیر اگر اهل  
نکته باشد که یک یک  
نزد محمد بن یوسف  
حکایت از او شود و چون  
نزد صاحب شریک  
و اگر چه بر سر شریک  
۹۳  
اگر این بنده  
اوست یا نه این  
تو انگر امام اعظم  
ست و تو انگر  
عاجبه تضمین در غنی  
وسعت در تفسیر اگر اهل  
ارضا که درین اتفاق  
نماند



و اگر در ویش است بنده سعایت کند در نصف قیمت خود برای خرید یک سهم مسئله اگر اول از غصبی  
بنده خرید بجهه پدر نصف دیگر خرید و پدر تو اگر است شریک بیگانه بخیر بود که پدر بنده را تضمین کند و یا  
بنده را سعایت فرماید و قبول ابی یوسف و محمد بن یحیی بنود شریک بیگانه و پدر بنده را در نصف قیمت  
تضمین کند مسئله اگر پدر نصف پسر خود خرید از کسی که تمام در مالک و بود برای با یک ضامن  
نشود و قبول ابی یوسف و محمد بن یحیی بنود اگر است نصف قیمت باقی برای با یک ضامن شود  
مسئله بنده ایست شریک میان سه شریک یکی مدبر گردانید بجهه شریک دوم آزاد کرد و  
هر دو تو اگر است شریک سوم ساکت ماند شریک سوم مدبر بماند کن در نصیب خود از حال قن نه از حال  
معبود معتق را تضمین کند و شریک بیگانه را تضمین کند در ثلث قیمت بنده مدبر نه بداند آنچه ضامن شده است  
مدبر و قبول ابی یوسف و محمد بن یحیی بنود و تمام بنده و اعتناق شریک دوم باطل شود و شریک مدبر بر  
هر دو شریک دو ثلث قیمت بنده ضامن شود و اگر چه در ویش بود مسئله کنیز شریک در میان  
دو شریک است یک شریک دوم را گفت که این کنیزک آتم و لست و او منکر شد این کنیزک یک روز  
منکر را خدمت کند و یک روز وقت یعنی کسب کند و بر نفس خود نفقه کند و قبول ابی یوسف و  
محمد بن یحیی بنود اگر کنیزک را در نصف قیمت سعایت فرماید بجهه آزاد شود مسئله ام ولد را  
قیمت نیست تا اگر ام ولد شریک است میان دو کس و یکی آزاد کرد و او تو اگر است ضامن نشود  
و قبول ابی یوسف و محمد بن یحیی بنود نصف قیمت ام ولد ضامن شود مسئله مردی سه بنده دارد و بنده  
دو بر او آمده و گفت یکی از شما آزاد کی بیرون آید و سوم بنده در آمد باز مولی گفت یکی از شما آزاد  
و مولی پیش از میان مرد بنده که اول در آمده بود و بیرون رفت سه ربع او آزاد شود و نصف هر یک  
از دو بنده دیگر آزاد شود و قبول محمد بن یحیی بنود که آخر در آمد ربع او آزاد شود و اگر این مسئله در مرض است  
بوده تمام ترک است بنده است ثلث مال او یک بنده است بجا نماند آزاد شود میان بیگانه  
سه بنده هفت سهم آزاد شود بنده اول که در آمده است و ثابت بوده است سه سهم او آزاد شود  
و در چهار سهم سعایت کند و از دو بنده دیگر از هر بنده دوگان دو سهم آزاد شود و هر یک از بیگان سهم  
سعایت کند مسئله مردی دو بنده دارد و گفت یکی از شما آزاد کی از این دو بنده فروخت و یا یکی ببرد  
یا یکی آزاد کرد و یا مدبر کرد و یا یکی را بخشید و دوم آزاد شود و اگر دو کنیزک را گفت یکی از شما آزاد

ام ولد را بی سبب که  
از خواهر فرزند او جدا شود  
کند از مال بی سبب بکند شود  
یعنی از مال بی سبب آزاد و بی سبب  
آن مال مالک آن داده شود  
و حکم او چون بنده است  
۹۴  
مسئله  
اگر چه بنده را بی سبب خواهر  
از مال او آزاد شود  
و بی سبب مال او آزاد شود  
سعایت کند و بی سبب را  
چون آزاد است فرزند او که  
از غیر خواهر دارد بی سبب آزاد  
نخستین فی السراجه



یکی را و علی کرد که نیز یک دوم آزاد نشود و قبول ابی یوسف و محمد بن احمد از آن شد و اگر دوزن را گفت که  
از شما مطلقه است و یکی را و علی کرد و یا بجز دوزن دوم مطلقه شود مسئله اگر نیز یک را گفت اول  
فرزند کی که از تو بزرگتر باشد اگر پسرها باشد از او باشی و آن نیز یک پسره و دختر یک شکم آورد و معلوم نیست  
که اول پسره زاده یا دختر پسرنده بود و نصف از مادر و دختر آزاد شود مسئله دوم گواهی داد  
بهر مردی که یکی از بنده خود آزاد کرده است و یا گواهی داد که یکی از دو کنیز خود را آزاد کرده است  
گواهی نشود و قبول ابی یوسف و محمد بن احمد گواهی نشود و جبر گفتن تا یکی را تعیین کند مسئله اگر  
گواهی داد که در مرض موت یکی را ازین دو بنده آزاد کرده است و یا گواهی داد که یکی را ازین  
دو دوزن طلاق گفته است موت بود

باب الحلف بالعق

مردی گفت اگر رستری در آیم پس هر بنده که آن دوزم را بود آزاد هر بنده که قبل از سوگند در  
ملک او باشد و نیز آنکه بعد از سوگند ملک شود بدو آید آن ساری آزاد شود و اگر آن روز نگفت  
آزاد نشود بنده که آنرا ملک شده است بعد از سوگند آزاد شود آنکه قبل از سوگند در ملک باشد  
مسئله لفظ ملوک متناول محل نیست تا اگر گفت هر ملوکی که مراست آزاد و کنیز یک حل دارد  
و پسره آورد از او نشود مسئله اگر گفت هر بنده که مراست پس خود را آزاد و یا گفت هر ملوکی  
را که مالکم پس فرزند او را و او یک بنده و او بنده دیگر خرید پس خود را بنده که در حالت سوگند  
در ملک او بوده است آزاد نشود و بنده دیگر که بعد باین خرید آزاد نشود مسئله اگر گفت هر  
ملوکی که مراست بعد از موت من آزاد و همچنین اگر گفت هر بنده که من مالکم بعد از موت من آزاد  
و در حالت سوگند یک بنده دارد و دیگر خرید و بنده سوگند مال آزاد شود

باب العتق علی حبس

بنده را بر مله مقدار آزاد کرد و بنده قبول کرد آزاد شود و اگر عتق بنده سابق کرد این یا و یا  
مال بنده ماذون نشود و چون بنده مال پیش مولی حاضر آورد بنده آزاد شود و پولی را که بنده پیش  
مولی

مسئله و اگر  
بنده را بر مله  
مقدار آزاد کرد  
و بنده قبول کرد  
آزاد شود و اگر  
عتق بنده سابق  
کرد این یا و یا  
مال بنده ماذون  
نشود و چون بنده  
مال پیش مولی  
حاضر آورد بنده  
آزاد شود و پولی  
را که بنده پیش  
مولی



یعنی در شروع او را تا بعضی دارند و بقول فرید جبر کنند بر نفس مسلک اگر گفت تو آزاد می بعد از مرگ  
من هزار درم قبول بنده بعد از موت موی معتبر بود تا اگر بنده بعد از موت موی هزار درم قبول کرد  
آزاد شود و هزار درم واجب آید مسلک اگر بنده را بر خدمت یک ساله آزاد کرد و بنده قبول کرد آزاد  
شود و خدمت یک ساله واجب آید اگر موی پیش از خدمت بر قیمت بنده واجب آید و بقول  
محمدرم قیمت خدمت یک ساله واجب آید مسلک مردی گفت کاین کینک خود را هزار درم که بنده  
مست آزاد کن بشرطی که من تریج کنی موی آزاد کرد و این مقصد از نکاح با او کرد و کینک آزاد شود و بر  
فرمانده هیچ واجب نشود و اگر گوید این کینک را از جانب من آزاد کن هزار درم بشرطی که من تریج کنی  
موی آزاد کرد و کینک از نکاح امتناع آورد هزار درم قیمت کند بر قیمت و بر هر مثل او آنچه  
حصه قیمت آید فرمانده بالک کینک دهد و حصه مهر ساقط شود

باب التمدیر

مسلک تدبیر معلق گردانیدن عین است بطلاق موت چنانکه گوید چون من بمرم پس تو آزاد باشی  
و یگفت آن روز که بمرم تو آزاد می یا گوید تو آزاد می پس مرگ من و یا گوید تو مدبر می  
و یا گوید ترا مدبر کردم درین جمع مسائل مدبر شود و فروختن و بخشیدن مدبر را و انباشت و  
بقول شافعی هم فروختن و بخشیدن مدبر را جائز بود مسلک جائز بود که موی مدبر را  
خدمت فرماید و یا دیگرے را بر دورے دهد و نیز جائز بود که موی کینک مدبر را و طے کند  
یا تریج کند و بموت موی مدبر از ثلث مال آزاد شود یعنی اگر تر که میت دو چنان قیمت مدبر بود  
تمام آزاد شود و اگر موی بجز مدبر مال دیگر نکذاشت مدبر در دو حصه قیمت سعایت کند  
براس ورثه و اگر موی دام و ادنی دارد که مستغرق قیمت مدبرست مدبر در کل قیمت سعایت  
کند مسلک اگر موی گفت که اگر درین مرض یا درین سفر بمرم و یا تا ده سال میرم تو آزاد  
باشی مدبر مقید بود و همچنین اگر گفت تو آزاد می بعد از مرگ فلان این مدبر مقید بود و فروختن  
و بخشیدن او جائز بود و اگر موی همی این صفت بمرم آزاد شود چنانچه مدبر مطلق آزاد  
میشود یعنی از ثلث مال آزاد شود و در مسلک عین عتیق برگ اگر فلان بمرم و نیز آزاد شود

فوق حصه مهر  
ساقط شود و اسب چنانچه اگر بن  
آن راه و یا خدمت و مهر مثل او  
هم یا خدمت واجب می شود  
بفرمانده یا بعد از مرگ موی  
دهد و باطل می شود و از بنده درم  
مهر مثل او می شود و از بنده درم  
ست که موی آزاد کرد و کینک  
۹۶  
مسلک تدبیر معلق گردانیدن عین است بطلاق موت چنانکه گوید چون من بمرم پس تو آزاد باشی  
و یگفت آن روز که بمرم تو آزاد می یا گوید تو آزاد می پس مرگ من و یا گوید تو مدبر می  
و یا گوید ترا مدبر کردم درین جمع مسائل مدبر شود و فروختن و بخشیدن مدبر را و انباشت و  
بقول شافعی هم فروختن و بخشیدن مدبر را جائز بود مسلک جائز بود که موی مدبر را  
خدمت فرماید و یا دیگرے را بر دورے دهد و نیز جائز بود که موی کینک مدبر را و طے کند  
یا تریج کند و بموت موی مدبر از ثلث مال آزاد شود یعنی اگر تر که میت دو چنان قیمت مدبر بود  
تمام آزاد شود و اگر موی بجز مدبر مال دیگر نکذاشت مدبر در دو حصه قیمت سعایت کند  
براس ورثه و اگر موی دام و ادنی دارد که مستغرق قیمت مدبرست مدبر در کل قیمت سعایت  
کند مسلک اگر موی گفت که اگر درین مرض یا درین سفر بمرم و یا تا ده سال میرم تو آزاد  
باشی مدبر مقید بود و همچنین اگر گفت تو آزاد می بعد از مرگ فلان این مدبر مقید بود و فروختن  
و بخشیدن او جائز بود و اگر موی همی این صفت بمرم آزاد شود چنانچه مدبر مطلق آزاد  
میشود یعنی از ثلث مال آزاد شود و در مسلک عین عتیق برگ اگر فلان بمرم و نیز آزاد شود



باب الاستیلاء

مسئله اگر کنیز کے ازموئے فرزند آورد ام ولد نشود و فرزند و در ملک دیگری گروانیدن او جائز  
نہو و روایہ کہ موئے و طے کند و یا خدمت فرماید یا اجارت دہد و یا تزویج کند چون ام ولد یا دیگر  
فرزند آورد نسب از موئے ثابت نشود بی دعوی موئی اگر بفرزند اولی اقرار کردہ باشد و اگر موئے  
بفرزند اولی اقرار کرد و بفرزند دوم نفی نشود و اولی باری اقرار موئے نسب ثابت نشود  
و بقول شافعی ہم اول باری باری اقرار موئے نسب ثابت نشود مثلاً چون موئے ہر دام  
از کل مال آزاد شود و اگر موئے مدیون بود بپای وام امان او سعایت کنن مسئلہ اگر ام ولد  
نصرانی اسلام آورد و در حج قیمت برائے نصرانی سعایت کند و بمنزلہ مکاتب بود یا قیمت  
اور انکند آزاد نشود و بقول زفر و رجال آزاد شود و سعایت بمنزلہ دین بود و بام ولد مسئلہ اگر مرد  
کنیز کہ شخصے را نکاح کرد و از وی فرزند را و بعد شوہر مالک شد کنیز کہ ام ولد او شود و بقول شافعی  
ام ولد نشود مسئلہ اگر کنیز کہ مشترک فرزند آورد و یکی ازین دو شریک دعوی نسب کرد نسب  
ثابت شود و کنیز کہ ام ولد او شود و بپای شریک نفقت قیمت کنیز کہ نصف عقوق و مضامین شود و قیمت  
فرزند مضامین نشود و بقول ابی حنیفہ ہم نصف او ام ولد نشود و بعدہ بضمیمہ شریک مالک شود یہ سبب  
مضان و اگر ہر دو شریک بیکبار دعوی کرد نہ نسب فرزند از ہر دو ثابت شود و کنیز کہ ام ولد ہر دو شود  
و ہر کی نصف عقر کنیز کہ واجب شود و بطریق مقاصد ساقط شود و این پس از ہر دو میراث  
پس کامل برد و ایشان ہر دو ازین پس میراث یک پدر برد و بقول شافعی ہم مسئلہ بوجہ بقول قاضی  
کن بہر کہ قاضی این پس را الحاق کند پس او باشد مسئلہ اگر موئی کنیز کہ مکاتب خود را طوی کرد و از  
فرزند از موئی دعوی نسب فرزند کرد اگر مکاتب تصدیق کند نسب از موئی ثابت نشود و بر موئی عقر کرد  
و قیمت فرزند بپای مکاتب واجب ید کنیز کہ ام ولد او نشود و اگر مکاتب تکدیب کرد نسب از موئی  
ثابت نشود و بقول ابی یوسف ہم تصدیق مکاتب معتبرتی ہوا

کتاب الایمان

این عبارت از نقیون علی کی اند و طرف خبر است بمقام سید محمد اسحاق گویند بر سر فوج است نوع اول را

۹۶  
 تلمیح کردن بپیران  
 کزانی اعاظم است  
 از تقویت بیخود و کذب  
 چیزی که گویند که با و  
 در وقت بخت دست از خود  
 داند خیر است  
 در غایت بیخود  
 قول این جمع است



عموس گویند و این سوگند است بر کارهای گذشته با قصد دروغ و درین سوگند بر کار رشو و کفاره  
 واجب نیاید و توبه و استغفار کند و بقبول شافی رحم سوگند عموس از سوگند منفعت است و کفاره  
 واجب نیست بلکه نوع دوم سوگند لغو است و این سوگند است بر کارهای گذشته بکمان صدق  
 و حال برخلاف آن بود و درین سوگند امید است که عند احد را خور نشود و بقبول شافی رحم  
 لغو سوگند است که بی قصد بر زبان رود چنانکه در حالت خشم و الحاح گوید لا واسد بلی  
 و انصد بی قصد سوگند مستعمل نوع سوم سوگند است که از منفعت گویند و آن سوگند است بر کار  
 آینده چنانکه گویند چنانی که این کار نکنم و یا بخدا ای که این کار نکنم و درین سوگند اگر برخلاف آن کار  
 کرد کفاره واجب آید و بقبول شافی رحم کفاره واجب نیاید مستعمل اگر با کراه و یا بفراموشی  
 سوگند خورد که فلان کار نکنم و یا به نسیان و یا بقصد کار برخلاف آن کرد کفاره واجب آید  
 و بقبول شافی رحم کفاره واجب نیاید مستعمل اگر سوگند خورد که فلان کار نکنم و یا کراه و یا به  
 نسیان و یا بقصد کرد کفاره واجب آید مستعمل کلمات که جائز بود بدان سوگند نیست  
 با صد و بالرحمن و بالرحیم و بعزة و بجلال و بکبریا و بقدوم و احلف و اشهد بی آنکه متصل کند  
 بکلمه با صد و بقرآن و ایم و معنی سوگند بقرآن و ایم و بقرآن و ایم و بقرآن و ایم و بقرآن و ایم  
 یعنی بر من است عهد خدا می بقبول از فرم و احلف و اشهد بی اتصال بکلمه با صد نیست  
 سوگند نشود مستعمل اگر چنین کار کند او کافر شود و آن کار کرد کفاره واجب نیست  
 اگر نداند که بدین سخن سوگند میشود و اگر میداند که بکردن این کار درین سوگند کافر میشود و کافر شود و بقبول  
 شافی رحمت و صد علیه سوگند نشود مستعمل اگر سوگند خورد بعلم خدای و یا بفضیله خدا و یا بسخط او  
 و یا بر حمت او و یا سوگند قرآن و پیغمبر و یا بکعبه خور و جائز نبود چنین اگر گفت بحق اشد این کار نکنم  
 سوگند نبود و بقبول ابی یوسف رحم سوگند بود مستعمل سوگند خورد اگر بکنم چنین پس بر غضب خدا  
 و خشم خداست یا دویا اگر گفت اگر آن کار نکنم زانی یا سارق یا شارب خمر یا باخوار بود  
 سوگند نبود مستعمل حروف قسم است و آن با و تا و او است چنانچه با صد و تا صد و او و او  
 و جائز بود که حروف قسم را اضا کنند و گویند و او را غفلت کند یعنی بخدای هر آنکه این کار نکنم  
 مستعمل کفاره سوگند از آن کردن بنده است و یا طعام دادن به درویش و یا پوشانیدن

فصل در کلمات گذشته  
 منی بخدا و الله و این سوگند  
 و حال آنکه در این سوگند  
 است یا گفت که بکعبه خور  
 ۹۸  
 حال آنکه در این سوگند  
 است یا گفت که بکعبه خور  
 کفر است و اگر نداند که بدین سخن سوگند میشود و اگر میداند که بکردن این کار درین سوگند کافر میشود و کافر شود و بقبول شافی رحمت و صد علیه سوگند نشود مستعمل اگر سوگند خورد بعلم خدای و یا بفضیله خدا و یا بسخط او و یا بر حمت او و یا سوگند قرآن و پیغمبر و یا بکعبه خور و جائز نبود چنین اگر گفت بحق اشد این کار نکنم سوگند نبود و بقبول ابی یوسف رحم سوگند بود مستعمل سوگند خورد اگر بکنم چنین پس بر غضب خدا و خشم خداست یا دویا اگر گفت اگر آن کار نکنم زانی یا سارق یا شارب خمر یا باخوار بود سوگند نبود مستعمل حروف قسم است و آن با و تا و او است چنانچه با صد و تا صد و او و او و جائز بود که حروف قسم را اضا کنند و گویند و او را غفلت کند یعنی بخدای هر آنکه این کار نکنم مستعمل کفاره سوگند از آن کردن بنده است و یا طعام دادن به درویش و یا پوشانیدن











چاشت بخورد و گفت اگر چاشت خورم بنده من آزاد شود و گوشت میخورد بدین طریق طعام معین که بخورد تا اگر در منزل خورد و چاشت خود خور و بنده آزاد نشود و بقبول از خرم و شامعی آزاد نشود و ملائکه اگر سوگند خورد که بر دایه سوار نشود و بر دایه بنده مازون زید مستغرق بدین سوار شود و اگر از زینیت دایه بنده نیز داشت و بنده مدیون نیست بدین مستغرق قیمت و کسب او برای موی ست حانت شود و بقبول ابی حنیفه اگر بنده بدین مستغرق ست حانت نشود و اگر چه نیت داشت و اگر مستغرق نیست و یا آنکه مدیون نیست حانت نشود مگر به نیت و بقبول ابی یوسف هر اگر نیت کرد حانت شود و بر وی دین باشد یا نباشد و بقبول محمد رحمه الله در جمیع صورت حانت شود

باب یحییٰ فی الاکل و الشرب و اللبس و الکلام

مسئله اگر گفت ازین رخت خرم تا خورم اگر میوه آن درخت خورد حانت نشود و ملائکه اگر گفت این خرم تا ترش خورم و بعد از آن بخت شدن می خورد حانت نشود و اگر گفت این خرم تا خورم و بعد از آن خشک شدن می خورد حانت نشود مسئله اگر گفت این شیر خورم و شیر جرات می بخورد حانت نشود مسئله و اگر گفت باین کدک سخن نگویم و یا گفت باین جوان سخن نگویم و بعد از آن که پیشترند یا نشان سخن میگوید حانت نشود مسئله اگر گفت گوشت این بره خورم و بعد از آن که گوشت بزرگ شد گوشت او بخورد حانت نشود مسئله اگر گفت که خرم تا ترشی خورم و خرم تا ترشی خورد حانت نشود مسئله اگر گفت خرم تا ترشی خورم و خوشه خرم تا ترشی که در زنب او خرم تا ترشی بخورد و یا گفت خرم تا ترشی خورم و خوشه خرم تا ترشی که زنب آن خرم تا ترشی ست و خرم تا ترشی بخورد و یا گفت خرم تا ترشی خورم و خوشه خرم تا ترشی که زنب او خرم تا ترشی ست می خورد و یا خوشه خرم تا ترشی که زنب او خرم تا ترشی ست می خورد و در جمیع مسائل حانت نشود و بقبول ابی یوسف حانت نشود مسئله اگر گفت خرم تا ترشی یا خوشه خرم تا ترشی خورم و خوشه خرم تا ترشی که در زنب او خرم تا ترشی بخورد حانت نشود مسئله اگر گفت گوشت خورم و یا می خورد حانت نشود و بقبول شافعی هم و مالک هم حانت نشود مسئله اگر گفت گوشت خورم و گوشت خوک و یا گوشت آدمی و یا جگر گوسپند و یا شکمبه خود حانت نشود مسئله اگر گفت شیر خورم و گوشت نیت

فصل حانت خوردن  
باید نیت گوشت خوردن  
در وقت که در وقت خوردن  
نیت نیت  
۱۰۱  
گوشت نیت  
مسئله اگر گفت  
در وقت حانت خوردن  
در وقت حانت خوردن



خورد که در جری بود حانث نشود و بقول ابی یوسف و محمد رح حانث شود **مسئله** اگر گفت گوشت  
خورم و یا گفت بیه خورم و گوشت سرن دهنه خورد حانث نشود **مسئله** اگر گفت ازین گندم خورم  
و از نان وی می خورد حانث نشود و بقول ابی یوسف و محمد رح حانث شود **مسئله** اگر گفت ازین  
آرد خورم و از نان وی خورد حانث شود و اگر همان آرد را استغاث کرد حانث نشود **مسئله**  
اگر گفت نان خورم یا آنچه متعارف است اهل شهر است که نان می می خورد واقع شود چنانچه نان گندم  
و نان جو و نان برنج و خورد و بویا و جوارس و در غنث بیشتر و بلاد هند وید آنچه متعارف نباشد  
بدان چون ازین و مانند آن که مقدار بلاد نیست حانث نشود **مسئله** اگر گفت بریان خورم  
و گوشت بریان خورد حانث شود **مسئله** اگر گفت طبع خورم گوشت یا ب سجنه حانث شود  
**مسئله** اگر گفت سر بریان خورم بخوردن سر بریان که در شهر میفر و شذ حانث شود **مسئله** اگر  
گفت فواکه خورم بخوردن سبب و غریزه و زرد آلو حانث شود و بخوردن انگور و انار و خرما و غیره حانث  
و یا درنگ حانث نشود و بقول ابی یوسف و محمد رح بخوردن انگور و انار و خرما حانث شود **مسئله** اگر  
گفت تا خورش خورم و نان خورش چیرے را گویند که بدان نان را تر کنند پس بخوردن چون کمر  
و نمک و روغن نیست حانث شود و بخوردن گوشت و سینه و پیر حانث نشود و بقول محمد رح حانث  
شود **مسئله** غذا خوردن است از طلوع صبح تا کوشت ظهر و عشا از ظهر تا نیم شب سحر از نیم  
تا طلوع صبح **مسئله** اگر گفت اگر خورم و یا بشامم و یا پوشم بنده من آزاد و چیزے معین  
از ماکولات و مشروبات و ملبوسات نیست داشت تصدیق کنند هر چه بخورد و یا بشامد و یا  
پوشد بنده آزاد شود و بقول شافعی رحم و یا تا تصدق باشد **مسئله** اگر گفت ان لبست فواکه  
یا گفت ان اکلتم طعاما و یا گفت ان شربتم شرابا فصدی حریتی اگر جامه پوشم و یا طعام  
خورم و یا شرابی یا بشامم و طعامی معین و یا شرابی معین نیست داشت تصدیق کنند **مسئله**  
اگر گفت آب از دجله یا شامم اگر بدن آب و جله خورد حانث شود و اگر آب دجله از  
دست دیا از کوزه و یا از سبوی خورد حانث نشود و بقول ابی یوسف و محمد رح حانث شود **مسئله**  
اگر گفت از آب دجله یا شامم بهر طریق که بیا شد حانث شود **مسئله** اگر گفت آبی که درین  
کوزه است اگر امروز یا شامم پس بنده من آزاد و کوزه خالی است و یا آب ز کوزه ریخته شد

قوله و از نان و س  
یعنی خوردن حانث نشود از نان  
و س که چنانچه را حانث  
مسئله یا شرابی پس  
سحر از نیم شب تا طلوع صبح  
است از حانث حانث است  
نیز به بنده نیست بوی



همه در آن روز گذشت و یا مقید بر روز نکرد و در خواب نبود حادث نشود و اگر در کوزه آب بود و ختم شد  
 حادث نشود و بقول ابی یوسف رحم در مسئله مقید بر روز نکند شستن روز حادث نشود و در غیر مقید فی الحال  
 حادث نشود مسئله ۲۰ سوگند خورد که بر کسان بر کیم امروز و یا این سنگ از گردنم در حال حادث شود  
 و بقول زفر رحم سوگند منعقد نشود مسئله ۲۱ اگر سوگند خورد که بازید سخن نگویم و زید را خواند در حالت  
 که خفته بود و بیدار کرد او را حادث نشود و اگر بیدار نکند حادث نشود بقول مسیح مسئله ۲۲ اگر گفت که  
 بازید سخن نگویم که باذن او و او اذن کرد و معلوم شد داشت تا سخن گفت حادث نشود و بقول ابی یوسف  
 حادث نشود مسئله ۲۳ اگر گفت که یک ماه یا سخن نگویم از وقت سوگند بشمار کند مسئله ۲۴ سوگند خورد  
 که سخن نگویم و قرآن خواند و یا مسیح گفت حادث نشود و بر دایمی از علمای ما اگر در غیر نیاز  
 می خواند حادث نشود مسئله ۲۵ اگر گفت یوم اکلم فلانا تا فیدی کند ایستاده آن روز که با فسلان  
 سخن گویم بنده او چنین باشد یعنی بنده وی از آزاد باشد بر شب و روز واقع شود و اگر مراد روز  
 دارد تصدیق کند مسئله ۲۶ اگر سوگند خورد اگر غیب با فلان سخن گوید بنده وی چنین باشد  
 این سوگند بر شب واقع شود مسئله ۲۷ اگر گفت ان کلمت فلانا الا ان یقدم زید یا گفت حتی  
 یقدم زید یا گفت الا باذن زید یا گفت حتی باذن زید فامر الله کذا ایستاده اگر با فلان سخن گویم  
 مگر آنکه زید از سفر باز آید یا گفت تا زید از سفر باز آید یا گفت مگر آنکه زید اذن بکند یا گفت تا زید  
 اذن کند پس زن وی چنین باشد و پیش از قدم و اذن زید با فلان سخن گفت حادث نشود  
 و اگر پس از قدم یا اذن زید سخن گفت حادث نشود و اگر زید بیرون سوگند ساقط شود و بقول ابی یوسف  
 ساقط نشود مسئله ۲۸ اگر گفت طعام زید نخورم و یا گفت در سبزی زید در نیام و یا گفت جامه زید  
 بنوشم و یا گفت بردارید سوار شوم و یا گفت با بنده زید سخن نگویم اگر بهر یک درین اشیاء اشاره کرد  
 و از ملک زید این اشیاء را نکل شد و این شرط موجود شد و یا بقول محمد و زفر رحم و احمد  
 علیه السلام حادث نشود و اگر اشارت نکرد و بعد از آن ملک این شرط موجود شد حادث نشود و با اتفاق  
 و اگر زید این اشیاء را بعد از سوگند مالک شد و این شرط موجود شد حادث نشود و اگر در سوگند اشارت  
 کرده است بدین اشیاء و اگر اشارت نکرده است حادث نشود و بقول ابی یوسف رحم در مسئله  
 سرس در ملک جدید حادث نشود مسئله ۲۹ سوگند خورد که با من دوست زید و یا با من دشمن

کتاب قواعد حال و غیبه  
 ۱۰۳  
 ج ۱ از کتاب ابن ملک



سخن نگویم و بعد از زوال محبت و کجای سخن گفت حانث شود و اگر اشارت نموده است حانث نشود و بقول محمد رحم حانث نشود و اگر زید زن را این از سوگند کجای کرد و این حالف با و سخن گفت و اشارت نموده حانث نشود و بقول محمد رحم حانث نشود <sup>مسئله</sup> اگر گفت یا صاحب بن طلیسان سخن نگویم و بعد از بیج طلیسان با و سخن گفت حانث نشود <sup>مسئله</sup> اگر گفت لایکلم الزمان او الحین او لایکلم زمانا او حینا یعنی با فلان سخن نگویم زمانی و یا هنگامی برشش ماه واقع شود <sup>مسئله</sup> اگر گفت لایکلم الدهر و یا گفت لایکلم دهر و یا گفت لایکلم ابد و یا گفت لایکلم العمر و یا گفت دحکم او معلوم نی و بقول ابی یوسف و محمد رحم در لفظ دهر آری الف و لام برشش ماه واقع شود <sup>مسئله</sup> اگر گفت لایکلم الایام و یا گفت لایکلم ایام یا کثیره و یا گفت لایکلم الشهور و یا گفت لایکلم السنین برده ماه و برده روز و ده سال واقع شود و بقول ابی یوسف و محمد رحم در ایام بر یک هفته و در شهور بر یک سال و در سنین بر تمام عمر واقع شود و اگر ب الف و لام گفت و نیت ندارد و اتفاق بر سه گان روز و بر سه گان ماه و بر سه گان سال واقع شود

باب المين في الطلاق والعقاق

اگر زن را گفت اگر فرزندی ترا طلاق و فرزندی درده آورد و طلاق افتد و اگر کنیزک را گفت اگر  
از تو فرزندی نیايد او آزاد باشد و فرزندی درده زاده کنیزک فرزندی زاده از او شود و قبول  
ابن یوسف و محمد رحم از او شود مسلم اگر گفت اول بنده که مالک شوم آزاد پس یک بنده را  
مالک شد از او شود و اگر بعد از سوم کند و بنده را مالک شد بنده دیگر را مالک شد هیچ کدام  
از او نشود مسلم اگر گفت هر بنده یکانه را که اول مالک شوم آزاد است و بنده دو بنده را یا پنج  
مالک شد بعد از آن یک بنده را مالک شد این بنده سوم از او نشود مسلم اگر گفت آخر بنده  
که مالک شوم آزاد و بنده را مالک شد بعد از آن بنده دیگر را مالک شد بنده مالک مرد و بنده آخر  
از او نشود اما نگاه که در مالک او آمده است و قبول ابن یوسف و محمد رحم از وقت مرگ از او نشود اگر از  
ثلث مال بیرون آمد مسلم اگر گفت هر بنده که بشارت دهد مرا بفرمان چیز از او باشد و سه بنده  
پس یک بنده بشارت دادند اول بنده بشارت دهنده از او نشود و اگر سه بنده بشارت دادند

قوله اگر گفت بسیار  
 پهلوان ام از زکامانیت برآ  
 تو چنین هست و اگر که سوگند  
 آفرید که باز نه کلام نکند پس  
 حاجت خود را بخواهم بگویم  
 بیزار دارم که در گداز دست دیگران  
 چنین نباشم و چنین کن سوگند  
 ۱۰۴  
 قافیه  
 تو زنده بماند ۱۲ اسرار  
 قوله سلطان افند  
 بلکه تو زنده می شود است از تو  
 زیرا که تو زنده و در نفس  
 حقیقت در حق او زنده  
 خود را بکار کرده شد زنده  
 در شرح کار گفته می شود  
 و تا نباشد که شود بان نفس  
 و بیشتر از این که در دست او  
 \*



همانکه ازاد شوند مسئله اگر پدر خود را به نیت كفارت خريد از كفارت محسوب بود و بقول نوشانی محسوب نشود مسئله اگر بنده را گفت اگر ترا بخرم تو آزاد و او را به نیت كفارت خريد ازاد شود و از كفارت محسوب نبود مسئله اگر كنیزك از شش بابت مكح فرزندى دارد و گفت اگر ترا بخرم تو از كفارت سوگندین آزاد باشی و بخرید آزاد شود و از كفارت محسوب نبود مسئله اگر كنیزك در را اگر كنیزك را سرتی كم آزاد باشد و كنیزك كه در ملك او بود سرتی كرد آزاد شود و اگر بعد از سوگند كنیزك خريد به سرتی كرد آزاد نشود و بقول زفر هم آزاد شود مسئله اگر گفت هر مملوك كه مراست آزاد بنده گان او و دیران او و اجناس او را در هم آزاد شوند فاما مكاتبان برین سوگند آزاد نشود مسئله زن ان خود را گفت بده طاق او نه و بده زن ان خیره مطلقه شود و در دو زن پیشینه شوهر بخیر بود هر كرا تعین كند همون مطلقه شود مسئله اگر گفت بده احب او نه و نه ان بنده آخر آزاد شود و در دو بنده دیگر پیشینه مولا غیر بود هر كدام را كه تعین كند همون آزاد شود و همچنین اگر گفت لزید علی الف او لعمر و بكر برای بكر یا نصد ورم واجب شود و یا نصد دیگری برای عمر و زید واجب آید و میان ایشان مناصفه بود -

باب الحیم فی البیج و الشراء و الصلوة و التزویج و غیره و ملك

مسئله اگر سوگند خورد كه نفر و شتم و یا بخرم و یا اجارت ندیم و یا استیجار كنم و یا صلح از مال كنم و قسمت كنم و خصومت كنم و فرزندانم و درین تصرفات دیگری را وکیل گرفت و وکیل آن تصرفات كرد حاشا نشود مسئله اگر سوگند خورد كه زنی فكاك كنم و طلاق نگویم و خلع كنم و بنده را مكاتب كنم و صلح از قصاص كنم و نه بخشم و صدقه ندیم و وام ندیم و وام نستانم و بنده را رزق ندیم و نه بخرم و نه بزنم و وام نستانم و بركت ندیم و از كس نستانم و عاریت ندیم و نستانم و وام نكذارم و قبض كنم و جاسه بخرم و یا رنجم اگر این تصرفات خود كرد و دیگری را برای تصرفات وکیل گرفت وکیل آن كرد در هر دو صورت حاشا نشود مسئله اگر گفت ان بهت لك هذا الثوب یعنی اگر این جامه را برای تو بفرم و شتم و یا گفت ان ان شتمت لك ثوبا یعنی اگر این جامه را برای تو بخرم و یا گفت ان اجرت لك یعنی بهایه تو اجارت ندیم

قوله اگر كنیزك از شش بابت مكح فرزندى دارد و گفت اگر ترا بخرم تو از كفارت سوگندین آزاد باشی و بخرید آزاد شود و از كفارت محسوب نبود مسئله اگر كنیزك در را اگر كنیزك را سرتی كم آزاد باشد و كنیزك كه در ملك او بود سرتی كرد آزاد شود و اگر بعد از سوگند كنیزك خريد به سرتی كرد آزاد نشود و بقول زفر هم آزاد شود مسئله اگر گفت هر مملوك كه مراست آزاد بنده گان او و دیران او و اجناس او را در هم آزاد شوند فاما مكاتبان برین سوگند آزاد نشود مسئله زن ان خود را گفت بده طاق او نه و بده زن ان خیره مطلقه شود و در دو زن پیشینه شوهر بخیر بود هر كرا تعین كند همون مطلقه شود مسئله اگر گفت بده احب او نه و نه ان بنده آخر آزاد شود و در دو بنده دیگر پیشینه مولا غیر بود هر كدام را كه تعین كند همون آزاد شود و همچنین اگر گفت لزید علی الف او لعمر و بكر برای بكر یا نصد ورم واجب شود و یا نصد دیگری برای عمر و زید واجب آید و میان ایشان مناصفه بود -



و یا گفت ان صفت ملک یعنی برای تو رنگ کنم و یا گفت ان خطت ملک یعنی بدو زم بیک تو  
و یا گفت صفت ملک یعنی اگر بنا کنم برای تو این زمین را و این تصرفات بفرمان محلول علیه بیک  
او کرد حاشا شود اگر چه آن کلامی ملک محلول علیه نباشد مسئله اگر گفت ان بعت ثوبا  
ملک یعنی اگر بفروشم جامه که تر است اگر جامه محلول علیه بفروشد یا مروی و یا بی امر و بی علم و بی  
و یا بی علم و بی حاشا شود و شرار و اجارت و صباغت و خیاطت و بنا چنین حکم دارد و اگر  
جامه ملک محلول علیه نباشد حاشا نشود مسئله و اگر گفت ان دخالت ادرار ملک و یا گفت  
ان ضربت ولد ا ملک و یا گفت ان اکلت طعما ملک و یا گفت ان شربت شرابا ملک و این  
اشیا مملوک و مختص محلول علیه باشد و حاشا این تصرفات کرد حاشا شود و اگر چه مروی کرد  
و یا بی امر و بی علم و یا گفت ان اکلت طعما ملک و یا گفت ان اکلت ملک و یا گفت ان شربت شرابا ملک و یا گفت  
حکم برابر است و اگر در مسئله ان بعت ملک ثوبا یا شربت ان بعت ثوبا ملک و یا گفت ان بعت ثوبا ملک و یا گفت  
در آنچه بیرونیست نبود مسئله اگر گفت اگر این بنده را بفروشم و یا بخرم آزاد بود و بشتر بخیار  
فروختن و یا بخریدن آزاد شود و چنین اگر بگوید خاسد چیزی خرید و یا فروخت نیز آزاد شود و اگر  
بنده بدست یا بخر بود و اگر بدست مشتری بود آزاد نشود و بعت موقوف نیز آزاد نشود و بعت بدل  
آزاد نشود مسئله اگر گفت این بنده را بفروشم زن من چنین بود و این بنده را آزاد و یا مدبر کرد  
حاشا نشود مسئله اگر زن شوهر خود را گفت که بر سر من زنی نکاح کرده و شوهر گفت کل امر ا  
لے طاق یعنی هر زنی که مراست طلاق این زن سوگند دهنده نیز مطلقه شود و بیه قول ابی یوسف  
این زن مطلقه نشود مسئله اگر گفت علی المثنی الی بیت ادا اولی الکعبه حج او عتق ما  
بر من است رفتن سوی خانه خدای و یا گفت بر من است رفتن سوی خانه کعبه حج و یا عمره پیاده  
لازم شود و اگر سوار رود قریاتی دهد و اگر گفت علی المخرج الی بیت الله و یا گفت علی المخرج الی بیت الله  
الی بیت الصننی بر من است بیرون آمدن سوی خانه خدا و یا بر من است رفتن سوی  
خانه خدا هیچ واجب نشود و چنین اگر گفت علی المثنی الی الحرم و یا گفت علی المثنی الی الصفا  
و المروة یعنی بر من است رفتن سوی حرم کعبه و یا گفت بر من است رفتن سوی صفا و  
مروه هیچ واجب نشود و بقیول ابی یوسف و محمد رحم در مسئله علی المثنی الی الحرم حج و یا

مسئله قلم بقت  
باب المبیع والمشتراک  
عقد ملکیت  
۱۰۶  
سنة ۱۲۰۸ و در ختار



عمره واجب شود مسلّمه اگر سوگند خورد اگر اس سال حج نکند بنده وی آزاد و گفت حج کرده ام و دو مرد گواهی دادند که این مرد اس سال در کوفه انحصار داده است بنده وی آزاد نشود و قبول محمد بن عمر علیه السلام کرد و اگر گفت لا یصلوم و ساعتی به نیت صوم اساک کرد حائض نشود و اگر گفت لا یصلوم صوما و یا گفت لا یصلوم یوما با مساک ساعتی حائض نشود مگر آنکه تمام روز به نیت صوم مساک کند آنگاه حائض شود و مسلّمه اگر گفت لا یصلی و قیام و کوع و قراة کرد حائض نشود و بگذاردن یک رکعت حائض شود و اگر گفت لا یصلی صلواته بگذاردن دو رکعت حائض شود و بیک رکعت حائض نشود و مسلّمه اگر زن را گفت اگر رفته تو پوچشم پس آن هدی بود و پندیده خرید و زن برست و از آن حاسه پوشید هدی شود و بقول ابی یوسف و محمد بن یوسف و احمد بن حنبله اگر وقت سوگند نشیما مالک بوده است هدی شود و لا نشود مسلّمه اگر سوگند خورد که بپوشم و انگشتری زرد و یا رسته مروارید پوشید حائض شود و بقول ابی حنیفه رحم پوشیدن رسته مروارید حائض نشود مسلّمه اگر گفت بپوشم و انگشتری نقره پوشیده حائض نشود مسلّمه اگر سوگند خورد که بر زمین نه نشیند و بر بساط و یا بر پشت بویا نشست حائض نشود مسلّمه اگر گفت برین بهتر خیم و برین بهتر بستر و یا بگذاردن تخت و بران تخت حائض نشود مسلّمه اگر بستر جامه انداخت و بستر و بران تخت حائض نشود مسلّمه اگر گفت برین تخمه نه نشینم و بر خفته بساط و یا بویا گستر بران نشست حائض نشود و اگر برین تخمه دیگر انداخت و بران نشست حائض نشود و بقول ابی یوسف رحم اگر بستی دیگر گستر و تخت حائض نشود

باب الحین فی الضرب القتل وغیر ذلک

اگر سوگند خورد که زید را بزنم و یا بپوشم و یا باوی سخن بگویم و یا برود راییم یعنی او را زیارت کنم این سوگند مقید بحیات زید بود و اگر سوگند خورد که زید را بپوشم و یا بر دارم و یا مس کنم و بعد از وفات زید نشست و یا بر داشت و یا مس کرد حائض نشود مسلّمه اگر سوگند خورد که زن را بزنم و بپوشش کشید و یا خفه کرد و یا بگریید حائض نشود و بقول شافعی رحم حائض نشود مسلّمه سوگند خورد که اگر فلان را نکشتم بنده من آزاد و فلان مرده است اگر در وقت سوگند مردن او

قول ساعتی نیت  
صوم یک ساعت  
نیت روز اساک کرد حائض  
نشود اگر روز عبادت از  
اساک منظر است بقصد تعویذ  
پوشیدن و بپوشیدن  
عمره اگر حائض و یا بپوشیدن  
و بران نشست  
عقد بپوشیدن و بپوشیدن  
و قول حاجین از شافعی رحم  
بپوشیدن و بپوشیدن  
عقد بپوشیدن و بپوشیدن  
و قول حاجین از شافعی رحم  
بپوشیدن و بپوشیدن  
عقد بپوشیدن و بپوشیدن



علم بود حانت شود و اگر بموت او علم نبود بنده آزاد نشود و بقول ابی یوسف رحم اگر چه بموت علم  
 نبود نیز بنده آزاد نشود **مسئله** اگر سوگند خورد که دین فلان به مدت قریب دکنم بیک از یک ماه واقع شود  
 و اگر گفت به مدت بحدید او دکنم بیک ماه و زیاده از یک ماه واقع شود **مسئله** اگر سوگند خورد که  
 دین فلان امروز را دکنم و داد اگر در راهم زیوت و بهر چه و یا مستحق بوده است حانت نشود و اگر در راهم  
 از مزین و یا مستوقه بود حانت نشود و اگر سوگند خورد که دین وی امروز بگذارم و بدان دین کالا به دست  
 دامن فروخت و دامن قبض کرد حانت نشود و اگر دامن این دین به دیون بختید حانت نشود **مسئله**  
 اگر سوگند خورد که دین خود را در سه بی درم دیگر قبض نکنم و چیزی قبض کرد حانت نشود و تا تمام دین  
 متفرق قبض نکند آنگاه حانت نشود و بفرقی ضروری حانت نشود یعنی اگر این دین به دوزن قبض  
 کرد و میان این دو وزن یکبار به مشغول نشد حانت نشود و بقول زفر رحم حانت نشود **مسئله** اگر  
 گفت نیست مرا که یکصد درم و یا گفت اگر مرا بجز صد درم باغد پس بنده من چنین اگر صد درم  
 یا کمتر از صد درم را مالک است حانت نشود **مسئله** اگر سوگند خورد که فلان کار نکنم پیوسته آن کار  
 ترک دهد هر وقت که آن کار کرد حانت نشود **مسئله** اگر سوگند خورد که فلان کار کنم اگر یکبار کرد  
 سوگند راست شود حانت نشود و از عمده آن بیرون آید **مسئله** اگر دالی شخص را سوگند داد تا  
 هر فاسقه و یا هر جاسوس که در شهر در آید اعلام کند این سوگند مقید بجات امارت و ولایت او است  
 و بقول ابی یوسف رحم از عزل وی نیز اعلام واجب بود **مسئله** اگر سوگند خورد به بخشیدن بنده  
 بفلان و بخشید و فلان قبول نکرد حانت نشود و بقول زفر رحم حانت نشود و اگر سوگند خورد بفرغ کردن  
 بنده به دست فلان و فروخت و فلان قبول نکرد حانت نشود **مسئله** اگر سوگند خورد که در میان  
 بنویم گل لعل و یا سیمین و گل نبشته را بپوید حانت نشود و اگر سوگند خورد که گل در دیا نبشچ را بنوید بهر  
 برگ گل واقع شود **مسئله** اگر سوگند خورد که زن کنم و فصولی براسه او زنی خواست و  
 اجازت بقول کرد حانت نشود و اگر اجازت بفعیل کرد حانت نشود و بقول شافعی رحم نیز حانت نشود  
**مسئله** اگر سوگند خورد که در سرای زید در نیام در سرای ملوک زید در آمد حانت نشود **مسئله** اگر  
 در سرای که زید با جارت ساکن است در آید نیز حانت نشود و بقول شافعی رحم این سوگند بسرا  
 ملوک زید واقع نشود و در غیر ملوک حانت نشود **مسئله** اگر سوگند خورد که هیچ مانع نازد و او را

فکر زینت و آن آن درام  
 از کمیت المال از آن در کند  
 بنسبه یا نسبت که از آنجا بگذرد  
 و سوگند آنگاه که از آنجا بگذرد  
 ۱۰۸  
 در زینت و آن آن درام  
 غالب باشد و پیشتر تا آنجا  
 باشد از جنس درام  
 قلم مستحق زار که در حق بگوید  
 باشد از آنجا



دینی ست بر مدیون فلس و یار مدیون تو اگر جانش نشود

کتاب الحدود

حد عقوبتیه مقدارست که واجب برای خدا و زنا عبارت از وطی است و قبل خالی از ملک و شکله  
مسئله زنا ثابت شود بگوای چارم و که گوی ده مندر صیرج زنا نه بلفظ و نه بلفظ جماع  
و امام اگر گوایان برسد از ما نیست و کیفیت زنا و از مکان و زمان زنا و از زنی که گوی زنا کرده است  
مسئله اگر گوایان بیان کردند و گفتند دیدیم که زنا کرده است و وطی کرده است بطلان زن  
چون سر هم چوب در سر مدان و گوایان را تعدیل کند در زمان و مکان را بعد حکم بر ناکند مسئله  
زنا ثابت شود باقرار چهار بار یا چهار مجلس هر یک که اقرار کند قاضی بر کند و برسد از ما نیست و کیفیت  
زنا چنانچه از شهود بر سیده است و چون بیان کرد و حد زنند و بقول شافعی هم چهار بار اقرار شرط نیست  
بلکه باقرار یکبار حد زنند مسئله اگر مقر پیش از اقامت حد از اقرار رجوع کرد و یا در میان حد رجوع  
کرد رجوع وی قبول بود و حد ساقط شود و بقول شافعی و ابن ابی سلیمان حد اقامت کنند مسئله  
مستحبست که امام مقرر رجوع تلقین کند و بگوید مگر که قبله زده باشی و یا لمس کرده باشی و یا شبیه  
وطی کرده باشی مسئله اگر زانی محسن بود در صحرای جم کند تا بمیرد و در حرم اجماع از شهود کنند  
بعده امام رجیم کند بعد مردمان دیگر اگر رجیم باقرار زانی ثابت شود و آغاز سنگدن زن از امام باشد  
و بقول شافعی هم ابتدا از شهود و شرط نیست مسئله اگر شهود از رجیم امتناع آوردند حد ساقط شود  
و بقول ابی یوسف هم ساقط نشود مسئله اگر زانی غیر از محسن باشد حد تا زانیانه زنند اگر حرام  
و اگر بنده بود پنجاه تازیانه زنند و باید که در تازیانه گره و خاربنا شده و ضربی متوسط زنند نه نیک سخت  
زنند و نه نیک سست زنند و در وقت حد زدن جامه را از زانی دور کنند و تازیانه بر اندام و سه  
پراگنده زنند مگر بر سر و روی و فوج زنند و بقول ابی یوسف هم بر سر نیز زنند و بقول شافعی هم بجز بخت  
بر اندام دیگر زنند مسئله در حد ایستاده زنند و بر زمین ننهند از زن جامه کشند بر حد زنند  
نگر بپوشین و کباچه زن را نشسته حد زنند و اگر زن را رجیم کنند حفره بکاوند و در آن حفره تا سینه  
فرو برند و برای مرد حفره نه کاوند مسئله مولی بنده را حد زنند بی اذن امام و بقول شافعی هم مولی

کتاب الحدود

قوله حد عقوبتیه

مقدارست

نقص و خاص

از حد خارج شد

نیز که مقدار نیست

و خاص حق خدا

نیست بلکه حق

بنده است

یعنی در حد زنند

مسئله اگر مقر پیش

حد زنند

میسر بر اساق

اند و امثال امر او

و این خود در حد زنند

فصل در حد زنند

آنکه قریب نیست

و خاص حق و ساقط

ست از جمیع الحدود

سیکاید که نقص

فصل در حد زنند

آنکه قریب نیست

و خاص حق و ساقط



والم تزنی بطله  
مسائل کون دن و دن کون  
و یحتمل مع نفی از دن کردن  
کون ۱۲ مسلم اگر زن  
عین باشد بی مصلحت نکند و اگر  
بود پیش از آنکه از آنجا بیرون  
رود و یا باشد و در آنجا بیرون  
نشود اگر زن و دل و باطن نکند  
و اگر زن و دل و باطن نکند  
که فرموده در جیم و در جیم  
۱۱۰  
جامع الزور بعد از ان المسئله  
قائمه سنگ افکار بعد از ان  
درم سنگ خندان اگر کسی شود  
در وقت شریعت از امام باشد  
کند و کذا جامع الزور  
قولی جیم یاسی سرور  
سین و یاسی است و یاسی  
بیخه گویند که یاسی است  
در عیال التفات

تواند که بی اذن امام بنده را حد زند **مسئله** احصان رجم بجز عقل و بلوغ و اسلام و وطی  
بکمال صحیح بود در حالت که زن و شوهی موصوف باشند بصفت احصان و بقول بی یحتمل  
و شافعی هم احصان در اسلام شرط نیست و بقول شافعی هم احصان زن در اسلام شرط نیست  
**مسئله** میان جلد و رجم جمع نمکنند و میان جلد و نفی نیز جمع نمکنند و بقول شافعی هم میان  
جلد و نفی جمع واجب **مسئله** اگر امام مصلحت بیند بکرا تفریق کند بحدی که امام را مصلحت  
افتد **مسئله** اگر بیکار زن تا که اگر محسن بود رجم کنند و اگر محض نباشد جلد کنند تا از مرض صحت  
پایه **مسئله** اگر زنی حامله زن نکند حد زنند تا ولادت نشود و از نفاس بیرون نیاید اگر حد او  
جلد بود و اگر حد او رجم بود بعد از وضع حمل پیش از بیرون آمدن از نفاس رجم کنند **مسئله** اگر

باب الوطی الذی لا یوجب الحد

**مسئله** اگر در محل شبهه بود بزن ناحه واجب نیاید اگر چه گمان حرمت بود چنانچه کثیر یک فرزند و یا کثیر  
بیشتر و او طوطی و یا معتده طلاق کنایات را و طوطی **مسئله** اگر شبهه فعل بود چنانچه معتده  
نکاح در عدت و طوطی کرد و یا کثیر یک مادر و پدر را و یا کثیر یک مشکو حد را و یا کثیر یک موی را و طوطی کرد  
اگر عالم است بجز است و طوطی حد واجب آید و اگر گمان حل و طوطی کرده است حد واجب نیاید و در  
**مسئله** اگر کسی نسبت ثابت شود و در مسائل دیگر نسبت ثابت نشود **مسئله** اگر کثیر یک برادر و یا عم  
و طوطی کرد حد واجب آید اگر چه گمان حل بود **مسئله** اگر زنی در بستر خود یافت و طوطی کرد حد واجب آید  
**مسئله** اگر اجنبیه را در شب زفاف آوردند و گفتند که این زن تست و او طوطی کرد حد واجب نیاید  
و غیر واجب آید **مسئله** اگر زنی را از محارم نکاح کرد و طوطی کرد و یا غیر اجنبیه در غیر محرم و طوطی کرد حد  
واجب نیاید و بقول ابی یوسف و محمد و شافعی هم در طوطی محارم نکاح اگر عالم است بجز است حد واجب  
آید **مسئله** بطوطی حد نیاید و بقول ابی یوسف و محمد هم واجب آید **مسئله** بطوطی چهار پایه  
و بزن ناوداد حرب یا در دار نفی حد واجب نیاید و بقول شافعی هم حد واجب آید **مسئله** اگر  
حرب در دار اسلام یا مان در آمد و با ذمیۀ زن تا که بر حربی حد واجب نیاید و بقول خراز بی یحتمل  
حد واجب **مسئله** بزن ناموسی و مجنون با عاقله و بالغه حد واجب نیاید و بقول نفی و شافعی هم و بیک



روایت از ابی یوسف رحمہ اللہ بر آن حد واجب آید مسئلہ اگر عاقل بالغ بعینہ و یا بجنودہ زنا کرد  
بر زن آن حد واجب آید مسئلہ اگر زنی را استیجار کرد برای زنا و یا او زنا کرد حد واجب نیاید و  
بقول ابی یوسف و محمد شافعی رحمہما واجب آید مسئلہ اگر باکرہ زنا کرد حد واجب نیاید و قبول  
زفر رحمہما واجب آید مسئلہ اگر اقرار کرد بزن تا بارتے معینہ وزن گفت کہ مباح کرده است و یا  
زنی اقرار نہ تا بر فلان مرد کرد و او گفت کہ مباح کرده ام در ہر دو صورت حد واجب نیاید و نزدیکی  
ابی یوسف و محمد رحمۃ اللہ علیہما حد واجب آید مسئلہ اگر کمینہ کے زنا کو پہنکشت اور اقبل زنا  
حد و قیمت کمینہ واجب آید و بیک قول از ابی یوسف رحمۃ اللہ علیہ حد واجب نیاید مسئلہ غلیظ  
بقصاص و اموال و اخذ دست و بعد مواخذتے

### باب الشهادۃ علی الزنا والرجوع عنہا

مسئلہ اگر گواہی دادند بعد سے متعاقب کہ بعد ایشان مانع نبود از او ای شہادت مقبول نبود  
مگر در حد قذف و بقول شافعی رحمۃ اللہ علیہ مقبول بود مسئلہ اگر در زدی کو اہی بعد از بدتے دادند  
قطع نکنند وضمان مرتہ زدی لازم آید مسئلہ اگر گواہی دادند بزن تا بارتے غائبہ حد زنند و اگر  
گواہی دادند کہ از فلان غائب در دیدہ است قطع نکنند مسئلہ اگر گواہان بر مردی گواہی  
دادند بزن تا بارتے کہ گواہان نمی شناسند آنرا حد زنند و اگر اقرار کرد بزن تا بارتے مجملہ حد زنند  
اگر دو گواہ گواہی دادند بزن تا مردی بزن معینہ کہ آن زن را کرده کہ وہ است بیکین دو گواہ  
گواہی دادند کہ این زن طالعہ بودہ است بر ہر دو حد واجب نیاید و بقول ابی یوسف و محمد  
رحمۃ اللہ علیہما بر ہر دو حد واجب شود مسئلہ اگر دو گواہ گواہی دادند کہ زید با فلانہ زنا  
کرده است در کو فہ دو گواہ گواہی دادند کہ زید با فلانہ زنا کرده است در بصرہ بر ہر دو حد  
واجب نیاید و بقول زفر رحمۃ اللہ علیہ بر گواہان حد واجب آید مسئلہ اگر چار گواہ گواہی  
دادند کہ زید یا فلانہ زنا کرده است بوقت طلوع شمس در فلان محلہ و چار گواہ گواہی دادند کہ  
زید یا آن زن بوقت طلوع آفتاب ہد ران بروز در محلہ دیگر بان زن زنا کردہ است از ہمہ  
حد ساقط شود مسئلہ اگر دو گواہ گواہی دادند کہ زید یا فلانہ در فلان گوشہ زنا کردہ است

قوله زنا دم واجب  
تقدم بنفسه دست بکشد  
است بر اجماع و در مختار  
۱۱۱  
قوله انما حد  
اسے از شہود مرد و زن ہر دو  
حد ساقط شود  
ان ملک



و دو گواه گواه است دادند بگوشت دیگر از آن خانه بر سر دو حد واجب آید مسئله اگر چهار گواه گواه است  
دادند بزن تابان نه معینه و آن زن بکمر بست و یکا گواهان فاسق اندازیم حدیثی قطعی شود مسئله اگر  
چهار گواه فرج گواه است بزن تابان دادند حدیثی است و اگر گواهان اصل نیز گواه است دادند بجان نه حدیثی  
مسئله اگر چهار گواه نابینا و یا محدود و قذف یا شتم کس بزن گواه است دادند بگواهان حدیثی و ضرب  
آید و مشهور و علیها حایز نند و اگر چهار گواه بزن گواه است دادند و حدیثی است شد بعد و یکی از گواهان  
بند و یا محدود و قذف ظاهر شد بگواهان حدیثی و واجبید و ارش ضرب و در بود بزن گواهان  
واجب آید نه در بیت المال و اگر درین مسئله رحم کردند دیت در بیت المال واجب آید و بقول  
ابی یوسف و محمد رحم ارش ضرب در بیت المال واجبید مسئله اگر بعد از رحم کنی از چهار گواه  
برجوع کردی بر راجع حدیثی واجب آید و بر پنج دیت ضامن شود و بقول زفر رحم حدیثی و بقول  
شافعی رحم کشتن واجبید نه مال و اگر پیش از رحم یک گواه رجوع کرد گواهان همه نواحی حدیثی و بزن  
و از مشهور و علیها حدیثی شود و بقول محمد و زفر رحم حدیثی و بزن راجع را و اگر پیش از حکم یک گواه رجوع  
کرد همه گواهان را حدیثی و بزن زفر رحم هر که رجوع کرد همچون را حدیثی مسئله اگر پنج گواه گواهی  
دادند بزن ناوی که رجوع کرد بر راجع هیچ واجب نیاید و اگر دو نفر رجوع کرد بر هر دو حدیثی  
واجب آید بر پنج دیت و اگر دو ضامن شوند مسئله اگر گواهان بعد از رحم و بعد از تزکیه فرج بزنند  
ظاهر شد نامزدی دیت هر چه را ضامن شود یعنی اگر از تزکیه رجوع کند و بقول ابی یوسف و محمد رحم  
دیت مرجوم در بیت المال واجب آید مسئله اگر چهار گواه گواهی دادند بزن نامزدی و قاضی بجم  
فرمود و مرد را ورا بکشت بعد از رحم شهود بینه پیدا شد برفاقتی دیت مقبول زانی واجب آید و اگر  
از رحم شهود بینه پیدا شد نه دیت مرجوم کشته در بیت المال بود مسئله اگر شهود زانی گفتند که بقصد نظر  
کرده ایم در محل زانی هر دو زانی گواهی مسموع بود مسئله اگر شهود علیه احسان را شکر شد و یک مرد و دو زن  
یا احسان گواهی دادند و زانی را زانی مست که از وی فرزند آورده است بجم کنند و بقول زفر و محمد رحم

بسم الله الرحمن الرحيم

اگر مردی خمر خورد و دیگر گفتند و یومی خمر خورد دست و پای بخور و نیتیه است بشود و اگر او گوشت و دانه

[illegible]







محرم واجب نشود **مسئله** اگر مردی گفت ای زانی و او گفت نی بلکه توئی برهم دو حد واجب آید  
**مسئله** اگر زن خود را گفت ای زانیه و او گفت نی بلکه توئی بر زن حد واجب آید و لعان  
 واجب نشود **مسئله** اگر زن خود را گفت ای زانیه وزن گفت با تو زنا کرده ام نه حد واجب  
 آید و نه لعان **مسئله** اگر اقرار بفرزند کرده بعد نفی کرد لعان کنند و اگر اول نفی کرده بعد  
 اقرار کرد حد واجب آید و در هر دو صورت نسب از وی ثابت نشود **مسئله** اگر زن را گفت  
 این فرزند من است و در هر دو صورت حد و لعان بر او باطل شود **مسئله** اگر زنی را قذف کرد و این  
 زن فرزند او بود پدر فرزند معلوم منته و یا شوهر با وی نفی لعان کرده است حد واجب  
 نشود **مسئله** شخصی را قذف کرد که در غیر ملک و بی کرده است و یا کینز کی مشترک را و طے  
 کرده و یا مسلمانی را قذف کرد که در حالت کفر زنا کرده است و یا مکاتبه را و طے کرده است و یا  
 مکاتبه را قذف کرد که او یکرده است و وفاداری کتابت گذاشته است درین مسائل حد  
 واجب نشود **مسئله** اگر مردی را قذف کرد که کینز کی مجوسه را و طے کرده است و یا زن را  
 در حالت حیض و طے کرده است یا مکاتبه خود را و طے کرده است حد واجب نشود و بقول  
 ابی یوسف و زفر رحم الله علی مکاتبه احسان ساقط شود و بر قذف حد واجب نیاید **مسئله** اگر  
 مسلمانی را قذف کرد که در حالت کفر از خود را کینز کرده است حد زنند و بقول ابی یوسف و  
 محمد حد زنند **مسئله** اگر مردی که در دار اسلام بماند از آن مسلمانان را قذف کرد حد زنند اگر زن  
 کرد و یا شراب خورد و حایضه شد **مسئله** اگر شخصی یا را قذف کرد و یا زنا کرد و یا شراب خورد و یک حد  
 زنند از همه محسوب بود و بقول شافعی هم اگر مقذوف مختلف بود یعنی جماعتی را قذف کرد  
 بیکه هر یک حد زنند

فصل فی القذف  
 یعنی نسبت دادن بدی  
 در این باب در حد و لعان  
 ۱۱۴  
 در جای که در اخبار است  
 نمیشود لعان قذف است  
 در خیانت

فصل فی التقریر اگر ملوک و یا کافری را بزن تا قذف کرد و یا مسلمان را فاسق یا کافر  
 یا خبیث یا سارق یا فاجر یا منافق یا بطلی گفت هر قذف تقریر واجب آید همچنین اگر مسلمان  
 را لعین یا قبیح یا ربا بخورد یا شراب خور یا دیر یا خشن یا ابن قبیح یا خائن یا  
 زانی یا قریبان یا ماوی الیوانی یا ماوی اللصوص یا حرامزاده گفت تقریر واجب نشود  
**مسئله** اگر مردی را گفت ای سگ ای خزای خوک ای گاو ای مار و یا گفت ای کس



[illegible]

کتاب الف

سرقه عبارت از بر گرفتن مقل و بالغ ده درم نقره که مضروب است بطریق خفیه از هر زبان  
و یا بجا فظ مسلک اگر شتر نه ثابت باشد بگویند دو درم و یا بیک اقرار قطعید و واجب آید  
و بقول شافعی هم نصاب سرقه ربع دنیا است و بقول مالک هم سه درم و اگر جماعتی سرقه کنند  
همه را قطع کنند و بقول ابی یوسف هم در اقرار دو بار مجلس مختلف شرط است مثل آنکه اگر جماعتی  
فردی کردند و یکی از ایشان مال گرفت و دیگری از ایشان در قسمت ده درم رسیده بر همه قطع  
واجب شود و بقول شافعی هم هر که متاع گرفت همچون را قطع کنند و بقول امام مالک رحمه الله  
علیه اگر جماعتی سه درم سرقه کردند همه را قطع کنند مسلک بدزدیدن چوب و گاه و گاه است و  
نی و مرغ و فکاری و زرنج و گل سرخ و میوه اگر چه بدو رخت باشد و شیر و گوشت و کتبی  
که نادرده باشد و یا اشبه و طنبور و محبت اگر چه پایبیرایه بود قطع و واجب نیاید و بقول شافعی  
رحمه الله علیه و یک روایت ابی یوسف رحمه الله علیه قطع و واجب آید اگر قسمت  
آورده درم باشد مسلک بدزدیدن چلیپا زنده و شرطش خوردن در سجده بدزدیدن کودک  
آورد اگر چه او پایبیرایه بود قطع کنند و بقول ابی یوسف رحمه الله علیه اگر چه نصاب سرقه  
رسد قطع کنند مسلک بدزدیدن بنده بالغ و وفاتش قطع کنند بگویند و وفات حساب و اگر



سکتا ہے اس پر سب سے زیادہ غصہ ہے

کودک خرد نادان را در دین قطع کند و بقول ابی یوسف رحمه الله علیه قطع نکنند مسئله بدزدیدن سنگ و یوز و دلف و طبل و بیهوش و نای و نجیان و ونسب کردن و پرودن و از گور کفن دزدیدن و دزدیدن از بیت المال قطع کنند و بقول ابی یوسف و شافعی رحمه الله علیه اگر کفن دزد قطع واجب آید مسئله اگر کسی از شرکبان مال مشترک دزدید قطع نکنند مسئله اگر شش دین خود از دیون دزدید قطع واجب نیاید مسئله اگر کالای کمی سرقت کرد و قطع کند و آن کالا را با مالک رد کردند باز آن کالا را بار دیگر دزدید قطع نکنند و قطع کنند اگر آن کالا را تغییر شده است مسئله بدزدیدن چوب سلج و نی و قیتر که آن بنوس و صندل و گینه های بنیر و یا قوت و زبرجد و مروارید و قمر با و آوند یا که از چوب ساخته اند قطع نکنند

فصل فی الحرز مسئله اگر از قربت ذی احم محرم دزدید قطع نکنند و بقول شافعی  
بجز از قربت و لا د قطع کنند مسئله اگر از مادر رضاعی یا پدر رضاعی دزدید قطع کنند و بقول  
ابن یوسف رخت انداخته نکنند مسئله اگر زن از شوهر دزدید و یا شوهر از زن دزدید قطع کنند  
و بقول شافعی رحم قطع کنند مسئله اگر بنده کالای مولی و یا کالای زن مولی و یا کالای  
مالک خود را دزدید قطع نکنند همچنین اگر کالای شوهر مالک خود دزدید قطع نکنند مسئله اگر  
از مکاتب خود یا داماد خود یا از خسر خود یا از پسر خود کالای دزدید قطع نکنند و بقول ابن یوسف  
و محمد رحم اگر خسر از خانه داماد یا داماد از خانه خسر خود دزدید قطع کنند اما اگر دزد خسر در یک خانه  
ساکن اند اگر داماد از خسر و یا خسر از داماد دزدید با اتفاق علماء قطع نکنند مسئله اگر از غنیمت  
و یا از حمام و یا از خانه که پدر آمدن در آن خانه از دست دزدید قطع نکنند مسئله اگر از  
مسجد کالای دزدید و مالک کالای نزد یک وی بود قطع کنند مسئله اگر همان از خانه که در آن  
خانه همان طلبیده اند کالای دزدید قطع نکنند مسئله اگر زن در ساری در آمد و کالای دزدید و از  
ساری بیرون نیامد قطع نکنند و اگر از حجره بیرون آورد تا صحن ساری قطع کنند مسئله اگر از  
بطن حجره را غارت کرد و از آن حجره کالای دزدید قطع کنند مسئله اگر زن در خانه را  
سورخ کرد و در آمد و کالای در کوچه انداخت بعد بیرون بیامد آن کالای است و یا دزد کالای  
بر خرابه کرد و بر انداخت و بیرون آورد و در هر دو صورت قطع کنند و بقول از فرم مؤلف مسئله اول قطع نکنند

[illegible]



فصل فی کیفیت القلع و بیهوش

مسئله اگر دزد در خانه سوراخ کرده و در آمد و کالای گرفت و بیدار نگردد و گیره بیرون خانه است اولاً  
 هر دو را قطع نکنند و بقبول ابی یوسف رحم اگر دزد درونی دست بیرون آورد و کالای بدزد و بیرون داد  
 درونی را قطع کنند و اگر دزد بیرونی دست درون کرده و دزد بیرون کالای بیرون بدزد و بیرون داد  
 قطع کنند مسئله اگر دزد خانه را سوراخ کرده دست درون کرده کالای بیرون آید قطع نکنند و بقبول  
 ابی یوسف قطع کنند مسئله اگر دزد آتشین گریه بیرون آید و شخصی از بیرون بپرسد قطع نکنند و بقبول ابی یوسف  
 قطع کنند مسئله اگر دزد آتشین یا باری در دید قطع نکنند مسئله اگر باری را پاره کرده از متاع  
 ببرد و با جالی یا متاع در دید و صاحب جالی نداند یک جالی ببرد و با جالی ببرد و قطع کنند  
 مسئله اگر دست در صندوق و یا در جیب و یا در آستین کسی آورد و مال کشید قطع کنند  
 فصل فی کیفیت القلع و بیهوش دست راست دزد از بند دست قطع کند و بر وزن گرم بریان  
 کنند تا نغمه شود و اگر با دم دزدی کند پای چپ بپزند و اگر سوم بار دزدی کرد چسب کنند تا نغمه شود  
 و قطع کنند و بقبول شافعی رحم با سوم دست چپ بپزند و با چهارم پای راست بپزند مسئله  
 اگر تر انگشت دست چپ دزد پیش از دزدی بریده شده و یا شل است و یا دو انگشت جز تر انگشت  
 بریده است و یا شل اند و یا پای راست او بریده شده است درین مسائل قطع کنند مسئله  
 اگر با مور قطع دست راست چپ بریده ضامن نشود و بقبول ابی یوسف و محمد رحم در عهد ضمان  
 شود و بقبول زفر رحم در خطا و عهد آینه ضامن خود مسئله طلب مسروق متاع سارق مال  
 شرط قطع است مسئله اگر کالا از موع یا از غاصب یا از صاحب با و زید بطلبیده ایشان  
 قطع کند و اگر در بی صورت مالک طلب قطع کند و بقبول زفر رحم و شافعی رحم نکنند مگر طلب  
 مالک مسئله اگر کالای از دزد بعد از قطع دیگری و زید پس دزد دوم را قطع نکنند اگر چه مالک و یا  
 سارق اول طلب قطع کنند مسئله اگر کالای دزدیده و پیش از خصوصیت مالک بدزد و یا بعد از حکم  
 بقطع و زد مالک شود و یا دزد دعوی ملکیت کرد بعد از ثبوت سرقت و یا قیمت مسروق کم از نصاب شد  
 درین مسائل قطع نکنند و بقبول ابی یوسف رحم و صورت رو با مالک پیش از حکم قطع کنند و بقبول زفر  
 و شافعی رحم و برواتی از ابی یوسف رحم در صورت مالک شدن سارق قطع کنند و در مسئله نقصان  
 قیمت از نصاب بقبول زفر و شافعی رحم و برواتی از محمد رحم قطع کنند مسئله اگر دوم بدزد و

فصل فی مسائل دیگر  
 اگر دست چپ را چسب کنند  
 و اگر با دم دزدی کند  
 و اگر تر انگشت دست چپ  
 بریده شده و یا شل است  
 و یا دو انگشت جز تر انگشت  
 بریده است و یا شل اند  
 و یا پای راست او بریده  
 شده است درین مسائل  
 قطع کنند مسئله اگر  
 با مور قطع دست راست  
 چپ بریده ضامن نشود  
 و بقبول ابی یوسف و  
 محمد رحم در عهد ضمان  
 شود و بقبول زفر رحم  
 در خطا و عهد آینه  
 ضامن خود مسئله طلب  
 مسروق متاع سارق مال  
 شرط قطع است مسئله  
 اگر کالا از موع یا از  
 غاصب یا از صاحب با و  
 زید بطلبیده ایشان  
 قطع کند و اگر در بی  
 صورت مالک طلب قطع  
 کند و بقبول زفر رحم  
 و شافعی رحم نکنند  
 مگر طلب مالک مسئله  
 اگر کالای از دزد بعد  
 از قطع دیگری و زید  
 پس دزد دوم را قطع  
 نکنند اگر چه مالک و  
 یا سارق اول طلب قطع  
 کنند مسئله اگر کالای  
 دزدیده و پیش از  
 خصوصیت مالک بدزد  
 و یا بعد از حکم بقطع  
 و زد مالک شود و یا  
 دزد دعوی ملکیت کرد  
 بعد از ثبوت سرقت و  
 یا قیمت مسروق کم از  
 نصاب شد درین مسائل  
 قطع نکنند و بقبول  
 ابی یوسف رحم و صورت  
 رو با مالک پیش از حکم  
 قطع کنند و بقبول  
 زفر و شافعی رحم و  
 برواتی از ابی یوسف  
 رحم در صورت مالک  
 شدن سارق قطع کنند  
 و در مسئله نقصان  
 قیمت از نصاب بقبول  
 زفر و شافعی رحم و  
 برواتی از محمد رحم  
 قطع کنند مسئله اگر  
 دوم بدزد و



تعلیم و تعلم وقت اخذ و پس مالکانه نقضان نزد اهل انصاف در بار کثرت کریم چنان دارگزاران و در مقام از شن آن پس و کفر علی

اقرار کردند و یکی گفت که این سرق مال منست هر دو را قطع کنند مسئله اگر دو کس سر قلم کردند یکی نفاق  
شد و بجا ضربتیه اقامت کردند بر حاضر قطع واجب شود مسئله اگر بنده محو ریا از وزن اقرار کرد  
بر زوای ده درم معین قطع کنند و آن ده درم با کمال دهند و بقول ابی یوسف رحم اگر مالک تکذیب  
کرد درم با کمال بندد و هشتاد و قطع کنند و بقول محمد رحم قطع نکنند و ده درم با کمال غلام دهند مسئله اگر دزد  
مال را مالک کرد و قطع کردند نهان لازم نیاید و بقول شافعی رحم لازم شود مسئله اگر قطع کردند و کالای  
مسروقه بموجود است با کمال رو کنند مسئله اگر از جماعتی دزدید یا بار مسرقه کرد و برای بعضی قطع کردند  
از همه دزدیها قطع واقع شود و بجزی حکم ضامن نشود و بقول ابی یوسف و محمد رحم براس همه ضامن  
شود و بجزی سرقه که بد عوی آن قطع کردند مسئله اگر دزدی در سرای در آمد و جامه دزدید  
و دو پارچه کرد بعد از آن بیرون آورد و قبیله آن ده درم نفره دست قطع کنند و بر و اینست از  
ابی یوسف رحم قطع نکنند مسئله اگر کسی چندی دزدید و نیک کرد بعد ازین گاور و قطع نکنند  
مسئله اگر درو یا نفره دزدید و درم و دنانیر ساخت قطع کنند و درم و دنانیر با کمال دهند و بقول  
ابی یوسف و محمد رحم قطع نکنند مسئله اگر جامه دزدید و رنگ سرخ کرد و قطع کردند و نکنند و ضامن  
نشود و بقول محمد رحم جامه با کمال رو کنند و از مالک قیمت آنچه در رنگ زیاده شده است بستانند  
و اگر رنگ سیاه کرد یا کمال رو کند و نزدیک ابی یوسف رحمه الله علیه قول اول و دوم برابر است  
نه تاوان بستانند و نه نقصان مسلمند

باب قطع الطريق

اگر جماعتی قصد قطع طریق کند و پیش از قطع طریق گرفتار شدند حبس کنند تا او بکشد و اگر ماله معلوم  
بستند دست راست و پای چپ ببرند و اگر کسی را بکشند و مال نبستند حکم حد بکشند اگر چه  
او یا مقتول عضو کند و قبول شاهی هم حکم قصاص بکشد و اگر گشتند و هم مال بستند دست و  
پای ایشان ببرند و بعد بکشند و یا برادر کشند یا بی قطع بکشند و برادر کشند و یا برادر کشند و بگوید  
این پوست و محمد هم بکشند و یا برادر کشند و قطع نکنند بلکه اگر برادر کشند باید که زنده ببرد و اگر کشند  
و شکم دی نیزه زنند تا ببرد و سه روز برادر دارند مسلم علم چون قطع طریق را بکشند ضمان

باب فیض الحاکمیت سے لانا و نمودار  
۱۱ در حدیث اولیٰ مسلمان اگر سب  
دست فسخ کرین طریق لاقصد کرد  
وینک از آن کیم من از کیم پرورد  
یا کس را از بند او را گویند حبس  
کنند تا که توبه کنی و عطا آید  
در دست پدید آید ۱۲  
مسئله اگر قتل طریق الی سلم  
یا زست و افادت کرد و زینت  
بر او داد یا نشان بقد از نصاب  
۱۱  
رسم و واحد است بر اسباب  
و یا سبب فسخ کنند و آنست که  
و یا سبب و اگر مسلم یا زست را کشتند  
یا اگر کشتن از دست کشته باشند  
تقل یا نیک و یا نیک و یا نیک  
ساقط شود و اگر مسلم یا زست را  
کشتند و حال آنکه قتل حکم را  
اختیار است که بکشت و یا بکشت  
بکشت یا بکشت و یا بکشت  
یا بکشت یا بکشت یا بکشت  
یا بکشت یا بکشت یا بکشت



فارسه شوقیه است بر نگار  
ایم که خبر لبی باغچه گلزار  
گویی چون از غم ساقی  
ایستادن از این  
بوی خوشی از  
چون از این  
از خود



و بنوعی و غرق کردن و بریدن درختان و فاسد کردن را رعتهما و اگر کفار مسلمانان را سیر  
می سازند و روایه که ایشان قیر فرستند و لیکن در قیرستان قصد کفار کنند مشایخ و جنگل گیرند  
هر یک از موصوفت و زن هر چه بفرستند مسلمانان در قیمت خیانت نکنند و عهد شکنند و نمایند و او است  
که بعضی اعضا بر روی سیاه کنند مسئله از کفار زن و کودک و دیوانه و شیخ فانی و تائینا و جایی  
مانده را بکشند مگر کسی که صاحب آرا بود و جنگ و یا در مدد بود یا ملک باشد و بقول شافعی هم شیخ فانی  
و جایی مانده و تائینا را کشتن جائز است مسئله اگر مسلمان با پدر و مشرک و جنگ مقابل شد از کشتن  
پدر اقلع آرد تا دیگر کسی او را بکشد مسئله اگر امام صلح صلحت بیند روایه که با کفار صلح کند  
بطل و غیر آن و اگر در کشتن صلح منفعت بیند بکشتن صلح خبر کند و صلح بشکند و اگر ملک کفار  
بعد از صلح با تفاق ایشان جنایت کرد متعلقه کنند با ایشان بی آنکه صلح اندازد مسئله اگر امام  
با مردمان صلح کرد بی مال روایه و اگر مال بستر در کنند مسئله شاید مسلمانان را که صلح می  
کافروند مسئله اگر حری یا حره از مسلمانان کافر می ریا جماعتی از کفار و یا اهل خطا را امان  
داد درست بود کشتن ایشان چهار نبوی و اما اگر درین امان دادن فساد بود امام باند او و ایشان را  
خبر کند مسئله امان دادن ذمی اسیری مسلمان که در کفار است و تاجری که در در طربت و بنده که  
محمود بود از قتال باطل بود و بقول محمد و شافعی هم و بهای امانی را است هم امان بنده محمود است

باب الفناهم و قسمتها

چون امام شهری را بقره و غلبه فتح کرد بخیر بود یا قسمت کند میان مسلمانان و یا اهل شهر را مقرر داد  
و بر ایشان و بر زمینهای ایشان جزیه و خراج وضع کند فاما منقول بر ایشان رد نکند و بقول  
شافعی رحمة الله علیه رد عقار غیر جائز نبود مسئله در کفاری که اسیر شده اند نیز امام مجتهد است که بکشد یا  
بدر کند و یا بگذارد و تا اگر ذمی برای مسلمانان باشند امانت قرار دهد و در کف اسیران کفار  
بدر و حرب جائز نبود و غیر منت نهادن بر اسیران کفار و گذشتن ایشان بغیر گرفتن خدا جائز نبود و بقول  
ابن یوسف و محمد و شافعی هم اگر اسیران مسلمانان را فدای می ستانند بدل اسیران کفار روایه مسئله  
چون امام اندازد حرب بازگشت و با او دشمنی است و نقل آن بدو اسلام بکنم ففوج کند و بسوزد و دست او را

له مسئله کافران  
در بنده که است جواز  
نبست که او را بگذارد  
و بعد از کشتن کنند  
در کشتن امان منفعت  
در عاصی علیه طاعت  
بفرمان از نیست که او را  
بگزارد و اهل را یا  
مسلمانان را که در کفار  
باشد الله علیه و در کفار  
و در کفار و در کفار  
بایست و در کفار  
و امام حرم بگذارد  
قال فقیه مسلمان  
گفتن کفار و کفار  
و از امام بایست  
درین روایست  
را فرستادن او را  
باید حرب جائز است  
بدر کفار و کفار  
فارس



ایشان نبود و نگذارد و بگوید شافعی هم بگوید و قول مالک هم دست و پای ایشان نبود و بگوید مسئله  
 قسمت غنیمت در دراز حرب جائز نبود مگر برای نگهداشتن و آوردن به دار اسلام و بگوید شافعی هم  
 جائز بود که در دراز حرب غنیمت قسمت کند مسئله بیع غنیمت پیش از قسمت جائز نبود و بگوید شافعی هم  
 جائز بود مسئله یاری ده شریک است در غنیمت و با جنگ کننده برابر است مسئله اگر پیش از بیرون  
 آوردن غنیمت از دراز حرب مد رسید در غنیمت شریک شوند و بگوید شافعی هم اگر بعد از جنگ  
 مد رسید شریک نشود مسئله بازاریان در غنیمت شریک نشوند مگر که مقاتله کنند و بیک قول  
 شافعی هم شریک شوند مسئله اگر از خاندان کسی در دراز حرب مرد از غنیمت نصیب نبرد و اگر بعد از  
 بیرون آوردن از غنیمت از دراز حرب مرد نصیب و بگوید او دهند و بگوید شافعی هم هر که بعد از استقرار  
 غنیمت مرد نصیب و میراث شود مسئله جائز است که لشکر انتفاع گیرد در دراز حرب از غنیمت علیت  
 مرکب و بخوردن طعام و سوختن نیزه و بکار بستن سلاح و جرب کردن بروغن بی قسمت قافله و غیره  
 بیع چیز از غنیمت جائز نبود پیش از قسمت و بعد از بیرون آوردن غنیمت از دراز حرب انتفاع جائز نبود  
 و آنچه از غنیمت بعد از انتفاع قاتل یا تدرک کننده غنیمت مسئله اگر حربی در دراز حرب مسلمان  
 شد او را و فرزندان خود را و را نداشتند و برده ننگند و مالی که در قبض او است و یا وصیت او نزد یک  
 مسلمان و یا زحی بود غنیمت ننگند قافله زندان کبار و زن او و کل زن و عقال او و بنده او که جنگ  
 کنند غنیمت نشوند و بگوید شافعی هم عقار مسلمان در دراز حرب غنیمت نشود و بگوید  
 شافعی هم حمل آن از غنیمت نشود

فصل فی القسیمه پیاده را یک سهم دهند و سوار را دو سهم دهند اگر چه دو اسب داده و  
 بگوید ابی یوسف و محمد شافعی هم سوار را سه سهم است مسئله سوار را نصیب یک اسب دهند اگر چه  
 اسبان بسیار دارد و بگوید ابی یوسف و محمد هم نصیب دو اسب دهند مسئله اسب عربی و عجمی در  
 برابر است و خست و استراحت سهم ندارند مسئله اگر سوار در دراز حرب در آمد بعد از اسب او بر سه سهم سوار بود  
 اگر پیاده در دراز حرب در آمد بعد از اسب خسته پیاده ببرد و بگوید شافعی هم اگر بعد از مردن اسب کار را  
 پیاده کرده سهم پیاده ببرد مسئله اگر زن یا کودک یا بنده یا ذمی جنگ کردند سهم تمام ندهند قافله اند که  
 کلام مصلحت بنیاد ایشان را ببرد مسئله چون از خمس از غنیمت جدا کرده سهم کند یک سهم ششمان را

غنیمت را در دراز حرب  
 قسمت کنند مگر برای نگهداشتن  
 بعد از آن چون به دار اسلام  
 آوردند تمام غنیمت را ببردند  
 بخاندان غنیمت کنند مگر برای  
 و معادن در دراز حرب مسلمانان  
 لحق شده است در غنیمت  
 با قاتل آن شریک باشد  
 اما اصل بازار که در قتال  
 شریک نباشند در غنیمت  
 آن نیست نبوده و نیزه که در دراز  
 داده است او را شریک نباشد  
 بولا که نصیب مالک اوست  
 دیگر که در دراز حرب در آمد  
 است و نیز یک سهم در از آن که  
 قاتل مال یا بنده شافعی است  
 پس یک سهم از غنیمت قاتل و دراز  
 بود و جدا از آن که در غنیمت  
 شش و قافله فارس



قوله امام در حالت  
قتال لشکر را  
استیلا یعنی بگویم که  
از قاتلان خود را  
بکشاید یا بدارد  
از مال مسلح و آید  
بیراورد یا بگوید باقی  
لازم است که آن کس  
باید که در جنگ  
جنگی باشد  
چون غنیمت را در  
دار اسلام آوردند  
رو نبوده که حق  
غنائم بدان متعلق  
شود بجز خمس  
که بود بر جای آن  
در آن حق نیست  
کذا فی الحقیقه

و یک سهم مساکین را و یک سهم این سبیل را و در هر سهم درویشان و خویشاوندان پیغمبر صلعم یعنی  
بنی هاشم و بنی عبدالمطلب و غیره و اهل مدینه و یثرب و خویشاوندان پیغمبر صلعم را بر شصت و  
مساکین و این سبیل مقرر دارد و تو انگر خویشاوند پیغمبر صلعم را در غنیمت حق نیست و بقول شافعی  
قرابتیان پیغمبر صلعم را شصت از خمس غنیمت دهند و تو انگر در ویش کریشان برابریست و زن را یک حصه  
دهند و مرد را دو حصه و در بنی هاشم و بنی عبدالمطلب قرابتیان دیگر را دهند مسکله ذکر خدا است  
در قرآن برای هر یک است و سهم پیغمبر صلعم ثقیل و ساقط شد چنانچه صنفی ثقیل و ساقط شده است  
و صنفی چیز بی بود که پیغمبر صلعم و غنیمت برای خود از غنیمت برگزیدی چون زره یا تیغ و یا جاریه  
و بقول شافعی هم سهم پیغمبر صلعم بخلاف دهند مسکله اگر جماعتی با عورت و شوکت بی اذن  
امام در راه حرب و یا آمدند چیزی آوردند خمس بدانند و اگر یکی و یا دو مرد و یا در جنگ اذن امام  
در آمدند چیزی آوردند خمس بدانند مسکله چنانکه است که امام در حالت قتال لشکر را تحریص  
و تفصیل بر قتل کند و گوید هر که حربی را کشتند جامه و سلاح و نیزه و مرکب او مال او که بر وی باشد  
و یا دایه او باشد قاتل را بود و نیزه را گوید که یعنی از غنیمت بعد از خمس شما را تعیین کردیم مسکله  
بعد از اخراج غنیمت بدار اسلام ثقیل را و انبوه دیگر از خمس و اگر امام تفصیل جامه و سلاح بقتول نکرد  
مال غنیمت بود و بقول شافعی هم قاتل را بود

باب استیلا و الکفار

اگر ترک بر روم غالب شد و روم را برده که دند و مال ایشان شده مالک شوند و اگر مسلمانان  
بر ترک غالب شوند و از ایشان اموال به دست مسلمانان افتاد مسلمانان نیز مالک شوند و اگر ترک  
بر مسلمانان غالب شدند و اموال مسلمانان در و از خود بردند مالک شوند و بقول شافعی هم مالک نشوند  
و باز چون مسلمان بر ترک غالب شوند هر مسلمانی که مالک خود یا بدین از قسمت غنیمت بی عوض ستاند  
بعد از قسمت یا بدین قیمت ستاند اگر باز رگانی در راه حرب رفت و کالای مسلمانی که کفار از  
دار اسلام چیده اند بخرید و در دار اسلام آورد مالک قدیم بخیر است به بهائی که باز رگان خریدند است  
بستانند و یا ترک گیرند و اگر سبده از دار اسلام اسیر کفار شد و باز رگان مسلمان از راه حرب خریدند



مجلس شورای اسلامی  
تاریخ ۱۳۵۷/۱۰/۱۵

بدار اسلام آورد شخصی چشم بنده کشید و مولی ارش بپند مالک قدیم خیرست بتمام بهایستند و یا اگر  
آورد و نتواند کم از شش نقصان کند مسئله اگر بنده مسلمان اسپه کفار شد و تا جری مسلمان اندازد حرب  
بهنزادرم خرید و در دار اسلام آورد و این بنده بار دوم اسپه کفار شد تا جری دیگر از دار حرب بنزادرم  
خرید و در دار اسلام آورد مالک قدیم نتواند کم از مشتری دوم بدان بهاکم خریده است بستاند و مشتری  
اول تواند کم از مشتری دوم بدان بهاکم خریده است بستاند بعهده مالک قدیم اگر خنجام بد و بنزادرم بستاند  
مسئله اگر کفار اندازد دار اسلام نداد و یا بد و یا مکاتب و یا ام و ولد را بد از حرب بد و مالک نشوند و اگر  
مسلمانان اندازد حرب از او بد و یا مکاتب و یا ام و ولد حرب را در دار اسلام آورد و بد  
مالک نشوند مسئله اگر مشتری از دار اسلام در دار حرب رفت و اهل حرب گرفتند مالک نشوند و اگر بنده  
مسلمانان از دار حرب گر خنجه در دار حرب رفت و حرمیان گرفتند مالک نشوند و قبول ابی یوسف و محمد رحم  
مالک نشوند مسئله اگر بنده مسلمانان با اسب متاع گر خنجه در دار حرب رفت و گرفتار حرمیان شد  
و مردی بنده را با اسب متاع خرید و بدار اسلام آورد مالک قدیم بنده را مجانی عوض بستاند و اسب  
و متاع را بهای که خرید بستاند و قبول ابی یوسف و محمد رحم بنده را نیز بهایستند مسئله اگر حرمی در  
دار اسلام با مان در آمده بنده مسلمان خرید و در دار حرب جزا گرفت و قبول ابی یوسف و محمد رحم از  
نشود مسئله اگر بنده حربی در دار حرب مسلمان شود بدار اسلام مسلمانان بد از حرب نکالند بستاند و در صورت اگر او با

باب الثامن

اگر مسلمانان تجارت در دار حرب بامان رفته باشند و کرباهای موال خود را برای حرب تعرض نمایند و اگر  
چیز از آن حربی بیرون آورده و در دار اسلام آورد و مالک شود و یکبار پس تصدق کند شش  
اگر بارگانه بامان در دار حرب درآمد و دست حربی بوام چیزی فروخت و یا حربی بهت او بود چه  
فروخت و یا از حرب غصب کرد و یا حربی از غصب کرده و در دار اسلام درآمد ندیمان ایشان برین  
معاملات حکم نکنند و همچنین اگر دو حربی میان خود این معاملات کرده باشند بعد بامان در دار اسلام آمدند و  
وعوی کردند میان ایشان نیز حکم کنند و اگر دو حربی مسلمان شدند و دار اسلام آمدند بوام حکم کنند و غصب حکم  
نکنند مسلمانی که در دار حرب بامان درآمد و یکبار گشت اجاره یا خطا ور گشته است چوب آب

مجلس شورای اسلامی  
تاریخ ۱۳۵۷/۱۰/۱۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کشفه پنجاه و دوم  
تکمیل دیار

و کتاب الفیاض در علم نجوم  
و کتاب الفیاض در علم طب

سید الشہداء حضرت سید الشہداء حضرت سید الشہداء

تفصیلی مباحث و مسائل  
مسلمانی کا اسلوب و متاع  
ساز و نقاد و ناظرانِ رائے

پیشکش کنندگان کا نام و پتہ

وہاں پہنچا ہی رہا تھا۔

نیزه کیستند و نور که در

مجلس شورای اسلامی  
جمهوری اسلامی ایران

مجلس شورای اسلامی  
جمهوری اسلامی ایران

شرح و فایده قاری

27445



در مال او در خطا کفارت بر او واجب شود و اگر در مسلمانان سیر کفار شدند و یکی مرا درگیری را کشت بر قاتل  
ایستج و احب نیاید که کفارت در خطا و بقول ابی یوسف و محمد در خطا و عمر بر قاتل دیت و احب شود  
و اگر مسلمان در در ارب حرب سلمان را کشت که در ارب حرب سلمان شده است بر قاتل ایستج و احب شود  
اگر کفارت در خطا و بقول ابی یوسف و محمد در خطا و عمر بر قاتل دیت و احب شود مسئله اگر حربی در  
دار اسلام یا مان در آن گذارد که تا یک سال ساکن شود و بگوید که او را که اگر تا یک سال در دار اقامت کردی  
بجز بیه تو و فسخ شود و اگر یک سال ساکن شد می شود و بگذارد که در ارب حرب یا از او بچین اگر حربی در  
دار اسلام یا مان در آن در زمین خراجی خرید و خراج بروی وضع شد می شود و بچین اگر کثرتی خرید در  
دار اسلام یا مان در آن می شود و اگر آنجا کرد این حرب نیز می شود و اگر حربی در دار اسلام یا مان در آن  
زمین را کشتی کرد می شود مسئله اگر حربی در دار اسلام یا مان در آن زمین را کشت نهاد و یا  
مسلمان و یا ذمی را دام داد و یا در ارب حرب رفت خون وی بکشد شود اگر حربی استیضه است مسلمان و یا  
مسلمانان بر ارب حرب غالب شدند و او کشته شد دین ساقط شود و امانت غنیمت شود و اگر او کشته شد مسلمانان  
بر ارب حرب غالب نشده اند و یا دین او برونش آوردند مسئله اگر حربی در دار اسلام یا مان  
در آن مسلمان شد و او را در ارب حرب زیست و فرزندان خود و بزرگ و مالی که در بیت نهاده است  
مسلمان و یا ذمی و یا حربی و مسلمانان بر ارب حرب غالب شدند فرزندان و زن مالی و غنیمت شوند  
و اگر در ارب حرب مسلمان شدند بدار اسلام آمدند مسلمانان بر ارب حرب غالب شده اند پس فرزندان  
خود او و فرزندان مسلمان باشند و امانتی که به دست مسلمان و یا به دست ذمی نهاده است ملک او بود و مالی که به دست  
حربی امانت نهاده است غنیمت شود و نیز فرزندان و بزرگان و غنیمت شود مسئله اگر مسلمانانی که ولی ندارد  
و یا احب که در دار اسلام یا مان در آن مسلمان شدند و غنیمت شد و خطا دیت ایشان بر قاتل  
کشته بود بدار اسلام و اگر بچین کشته شدند امام قاتل یا کشته و یا دیت ستانند و نتوانند که حقوق کنند

باب العشرة والخمسة والاربعون

مسئله زین عرب تمام شریعت و دینی که اهل آن و خود اسلام آوردند و یازدهانی که بقدر علیها فتح شد  
و میان خانان قیمت شده است آن هر روز سی عشری بود و اگر میان خانان قیمت نکرد بلکه هم

[illegible]



فصل فی الجزیه

برای آن مقرر کرد و خراج بود مسئله سواد عراق دزین که بقره و غلبه فتح شود و اهل می را بدان مقرر  
دارند و یا اهل آن زمین صلح کنند هر سه زمین خراجی بود مسئله اگر زمین موات را حیا کرد اگر  
نزدیک زمین عشرت عشری بود و اگر نزدیک زمین خراجیست خراجی بود زمین بهره عشرت  
و بقول محمد رحمة الله علیه اگر زمین موات بآب چاهی که خود حفر کرده است و یا آب چشمه که بیرون  
آورده است و یا آب درجه و فوات و جوی بزرگ که ملک کسی نیست تر گردد عشری بود و اگر آب  
آسمان تر گردد و یا آب جوی که تخمینان حفر کرده اند چون جوی ملک و جوی بزرگ تر گردد خراج  
بود مسئله خراج منوط است از هر چیزی که صلاح زراعت بود یک صاع و یک درم است و از جزیب تره  
پنج درم است و در جزیب نگر و در دشتان خراج متصل یکدیگر درم و اگر آنچه منوط است ادا نتواند کرد  
از خراج چنان بود که امام نقصان کند و اگر زیاده از موضوع است زیاده نکند و بقول محمد رحمة الله علیه  
زیاده نیز چنان بود مسئله اگر زمین خراجی آب غلبه کرد و یا منقطع شد و یا آب است سماوی زراعت  
ملک شد خراج ساقط شود و اگر صاحب زمین زمین را معطل کرد از زراعت و یا مسلمان شد  
یا مسلمان زمین خراجی خرید کرد خراج واجب شود مسئله در خراج زمین خراجی عشرت واجب نیامد  
و بقول شافعی رحمة الله علیه واجب آید

فصل فی الجزیه اگر جزییه بتراضی وضع شده و دل بکشند و زیاده از آن جا نزنند  
مسئله اگر امام شهری را بقره و غلبه فتح کرد و برای او جزییه وضع کرد بر فقیر و دانه درم در سال  
معین کند و بر وسط الحال بیست و چهار درم و بر توکل چهل و شصت درم و بقول امام شافعی رحمة الله علیه  
علیه از هر بانی یک دینار و یک لای بقیه یک دینار است و درین حکم تو انکر باقیست بزرگ  
مسئله جزییه برای کتاب و جوسی دینت پرست عجمی وضع کنند و بقول شافعی رحمة الله علیه  
عجمی جزییه نشانند بلکه بکشند مسئله بر کردک و زن و بنده و کتاب و جاهی مانده و بت پرست  
عربی و مرتد و نابینا و درویشی که کسب کنند و راهبی که با دمان اختلاط کنند جزییه وضع نکنند و به قول  
شافعی رحمة الله علیه از فقیری که کسب کنند جزییه نشانند و بقول ابی یوسف و شافعی رحمة الله علیه در روایت محمد  
الباقی حقیقه رحمة الله علیه اگر راهب قادر است بر کسب جزییه بر او وضع کند مسئله اگر بر ذمی دو ساله جزییه  
جمع شد تا اخل کند و یک ساله نشانند و بقول ابی یوسف و محمد رحمة الله علیه تا اخل نکنند و دو ساله نشانند

قوله منعت  
مقرر کرده شد  
این ملک منعت  
معطل کرد و به  
واجب آن ملک  
یا در وقت بزرگ  
کردن نکرده باشد  
و از آن آن زمین  
مقرر کرده را در  
فصل جزییه  
در وقت بزرگ  
میتواند بزرگ  
مسئله اگر  
نشانند بزرگ  
در وقت بزرگ  
هم غنیمت  
نمود در وقت  
نشانند بزرگ  
و یا مسلمان  
نشانند بزرگ  
نشانند بزرگ







اسلام و ردت حاصل کرده است بفرستد دهند و بقول شافعی در هر دو مال غنیمت شود مسلم اگر مرد  
 و در دار حرب رفت و قاضی بلجوق او حکم کرد بر دادم و ولد او آزاد شود و دین موعبل که بر و سیت حال شود  
 و آنچه خرید و فروخت و آزاد کرده و بخشیده بود و در حالت ردت موقوف بود و اگر اسلام آورد و نافر  
 شود و اگر ملک شد باطل بود و بقول ابی یوسف و محمد بن موقوف نبود جائز بود مسلم اگر مرد بعد از  
 حکم قاضی بلجوق او مسلمان شد و بدار اسلام آمد هر مالی که بدست و ارث یا شد بستاند و آنچه از ملک  
 و ارث زائل شده است بطلب مسلم اگر مرد جاریه نصرانی را که در حالت اسلام و پشت و طی کفر  
 و این جاریه شش ماه و یا بیشتر از شش ماه از گاه ارتداد فرزند آورد و بعد دعوی نسب کرد نسب از وفات  
 شود و جاریه ولد او شود و فرزند از او بود و بیعت از او فرزند او اگر جاریه مسلمان بود و مرد در ردت میبرد  
 یا بدار حرب بلجوق شد فرزند او بیعت بر مسلم اگر مرد یا مال خود و از دار اسلام بدار حرب رفت و این  
 اسلام بدار حرب غالب شد و مال ردت غنیمت شود و اگر مرد از دار حرب یا از گشت و مال خود از  
 دار اسلام بدار حرب ببرد و مال اسلام بدار حرب غالب شد و ورثه او آن مال را پیش از قسمت یافتند  
 بیرون رفته و اگر گفتند مسلم اگر بعد از رسیدن مرد بدار حرب قاضی حکم کرد بلجوق و بنده او را بپس آورد  
 و پس از این بنده را مکاتب گویند و مرد مسلمان شده بدار اسلام آمد مال کتابت و ولای مکاتب  
 پدر را بود مسلم اگر مرد تنگ تنگ را بخت گشت و طحی شد بدار حرب و یا کشته شد و بیت این بقول هر مالی  
 بود که مرد در حالت اسلام حاصل کرده است و بقول ابی یوسف و محمد بن دیت او از مال حالت اسلام  
 و ارتداد نیز واجب آید مسلم اگر دست مسلمانان به بدید و شد بعد نفوذ یا بعد منها مرنده شد و بسبب  
 قطع یا در حالت ارتداد ببرد و یا بدار حرب رفت بعد مسلمان شده بدار اسلام آمد و بسبب آن قطع ببرد  
 بر قاطع نصف دیت در مال او واجب شود برای ورثه و مطلق و اگر بدار حرب رفت و بعد از مسلمان  
 شدن ببرد بسبب آن قطع بر قاطع تمام دیت واجب شود و بقول محمد و زفر در جمیع صورت نصف  
 دیت واجب شود مسلم اگر مکاتب مرنده شد نفوذ یا بعد منها و بدار حرب رفت و مالی کسب کرد و  
 با مال گرفتار شد و بر عرض اسلام کردند و از اسلام اقتناع آورد و کشته شد و نقد مال بدل کتابت  
 بنوعیه او دهند و باقی ورثه مکاتب ببرد مسلم اگر زن و شوهری مرنده شد نفوذ یا بعد منها و بدار حرب  
 رفتند و زن حامله شده فرزند آورد و فرزند ایشان را نیز فرزند شد و مال اسلام غالب شدند هر دو

مسئله  
 بیعت و دیت و بدار حرب  
 ۱۲۶  
 هم از این مباحث فرزند و اگر  
 از شش ماه آورد و بدار حرب







در تن لقیط گفت و آن نشانی موجود است او ادنی بود و اگر هیچکس نشانی نگفت نسب لقیط از هر دو ثابت شود مسلم که اگر در شهر و یا در دیه مسلمانان لقیط موجود شد و دعوی نسب که نسب از آن ثابت شود و لقیط مسلمان بود و اگر بنده دعوی نسب لقیط که نسب ثابت شود و لقیط از او بود مسلم که اگر مردی دعوی کرد که لقیط بنده من است بنده نشود مگر که عینه اداست کند مسلم که اگر لقیط را بسته یا قتل آن مال لقیط را بود مسلم که جانور نیست که ملتقط لقیط را از تن و یا زالی و تصرف کند و ملتقط لقیط را با موختن حرفت بفرستد مسلم که ملتقط را جائز نیست که مال لقیط را بفروشد و یا اجاره دهد مسلم که اگر کسی لقیط را چیزی بخشد ملتقط قبض کند

باب اللقطة

اگر کالای افتاده یافت و برگزین نگاه گرفت که این کالای برای مالک بر میگردد تا بدور کند و در صورت لقطا نماند بود و لقطه از زمین حرم و غیر آن برابرست و در لقطه اشتها رو تعریف کند تا انگاه بداند که مالک و طلب نخواهد کرد بعد تصدق کند اگر چه از صدقه دادن مالک لقطه آید مالک خیر بود یا تنفیذ صدقه کند یا ملتقط را تقسیم کند مسلم که لقطه در چهار پایه جائز است و قبول مالک شافعی رحمه الله علیه اگر چهار پایه را در صحرایافت کند یا خشتن از بر خشتن فاضله است مسلم که اگر ملتقط بر چهار پایه بی اذن قاضی اتفاق کرد و متبرع بود و همچنین اگر بر لقیط بی اذن قاضی اتفاق کرد متبرع بود و اگر باذن قاضی اتفاق کرد بدین بود و مالک لقطه و اگر بیش قاضی بواسطه لقطه مر فعت کرد و نظر کند اگر چه چهار پایه منفعت است اجاره دهد و از اجرت وی بر دے نفقه کند و اگر منفعت نباشد بفرماید تا بفروشد و بهای آن نگذارد و اگر مالک حاضر شد و باذن قاضی بر لقطه نفقه کرده است تو امر که مالک را ندهد تا نفقه ستانند مسلم که اگر شخصی دعوی لقطه کرد و ملتقط لقطه را ندهد تا مینه قامت نکند و اگر مدعی علامتی در لقطه گفت و آن علامت موجود است و او بد که لقطه بدو بدد فاجبر کنند و قبول شافعی و مالک رحمه الله علیه بکنند مسلم که اگر ملتقط در ویست یا که نبود که بلقطه متغلع گیرد و اگر تو انکر است روا نباشد بلکه صدقه کن بر درویش بگانه و بر مالور و پدر من و فرزندانیز اگر درویش باشند روا بود و قبول شافعی در جائز بود که ملتقط منفعت گیرد اگر چه تو انکر بود

قوله لقیط از او بود و در لقیط اگر چه  
نسب از غلام ثابت بکین لقیط  
و حکم مرت ۱۲ این ملک بود  
و قریب کنیخه بر این لقیط  
و اجبت کن نام که جائز بعد  
ازین طلب کنیخه بود و در جائز  
یافت است در جمعها هم  
چون صاحب و یا از قریب کند  
چنانچه گوید که این لقطه  
۱۲۹  
شی و آن مالک آن باشد  
مالک و شافعی امام محمد و  
مالک مسلم شریف کنیخه  
کم از دادم بود شریف و قاضی  
و در غلام روایت از علم  
در نهاده اذن در دم  
بجسب راس خود قریب کرد  
این ملک



## کتاب الآبق

مسئله گرفتن برده اگر خسته بهتر است اگر قادر است برگرفتن بنده مسئله اگر شخصی برده گرفته را در خانه  
شبان روز از راه آورد و چهل درم نفقه بر مالک برده واجب شود برای آنگونه اگر قیمت وی کم از چهل  
درم باشد و بقول امام محمد هر چه قیمت برده کم از چهل درم باشد قیمت برده دهد مگر یک درم و بقول شیخ  
چهل درم واجب نیاید مگر بشرط سابق مسئله اگر برده را کم از شبان روز از راه آورد از چهل درم  
بجای آن کم کنند تا اگر در یک شبان روز از راه آورد سیصد درم و سوم حصه درم دهد مسئله اگر مرد را و یا پسر  
گرفته را از شبان روز از راه آورد او را مالک چهل درم بدهد مسئله بعد اگر بنده بعد از گرفتن گرفت  
در وقت گرفتن گواه گرفته است که این را میگیرم تا مالک رد کنم گیرنده ضامن نشود مسئله  
چهل دادن بنده هر چون برترین بود مسئله باید که در وقت گرفتن برده گواه گیر و که این بنده را  
میگیرم تا مالک رد کنم مسئله حکم در نفقه بنده گرفته چون حکم نفقه لقطه است

## کتاب المفقود

مسئله مفقود غایبی است که حیات و موت او معلوم نباشد مسئله قاضی نصب کسی را کند تا مال  
مفقود نگذارد و حقوق او استیفای کند و بر مال او قیام نماید و بر زن مفقود دو کسی که با مفقود قرض  
و لا دارد از مال او نفقه کند مسئله میان زن مفقود و میان مفقود و تفریق نکنند تا فو سال نگذرد  
و بقول مالک رحمه الله علیه بعد از گذشتن چهار سال قاضی تفریق کند اگر طلب کند آن زن پس  
عدت و قات نگذارد و پس هر که را خواهر شوهر کند مسئله بعد از گذشتن فو سال قاضی حکم بموت او کند  
و زن عدت و قات دارد و مال او میان ورثه او که در آن وقت موجود اند قسمت کند و هر که پیش از  
حکم موت او مرد میراث نبرد و مفقود نیز از او میراث نبرد مسئله اگر واری با وجود مفقود میراث نمی برد  
او را میراث ندهند و اگر با وجود مفقود نصیب و کم میشود آنچه با وجود مفقود در دهان مقدار دهند و با  
نگذاردند تا اگر مرد و پسر و دختر گذشت و یک پسر مفقود و پسر پسر و دختر پسر و تر که پسر است  
و دختران میراث می طلبند نصف مال پدر خزان دهند و نصف دیگر موقوف دارند و پسر زنان پسر زنند

قوله این در سابق بی گشت  
از گرفتن شرط کرده است و جای  
آید و الا ۱۲ مسئله قوله  
عمل با نفق ایت گرفتن بنده  
گرفته ۱۲ این یک مسئله قوله  
چون حکم نفقه است مسئله اگر  
قاضی نفقه داده باشد و صاحب  
او درین مدت در آن بگریست  
معدن بلی قوله در جبهه دارد  
کتاب الفاسد  
کالا بن و نیت ۱۲ احکام  
قوله بیان زن مفقود از یک  
مفقود در حق خود داده است  
پس زن او را چهل روز  
وال او را قسمت کنند  
وال او را پنج سال از مرد و در حق  
اخباره و راجع است پس از غیر او را  
نقد داده است پس از غیر او را  
نشوین حمله او را سوخت از  
تا و سال ۱۲ از فی شرح قوله



عزیز و باقیع قدس که برایت نماند  
عزیز و باقیع قدس که برایت نماند

[illegible]

کرمیت والی سید  
ہیکو در میان شیخ مسکریب کرمیت  
بعد از آنکہ از ہفت غنہ کتہ معاوضہ  
میں اس مال شتر

[illegible]

وہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے دل سے  
 اس کی بات سنی ہے۔

نقد و بررسی: این کتاب از آن دسته کتابهاست که در سطح عالی و تخصصی نوشته شده و برای دانشجویان و محققان در زمینه حقوق کیفری و مجازات مناسب است. نویسنده با تسلط بر مباحث حقوق کیفری و مجازات، به بررسی و تحلیل دقیق و عمیقی از موضوع پرداخته و به ارائه دیدگاههای نو و کاربردی در زمینه مجازات و اصلاح مجرمین پرداخته است. این کتاب میتواند به عنوان یک منبع معتبر و ارزشمند در زمینه حقوق کیفری و مجازات مورد استفاده قرار گیرد.

[illegible]



و یا مال یک شریک بپاک شد شرکت باطل شود مسئله اگر یک شریک مال خود کالای برای شرکت خرید مال شریک دوم بپاک شد کالای میان هر دو شریک مشترک بود و بشریک بجهت او از ثمن خروج کند مسئله اگر بپاک یک شریک چند درم معین از بیع شرط کردند شرکت فاسد شود مسئله هر یکی از شرکیان در مفاوضه عثمان تواند که مال شریک بعنایت دهد و یا اجیر کند بر برای عمل و یا و وصیت نمود یا دیگر را مضارب گیرد یا وکیل کند براس تصرف در مال شرکت مسئله مال شرکت بدست شریک امانت است مسئله نفع سهم شرکت تقبل است و شرکت تقبل نیست که دو درزی بویا یک درزی و یک رنگر بپاک شوند بر آنکه از خلق عمل قبول کنند آنچه از کسب حاصل شود میان ایشان باشد جائز بود و بقول زفر اگر درز و رنگر بپاک شوند جائز نبود پس هر که عمل قبول کرد از ایشان بر بپاک لازم شود اگر یکی کسب کرد و دیگر نکرد در میان هر دو باشد مسئله نفع چهارم شرکت وجوه است و شرکت وجوه آنست که دوم در مال شریک شوند بدانکه بخزند و فروشند بوجاهت یکدیگر جائز بود و هر یکی وکیل دیگری باشد در خریدن و فروختن و اگر شرط کردند آنچه بخزند میان ایشان مناصفه و یا تلاثه باشد و ربح نیز همچنان بود و اگر یکی را در ربح زیادت شرط کردند شرط باطل باشد و بقول شافعی رحم شرکت مفاوضه و شرکت وجوه و تقبل جائز نبود

**فصل شرکت در بزم چیدن و صید کردن و آب دادن جائز نبود و آنچه از کسب حاصل شود کاملاً را بود بوی دیگر اجرتی لازم نشود مسئله در شرکت فاسد ربح بقدر مال قسمت کنند اگر چه بیع زیاده شرط کرده اند مسئله اگر یک شریک بپاک یا مرتد شد و بپاک رفت شرکت باطل نشود مسئله شریک نتواند که زکوة مال شریک دیگری بپاک یا ذن او مسئله اگر هر دو شریک یکدیگر را اذن کردند و ندیدند زکوة و هر یک زکوة مال خود متعجب دادند ثانی زکوة دیگری را ضامن شود اگر چه دانسته و ندانسته بود که شریک زکوة خود داده است و بقول ابی یوسف و محمد اگر نمی دانست که شریک زکوة مال خود داده است ضامن نشود و اگر هر دو شریک برابر زکوة دادند هر یکی براس شریک و مضمون شود و بجهت صاحب مسئله اگر یک شریک مفاوضه یا ذن شریک دوم کینز که براس و بطن خرید**

قوله بوجاهت  
وجاهت شناس  
شناس و خداوند  
جاءه شدن مذکور  
فصل ۱۱  
فصل ۱۲  
فصل ۱۳  
فصل ۱۴  
فصل ۱۵  
فصل ۱۶  
فصل ۱۷  
فصل ۱۸  
فصل ۱۹  
فصل ۲۰  
فصل ۲۱  
فصل ۲۲  
فصل ۲۳  
فصل ۲۴  
فصل ۲۵  
فصل ۲۶  
فصل ۲۷  
فصل ۲۸  
فصل ۲۹  
فصل ۳۰  
فصل ۳۱  
فصل ۳۲  
فصل ۳۳  
فصل ۳۴  
فصل ۳۵  
فصل ۳۶  
فصل ۳۷  
فصل ۳۸  
فصل ۳۹  
فصل ۴۰  
فصل ۴۱  
فصل ۴۲  
فصل ۴۳  
فصل ۴۴  
فصل ۴۵  
فصل ۴۶  
فصل ۴۷  
فصل ۴۸  
فصل ۴۹  
فصل ۵۰  
فصل ۵۱  
فصل ۵۲  
فصل ۵۳  
فصل ۵۴  
فصل ۵۵  
فصل ۵۶  
فصل ۵۷  
فصل ۵۸  
فصل ۵۹  
فصل ۶۰  
فصل ۶۱  
فصل ۶۲  
فصل ۶۳  
فصل ۶۴  
فصل ۶۵  
فصل ۶۶  
فصل ۶۷  
فصل ۶۸  
فصل ۶۹  
فصل ۷۰  
فصل ۷۱  
فصل ۷۲  
فصل ۷۳  
فصل ۷۴  
فصل ۷۵  
فصل ۷۶  
فصل ۷۷  
فصل ۷۸  
فصل ۷۹  
فصل ۸۰  
فصل ۸۱  
فصل ۸۲  
فصل ۸۳  
فصل ۸۴  
فصل ۸۵  
فصل ۸۶  
فصل ۸۷  
فصل ۸۸  
فصل ۸۹  
فصل ۹۰  
فصل ۹۱  
فصل ۹۲  
فصل ۹۳  
فصل ۹۴  
فصل ۹۵  
فصل ۹۶  
فصل ۹۷  
فصل ۹۸  
فصل ۹۹  
فصل ۱۰۰



کتاب الوقف

وقف عبارت از حبس عین است بر ملک اوقف و تصدق بمنفعت و بقول ابی یوسف و محمد رحم  
وقف حبس عین است بر حکم ملک خدا می تواند مسئله در وقف ملک زائل نشود بجز قاضی و در  
ملک کسی در نیاید و پیش از حکم حاکم در وقف ملک مالک زائل نشود مگر تعلق عدت کند و گوید  
چون میرم پس سرای خود وقف کردم و بقول ابی یوسف و شافعی هم بجز قول مالک در اعل  
شود و بقول محمد هم ملک و اوقف زائل نشود تا وقف را بنوعی تسلیم نکند و بقول شافعی  
وقف در ملک موقوف علیه از این مسئله وقف تمام نشود مگر بقبض متولی و افزای ملک بیان  
چنینی که منقطع نشود و بقول ابی یوسف هم بقبض و افزای و بیان کردن جهت غیر منقطع شرط  
نیست مسئله اگر زمین وقف کرد باستوران یا بنندگان کشاورزان و درست بود مسئله درست  
وقف مشاعی که بجز آن او حکم شده است و نیز درست است وقف منقوسی که در و تعالی است  
و بقول محمد هم وقف در مشاعی که تحمل قسمت بود جائز نیست و بقول ابی یوسف هم وقف منقوسی  
جائز نیست مسئله چون وقف درست افتاد ملک و قسمت او جائز نبود اگر چه وقف بر اولاد بود  
مسئله آنچه از وقف حاصل شود اول بر عمارت و وقف خرج کنند اگر چه واقف شرط نکرده است  
مسئله اگر سرای را وقف کرد بر سکنه فرزندان خود عمارت آن سرای بر فرزندان خود اگر فرزندان عمارت  
امتناع آورد و یا عاجز شد قاضی آن سرای را با جارت دهد و از اجرت آن عمارت کند اگر سر  
وقف خراب شد و عمارت کردند چیزی از بنای وقف باقی ماند اگر در عمارت وقف حاجت بود  
در عمارت صرف کند و اگر حاجت نیست نگذارد که تا وقت حاجت بکار آید و میان سخنان قسمت نکن  
مسئله اگر وقف اجرت وقف را بگیری خود معین کرد و یا ولایت وقف برای خود شرط کرد درست  
بود و بقول محمد و شافعی هم تعین اجرت برای خود جائز نبود مسئله و اگر وقف ولایت برای خود  
شرط کرد و او فائز است قاضی از دست او بستاند اگر چه در وقف شرط کرده است که هیچ سلطان و قاضی

[illegible]



[illegible]

کتاب البیوع

مسئله بیج عبارتست از میباید نه مال بآل تیرانشه یک گیر از بائع و مشتری و با بیجا قبول که  
بهر و بلفظ ماضی بودند و به تعاطی لازم شود و هر کلام که از مجلس پیش از قبول برخواست ایجاب باطل  
شود مسئله بیج بدراهم غیر مشاعره قدر و وصف او بیان کرده باشند لازم شود مسئله اگر بدراهم  
معین مثلاً این بیج کرد جائز بود اگر چه قدر و وصف او بیان نگفتند مسئله بیج پیش مال و موحل باطل  
معلوم جائز بود مسئله اگر بدراهم مطلق فروخت بدراهمی واقع شود که غالب در شهر نقد میکنند و اگر  
نقد در آنست مختلف بود و در رولج مختلف بود و بیج که کم غالب نبود بیج فاسد بود مگر که یک  
جنس از درهم بیان کنند مسئله جائز است بیج طعام و حبوب بشرط اکیل و بیچاره و پوزن سنگین  
که قدر آن معلوم نبود مسئله اگر اس گندم فروخت مثلاً سه پیمانه بدراهمی در یک صلح بیج جائز بود  
و بقول ابی یوسف و عهده در کل جائز بود مسئله اگر رطل گو سپندان فروخت هر گو سپندی بدراهمی  
یا جامه فروخت هرگز نه در بیج فاسد بود و اگر مقدار هم گو سپندان و مقصد از تمام جائز



قوله زراعت زیر کدو است

در پیش بخت گریز نیست نهضال

بیش بخت است او نه بخت چگون

مناجحت است او نه مناجحت

بیش بخت است او نه بخت چگون

نشد با شد و در حساب است

فیلح کران آن و اگر نشود

کوه که آنرا به درخت گزارد

تا قابل خوردن شود و بخت

گردد بخت فاسد است شود

در اگر میوه را درخت از دست

قدست را از آن جدا ساخت بخت چنان

نمود از آنکه احتمال است که درخت

این قدر باشد که از راه او کوه است

اگر بخت کیان بخت و وزن کونان

باشد و بخت کیان بخت و وزن کونان

و سره کونان آن پیشتر است

بود و شرع و قایم فارست

در مجلس بیع ذکر کرد و در تمام امسه و جامه درست بود و بقبول ابی یوسف و محمد بن اگر چه کل امسه و کل جامه  
بیان نکرد جائز بود مسئله اگر توده گندم خرید بشرطی که صد بیانه است بصد درم و کم از آن یافت  
بجمله آن از شش بتانند و یا بیع فسخ کنند و اگر زیاده یافت زیادت باطل را بدید و اگر جامه خرید و یا  
زمینی خرید یا ملک صد گز است بصد درم و کم از آن یافت بتمام بیابستاند و یا بگذارد مسئله اگر از  
سرس ده گزیده درم فروخت بیع فاسد بود و اگر ده سهمیده درم فروخت جائز بود و بقبول ابی یوسف  
و محمد بن بیع ده گزیده درم غیر جائز بود مسئله اگر با جامه خرید یا کدو ده جامه است و نه جا  
و یا یازده جامه یافت بیع فاسد بود و اگر بهای هر جامه معین کرد و در نقصان یافت بقدر آن  
درست بود و مشتری بخیر بود و هر جامه که بهای معین کرده است بتانند و یا بیع فسخ کنند و در بر آمدن  
زیاده بیع فاسد شود مسئله اگر جامه خرید یا کدو ده گز است بهر گزنی بدرستی و ده نیم گز یافت  
بده درم بتانند بی خیار و اگر نه نیم گز یافت به ده درم بتانند یا فسخ کنند و بقبول ابی یوسف درم فصل  
اول اگر خواهد بیازده درم بتانند و در فصل دوم اگر خواهد بده درم بتانند و بقبول محمد بن درم فصل  
زیاده اگر خواهد بده درم و نیم درم بتانند و در فصل نقصان اگر خواهد نیم درم بتانند  
فصل در بیع سرس بنا و مفاتیح اخلاق در کید و در بیع زمین درخت بی ذکر در آید اما در بیع  
زمین زراعت داخل نبود مگر که در بیع ذکر کنند مسئله اگر درخت میوه دار فروخت میوه  
بائع را بود مگر آنکه در بیع ذکر کند و باطل را گویند که میوه را بر درخت بیشتر تسلیم کن بقبول  
شافعی رحمه الله تعالی بگذارند تا میوه برسد بعهده ببرد مسئله اگر میوه بر سر درخت  
فروخت جائز بود اگر چه صلاح و نه ظاهراً بود و یا نبود و مشتری در حال میوه ببرد و اگر شرط  
کرد که میوه بر درخت بگذارد و بیع فاسد شود مسئله اگر درخت میوه فروخت و چند رطل معلوم  
استثنای آنکه جائز نبود مسئله اگر گندم درخو شده و یا باطل در پوست فروخت جائز بود و  
بقبول شافعی رحمه الله تعالی بیع با قلی سبز جائز نبود مسئله اجرت کیال بر باطل است  
و اجرت سره کردن و وزن کردن بهای بیشتری است مسئله اگر گالاس بجالاس  
فروخت هر دو بر تسلیم کنند و اگر گالاس بثلث فروخت اول تسلیم ثمن کنند بعهده  
تسلیم بیع کنند



## باب خیار و الشرط

مسئله شرط خیار جائز است بآنچه و مشتری را مسئله اگر یکی از بانک و مشتری و یا هر دو خیار شرط  
کردند سه روز یا کمتر از آن در دست بود و بیشتر از سه روز در دست نبود و قبیل ابی یوسف و محمد رحم  
از سه روز نیز جائز بود اگر مملکت معلوم بود مسئله اگر زیاده از سه روز خیار شرط کرد و در سه روز هیچ  
اجازت کرد جائز بود و بقول شافعی هم و زفر هم جائز نبود مسئله اگر کالای فروخت بشرطی که اگر  
در مدت سه روز نشن نقد نگذشت و میان ایشان هیچ نباشد جائز بود و زیاده از سه روز جائز نبود و بقول محمد  
جائز بود و بقول زفر هم شرط سه روز نیز جائز نبود و اگر در سه روز نشن نقد کرد و باتفاق هیچ جائز  
بود مسئله اگر خیار بآنچه را بود هیچ از ملک وی بیچون نیاگر مشتری قبض کرد و هلاک شد بابت  
وی قیمت واجب است مسئله اگر خیار مشتری را بود هیچ از ملک بآنچه بیرون آید و مشتری مالک  
نشود و اگر مشتری قبض کرد و هیچ از دست وی هلاک شد در مدت خیار نشن واجب آید و بقول  
شافعی هم قیمت نیز واجب آید و بقول ابی یوسف و محمد رحم خیار مشتری هیچ از ملک بآنچه بیرون آید  
و ملک مشتری شود مسئله اگر خیار مشتری است و هیچ در قبض وی معیوب شد نشن واجب آید  
مسئله اگر زن خود را بشرط خیار بکاح یا بی بود و بعد از او طی تواند که رد کند و بقول ابی یوسف  
و محمد رحم الله علیهما کاح فاسد شود و بعد از او طلع تواند که رد کند مسئله اگر صاحب خیار غیبت  
متعاقد دوم هیچ اجازت کرد جائز بود و فسخ جائز نبود مگر بجنور او و بقول ابی یوسف و شافعی هم  
فسخ نیز در غیبت جائز بود مسئله بگذاشتن مدت خیار و موت صاحب خیار و یا آزاد کردن در  
مدت و مکاتب گذاشتن مشتری در مدت خیار هیچ تمام شود و بقول شافعی هم در موت خیار برون  
منتقل شود و بقول مالک هم بگذاشتن مدت بی اجازت و موت صاحب خیار هیچ باطل شود  
مسئله اگر صاحب خیار مشتری بود و او بکلی شفعه جز آن خانه بستم هیچ تمام شود مسئله اگر  
مشتری خیار دیگری شرط کرد جائز بود هر که امه اجازت و یا فسخ کند جائز بود و بقول زفر هم هیچ  
فاسد شود مسئله اگر خیار بر بآنچه و مشتری راست و یکی اجازت کرد و دوم فسخ کرد سابق او بی  
بود و اگر هر دو بر بآنچه فسخ اولی بود مسئله اگر دو بنده فروخت هزار درهم بدانکه در یک خیار بود  
بها هر بنده بآنکه معین کرد جائز بود و اگر خیار و بها هر بنده معین نکرد جائز نبود مسئله اگر دو

[illegible]



و یا سه جامه خرید بر آنکه مشتری را بخار باشد و بهر جامه معین کرد جائز بود مسئله اگر دو یا سه جامه خرید  
بدانکه مشتری را بخار باشد هر کدام که خواهد بدنه درم اختیار کند هیچ جائز بود و در چهار جائز نبود و بقول  
زفرح و شافعی هم در هر دو مسئله بیخ فاسد شود مسئله اگر دو کس کالای خریدند بشرط بخار و یکی  
اجازت کرد و دوم نتواند فسخ کند بقول ابی یوسف و محمد هم توانند مسئله اگر بنده خرید بشرط آنکه  
نام نپزد یا نویسنده است و بخلاف آن بود مشتری مختار بود تمام بها بستاند و یا بیع فسخ کند

باب بخار الرویه

خریدن کالای که ندیده است جائز بود و چون ببیند تواند که رد کند اگر چه پیش از دیدن رضا داده باشد  
و بقول شافعی هم هیچ پیش از دیدن جائز نباشد مسئله اگر کالای فروخت که ندیده است بایع را  
خیار نیست مسئله خیار رویت باطل شود بد آنچه خیار شرط باطل شود مسئله اگر در ظاهر توده غله و  
یاروی بنده و کنیزک و یاروی و سرین و اب و یا طاهر جامه سبزه و یا درون ساری دید و در حال  
رد نکرد خیار رویت ساقط شود و بقول زفرح در آمدن درون ساری و باز کردن جامه شرط است  
برای سقوط خیار رویت مسئله نظر وکیل بقض و بیع نظر موکل است در سقوط خیار رویت و بنظر  
رسول مشتری خیار باطل نشود و بقول ابی یوسف و محمد هم بنظر وکیل مشتری بقض خیار  
رویت ساقط نشود مسئله اگر نابینا چیزی خرید جائز بود و خیار او ساقط شود بمالیدن اگر  
بمالیدن معلوم شود و آنچه بموس معلوم شود خیار نابینا بموسی ساقط شود و آنچه چشم بدنی است  
خیار نابینا بچشم بدنی ساقط شود و در عقار چون پیش نامینا صفت کردند و او رد نکرد خیار  
او ساقط نشود و بقول ابی یوسف رحمه الله تعالى اگر نابینا در سر استاد اگر نابینا بود می  
بدیدی و گفت رضا دادم خیار رویت ساقط نشود مسئله اگر کسی از دو جامه پیش از خریدن بدید  
و هر دو جامه را خرید به جده دوم جامه را دید تواند که هر دو جامه رد کند مسئله بدون مشتری خیار  
رویت ساقط شود و میراث نشود مسئله اگر چیزی را خرید که پیش از خریدن بدیده بود اگر کمین  
صفت یافت نتواند که رد کند اگر متغیر شده یافت تواند که رد کند و اگر میان بایع و مشتری  
در تغیر اختلاف شد قول بایع معتبر بود بایکین و اگر میان بایع و مشتری در رویت هیچ اختلاف

قولی چهارم از رد جامه خرید  
وجود دارد و در ساقط است  
در رد چهار جامه است  
و این در کتب فقهیه است  
مجلسی قلم خیر و زیاده  
نظیر است در فقهیه است  
عقد بشرط ردن و بیع در  
این نیز صحیح است  
بایع را از خیار رویت  
ست و بیع مذکور بایع را از خیار رویت  
۱۳۶  
بایع قلم خیر و زیاده  
عیب ناک کردن بیع را با فقر  
کردن در آن جایز است  
۱۳۷  
رویت ساقط است  
دیگر از ایشان رویت  
در جامه ساقط است تفاوت  
نیت بیکم در رد کردن  
صفت ساقط است و بیع و فو  
تقرین قبل تمام بیع لازم است  
۱۳۸







تا عیب روشن کند در مسئله اول نیز تواند که رد کند **مسئله** اگر مشتری هیچ را فروخت و  
 بر دے رد کرده شد بسبب عیب اگر حکم قاضی رو شد مشتری تواند که بر بایع خود رد کند  
 و اگر بیضای وی رد شد بی حکم قاضی تواند که بر بایع اول رد کند **مسئله** اگر بنده را  
 خرید و قبض کرد بعد دعوی عیب کرد مشتری را جبر نتواند کرد بر بایع دفع ثمن تا آن گاه که  
 مشتری بدین اقامت کند و یا بایع سوگند خورد و اگر مشتری بگوید که گواهان من در شام اند  
 بایع را سوگند دهند و ثمن تسلیم کنند **مسئله** اگر مشتری دعوی بکند که این بنده گریز  
 پایست بایع را سوگند ندهند مگر مشتری بدین اقامت کند که بنده نزد یک و سه گریخته  
 بود بعد بایع را سوگند دهند که هرگز نزد یک تو نگریخته است **مسئله** اگر مشتری بگوید و قبض  
 کرد و ثمن تسلیم کرد بعد مشتری در کینز عیب یافت بایع بگوید که کینز را با کینز  
 دیگر فروخته ام و مشتری بگوید که همین کینز است تا فروخته قول مشتری معتبر بود **مسئله**  
 اگر دو بنده را یک صفقه خرید و یکی را قبض کرد و در دوم عیب یافت مشتری بخیر بود  
 یا هر دو قبول کند و یا هر دو را رد کند **مسئله** اگر مشتری بگوید که بایع را و یا موزون را  
 معیبت یافت تمام رد کند و یا تمام قبول کند و اگر بگوید که بایع را و یا موزون را مستحق باشد  
 بر مشتری نتواند که بایع را رد کند و اگر بگوید که بایع را مستحق باشد بر مشتری بخیر بود که جائز  
 یا بایع را رد کند بر بایع و بتمام بهار رجوع کند و یا بایع را مستحق باشد بر مشتری بخیر بود که جائز  
**مسئله** اگر مشتری جاریه معیبت را رد و او را رد کرد و یا جائز معیبت را بگوید و یا بگوید  
 معیبت سوار شده در حاجت خود رفت نتواند که رد کند و این فعل رضا بود لعیب و اگر  
 سوار شد تا دایره را بدهد و یا بگوید او غلط بخورد یا بر بایع رد کند رضا نبود و تواند  
 که رد کند **مسئله** اگر بنده را در قبض مشتری دست بریدند بسبب دزدی که پیش از  
 بیع کرده بود مشتری را معلوم نبود تواند که بنده را بر بایع رد کند و تمام بهار بستاند  
 و بقول ابی یوسف و محمد رحمۃ اللہ علیہما بنده را بایع عیب دزدی و با عیب دزدی  
 قیمت کنند آنچه نقصان شود و بحساب آن از ثمن رجوع کند **مسئله** اگر بایع شرط بر آنست  
 جمله عیوب کرد جائز بود و مشتری نتواند که بسبب عیبی رد کند اگر چه جمله عیوب



فتمرد و بقول شافعیؒ این شرطیاریات درست نباشد

باب البج الفاسد

فروختن مردار و خون و خوک و نمروا و از او وام و ده و مدبر و مکاتب روانی باشد و  
 هیچ مدبر مطلق روانی باشد و اگر این اشیاء بر دست مشترک بملک شد غرضاً  
 ابلی یوسف و محمد رحم در مدبر و وام و ده بر مشترک همان واجب شود **مسئله**  
 ما شصت پیش از گرفتن و پیرنه در مدبر و فروختن حمل کثیر یک و گوسفند و  
 آنچه بخواد ازاد پیش از آنکه وضع حمل شود و فروختن شیر در پستان و مرور با  
 بر پشت گو سپند و بر و است از ابلی یوسف رحم اگر گفت این پشتم که یه پشت ایر  
 فروخته روا باشد **مسئله** روانی باشد فروختن پیش که بر شش است و فرو  
 جامه مگر پاره کرده **مسئله** اگر صیاد گفت آنچه این بار از دام صید حاصل  
 خسرید روان بود **مسئله** اگر خربانی که بر درخت است بقابل خربانی که بر  
 گیان آنکه هر دو خربان بر اند روانی باشد و این هیچ را مزانیه گویند و بقول  
**مسئله** اگر دو کس در کالای را سخته شدند بدانکه چون بائع دست  
 نهد و یا سنگیزه بران نهد میان ایشان هیچ بود در هر دو صورت هیچ در  
 هیچ ملاسته گویند و دوم را هیچ با تقار حجر گویند **مسئله** فروختن یک جامه  
 نگاه چرخه و یا اجارت دادن جائز نبود **مسئله** فروختن زنبوران آبکی  
 و بقول محمد و شافعی رحم اگر حج کرده باشند جائز بود **مسئله** فروختن کرم قر  
 بود و فروخته برین است و بقول ابلی حلیفه رحم جائز نبود و بقول ابلی یوسف ر  
 شده است جائز بود **مسئله** فروختن بنده که رنجیده روان بود مگر که بنده بدست  
 مشکله فروختن شیر زنی در پستان یا در قرح جائز نبود و بقول شافعی ر  
 ابلی یوسف رحم اگر کثیر یک بود و روا باشد **مسئله** فروختن موی خوک جا  
 اگر قش موی خوک در دو قش موزه و غیر آن جائز بود **مسئله** فروختن مو



دود خانزادہ بوزید علی صاحبزادہ

تو کہ بہت دور دریاں تھیں  
تو کہ بہت دور دریاں تھیں  
تو کہ بہت دور دریاں تھیں  
تو کہ بہت دور دریاں تھیں

کتابخانه ملی  
کتابخانه ملی  
کتابخانه ملی

نوروز کا بہر جان یا بصوم  
ایک چلنے والا

پروفیسر کا بہتر جان  
نصیب کیا ان کی طبیعت پر بددلتان  
ان کے در اشد

فصل رسد یا نرسیدن  
انواع شترچی آزارها و درانها  
نمیت آزارها

وزیراعلیٰ پنجاب

جائزہ یافتہ دانشور

فرضه علی بن ابی طالب

کتابخانه ملی افغانستان  
۱۴۱

۱۴۱

از پیشرفت علم و ادب و صنعت

بیت غم ای کفایت کند تا این اوقات چنانچه هست

کتابخانه عمومی شهید بهشتی

رسیدن این اوج

بر انداختن دست بر

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

پاک فوج کے سربراہان نے کہا کہ اگر دہشت گردوں کو دیا جائے تو پاکستان کی سلامتی کیلئے خطرہ ہے۔

وہ لوگوں کی طرف سے جو ان کے لئے ایک نیا دنیا بنائی تھی۔

چنانکہ جو شخص

چنانکہ جو بھائی بہن ہوں اس کے  
مشتہق ہوں

گرفتن بدو فروختن پوست مردار پیش از ذباغت جائز نبود بلکه بآنست فروختن آن خون را  
و پیش از آن و انتفاع گرفتن باین اشیا **مسئله** اگر خانه زید یا لاست و عمرو را فرود یا اخراج  
شد زید بعد از اخذ آن و خراب کردن یا لاری فروشد جائز نبود **مسئله** اگر کنیز را فروخت و او  
غلام بود یا برعکس بیع منعقد نباشد و بقول زعفران بیع منعقد شود **مسئله** اگر جاریه بخرید و او  
خرید و قبض کرد و پیش از تسلیم شدن آن جاریه را بدست بایع کنیز که بیانصد درم فروخت جائز نبود و  
بقول شافعی هم جائز بود **مسئله** اگر جاریه بیانصد درم خرید و قبض کرد و پیش از دادن آن به بیع  
یا با جاریه دیگری بدست بایع بیانصد درم فروخت در آن جاریه که از بایع خریده است بیع  
جائز بود و در آن جاریه که از بایع خریده است بیع جائز نبود **مسئله** اگر روغن خرید بشرط آنکه  
این روغن باید بم وزن کنند و بدل آوند بچاه رطل کم کنند این بیع فاسد شود و اگر بشرط آنکه  
وزن آوند بود کم کند جائز بود **مسئله** اگر روغن در مشک خرید و مشتری مشک بر بایع خالی  
رود که وزن او ذره رطل است و بایع میگوید که آن مشک دیگریست و وزن آن مشک که  
در روغن بوده پنج رطل است و مشتری گفت که این مشک همانست قول مشتری صحیح  
بود یا حلف **مسئله** اگر مسلمانی ذمی را فرود بخیرین یا بفروختن خمر جائز بود و بقول یحیی بن  
و محمد رحمته الله علیهما جائز نبود **مسئله** اگر کنیز که فروخت بشرط آنکه مشتری آزاد کند یا  
مدیر وی یا مکاتبه وی ام ولد گردد و بیع فاسد بود و بقول شافعی رحمه الله تعالی بشرط آن  
جائز بود **مسئله** اگر کنیز که حامله را خرید مگر حل وی این بیع فاسد بود **مسئله** اگر بینه  
را فروخت بشرط آنکه بایع را خدمت کند یک ماه و یا سه ماه فروخت بشرط آنکه یک ماه  
بایع ساکن شود و یا بشرطی که مشتری در سه بایع دام دهد و یا بشرطی که مشتری هدیه بایع  
دهد و یا بشرطی که بایع بیع را بعد سه ماه تسلیم کند در هیچ صورت بیع فاسد بود **مسئله** اگر کسی  
خرید بشرط آنکه بایع بر دو پیر این یا قیاد و زرد فاسد بود و اگر فعل خرید بشرط آنکه بایع برابر  
کند بندگان و فعل بندگان بود و بقول زعفران جائز نبود **مسئله** اگر کالای فروخت بهیاس  
موجب تا نوروز و هر جان و صوم نصاری و فطر چو دان اگر بایع و مشتری را معلوم نبود بیع  
فاسد بود **مسئله** اگر کالای فروخت تا آمدن حاجیان یا در روزن و پاک کردن و گرفتن **مسئله**







مکروه نبود و بقول ابی یوسف هم بیع جائز نبود در قرابت ولاد یعنی میان والد و ولد و تفریق میان زن و شوی مکروه نبود

## باب الاقاله

مسئله اقاله فسخ است در حق مانع و مشتری و بیع جدید است در حق ثالث و اقاله درست باشد مثل ثمن اول و اگر زیادت از ثمن اول و یا کم از آن بشرط کردن ثمن اول واجب آید و بشرط باطل شود و بقول ابی یوسف رحمه الله تعالى اقاله بیع است مگر که بیع دخیل است ممکن نبود آنگاه فسخ بود و به قول محمد رحمه الله تعالى اقاله فسخ است مگر که فسخ نتوان داشت آنگاه بیع بود و اگر بیع نیز نتوان داشت اقاله باطل شود مسئله اگر در بیع بعد حدوث عیب کمتر از ثمن اول اقاله میکند جائز بود مسئله اگر اقاله بغیر جنس ثمن اول کردن فسخ بود و ثمن اول لازم نشود و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله تعالى بیع بود مسئله ملک ثمن اول مانع اقاله نبود و ملک مانع بیع مانع اقاله است و اگر بعضی از بیع ملک باشد در باقی اقاله جائز بود

## باب التولية والمراجعة

تولية عبارت از بیع است بجنس اول بغیر زیارت و مراجعت عبارت از بیع است بجنس از ثمن اول یا زیادت بیع و بشرط مراجعت و تولیت آنست که ثمن اول مثل بود مسئله جائز بود که با یک مزد و اگر در ورنگرین و علم کش و مزد و تاغتن ریسمان و برداشتن طعام و مزد و راندن گوسفندان یا پس مال ختم کند و بگوید که این کالاسه مرا بدین مقدار خریده است و بگوید که بدین مقدار خریده ام فالامر و شیان و تعلیم و اجرت خانه که بیع در آن نگه داشته است براس مال ضم نمکند مسئله اگر با یک در مراجعت خیانت کرد مشتری بخیر است تمام بها بستاند و یا رد کند مسئله اگر با یک در تولیت خیانت کرد مشتری مقدار خیانت کم کند و بقول ابی یوسف هم در مراجعت و تولیت کم کند بقول محمد هم در هر دو صورت میسر است مسئله اگر مشتری جامه که بپوشد خریده است پس از قبض به پانزده فروخت و تقاضا شد باز آن را به درم خرید اگر مراجعت فرو شده بگوید

اقاله نزدیک ایست در حق مانع  
فسخ است و اگر فسخ ممکن نباشد  
اقل در حال خود در حق غیر مانع  
بیع است بعد از اقاله فسخ واجب  
میشود زیرا که فسخ غیر مانع است  
در هر دو مورد از آن میگوید  
زیرا که حق اقاله فسخ است و  
فسخ فسخ غیر مانع است  
و نزدیک ایست به بیع است  
اقل در بیع است و اگر ممکن باشد  
فسخ است و اگر ممکن نباشد  
باطل است و اگر ممکن نباشد  
مسئله اقاله بعد از اقاله  
باطل شود زیرا که بعد از اقاله  
فسخ ممکن نیست و نزدیک ایست  
باطل میشود زیرا که نزدیک ایست  
باینکه بیع مانع است از فسخ و اقاله  
فاسخ است











باب الحقوق

و یاد رستورست تا گوشت بلبر گوشت بود و زیادت گوشت بلبر بر سر پاچه و پوست و غیره کن بود  
مسئله بیج کر پاش به پیله جائز بود با جماع مسئله بیج خرمای تر بخرمای تر جائز است و  
بقول شافعی رحمه الله تعالى جائز نیست مسئله فروختن خرمای خشک بخرمای تر برابر بهیمانی بیج  
الکوریونیز برابر جائز است و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیهما بیج خرمای تر بخرمای  
خشک جائز نبود مسئله فروختن گوشت گوسفند بگوشت ستور و یا بگوشت خستر زیادت  
جائز بود و بیج گوشت ستور بگوشت گاو میش زیادت جائز نبود و همچنین بیج گوشت بز بگوشت  
میش نیز زیادت جائز نبود مسئله بیج شیر گوسفند بشیر ماده گاو و زیادت جائز بود و بقول  
شافعی رحمه الله علیهما جائز نبود گرید مسئله فروختن سرکه خربا ب سرکه الکوریونیز زیادت  
جائز بود مسئله فروختن نان گندم بگندم و یا اگر دگندم زیادت جائز بود و فتوی برین است  
و بر واسطه الزابی حنفیه جائز نبود مسئله فروختن پیله شکم به پیله سسین و یا بگوشت بز یا  
جائز بود مسئله فروختن گندم بار دگندم و یا پست گندم جائز نبود با جماع مسئله فروختن  
مشرکه چوب زیتون بروغن زیت و یا فروختن کنجد بروغن کنجد درست نباشد مگر که روغن زیادت  
بود از آن روغن که در کنجد و زیتون است مسئله واهم است نان بوزن جائز بود و شب ار جائز  
نمود و این قول ابی یوسف رحمه الله تعالى است و فتوی برین است و بقول ابی حنفیه رحم  
همرد و طریق جائز نبود و بقول محمد رحم جائز بود مسئله میان سبده و موالی و میان مسلمان  
و حربی در دار حرب ربا حرام نبود و بقول ابی یوسف و شافعی ح میان مسلمان و حربی در دار حرب ربا حرام بود

إِبْرَاهِيمُ الْحَقُّوقُ

مسئله بخريدن منزل منزلي بالا در پنج درنيايد مگر که ذکر کند در پنج کيل حق هولوا او مرافقه  
و کيل حق قيسل و کثير هوفيه او مسئله اگر سبت خريد و در پنج کيل حق ذکر کرد بالا س آن  
در نيايد تا ذکر بالا در پنج بصريح ذکر کند مسئله اگر سر س خريد دادان در پنج در آيد و بالا س  
آن سر س نیز آيد مسئله سا با ط در خريدن سر س در نيايد مگر که ذکر کند کيل حق هولوا او  
بمرافقه او کيل قيسل و کثير هوفيه او مسئله و بقول ابی يوسف محمد دم اگر در سا با ط در رون

فولک بیج که بر این بیخ جاندار است  
خواه بر زبان خواه بر لب مختلف  
بودن غنای این بیخ مختلف  
جاندار است زیرا که این اشیا در  
معیار شرعی داخل نیستند و  
این غنای ناممکن در حکم خفته  
است و بیخ بیخ فولک  
جاندار بود است بر این بیخ جاندار  
نزد امام و نزد حاکم جاندار نیست  
فولک بیخ جاندار است

۱۴۶  
کدام طرف از این سو می باشد  
مقامی که در این سو می باشد  
بناست که در این سو می باشد  
خوبتر آن جایی است که در این سو  
بعد از آن جایی است که در این سو  
که این جایی است که در این سو  
از در میگذرد آن جایی است که در این سو  
از در میگذرد آن جایی است که در این سو  
خود را که در این سو می باشد  
که در این سو می باشد



باب الاستحقاق

سرای است بی آنکه فکر کل حق بود که کند سا با ط در آید در هیچ مسکن اگر از سرای است و یا منزل و یا مسکن خرید طریق وسیل و شرب در هیچ در نیاید مگر که کل حق بود او بر افقه ذکر کند مسئله اگر از سرای خانه و یا منزل و یا مسکن اجارت داد طریق وسیل در آید بی آنکه حقوق و مرفق آن گرفته

مسئله اگر مردی کینز که خرید و فروش او فرزند او و مردی استحقاق جاریه به بدینه ثابت  
که جاریه را یا فرزند بر دو اگر مشتری اقرار جاریه بر کسی او کرد فرزند را اقرار در نیاید زیرا که بدینه جمعی متعنه  
است نه اقرار مسئله مناقض در دعوی ملک مانع حق است تا اگر از شخصی طلب همه کرد  
یا طلب شرأ اگر بعد دعوی ملک کرد پیش از همه و یا پیش از شرأ دعوی نشنوند و در حکم  
حریت و طلاق و نسب تناقض مانع نیست تا اگر بنده مشتری را گفت مرا بخر که من بنده ام  
و بخرید و این بنده آزاد پیدا شد اگر بایع حاضر بود یا غائب بود بخیبت معلوم مشتری  
بر بایع رجوع کند و اگر بایع غائب بود و معلوم نبود که کجاست مشتری بر بنده نمین رجوع کند  
و بنده بر بایع کند و بقول ابی یوسف رجوع کند فعلا در هر دو صورت مشتری بر بنده رجوع  
نکند مسئله اگر بنده گفت مرا گوستان که من بنده ام و زید گروستان بنده آزاد  
بود و زید بر بنده هیچ حال بود ام رجوع نکند و بقول ابی یوسف در همین نیز بر بنده رجوع  
نمود مسئله اگر مردی در سرای سخته مجهول دعوی کرد و صاحب سرای بعد درم صلح کرد  
و بعضی ازین سرای مردی دیگر با استحقاق بر مرد عا علیه بر مدعی هیچ رجوع نکند و اگر در حکم  
تمام سرای کرده بود بعد صلح کرد مدعا علیه بفسخ آن از مال صلح بر مدعی اول رجوع کند  
مسئله اگر مردی ملک غیر بی اذن او فروخت مالک مخیر بود در اجازت و فسخ و در اجازت  
بقا و بیخ و بقا متعاقبین شرط است و بقا و فسخ نیز در اجازت شرط است اگر از جنس غرض  
باشد و بقول شافعی هم بیخ فسخی منعقد نشود مسئله اگر مردی بنده زید را غصب کرد و فروخت  
و مشتری آزاد کرد بعد غاصب را زید در بیخ اجازت کرد حق درست باشد و بقول محمد و زفر  
درست نباشد و اگر مشتری از غاصب قبض کرد و بیست دیگری فروخت و مالک بیخ اول را

۱۲  
خود اسرار و رازهای خود را در این کتاب  
مفتوح است و هر که بخواهد از آن استفاده کند  
می تواند از آن استفاده کند



باب سلم  
 بعد از آن مقام شکر و س  
 از دوست اگر مکان باغ معلوم  
 میجایم خود را همان شکر و س  
 که بفرستد خود را که دوست  
 نخواستند بخواند امام ابو یوسف  
 که نزدیک و میجایم همان نیست و اگر  
 رخصتی بپایان میجایم همان از میجایم  
 که است نه از بانی خود و جوع بیک  
 و اگر مکان باغ معلوم است بهیچ  
 نامین نبرد و در آن وقت که فرست  
 از آن  
 میجایم  
 میجایم

[illegible]

U. S. DEPARTMENT OF AGRICULTURE

[illegible]



باب اول

جنس و نوع و صفت و اندازه و همت و اقل و یک ماه است و مقدار سیرایه گسترایه از جنس  
کیل و موزون و یا معدود و بود و جای تسلیم مسلم فیه اگر در مسلم فیه محل منقوت بود و اگر در مسلم فیه محل منقوت  
نیست در مکان عقد مسلم تسلیم کند و قبض سیرایه پیش از آنکه سهو و عاقد جدا شود بشرط است و قبول  
ابی یوسف و محمد چون سیرایه چنان بود میان او و میان مکان تسلیم شرط نیست در مسلم و مسلم فیه را  
در موضع عقد مسلم تسلیم کند مسئله اگر به و سیت درم یک خروار گندم مسلم بست صد درم و ام  
بوده است بر مسلم الیه و صد درم نقد را در مسلم در حقه صد درم دین باطل شود و در صد درم نقد درست  
بود مسئله تصرف در سیرایه و در مسلم فیه پیش از قبض جائز نبود تا اگر دیگر را در مسلم فیه یک سیر  
و یا مسلم فیه را بتولیت میفرودند جائز نبود مسئله اگر در مسلم اقاله کردند رب مسلم نتواند که ببدل سیر  
از مسلم الیه چیزی بستاند مسئله اگر مسلم الیه یک خروار گندم خرید و رب مسلم را فرمود تا از بدل مسلم فیه  
قبض کند جائز نبود و اگر مسلم الیه رب مسلم را فرمود که اول بار براس او قبض کند بعد براس خود  
قبض کند و او همچنان کند یعنی یکبار برای او پیمان کرد و بار دوم برای خود پیمان کرد جائز بود و اگر یک  
خروار گندم خرید و رب مسلم را فرمود که بدل قرض خود قبض کند جائز بود مسئله اگر در خروار گندم مسلم بست  
و رب مسلم الیه را فرمود تا بظرف رب مسلم کیل کند و مسلم الیه بغیبت رب مسلم بظرف او کیل کرد  
قبض نبود و اگر طعام معین بخرد و ببلع را فرمود تا بظرف مشتری کیل کند و ببلع در غیبت مشتری  
بآو نداد کیل کرد قبض بود مسئله اگر بخاریه در خروار خطه مسلم بست و مسلم الیه جاریه را قبض کرد  
بعده اقاله کردند پس جاریه مسلم الیه مرد و یا پیش از اقاله جاریه مرد اقاله باقی بود و مسئله  
اول درست باشد در مسئله دوم و قیمت جاریه واجب بر مسلم الیه و اگر مردی جاریه خرید  
بصد درم پسر اقاله کردند و آن جاریه بدست مشتری بود اقاله باطل شود و اگر بعد از موت جاریه  
اقاله کردند نیز اقاله باطل بود مسئله اگر مسلم الیه می گوید که در وی شرط کرده ام و رب مسلم میگوید  
که هیچ شرط نکرده ام قول مسلم الیه معتبر نبود و اگر رب مسلم دعوی شرط در وی میکند و مسلم الیه منکرست  
قول رب مسلم بود و قبول ابی یوسف و محمد رحه الله علیهما قول مسلم الیه معتبر بود مسئله اگر رب مسلم دعوی  
اجل میکند و مسلم الیه منکرست قول رب مسلم معتبر بود با اتفاق و اگر مسلم الیه دعوی اجل میکند  
و رب مسلم منکرست قول مسلم الیه معتبر بود و قبول ابی یوسف و محمد قول رب مسلم معتبر بود و همچنین

قولہ جانے بود سیکہ  
 فرض مایع است پس  
 میگوید عین حق خود را بخدایت  
 در سیکم میسوزیدین است و این  
 عین خود را شرح و تفسیر چار است  
 سیک بر آنکه از خود سیک بیان  
 ضرب مسلمانی است چون  
 وجود بیان نوح است چون  
 گندم سبزه یعنی آنکه از آب باران  
 باشد و این سبزه گندم گران را آب  
 باران و میان صفت آنست  
 چون چید باد و سید و عوین و این قدر  
 آنست که معلوم باشد چون چند  
 بدون است یا چند یکی است و یکی  
 آنست که گنگ نشود و فراخ  
 گزود پس جان از نیست که از نیک  
 یکی باشد و میان این سبزه است  
 بخلاف امام شافعی را که از نیک  
 سبزه را که است و این سبزه  
 نادر است



قوله جائز است بیع بیع موهوبان  
جائز است اگرچه بیع بیع موهوبان  
جائز نیست از یک مال بیع  
دو مورد نه اگرچه بیع بیع  
و از یک مال بیع بیع بیع  
تعلق جائز نیست بیع بیع  
که قابل تعلیم باشد و بیع بیع  
از موهوبان است بیع بیع  
جائز نیست از یک مال بیع  
بخش بیع است و از یک مال بیع

۱۵۰  
فاری علی قوله جائز بود که  
علب کذا بیع بیع بیع  
مکان و معلوم است در بیع بیع  
فاری علی قوله جائز بود که  
بیع بیع بیع بیع بیع  
بیع بیع بیع بیع بیع  
بیع بیع بیع بیع بیع  
بیع بیع بیع بیع بیع  
بیع بیع بیع بیع بیع

قول مدعی و هفت معتبرست نه قول منکر مسئله جائزست سلم و استصناع در موزه و شست و تاب  
و چون فراینده بیند خیر بود و پیش از آنکه خریده بیند صانع تواند که بدست دیگری فروشد و  
صورت استصناع آنست که مردی موزه دوز را گوید که موزه از جلد اویم خود بهر اندازه پای  
من بدوز بچندین همت و بچندین درهم و پای بنماید و یا زرگر را گوید که انگشتری از نقره خود برای  
من بساز بچندین همت و بچندین درهم و در استصناع موصل را حکم سلم بود و قبول بی دوست و مجوز هم

باب المتفرقات

مسئله بیع سگ یوز و درندگان و پرندگان جائزست و بقول سافعی رحمة الله علیه بیع سگ  
جائز نیست و بروایتی از ابی یوسف هم فروختن سگ گزنده جائز نیست مسئله حکم می در بیع غیر  
خو و خوک چون حکم مسلمان است و در خر و خنزیر چون حکم مسلمان است در بیع شیء و گو سپید مسئله اگر  
دیگری را گفت بنده خود بدست زید بخرم درم بفروش یا آنکه من میبخرم ام برای تو بصدورم هر هزار درم  
و او فروخت بیع جائز بود و بر میانی بیع واجب نیاید و اگر گفت بنده خود بدست زید بخرم درم بفروش یا آنکه  
من میبخرم ام برای تو بصدورم از برای آن بنده هر هزار درم و او بفروخت هزار درم بخری واجب  
آید و صد درم بر میانی لازم مسئله اگر کسی که را خرید و پیش از قبض کردن تزویج کرد و او را درم  
کرد و بیع شود بخری از قبض مشتری بود و کاح حکم قبض ندارد مسئله اگر بنده را بخرید و مشتری پیش  
از قبض و تسلیم من غائب شد و بلیع بنده اقامت کرد و بشرا و غیبت مشتری پیش از  
تسلیم من و از قاضی طلب بیع بنده کرد بر اے من اگر غیبت مشتری معروف است بیع بنده  
جائز بود و اگر مکان مشتری معلوم بود بیع بنده بلیع دفع من جائز بود مسئله اگر دو کس خرید  
و یکی پیش از قبض بیع و تسلیم من غائب شد مشتری حاضر تواند که تمام من بلیع دهد و تمام  
بیع قبض کند چون شریک غائب حاضر نیفتد که نصیب خود را از بیع قبض کند پیش از دفع  
نصیب خود از من و بقول ابی یوسف هم اگر حاضر تمام من او را گرفت و آنکه نصیب غائب قبض کند  
و در نصیب غائب از من متبرع بود و شریک رجوع نکند مسئله اگر کسی که را فروخته هزار درم  
مشقال نقره و زر بخری یا نصیب مشقال زر و یا نصیب مشقال نقره واجب آید مسئله اگر

الحمد لله



کتاب الصفت

صرف عبارت از پنج زرد نقره و دوازده نقره و دوازده نقره است مسئله اگر زرد نقره و نقره  
میفرشد قبض هر عوض در مجلس صرف شرط است اگر چه یکی حید و دوم ردی بود و یا یکی ساخته  
و دوم ناساخته بود مسئله اگر زرد نقره میفرشد قبض هر دو عوض در مجلس شرط است و تفاضل جائز  
بود اگر زرد نقره بجز آن میفرشد بی آنکه وزن کند جائز است بشرطی که هر دو عوض در مجلس قبض  
کند مسئله تصرف در شمن صرف پیش از قبض جائز نبود پس اگر فروخت و دینار را بدر اتم قبض نکرد  
و راهم و خرید بدان در اتم جامه را هیچ فاسد یا ختم و قبولی زعفران جائز است مسئله اگر کنیز که را  
یا طوق نقره فروخت بدو هزار و قیمت جاریه هزار درم نقره است و قیمت طوق نیز هزار درم نقره است  
و مشتری در مجلس هزار درم بپایند داد و از مجلس شترق شد نه هزار درم مقبوض بهار طوق بود همچنین اگر  
جاریه را با طوق نقره بدو هزار درم خرید هزار حال و هزار بهایست هیچ جائز بود و هزار درم حال بهار طوق  
بود مسئله اگر گشای با حلیه فروخت بعد درم و حلیه پنجاه درم نقره است و از بهار پنجاه درم بپایند  
و از پنج درست باشد و پنجاه درم مقبوض حصه حلیه بود اگر گشای نماند که این پنجاه درم حصه حلیه است



کتاب الف مشرقی بعض  
ایمان ادا کرد و باقی

هر دو میان عیب را نمی شناسد  
 محکم است اگر کسی را که جز یکی  
 که بهادران هزار آدم است دور  
 گردن و ساطع فخر است که  
 بهادران شهنشاه آدم است دور  
 آدم و فخر و یک هزار آدم است دور  
 عشاق و یک هزار آدم است دور  
 فخر و یک هزار آدم است دور  
 فخر و یک هزار آدم است دور  
 فخر و یک هزار آدم است دور

و سائر تقوی داران که به ایام آن  
 نیز خواجه دردمست و خواجه دردمست  
 تقی الدین حکیم کرده در امر صورت  
 هیچ خلقت یا گفت یا کرد  
 در حالت هر دو درویشی که هیچ  
 خلقت ظاهر نداشت هیچ را وحی  
 ندیده است مگر وحی بقاء و تقوی  
 هیچ وقتیت که حق بقاء و تقوی  
 باشد آنچه حاضر و غایب و  
 بماند بود و زیاده است  
 زین سخن

۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



چونکه باطن خود را می بیند که سست است و بی جهت  
در آنجا نشسته است پس از آنکه در آنجا نشسته است

[illegible]

۱۵  
 قوس و نصف این را نصفه این را  
 که این را از وزن نیمه یک یک  
 یک باشد و نیمه یک یک باشد  
 است و این را از وزن نیمه یک یک  
 نصفه این را قوس به  
 که از وزن نیمه یک یک  
 در قوس به نیمه یک یک  
 یک باشد و نیمه یک یک  
 است و این را از وزن نیمه یک یک

۱. *مجلس شورای اسلامی* (مجلس شورای اسلامی)  
 ۲. *مجلس شورای اسلامی* (مجلس شورای اسلامی)  
 ۳. *مجلس شورای اسلامی* (مجلس شورای اسلامی)  
 ۴. *مجلس شورای اسلامی* (مجلس شورای اسلامی)  
 ۵. *مجلس شورای اسلامی* (مجلس شورای اسلامی)  
 ۶. *مجلس شورای اسلامی* (مجلس شورای اسلامی)  
 ۷. *مجلس شورای اسلامی* (مجلس شورای اسلامی)  
 ۸. *مجلس شورای اسلامی* (مجلس شورای اسلامی)  
 ۹. *مجلس شورای اسلامی* (مجلس شورای اسلامی)  
 ۱۰. *مجلس شورای اسلامی* (مجلس شورای اسلامی)



قوله عليه السلام كتاب الكفاية

از ضمانت بری شود اگر چه در حالت کفالت بابت تسلیم مطلوب شرط نبوده است مسئله اگر کفول عنه  
نفس خود را تسلیم کرد از جهت کفیل کفیل بری می شود و اگر کفیل کفیل و یا رسول کفیل مطلوب را  
بغالب تسلیم کرد کفیل بری شود مسئله اگر کفیل بنفس شد بشرطی که اگر کفول بر او تسلیم نکنم  
ضامن یا شتم یا آنچه بر ویست جائز بود و اگر کفول بر او تسلیم نکرد و یا مطلوب بر مال را  
ضامن شود و بقبول شافعی در این کفالت جائز نبود مسئله اگر بیک دعوی مدعیان را کرد  
و هر دوی میانجی شد و گفت اگر فردا دعا علیه را بگو تسلیم نکنم صد دینار بر من بود مدعی طلب کرد  
و میانجی دعا علیه را تسلیم نکرد و صد دینار لازم شود مسئله در حد و قصاص بر میانجی دادن  
بنفس جبر نکند قاضی دعا علیه را بقبول ابی یوسف و محمد رحم در حد قذف قصاص بر میانجی  
دادن بنفس جبر نکند مسئله در حد و قصاص حبس نکند بگوید اسب دوشه و ران و یا گواهی  
یک عدل که قاضی بعد از آن او عالم بود مسئله کفالت مال جائز است اگر چه مال مجهول بود چون  
دین صحیح باشد آن دینی است که ساقط نشود بگردان یا بایران کردن چنانچه گوید میانجی  
شدم از دوی یا گوید میانجی شدم از دوی یا آنچه ترا بر ویست و یا گوید میانجی شدم  
از دوی یا آنچه بر سر ترا دین بیع و یا گفت آنچه با فلان خرید و فروخت کنی بر من است و یا گفت  
آنچه بر فلان ترا واجب شود بر من بود و یا گفت آنچه فلان از تو غصب کند بر من است درین  
مسائل طالب مخیر بود بر کفیل و یا بر مدیون مطالبه کند مگر که در کفالت شرط بابت اخیل کرده باشد  
پس حرام بود چنانچه حلاله بشرط عدم بابت اخیل کفالت است مسئله اگر طالب از کفیل مطالبه کرد  
تواند که از اخیل نیز مطالبه کند و اگر از اخیل مطالبه کرد نیز تواند که از کفیل مطالبه کند مسئله  
تعلیق کفالت بشرط طأتم جائز است و آن شرطی است که بدان حقه واجب شود چنانچه گوید اگر  
بیعت مستحق شد من ضمانت بر شرطی که بدان امکان استیفاء بود چنانچه گوید اگر زیاده سفر باز آید  
من ضمانت بر زیاده کفول عنه است و بشرطی که بدان استیفاء نماند رشود چنانچه گوید اگر مدیون  
شهر حجاب شود من ضمانت مسئله تعلیق کفالت بجز بشرط جائز نبود چنانچه گوید اگر یازده روز  
ضامنم در نیصورت کفالت درست بود و مال در حال لازم شود مسئله اگر گفت کفیل شدم  
یا آنچه ترا بر ویست و مدینه اقامت کرد بجز از درم کفیل لازم نشود و اگر مدینه اقامت نکرد کفیل مستحق بود

[illegible]



بدانچه اقرار کند کفیل با سوگند و اگر مدیون زیادت ازان اقرار کرد بر کفیل لازم نشود مسئله اگر بامر  
مطلوب میبایست شد بدانچه ادا کرد بر مطلوب تواند که رجوع کند و اگر غیر امر مطلوب میبایست  
شد نمیتواند که رجوع کند مسئله میبایست پیش از ادا ای مال بر اصل مطالبه کند اگر  
مدعی بر میانجی ملازمست کند میانجی نیز بر اصل ملازمست کند و اگر کسی کرده شود کفیل مکنول عنه نیز چس  
کرده شود و اگر اصل مال ادا کرد میانجی بری شود و اگر طالب اصل را بری گردانید اندکین کفیل نیز بری  
شود و اگر طالب اصل را حملت داد کفیل نیز موصول شود و اگر طالب کفیل را بری گردانید و یا از  
اذ کفیل تاخیر کرد اصل بری نشود و مدیون تاخیر نشود مسئله اگر کفیل یا امیل یا رب مال از هزاره  
درم به پانصد درم صلح کرد از پانصد درم هر دو بری شوند مسئله اگر بامر اصل میانجی شده است  
و طالب او را گفت بریت ای من المال میبایست بر مطلوب رجوع کند و در بریت و ابرار تک  
میانجی بر مطلوب رجوع نکند و باشد طالب راجع بر مطلوب و بقول ابی یوسف در لفظ بریت  
میانجی بر مطلوب رجوع کند مسئله تعلیق بابت اذ کفالت بشرط باطل است مسئله کفالت  
بنفس در حد و قصاص و بیع و مرهون و امانت باطل است مسئله کفالت ثمن و مضروب و  
مقبوض براس خریدن و بیع بیع فاسد جائز است اگر دانه را استیجار کرد اگر مدینه بود کفالت بران  
جائز نبود مسئله اگر بنده را استیجار کرد برای خدمت و مردی بخدمت آن بنده میبایست شد  
جائز نبود مسئله کفالت نه نش و مال صحیح نبود مگر بقبول طالب و مجلس عقد کفالت و بقول ابی یوسف  
رحمه الله تعالی اگر بعد از مجلس عقد طالب را خبر شد و اجازت کرد جائز بود مسئله اگر در غیبت غرام  
مربض وارث را گفت کفیل شو تو از من بدین که بر من است و وارث میبایست شد جائز بود مسئله  
اگر مدیون مفلس مرد و مردی از وی میانجی شد براس غرام جائز نبود و بقول ابی یوسف و  
محمد درم جائز بود مسئله اگر جامه مردی بیع کرد و بپوشن از مشتری میبایست شد براس  
موسک یا مال مضاربیت فروخت و پیش از مشتری برای رب مال میبایست شد جائز نبود مسئله  
اگر دو شریک کالای مشترک فروختند بیک عقد و یک شریک بجهت شریک دوم از ثمن میبایست  
شد جائز نبود مسئله اگر بنده را خرید و مردی ضمان عمده شد جائز نبود مسئله ضمان خلاص  
باطل است و نظیری آنست که اگر در بیع استحقاق کردند تخلیص کنند و بقول ابی یوسف و محمد درم

[illegible]











فقره برحق واجب است . کتاب الفقهاء

منکرست محیل واجب آید مثل آنچه محال علیہ او کرده است مسئلہ اگر محیل از محال کہ طلب کرد  
یا آنچه او را حوالہ کرده است و گفت ترا حوالہ کرده ام تا برائے من قبض کنی و محال کہ میگوید کہ مرا  
بر تو دینی یافت بوده است و بدان حوالہ کرده و محیل از دین منکرست قول محیل معتبر بود مسئلہ اگر  
ہزار درم بر علی انانت نہاد و بر آن حوالہ کرد چنانکہ بود و اگر آن ہزار درم ہلاک شد محال علیہ بری شود  
مسئلہ سفاح یعنی ہندووی مکروہ است و این واسطے است کہ بکس دہد تا مقرض از خوف راہ فریفت

كتاب القضاء

مسئله هر که اهل شهادت است اهل قضا است و فاسق اهل بیت قضا دارد چنانچه اهل بیت شهادت دارند  
و لیکن نشاید که فاسق را قضا دهند مسئله اگر قاضی عادل بصدق رشوت فاسق شد از قضا  
معزول نشود و اما حتی عزل شود اگر قضا بصدق رشوت بصدق فاسق نشود و بقبول شایسته رجوع است  
فاسق و قضا فاسق جائز نبود مسئله فاسق صلاحیت فتوی دارد و بقبولی صلاحیت ندارد مسئله  
نشاید که قاضی در تحویب و جبار و تیر و کار بود و باید که قاضی معتبر باشد در پارسائی و صلاحیت  
و در عقل و فهم و علم احادیث و آثار و وجوه فقه و آفتاب بود و اجتهاد قاضی شرط اولی تربیت یعنی  
اولی آنست که قاضی مجتهد بود و باید که مفتی نیز بدین اوصاف موصوف بود اگر قاضی مخالف است  
بر نفس خود از ظلم کرده بود که قضا قبول کند و اگر این بود قبول قضا لایق نبود و نشاید که در خواص است  
قضا کند مسئله جائز است قبول قضا از سلطان عادل و ظالم و اهل بیت مسئله باید از قبول قضا  
حال دیوان قاضی مانع کند و دیوان عبارت از خریطهاست که در آن شجره سحلات و صکوک و  
محاضر و غیر آنست و در حال سان نظر کن پس هر که اقرار کند بحقیق و یا مینه بر وی اقامت کند از آن  
کند و اگر اقرار نکرد و مینه حاضر نشد بفرماید تا آنکه چند روز تا نهم حاضر نشود و در رد و بخت و اجرة و وقت  
عمل کند بینه و یا با قرار و قبول قاضی معزول عمل نکند مگر در ذمه ای اقرار کند که قاضی این آنست  
و یا وقف و یا ابریت آن بدو تسلیم کرده است آنگاه قول قاضی معزول قبول کند و حکم و مستحق در  
سراسر خود کند و بقبول شایسته رحمة الله علیه در پنج شصتن برای حکم کرده است مسئله هر که در آن  
وابست خود و یا از کسی پیش از قضا هدیه او قبول میکرد و در دعوت ناکاه حاضر نشود و در نماز جنازه

قولہ برحق واجبید نیز کہ جو اہل بیت  
 نیست و چنانکہ محفل اجماعی علیہ  
 چیز ہے باشند ۲ شرح و قایہ  
 علیہ قولہ کہ وہ خود زبر اکوان  
 مجاہد کیا رہا حسین بزرگوار  
 مقدسین کا رشتہ ہا نہ از پیست  
 علیہ قولہ اہل بیت تو ان آن  
 کسانند کہ از طاعت اہل بیت  
 ایند زیرا کہ مجاہد از معاویہ  
 تقلید تھا کردہ بود و چون  
 ۱۵۸  
 بجانب عراق بود و در تھلک کوفہ  
 سلف از حجاج ۱۶۰  
 علیہ قولہ در وقت ہاشم اگر  
 قاضی معزول گویا مسکد  
 دست زیدست از یک بودہ است  
 و من بلربق امانت لیونز  
 کہ در حق شریعت قائم  
 رخ کردہ ام کہ در جہان  
 ۱۶۱  
 قولہ در جہان کہ  
 مسجد نشینند بر حق  
 بعد از کشت و آستینہ است و در  
 ۱۶۲  
 مسجد نشینند از کسے را از



حاضر شود و بیمار را بر سر دوهر و دو خصم را بر سر دو درشتن و پیش آمدن و در روی یک از دو خصم خوشه  
نظر نکند و یا یک از دو خصم تبسم و مزاج نکند و یک از دو خصم اخلاص و تلقین حجت نکند و نیز یک از  
از ایشان ضیافت نکند و گواه را تلقین نکند و بقول بی یوسف تلقین شاهد جانز بود اگر متمم باشد  
**فصل** مسئله چون حق مدعی پیش قاضی ثابت شد مدعا علیه را بفرایده تاح مدعی  
دفع کند و اگر امتناع آورد جلس کند و در بیمار متاعی که خریداریه باشد و در بدل قرض و در مسر  
حال و در انچه بسبب کفالت لازم شود و قاضی غیر آن اگر مدعا علیه گوید که من فقیرم و مجلس نکند  
مگر که مدعی اثبات کند بعد از آن که قاضی مصلحت بدید و تفحص کند اگر مالی ظاهر نشود یا کند و غرام  
اورا از وجود آن نکند یعنی غرام را با او ملازمست نکند مسئله اگر مدعا علیه پیش از مجلس مدینه افلاس  
اقامت کرد قبول نکند و اگر بعد از مجلس مدعا علیه مدینه افلاس اقامت کرد و مدعی مدینه  
غنا آورد مدینه مدعی او را بود مسئله اگر قاضی از حال مجبوس تفحص کرد و غنا را و ظاهر شد  
جلس او را قبول کند مسئله شوهر را باقتناع از نفقه زن حبس نکند مسئله براسه زن فسر زنده  
پدر را حبس نکند و اگر از نفقه پدر فرزند را قتل آورد حبس نکند

## کتاب القاضی فی القاضی

مسئله اگر قاضی بجان قاضی در حقوق نامه بنویسد جائز بود و در حد و قصاص اگر نامه بنویسد  
جائز نبود مسئله اگر پیش قاضی گواهان بجنون خصم گواهی دادند حکم نکند و حکم نامه بنویسد و آنرا  
سجل بنویسند و اگر پیش قاضی در غیبت خصم گواهی دادند حکم نکند و نامه جانب قاضی دیگر بنویسد  
و در آن نامه ذکر شهادت کند تا قاضی مکتوب لیه حکم کند بدان نامه و این نامه را کتابی حکمی گویند  
و در حقیقت آن نامه نقل شهادت است و چون نامه بر قاضی فرستند یا بیکه پیش  
گواهان که بر آن قاضی خواهند رفت نامه بخوانند و بگواهان تسلیم کنند و بقول بی یوسف در  
خواندن نامه و قهر کردن پیش گواهان شرط نیست و لیکن این مقدار شرط است که پیش گواهان  
گویند این نامه و قهر من است و چون نامه قاضی بقاضی دیگر رسد یا بیکه قاضی در غیبت نامه نظر کند  
و نامه در غیبت خصم و شهود قبول نکند مسئله اگر گواهان گواهی دادند که این مدعیان قاضی

قوله من بنویسد و اگر گواهی  
افتتاح کرد و از او سخن بگوید  
قصد است از این در قضاوت  
حجت جز از این ظاهر است  
مسئله و حبس کند در یک  
این نیز ظاهر است بسبب  
افتتاح از اتفاق محلات  
نفقه داشته که کم است  
سلفه و ۱۲ جلله مسئله قوله  
براسه زن فسر زنده  
بسیار است که در قضاوت  
جائز است که در قضاوت  
و در دست مدعیان که بنویسد  
شهری و شهادت نامه بنویسد  
و در آن بنویسد که در شهادت  
غلام دیگر نام و حکم دادند  
حاجه چنین و چنان است که مست  
است از این قاضی که در قضاوت  
۱۲ شرط است که قاضی







مسائل شتی

و فرزند وزن چنانکه حکم قاضی برایشان باطل است و حکم حاکم بر پدر و مادر و فرزند وزن جائز بود  
 مسائل شتی - مسئله اگر از خانه یکی علودار و دیگری سفل صاحب سفل بتواند که در دیوار  
 میخ زند و یا روزی سوراخ کند بی رضا اصحاب علو و قبول ابی یوسف و مختار رحم اگر علودار  
 زیان ندارد تواند که بکند مسئله اگر کوچه است دراز از آن کوچه کوچه سربست بیرون آمده است  
 اهل کوچه دراز نتوانند که درین کوچه سربست در سے کشایند فاما اگر کوچه بدو است که بدو طرف  
 او کوچه دراز متصل است هریک نتواند که درین کوچه در دردی کشاید مسئله اگر زید بر عمرو دعوی  
 بیعیه سربست کرد که در دست عمرو است و گفت که عمر بن سراسی را در قفلان وقت بمن نشیده بود قاضی  
 بیعیه طلب کرد بعد از آن گفت که عمر و از بیعیه منکر شده بود از بخیزیده ام و بیعیه بر شکر اقامت کو تمام  
 سابق از بیعیه مقبول نبود اگر تا پنج شکر از موخر بود از بیعیه مقبول بود مسئله اگر مردی دعوی کرد بر  
 مردی که این جاریه از من خریدیده و همان داده او را انکار کرد اگر بائع ترک خصومت گرفت بائع تواند که  
 این جاریه را و طے کند مسئله اگر قرار کرد که از فلان ذه در قمیض کیده ام بعد میگوید که در قمیض  
 بود تصدیق کند مسئله اگر گفت ترا بر من هزار درم است و او رد کرد بعد تصدیق کرد پنج واجب نیاید  
 مسئله اگر بر زید دعوی ماله کرد و زید گفت ترا بر من پنج دقت چیزه نبود و مدعی بیعت  
 هزار درم آورد و زید بیعیه بر او داد یا بر او رد مقبول بود و قبول از فرم مقبول نبود و اگر زید انکار  
 کرد در جواب دعوی و گفت ترا بر من هرگز چیزه نبوده است و مترانی شناسم و مدعی بیعیه بنادار  
 اگر روزی بیعیه بر او داد یا بر او رد نشود مسئله اگر مردی بر زید دعوی کرد که کنیزک بدست  
 من فروخته وزید گفت که کنیزک بدست تو فروخته ام و مدعی بیعیه بشمار آورد و بعد مدعی در  
 کنیزک عیبی یافت و دعوی رد کرد و زید بیعیه سے آمد که مدعی از جمله عیب ایراد کرده است  
 بیعیه زید نشود رد مسئله اگر مردی ملک قرار بدین نبشت و در آخر ذکر کرد که هر که این حکم  
 بیرون کرد و طلب کند از خج در رویت از حق او را رسد و کیل بود و متصل نشیت انشاء الله تعالی  
 و یا در آخر حکم متنا نبشت که اگر بی فلان مدعی دعوی اتحقاق کند خلاص و تسلیم آن بر من  
 بود انشاء الله تعالی تمام حکم باطل شود و قبول ابی یوسف و مختار رحم اگر قرار آخر که متصل است  
 با انشاء الله تعالی باطل شود و در اقامه بر مقدم باطل نشود مسئله اگر زن ذمه بعد از سوگند

قوله مقبول انكرت ما خرج  
 لا تخلف على ما جاء به من  
 مؤخر ما خرج به ما جاء به  
 على قوله ما جاء به من  
 چون داران شر را انکار کرد  
 او مخیر است و میگوید ۱۲  
 قوله مقبول بود زیرا که  
 در قول نکاح است با این شرط  
 که در از قول او قرار داد  
 پس چنانچه بخودان باشد  
 ۱۶۱  
 ایضا در این باب بعد از  
 شرح و قایده ۱۱  
 زیرا که در بیان دو شخص  
 مسئله ۱۱ و مستند و غیر  
 بین معرفت نه باشد ۱۲  
 شرح و قایده فارسی ۱۳  
 قوله بیعیه زید نشود رد زیرا که  
 در قول و مدعی عیب است  
 شرح و قایده ۱۴



میگوید که بعد از موت او اسلام آورده ام و ورثه ذی میگویند که پیش از موت او اسلام آورده  
قول ورثه معتبر بود و بقول زفر قول زن معتبر بود مسئله اگر مردی بمرد و بنحیفه و بیعت گذشت  
و مودع میگوید که زید پس این میت است بجز او وارث ندارد مال را بدو دفع کند و اگر مودع دیگر  
میگوید که این نیز پس میت است و اول پس او را تکذیب کرد مال بر او اول حکم شود مسئله  
اگر میراث میان ورثه و یا میان غریب تقسیم کردند از غریم و وارث میبایست نستانند و بقول  
ابی یوسف و محمد رحم قاضی میبایست ستاند مسئله اگر بر ذوالید دعوی کرد سبب  
ارث از پدر بر او خود و بر او برادر غائب و بدین اقامت کرد نصف سلسله بستاند و نصف  
دیگر بر ذوالید گذارند و بقول ابی یوسف و محمد رحم اگر ذوالید منکرست نصف دیگر از وی هم  
بستانند و نزد این نهند و اگر منکر نبوده بدست او گذارند تا غائب بیاید و چون غائب حاضر  
شود محتاج نشود بسو اعادت بدین تسلیم کرده شود و نصف بسو او بدان قضا مسئله  
اگر گفت مال من در مساکین صدقه است و یا گفت آنچه من مالکم در درویشان صدقه بود مال  
صدقه کند که در این ثلث واجب بود مسئله اگر وصیت ثلث مال کرد بر مال که در ثلث  
آن وصیت بود مسئله اگر مردی را وصی گردانید و او را معلوم نبود تا چیزی از ترکه فروخت  
وصی بود و بیع جائز بود اما اگر وکیل گرفت و وکیل پیش از علم کالای موکل فروخت جائز  
نبود و بقول ابی یوسف رحم در وصیت نیز پیش از علم جائز نبود مسئله تصرف وکیل با اعلام  
یک عدل و با مستور جائزست و عزل وکیل ثابت نشود مگر با اعلام یک عدل و یا دو مستور  
بقول ابی یوسف و محمد رحم عزل وکیل بجز یک ثابت نشود عدل و غیر عدل برابرست مسئله همین  
صورت خلاف است اگر مولی را بجناسیت بنده یک غیر عدل خبر کرد و مولی بنده را فروخت  
یا آزاد کرد مختار خدا نبود مگر بجز یک عدل و یا دو مستور و همین خلاف است اگر شفع را یک  
غیر عدل خبر کرد و شفع ساکت ماند شفع باطل نشود مگر بسکوت بعد از اخبار یک عدل و یا  
دو مستور و همین خلاف است اگر خیر تزویج و سبیه بکر سید از غیر عدل سکوت او رضا  
نبود مگر بجز یک عدل و یا دو مستور و همین خلاف است اگر مسلمانی را که در و احرار اسلام  
آورده است یکی غیر عدل بشیر لای خبر کرد لا نرم نشود مگر بجز یک عدل و یا دو مستور مسئله اگر

وقد سئل بعد از موت او اسلام آورده ام و ورثه ذی میگویند که پیش از موت او اسلام آورده  
ابن حزم تکذیب کرده است  
نکات آنرا تذکره که از او نقل است  
تکذیب نموده است و شرح قاضی  
عنه و که در آن زکاة اشاعه  
چون فقیران و سواد و مال  
تجارت اگر چه بقرض صاحب باشد  
و شرح قاضی علیه اگر بخت  
مال خود میت کرد بخت تمام  
مال و وصیت داده نشود اگر  
۱۶۲  
بر آن ثلث واجب باشد اگر  
گفت مال من صدقه است یا  
گفت آنچه را که مالکم هم بر  
قرارداد است و آن را فروخت  
بلکه در آن ثلث واجب بود  
چون فقیران و سواد و مال  
اول حاجت اگر چه بقرض صاحب  
نباشد و شرح قاضی و قاضی



مقامہ خیر خواہی اور اصلاح

قاضی و یا امین او بنده را بر سر غرام فروخت و ملل بستاند و بدست او بپاک شد و بنده را با تحقیق  
بروند قاضی و امین او ضامن نشوند و مشتری پیش بروج بر غرام کند و اگر قاضی و صی را فرمود  
بفروختن بنده بر سر غرام پیش از قبض بنده راستی برود یا ببرد و مال بدست و صی بپاک شد  
مشتری بر صی بروج کند و صی بر غرام بروج کند مسئله اگر قاضی عدل و عالم می گوید  
که برین شخص بنگسار کردن حکم کرده ام و یا بقطع حکم کرده ام و یا گفت بضر حکم کرده ام و دیگر  
را می گوید که در ذات جانے با قاضی رسان کردن آفکار جائز بود و بقول محمد هر کس  
انکار جائز نبود تا گواه معائنه نکنند و فتوای برین مسئله اگر قاضی مغرول گفت  
زید را هزار درم بر تو حکم کرده ام و از تو سده چهارم داده ام و زید میگویی ظلم سده قول قاضی معتبر  
بود اگر زید مقررست که در حالت قضا سده و پنجین اگر قاضی مغرول گفت زید را که برین  
دست تو در حق حکم کرده ام و زید گفت که ظلم کرده و زید مقررست که در حالت قضا بود  
راست قول قاضی مغرول معتبر بود

کتاب الشہادت

مسئله شهادت اجبار است از چہ کہ معائنہ و مشاہدہ کردہ است نہ آنکہ گمان گوید مسئلہ  
اداسہ شہادت برگزاه فرض است بطلب مدعی و در حدود سترافضل است و در سترکہ گوئی  
دہ کہ مال ستدہ است و گلوید کہ دزدے کردہ است مسئلہ در زنا گواہے چارہ شرط است  
و در حدود دیگرہ در قصاص گواہے دومر شرط است و در ولادت و بکارت و علیہا می زنا  
کہ مرد را درین اطلاع نبود گواہے یک زن مقبول است و بقول شافعی رحمۃ اللہ علیہ گواہے  
چار زن شرط است مسئلہ در حقوق دیگر گواہے دومر و یک مرد و دو زن مقبول است و بقول  
شافعی رحمۃ اللہ علیہ گواہے زنان بامردان مقبول نیست مگر در اموال و نواہج آن چون اجنہ شرط  
خیار مسئلہ در جمیع مسائل لفظ شہادت و عدالت گواہان شرط است تا اگر گواہ گفت میدانم دیا  
گفت یقین دارم کہ این کار چنین است گواہے او نشنوند تا نگوید کہ گواہے سیدم و قبول ابی یوسف  
رحمۃ اللہ علیہ گواہے معروف بامروت اگر چہ فاسق است نشنوند مسئلہ از حال شہود در ستر حقوق

[illegible]



[illegible][illegible]

ابہیں نقل نہادو من لا نقل نہادو

گو است تا بینا و ملک و همه نشینند و اگر کودک در حالت صغر تحمل شهادت و بنده در حالت  
رفیت تحمل شهادت کرد و بعد از بلوغ و حریت گو است و میهند نشینند و لقبول از فرام  
گو است تا بینا و در عجمه یا مع قبول است بشینند و لقبول ابی یوسف و شافعی رحمه الله علیه  
اگر تا بینا در وقت تحمل شهادت بینا بود و است بشینند مسلم گو است و قدوت بشینند  
اگر چه توپ کرده باشد و لقبول شافعی رحمه الله علیه بعد از توپ بشینند مسلم گو است اگر کافر  
محدود و قدوت اسلام آورد گو است بشینند مسلم گو است فرزندان بیایه مادر و پدر و گو است  
شیعه و گو است احمد و بیایه شیعه و گو است زن بیایه شوم و گو است شوم بیایه زن



مجلس و خستش  
مجلس و خستش

نیک روز بخیر  
در آن روز

خداوند قتل جان  
خداوند کوڑے پہنچ کر بھڑکیں  
خداوند کوڑے پہنچ کر بھڑکیں

تجارتی سہولتیں

۱۶۵

نوابیہ کی تعلیم کے لئے ایک اور ادارہ قائم کیا گیا۔

میں نے ان کو کہا کہ تم میری جگہ پر جاؤ اور میری جگہ پر جاؤ

مجلس شورای اسلامی  
جمهوری اسلامی ایران

١٠٠

1. The first part of the document is a list of names and addresses, which appears to be a directory or a list of contacts. The names are written in a cursive script, and the addresses are listed below them. The list includes names such as "Mr. J. H. Smith", "Mr. W. B. Jones", and "Mr. C. D. Brown".

مسئلہ اگر کو اہم موافق و عوس کے پر دشمن ہو تو نہایت اہم و دشمن ہو مسئلہ اگر کو عوس و دشمنی نہ ہو  
بسیب یا رشتہ و یا خرید گے و کو ان مطلق و یکساں ہے یا نہ دشمن نہ و اگر عوس کے تمام مطلق کو کو کو



قوله گوایه نه میخونه باید  
 هرگاه را چون بماند بماند  
 است اینکه گوایه نه میخونه  
 تا آنکه از دست بماند  
 نه میخونه گوایه نه میخونه  
 قد در مسئله قوله نه میخونه  
 زیرا که حجت بود که است  
 ایشان تمام شده است  
 و بعد از آن که است  
 درست نیست ۱۲  
 ۱۶۶  
 قاضی  
 علی قوله نه میخونه که  
 از دو حالت یقیناً کاذب  
 نیست یکی از دو حالت  
 او به بله قبول از دیگر  
 یعنی قوله دوم  
 باطل شود زیرا که باطل است  
 بسبب تعلل شدن بقضای  
 یا نه ۱۲ یعنی قوله  
 قطع کنند زیرا که احتمال است که  
 گوایه نه میخونه باشد ۱۲

ملک سبب ارث و یا خریدگی گوایه دادند نشوند مسئله اتفاق گواهان در لفظ و معنی شرط است تا  
 اگر یکی هزار درم گوایه داد و دوم پانصد و هزار نشوند و بقول ابی یوسف و محمد اگر مدعی دو هزار درم  
 سیکند گوایه هزار نشوند مسئله اگر یکی هزار گوایه داد و دوم هزار و پانصد و مدعی هزار و پانصد  
 دعوی کرد گوایه هزار نشوند مسئله اگر هزار گوایه داد و دیگر یک گوایه گفت که مدیون پانصد و  
 کرده است گوایه هزار نشوند و گوایه یک گوایه یا دای نشوند که دیگر غیر باید اے گوایه دیو بر دای  
 از ابی یوسف چنانچه حکم کند و درین مسئله گوایه رایا یک گوایه نه میخونه تا مدعی بمقیض اقرار کند مسئله اگر هزار  
 درم قرض گوایه داد و یکی از ایشان گفت که پانصد از آن گزارده است گوایه هزار نشوند و بقول  
 زفر نه میخونه مسئله اگر گوایه داد که هم روزید را روزی که کشته است و دو گوایه دیگر گوایه دادند که زیاده  
 هاتر روز در مصر کشته است گوایه هر دو مدینه نشوند و اگر یک مدینه حکم شد بعد مدینه دیگر حاضر شد مدینه دوم  
 باطل شود مسئله اگر بر مدعی گوایه دادند که گاوس در دیده است و در لون او اختلاف کردند  
 قطع کنند و بقول ابی یوسف و محمد قطع نکنند و اگر یک گوایه گفت که آن تر بوده است و گوایه دیگر گفت که او  
 بوده است قطع نکنند و اگر نصف گا و گوایه دادند و در لون او اختلاف کردند با اتفاق گوایه نشوند  
 مسئله اگر یکی گوایه داد که زید بنه عمر و هزار درم خریده گوایه دوم هزار و پانصد گوایه داد نشوند  
 اگر بنده را تسلیم نکرده است و اگر تسلیم کرده است نشوند و هزار مسئله اگر گواهان در بدل کتابت و در  
 بدل خلخ اختلاف کردند نشوند و اگر در مقدار اختلاف کردند چنانچه یک گوایه گفت هزار کجاک کرده است  
 و گوایه دیگر هزار و پانصد گفت گوایه در هزار نشوند و کجاک هزار درم ثابت شود و بقول ابی یوسف  
 و محمد جمله مدعی نشوند مسئله سری است مدعی زید و عمر و مدعی کرد که این سراسر یک مکرر بر عمر  
 بوده است و بکری عاریت و یا اجارت بنید داده بود و بکری فاق عمر و سراسر از زید بکری و تکلیف نکنند  
 تا مدینه آرد یا نه بکری و سراسر را میراث گذشت فاما اگر مدعی کرد که سراسر یک پیرا بوده و مدینه گوایه  
 و مدعی عاریت و اجارت نکرد و گواهان میگویند که سراسر یک پیرا بوده است و پیرا و مرد و پیرا  
 سراسر را بر سراسر میراث گذشت بکری مدعی حکم کنند و بقول ابی یوسف جمله مدعی شرط نیست  
 که گواهان گویند که پیرا و مرد و این سراسر میراث گذشت مسئله اگر گواهان گوایه دهند درین  
 که سراسر یک پیرا و مرد بوده است تا روز وفات و یا گوایه دهند این سراسر در دست مستبد



فوقه در اسرار و ارث از کرامت  
 موعود و مناجات و انعام و عفو  
 سبب حاجت کشیدن باشد  
 تسبیح و تفسیر و سوره قل  
 فتوح و زیارت که است که به کمال  
 و گاه بایات که به بختان  
 حکم کردن بر شهادت متعذرند  
 مسئله اگر گواه گوید در روز قیامت  
 گاه در زیارت و غیره متعذرند  
 گاه مختلف شد بر شهادت و در بعضی  
 ۱۴۶  
 و اگر در دنیا و احوال اختلاف کند  
 قطع کند و نزدیک صانع و پروردگار  
 قطع کند و قبول بعضی اختلاف در  
 مدرک است که بر روی یک گواهی باشد  
 چون سیاحت و غیره و اختلاف گرفتن  
 بنا بر این سیاحت و غیره در اختلاف  
 اختلاف بین و قبول بعضی در اختلاف  
 اختلاف بین و قبول بعضی در اختلاف  
 و این قضیه در روز قیامت و در دنیا  
 بین گناهان و برکتها و غیره و در دنیا  
 قول ما چون است

بوده است تا روز وفات در صورت بر لیس و ارث حکم کنند مسئله اگر گواهان گواهی دادند  
 که این سراسری بیست و یک ماه بوده است و زید زنده است گواهی نشنوند و بر و اسیت از  
 ابی یوسف نشنوند مسئله اگر مدعی علیه قرار کرد که این سراسری بیست مدعی بوده است و گواهان گواهی  
 دادند که مدعی علیه قرار کرده است که سراسری بیست مدعی بوده است و در هر دو صورت سراسری بر لیس و ارث

### باب الشهادة على الشهادۃ

مسئله گواهی گواهان فرع در آنچه بشبه ساقط نشود و مقبول بود و در چیزی که بشبه ساقط میشود  
 چنانچه حدود و قصاص گواهی گواهان فرع نشنوند مسئله اگر دو گواه فرع بر گواهی دو گواه اصل  
 گواهی دو سندی مقبول بود و مقبول نشافیه رحله صد تعالی اگر چهار گواه فرع از دو گواه اصل گواهی  
 دهنده از هر اصل دو فرع مقبول بود مسئله اگر یک گواه فرع از یک گواه اصل گواهی دو سندی  
 و مقبول الیک رحله صد تعالی نشنوند مسئله صفت شهادت آنست که گواه اصل گواهی فرع را گوید که  
 گواهی ده بر گواهی من که من گواهی میدهم که فلان بنزدیک من بچندین درم براس فلان  
 اقرار کرده است مسئله صفت اداسه گواهی فرع آنست که گواه فرع گوید گواهی من دهیم  
 که فلان مرا گواه کرده است بر گواهی خود که بنزدیک او بچندین درم براس عمر و اقرار کرده است  
 و فلان گفته است مرا که گواهی ده بر گواهی من یا اقرار زید مسئله گواهی گواهان فرع نشنوند  
 اگر گواهان اصل مرده و یا بیمار باشند به بیماری که در مجلس قاضی نتواند آمد و یا در سفر باشد مست  
 سه روزه یا بیشتر و بقول از ابی یوسف رحله صد تعالی اگر شهود اصل غائب انداز شهر بمسافه  
 که اگر بیاورد بر لیس او اسه شهادت در مجلس قاضی آیند شب در خانه نرسند گواهی گواهان فرع  
 بشنوند مسئله اگر شهود فرع شهود اصل را تعدیل کردند جائز بود و اگر از تعدیل شهود اصل شهود فرع  
 ساقط آید قاضی از شهود فرع حال صل تخص کند و مقبول محمد رحله صد تعالی اگر شهود فرع  
 شهود اصل را تعدیل نکنند گواهی فرع نشنوند مسئله اگر شهود اصل از گواهی منکره شد گواهی  
 فرع نشنوند مسئله اگر شهود فرع بر شهادت و دو گواه اصل یا اقرار فلان بنیت فلان براس فلان  
 بن فلان هزار درم گواهی دادند و گفتند که شهود اصل ما را اخبار کرد که فلان نه مذکور را می شناسیم







دادند و رجوع کردند ضامن نشوند و اگر نقصان قیمت گواهی دادند نقصان را ضامن نشوند مسئله  
اگر بطلاق پیش از وسط گواهی دادند بر رجوع نصف ملل مهر متاسم شوند و اگر بطلاق بعد از وسط  
گواهی دادند ضامن نشوند و اگر بعین بنده گواهی دادند بر رجوع قیمت ضمان واجب شود و اگر  
نقصان گواهی دادند بر رجوع ویت ضمان واجب شود و گواهی آن را نکشند و بقبول شایسته رجعت  
تعالی گواهی آن را بکشند مسئله اگر گواهی آن فرع رجوع کرد تا و ان دهند و اگر شود اصل گفتند که شود  
فرع را گواهی گرفته ایم تا و ان دهند و اگر گفتند که اشهاد کرده ایم و لیکن غلط کرده ایم نیز تا و ان دهند  
و بقبول محمد رحمة الله تعالی تا و ان دهند مسئله اگر گواهی آن اصل فرع رجوع کرد نیز گواهی آن فرع  
تا و ان واجب شود بر گواهی آن اصل و بقبول محمد رحمة الله تعالی مشهود علیه بخیر بود در قضیه گواهی  
فرع و اصل مسئله اگر گواهی آن فرع گفتند که گواهی آن اصل در مرغ گفتند و یا غلط کرده بقبول ایشان  
التفات نکنند مسئله اگر مزک از تزکیه رجوع کرد ضامن شود و بقبول ابی یوسف و محمد رحمة الله تعالی  
ضامن نشود مسئله اگر دو گواهی گواهی دادند که زید بدخول سراسر سوگند خورد دست و دو گواهی  
بدخول گواهی دادند و گواهی آن سوگند وجود شرط هر دو رجوع کردند گواهی آن سوگند تا و ان دهند  
که گواهی آن شرط تا اگر دو گواهی گواهی دادند که زید عتق بنده و یا طلاق زن پس از دخول ایشان  
در سراسر معاقب کرده است و دو گواهی بدر آمدن ایشان در سراسر گواهی دادند و هر دو طالق رجوع  
کردند گواهی آن سوگند تا و ان دهند که گواهی آن وجود شرط مسئله اگر گواهی آن زنا و احصان رجوع  
کردند بعد از رجیم گواهی آن زنا تا و ان دهند که گواهی آن احصان

کتاب الوکالة

مسئله تویل عبارت از ایثاده کردن دیگر است بجای خود در تصرف مسئله هر عقدیکه  
موکل تواند کرد جائز بود که وکیل گیرد و شرط است که وکیل عاقل بود بقدر تا اگر بنده محجور را و یا  
کو که عاقل را در رجوع و شر وکیل گرفت جائز بود و حقوق عقد بر ایشان تعلق نشود مسئله تویل جائز  
بود از کسی که مالک تصرف بود مسئله وکیل گرفتن جائز نیست بخصومت در حقوق بے رضای  
مضمون مگر آنکه موکل بیار و یا غائب بود و بساقت سفر یا در عریضت روان کون بود و یا موکل مجذبه بود

قوله من غیره ان من زیاده

قضاوتی خنده است بکتاب الوکالة

خنده است ضمان ایشان

بجای میماند و الا نقض کنند بکتاب

انچه از حکم خارج خنده است بقبول

ایشان بکتاب الوکالة

بکتاب الوکالة

قوله ضامن شود در کتاب الوکالة

عانت نکست است

سوال کنند بکتاب الوکالة

و تلف ضمانت است بکتاب الوکالة

ایشان سبب که است بکتاب الوکالة

قوله خنده بود است بکتاب الوکالة

بکتاب الوکالة

بکتاب الوکالة

بکتاب الوکالة

بکتاب الوکالة

بکتاب الوکالة

بکتاب الوکالة

بکتاب الوکالة

بکتاب الوکالة

بکتاب الوکالة







باب اول کلاه با بلی و اشرا

قوله باطل نشود و دیگر او عقد

کنته نیست لهذا ساقط ادرا

فیل بین در وقت نیز اعتبار

نیست ۱۲ سخته ۱۳ قوله

باطل نشود زیرا که او عقد کنته

است و ساقط عقد

کنته در وقت فیل از فیل

میباشد عقدست ۱۴

قوله بنابر این حکم که در کتب

زیاده است و در کتب

بنفست نام نشود اگر چه

قوله اسوکیل از آنکه

کرده است و در کتب

عقد در کتب نام نشود و این

قوله اگر چه است

بیان اگر چه است

قول با بلی و در کتب

قوله بود و در کتب

از آنکه عقد در کتب

بود و آن کتب

در کتب

لازم نشود یعنی تمام قیمت بروکیل لازم شود مسئله اگر برای عقد صرف و یا برای عقد سلم وکیل  
گرفت وکیل عقد صرف کرد و موکل پیش از قبض عوضین از مجلس رفت و وکیل در مجلس  
صرف قبض و تسلیم کرد صرف باطل نشود و اگر وکیل پیش از قبض عوضین از مجلس رفت  
و موکل حاضرست صرف باطل نشود و همچنین در عقد سلم سفارقت وکیل مفسد عقدست نه  
مفادت موکل مسئله اگر وکیل کرد برای خریدن ذره رطل گوشت بیک درهم وکیل بیک درهم  
بست رطل خرید از گوشتی که ذره رطل از آن بیک درهم فروخته میشود ذره رطل از آن بیک درهم  
موکل را لازم آید و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه ما بهر نسبت رطل بر موکل بگیرد لازم شود  
مسئله اگر وکیل گرفت بخزیدن کالای معین وکیل نتواند که کالای معین را بخرد و بخرد  
و اگر بهای معین بود وکیل بخلاف جنس آن بخرد و یا بهای معین نبود وکیل به قیاس بخرد  
خرید این شتر را بکسی وکیل واقع شود مسئله اگر وکیل گرفت بخزیدن بنده غیر معین وکیل  
بنده خرید شتر را بکسی وکیل واقع شود مگر که وکیل گوید در وقت خریدن نیست برای موکل  
کرده ام یا بال موکل خرید به باشد یعنی اضافت عقد بر راهم موکل کرده باشد نگاه شتر را بکسی  
موکل واقع شود مسئله اگر وکیل گرفت بخزیدن بنده بهای معین و وکیل گفت این  
بنده برای تو خریدم ام موکل می گوید که برای خود خریدم قول موکل معتبر بود اگر چه  
نداده است و اگر بهای داده است قول وکیل معتبر بود و بقول ابی یوسف و محمد رحمه  
علیهما اگر بهای بویکیل داده است یا نداده است قول وکیل معتبر بود مسئله  
اگر زید عمر را گفت که این بنده برای بکر بفروش و عمر فروخت و زید از وکالت منکر شد  
بکر قوا که بنده از زید بستاند مگر که بکر از وکیل منکر شود و اگر بعد از آن بکر زید بنده  
به بکر تسلیم کرد و بکر قبض کرد این تسلیم بمنزله بیع دوم بود مسئله اگر وکیل گرفت بخزیدن  
دو بنده معین به تعیین ثمن و وکیل سبکیه ازین دو بنده خرید برای موکل درست باشد  
مسئله اگر وکیل گرفت بخزیدن دو بنده به هزار درهم قیمت هر دو بنده بیایست و یکی از  
دو بنده خرید بیا نصیب دوم و یا کمتر از آن جائز بود و اگر زیادت از آن نصیب دوم خرید جائز نبود  
مگر که بنده دوم را پیش از خصوصت بیا قی از هزار درهم بخرد و بیع هر دو بنده برای موکل واقع شود







قوله جائز بود وکیل که مخصوص  
خود را بکسی بکشد و در آن حال  
شخص در صورت ۱۲ علی بن طلحه  
قوله جائز بود زیرا که ایشان  
را بکسی در آن وقت ۱۲ علی بن  
علیه قولم باین است فتوی  
وکیل مخصوص است تا او را قبض کند  
و همچنین وکیل بخواهد بگیرد  
حاکم بر آن می تواند که قبض  
کند و باین است فتوی که آنجا  
و استحقاق مسئله وکیل بقبض  
داد وکیل بطالبه را در اوست  
که مال خصومت و مطالبه را قبض  
بکند بخواهد نام از خود بگذارد  
که نزدیک او در وکیل مطالبه  
اوست نیست و در آن زمان فتوی  
برای آنست که وکیل بخصومت با شما  
و طالبه از او است نه خود شماست در  
و کلاسه مالک قبض نمیشود و

نیمه بنده فروخت جائز بود و قبول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیهما جائز نبود مسئله اگر وکیل گرفت  
بخریدن بنده وکیل نصف بنده خرید موقوف بود تا خریدن نصف دیگر مسئله اگر مشتری بیع را بر وکیل  
بائع بسبب عیب به بنده و یا نکل سگند رد کرد وکیل نیز بر موکل در کند و همچنین اگر وکیل اقرار  
کرد بعیب قدیم چون انگشت و دندان زانند وکیل بر موکل رد کند مسئله اگر وکیل پسند  
فروخت و موکل میگوید که بنقد فرموده ام و وکیل گوید که مطلق شن فروختن فرموده قول موکل  
معتبر بود و اگر رب مال میگوید که بنقد فرموده ام و مضارب می گوید که مال بمضاربة داده  
و هیچ تکلفی قول مضارب معتبر بود مسئله اگر وکیل ثمن برین بپشد و بدست او هلاک شد ضمان  
نشود و همچنین اگر میبایست سده مال بر کفیل هلاک شد یعنی اگر پیش قاشنه و عوس کرد و  
قاشنه به بارت امیل حکم کرد بچند کفالت چنانچه بزمب مالک هم دست و کفیل مفلس ببرد و وکیل  
ضامن نشود مسئله اگر دو وکیل گرفت یک وکیل در غیبت دوم تصرف کند مگر در خصوصت و طلاق  
بے عوض و اعتاق بغیر بدل و رد و دینیت و رد و قرض و قبول زفر رحمه الله تعالی بیکه در غیبت  
وکیل دوم خصوصت نکند مسئله وکیل نتواند که دیگری را وکیل گیرد مگر باذن موکل و یا بگفت  
وکیل را موکل اعمل بر اینک و اگر وکیل اول دیگری را بے اذن موکل وکیل گرفت و وکیل دوم  
بخصوص وکیل اول تصرف کرد جائز بود و قبول زفر رحمه الله علیهما جائز نبود مسئله اگر اجنبی و یا  
وکیل دوم در غیبت اول تصرف کرد و وکیل اجازت کرد جائز بود مسئله اگر بنده یا کتاب یا زوج  
و دختر خود صغیره حره مسلمان را تزویج کرد و یا برای این دختر از مال او خریدند و یا فروختند جائز نبود

باب الوکالة بالخصومة والقبض

مسئله اگر وکیل گرفت بخصومت یا بتقاضا کردن وکیل نتواند که قبض کند و این قول زفر  
حکما صد تعالی است و بهترین است فتوی و قبول علما آنکه نتواند که قبض کند مسئله وکیل  
بقبض دین وکیل است بخصومت تا اگر مدعا علیه بخصومت وکیل بدین اقامت کرد باستیفاء  
موکل و یا بایا بر بے و بپشتن و قبول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیهما وکیل بقبض دین وکیل  
نیست بخصومت و بدین مدعا علیه بر وکیل نشاند مسئله وکیل بقبض عین وکیل



نهیست بخصوصت تا اگر ذوالید مینه اقامت کرد بر روی وکیل که موکل تو بدست من چیزی  
فروخته است بینه مثل مسموع نمود و برای دفع خصوصت مسموع بود پس توقف کند تا موکل حاضر شود  
و همچنین اگر زن و یا بنده بر وکیل که ایشان را از شهر به شهر بفرستد دیگر بر میده بطلاق و یا باعتاق  
اقامت کرد مینه اثبات طلاق و حق مقبول بود و اما برای آنکه او دست وکیل از ایشان کوتاه شود  
مسموع بود مسئله اگر وکیل مدعی و یا وکیل مدعا علیه پیش قاضی اقرار کرد بر موکل جائز بود  
و اگر در غیر محاسن قاضی اقرار کرد جائز نبود و بقول شافعی رحمه الله تعالی و قول زفر ۶ و  
قول اول از ابی یوسف رحمه الله تعالی در هر دو وجه جائز نبود و بقول آخر از ابی یوسف رحمه  
الله در هر دو وجه جائز بود مسئله اگر میانی را بر مال وکیل کرد برای قبض دین از مدیون جائز  
بود مسئله اگر مرد دعوی که بر زید که من وکیل از فلان غائب برای قبض دین که در دین  
تست و زید تصدیق کرد بفرمانند تا زید دین بویک تسلیم کند پس اگر غائب حاضر شد بوکالت  
تصدیق کرد زید از دین بری شود و اگر غائب از وکالت منکر شد زید بار دوم دین را  
بطالب دهد و بر وکیل رجوع کند یا بنحیه اول بار داده است اگر دین بدست وکیل موجود  
بود اگر دین هلاک شده است زید نتواند که بر وکیل رجوع کند مگر که وکیل میانی شده  
باشد و گفته که زید دین بداد کرده است و اگر مدیون وکالت تصدیق نکرد و سبب  
دعوی دین بداد و موکل از وکالت منکر شد و دین از مدیون سبب در حضور مدیون  
بر وکیل رجوع کند مسئله اگر شخصی دعوی وکالت قبض و دینت کرد و مودع تصدیق  
وکالت و دینت کرد و دینت بویک نداده و همچنان اگر وکیل مودع دعوی خریدن و دینت  
کرد از مالک و مودع تصدیق کرد نیز و دینت بری دهد و اگر دعوی کرد که مودع مرد و  
دینت براس مدعی میراث گذاشت مودع تصدیق کرد و دینت بری دهد مسئله  
اگر وکیل قبض از غریم مطالبه مال کرد غریم گفت که رب مال استیفا کرده است غریم مال  
بویکسل دهد و غریم تعجبت کند و رب مال را سوگند دهد مسئله اگر وکیل مشتری بر بایع و دعوی  
حیث جاری کرد و بایع گفت مشتری بعیب رضا داده است جاری بر بایع رو کند تا مشتری  
سوگند بخورد مسئله اگر زن در دم بر دهنه او تا بر اهل من او را انصاف کند و او را در دهنه دم

قوله جازا به در ذلک چون وکیل  
مسموع در وکیل دخل  
بود یا نه موکل را در ان اختیار  
بود از اقرار و انکار مسئله اگر  
وکیل بخصوصت بخود قاضی  
و موکل خود اقرار کرد  
نزدیک اقامت کرد و او  
راحت الله تعالی و الله اعلم  
مسئله اگر مرد دعوی که بر زید که من وکیل از فلان غائب برای قبض دین که در دین  
تست و زید تصدیق کرد بفرمانند تا زید دین بویک تسلیم کند پس اگر غائب حاضر شد بوکالت  
تصدیق کرد زید از دین بری شود و اگر غائب از وکالت منکر شد زید بار دوم دین را  
بطالب دهد و بر وکیل رجوع کند یا بنحیه اول بار داده است اگر دین بدست وکیل موجود  
بود اگر دین هلاک شده است زید نتواند که بر وکیل رجوع کند مگر که وکیل میانی شده  
باشد و گفته که زید دین بداد کرده است و اگر مدیون وکالت تصدیق نکرد و سبب  
دعوی دین بداد و موکل از وکالت منکر شد و دین از مدیون سبب در حضور مدیون  
بر وکیل رجوع کند مسئله اگر شخصی دعوی وکالت قبض و دینت کرد و مودع تصدیق  
وکالت و دینت کرد و دینت بویک نداده و همچنان اگر وکیل مودع دعوی خریدن و دینت  
کرد از مالک و مودع تصدیق کرد نیز و دینت بری دهد و اگر دعوی کرد که مودع مرد و  
دینت براس مدعی میراث گذاشت مودع تصدیق کرد و دینت بری دهد مسئله  
اگر وکیل قبض از غریم مطالبه مال کرد غریم گفت که رب مال استیفا کرده است غریم مال  
بویکسل دهد و غریم تعجبت کند و رب مال را سوگند دهد مسئله اگر وکیل مشتری بر بایع و دعوی  
حیث جاری کرد و بایع گفت مشتری بعیب رضا داده است جاری بر بایع رو کند تا مشتری  
سوگند بخورد مسئله اگر زن در دم بر دهنه او تا بر اهل من او را انصاف کند و او را در دهنه دم

موردی که در این کتاب مذکور است باطل است و اما در این کتاب مذکور است که اگر دین بدست وکیل باشد و مودع تصدیق وکالت و دینت کرد و دینت بویک نداده و همچنان اگر وکیل مودع دعوی خریدن و دینت کرد از مالک و مودع تصدیق کرد نیز و دینت بری دهد و اگر دعوی کرد که مودع مرد و دینت براس مدعی میراث گذاشت مودع تصدیق کرد و دینت بری دهد مسئله اگر وکیل قبض از غریم مطالبه مال کرد غریم گفت که رب مال استیفا کرده است غریم مال بویکسل دهد و غریم تعجبت کند و رب مال را سوگند دهد مسئله اگر وکیل مشتری بر بایع و دعوی حیث جاری کرد و بایع گفت مشتری بعیب رضا داده است جاری بر بایع رو کند تا مشتری سوگند بخورد مسئله اگر زن در دم بر دهنه او تا بر اهل من او را انصاف کند و او را در دهنه دم



مسئله دعویٰ عبارت از اضافت چیز نیست خو در حال خصومت و مدعی کے  
است کہ اگر ترک خصومت گیرد و روجہ نکلند و مدعا علیہ کے است کہ اگر ترک خصومت گیرد  
برائے جواب دعویٰ چہ کہند مسئلہ دعویٰ جائز نبود تا چیزے ذکر کنند کہ جنس و مقدار او  
معلوم بود مسئلہ اگر دعویٰ کا لائے کر دکر دست مدعا علیہ است مدعا علیہ را جب  
کنند تا کالا را حاضر آرند تا در حالت دعویٰ و گواہے دادن گواہان و سوگند وادن مدعا علیہ  
بکالا اشارت کنند و اگر دعویٰ در چیز نیست کہ احضار آن متعذر است قیمت آن ذکر کنند و در  
دعویٰ عقار حد و ذکر کنند و اگر حد گفت بسندہ بود و بقول زفر حد متعاضد دعویٰ  
جائز نبود تا ذکر چہ چار حد کنند و در دیگر حد نام صاحب حد و نام پدر و جدا و گوید اگر صاحب حد  
مشہور است تمام او بسندہ کند و در دعوے ذکر کنند کہ عقار و غیر آن بدست مدعا علیہ است و اگر  
مدعا علیہ اقرار کرد کہ عقار در قبض اوست و مدعی را تصدیق کرد تا بت نشود تا مدعی بنیہ اقامت کند  
کہ عقار بدست مدعا علیہ است و باقی مدعی را قبض مدعا علیہ معلوم بود و قبض منقول تبصا و ق  
ثابت میشود و نیز در دعوے ذکر کنند کہ مدعی از مدعا علیہ کا لاطلب میکند و اگر دعویٰ



قلم مراد بنیاد

[illegible][illegible]



مسئلہ در دعویٰ دزوے منکر را سوگند دہند اگر نکول اور مال رضامن شود و دوست نہ ہند  
مسئلہ اگر زن بر شوہر پیش از دخول دعویٰ طلاق کرد و شوہر منکر شد سوگند دہند اگر نکول اور  
نصف ہر ضامن شود مسئلہ در دعویٰ قصاص منکر را سوگند دہند اگر نکول اور و پس اگر  
دعویٰ قصاص در نفس است جس کند تا اقرار کند و یا سوگند خورد و اگر دعویٰ در اطراف است  
بنکول قصاص کند و بقول ابی یوسف و محمد رحمۃ اللہ علیہ ماہ نکول در دعویٰ نفس و اطراف مال  
لازم شود مسئلہ اگر مدعی گفت کہ بینہ من حاضر است و سوگند از خصم طلب میکند سوگند نہ دہند  
و خصم اورا گویند کہ میاں بجے نفس تا سر روز بدہد و اگر میاں بجے نہ بدہد مدعی لازم است کہ بیعت  
ہر کجا کہ مدعی علیہ رود مدعی یا اور و او اگر مدعا علیہ غریب باشد بمقتدای مجلس قاسمے لازم است  
کند مسئلہ سوگند بیکد یا مدہد و بطلاق و عتاق سوگند نہ بدہد مگر کہ مدعی الحاح کند و  
سوگند را تخلیظ کند بذکر او صاف خدا سے تعالیٰ و سوگند را بزبان و مکان مخصوص نکند و  
بقول شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ اگر دعویٰ مقدار منبت مشقال بود اگر در مکہ است سوگند  
دہد میان رکن و مقام و اگر در مدینہ است نزد یک قبر پیغمبر علیہ السلام سوگند دہد و در  
شہر ہمسے دیگر در مسجد جامع سوگند دہند و اگر ہر مسجد جامع نبود در مسجد محلہ سوگند دہند  
بعد از نماز دیگر روز جمعہ سوگند دہند مسئلہ جو دان را سوگند دہند بخدا کہ تو ریت  
بر مومنین علیہ السلام فرستاد و ترسا را سوگند دہند بخدا کہ انجیل بر عیسیٰ علیہ السلام فرستاد  
و مخرج را سوگند دہند بخدا کہ آتش بیا فرید و بت پرست را سوگند دہند بخدا کہ آن بت  
بیا فرید و ایشان را در خانہ عبادت ایشان سوگند نہ دہند مسئلہ سوگند بر حاصل دہند یعنی  
کہ در دعویٰ حج سوگند دہند بخدا کہ در میان شما حج قائم نیست این زمان و در  
دعویٰ نکاح سوگند دہند بخدا کہ میان شما نکاح قائم نیست این زمان و در دعویٰ غصب  
سوگند دہند بخدا کہ بر تو رد آن کالا واجب نیست این زمان و در دعویٰ طلاق سوگند  
دہند بخدا کہ این زن از تو میاں نیست این زمان مسئلہ اگر دعویٰ شفعہ بود بسبب جوار و  
یا زن مطلقہ بطلاق یا بن دعویٰ نفقہ عدت کنندہ مدعا علیہ شافعی مذہب است  
کہ شفعہ جوار و نفقہ بیعتہ تبرؤ لازم نمی پندد درین دو مسئلہ سوگند بر سبب دہند یعنی بخدا

[illegible]







باب الحیاتی

[illegible]

در دست زفر مست حقول زار و خورشید برآست صلا حلیله استقامت ۱۰۱



گویند کالا را فلان غائب بن و دبیعت داده است و یا گفت اجارت و یا عاریت داده است  
و یا فلان غائب بدست من برهن کرده است و یا از فلان غائب غصب کرده ام و برین سخنان  
بینه اقامت کرده و دفع کرده شود خصومت مدعی از وی مسئله اگر مدعی علیه گفت از فلان غائب  
خریده ام در این صورت خصومت رفع نشود و یا مدعی گفت که از من این کالا سوزیده بریده  
و یا گفت دزدی شده است و یا گفت غصب کرده است و ذوالیدر میگوید که فلان  
غائب بر من و دبیعت نهاده و آن غائب ست و برین سخن ذوالیدر بینه اقامت کرد و دعوی  
دفع نشود و بقول محمد رحمه الله تعالی دفع شود مسئله اگر مدعی میگوید که من از فلان غائب  
خریده ام ذوالیدر میگوید همچون بدست من و دبیعت نهاده است دعوی ساقط شود

## باب مایه رحمان

مسئله اگر کالای بدست زید است و دوس دعوی کردند و هر یک بینه آوردند که تمام ملک  
من است بای هر دو بمنای صنف حکم شود مسئله اگر دوم در زنی دعوی نکاح کرد و هر یک بینه  
اقامت کردند و هر دو بینه ساقط شود و هر کازن تصدیق کند و یا تانچ او سابق بود نکاح او ثابت  
شود مسئله اگر دوس دعوی کردند و هر دو بینه آوردند که این کالا از ذوالیدر خریده ام  
هر یک بینه بخیر بود و نصف کالا به نصف من بستاند و یا ترک گیرد و اگر یکی از ایشان بعد از حکم  
از نصف امتناع آورد مدعی دوم نتواند که تمام کالا بگیرد و اگر هر دو تانچ نیان کردند سابق  
اوست بود و اگر تانچ نیان نکردند و یکی قابض است قابض اوست بود مسئله اگر یکی  
دعوی نمیکرد از زید و دوم دعوی همه قبض کرد از زید و بینه اقامت کردند بینه تانچ بینه  
شمار اوست بود مسئله اگر مدعی دوم دعوی شرا از ذوالیدر کرد و زنی دعوی کرد که ذوالیدر  
مرا بدین کالا بمنی خواسته است میان هر دو بمنای صنف حکم شود و بقول محمد رحمه الله تعالی  
صاحب شرا اوست بود و بر شوهر قیمت کالا واجب بود بر او زن مسئله اگر یکی  
دعوی برهن قبض کرد و دوم دعوی همه قبض کرد و بینه اقامت کردند و بینه برهن  
اوست بود مسئله اگر دو خارج بر ملک دعوی کردند و بر تانچ بینه اقامت کردند سابق

و گویند دو بینه ساقط  
نشدند زیرا که غائب بدست  
هم دو نفر بدست بدست  
عدم اشتراک در کل ۱۲  
بینه ساقط و ذوالیدر  
زید که براس او بینه  
غائب کرده شد و او ذوالیدر  
است و ساقط و ذوالیدر  
پس بر دفع نهاده و اگر  
عدم بدست زید و فلان  
مسئله اگر قبض از فلان  
کرد باشد و در صورت ذوالیدر  
قابض تمام گیرند و یک  
گویند او قبض از فلان  
و بدست قبض بر او  
بود آن وقت ساقط  
است مسئله و ذوالیدر  
است اگر قبض از او  
است مسئله و ذوالیدر  
نشدند زیرا که غائب بدست  
هم دو نفر بدست بدست



وحيث ان الحكماء والفقهاء  
اصطلاح فقهاء وادبائهم  
الاشبهه به

مجلس فقہ و کتب عربیہ  
مجلس فقہ و کتب عربیہ

از افاضه بخت است که  
در هر کس باشد و در هر کس  
در هر کس باشد و در هر کس  
در هر کس باشد و در هر کس

پیشہ کیلئے دیئے گئے ہیں۔

۱۸۱

پرونده با شش پی بر نفی ۱/

بہارِ نبویؐ کی ایک اور خوش ساخت

مجلس شورای اسلامی  
وزارت فرهنگ و ارشاد اسلامی  
سازمان اسناد و کتابخانه ملی  
سازمان سینمایی  
سازمان تئاتر و موسیقی  
سازمان رادیو و تلویزیون  
سازمان اسناد و کتابخانه ملی  
سازمان سینمایی  
سازمان تئاتر و موسیقی  
سازمان رادیو و تلویزیون

مجلس شورای اسلامی

5262



در اسپه دعویٰ کردند که سوار است و دیگر گام گرفته است سوار او را بود و اگر دو کس در پیچ این دعویٰ کردند که پوشیده و دوم استین گرفته پوشیده او را بود و اگر دو کس در دایه خصوصیت کردند که باره بر دایه نهاده است و دوم کوزه آویخته است صاحب بار او بود مسئله اگر دو کس در دیوار سے خصوصیت کردند و تیر کے بران دیوار است و یا دیوار متصل بناؤ او است و دیگر راسته نے بران دیوار است صاحب اتصال و صاحب تیر او بود مسئله اگر دو کس در جامه خصوصیت کردند و جامه بدست یکی است و دیگری گوشه جامه گرفته دست میان هر دو متناصف بود مسئله اگر کودک بدست مردیست و کودک عاقل است چنانکه تعبیر نفس خود سے کند گفت من از آدم قول او معتبر بود مگر آنکه ذوالید مینه اقامت کند آن کودک بنده من است برے ذوالید حکم کنند و اگر گفت من بنده فلان بنده ذوالید بود و اگر کودک خود دست نفس خود تعبیر نے توانہ کرد بنده ذوالید بود مسئله اگر سراسر است کہ ذہ خانہ از ان سراسر بدست زید است و یک خانہ بدست عمرو است در محن سراسر هر دو خصوصیت سے کنند محن میان ایشان متناصف بود مسئله اگر دو کس زمین دعویٰ قبض کیونہ و یکے از ایشان در ان زمین خشت بسته است و یا بنا کرده است و یا چاہے کافہ زمین را قبض او بود و همچنین اگر یکے مینه اقامت کرد کہ زمین در قبض او است قبض ثابت شود

منہ قولہ بنامہ زید باکیر  
۱۸۲  
علت تہ تیغ نشود و تہ تیغ نشود

باب دعویٰ النسب

مسئله اگر جاریہ را فروخت و جاریہ بدست مشتری فروزند آرد و بایع دعویٰ نسب کرد اگر از روز بیع کم از شش ماه فروزند آرد و ده است از بایع ثابت شود و کنیزک ام ولد بایع بود و بیع فسخ شود و دشمن بر مشتری رد کند و قبول از فروشنده رحمتہ اللہ علیہا دعویٰ باطل بود و اگر مشتری نیز بعد از دعویٰ بایع و یا بعد از دعویٰ نسب کرد دعویٰ بایع او را بود و اگر بعد از مردن کنیزک بایع دعویٰ نسب کرد و کم از شش ماه ولادت نبود نسب ثابت نشود و جاریہ ام ولد نشود مسئله اگر جاریہ حاملہ را فروخت و در خانہ مشتری جاریہ فروزند آرد کم از شش ماه از گاہ شرا و مشتری جاریہ را آزاد کرد بعدہ بایع دعویٰ نسب کرد نسب







سنتاب لا قرار

و یا برین حقیقت اقرار جائز بود و چه کنند تا بیان کند و اگر مقرر زیادت ازان دعوای کرده  
مقر بیان کرد و قول مقرر معتبر بود و با سوگند مسئله اگر گفت فلان را برین مال است اگر کم از  
یک درم بیان کند تصدیق نکند پس گرفته شود و از یک درم و اگر گفت فلان را برین مال  
عظیم است اگر کم از نصاب بیان کند تصدیق نکند و دو گیس درم لازم شود مسئله اگر  
گفت برین اموال عظام است سه نصاب شود مسئله اگر گفت فلان را برین دراهم است  
سه درم واجب شود و اگر گفت فلان را برین دراهم کثیره است ده درم واجب و بدو بقول  
ابن یوسف و محمد و دو گیس درم واجب آید مسئله اگر گفت فلان را برین چندین درم است  
یک درم واجب آید مسئله اگر گفت فلان علی کذا کذا در هر جای فلان را برین چندین  
چندین درم است یا زده درم واجب آید و اگر گفت فلان علی کذا کذا در هر جای است و یک درم واجب  
آید و اگر سه بار فقط کذا در هر جای او مکرر سه کند صد و بیست و یک درم واجب آید و اگر چهار بار  
لفظ کذا بار او مکرر کرد و یکبار و صد و بیست و یک درم واجب آید مسئله اگر گفت فلان علی  
یا گفت فلان قبیل اقرار برین بود و اگر گفت فلان عندی یا گفت فلان می یا گفت  
فبیته یا گفت فلان فی مندر دست یا گفت فلان فی کیسه درین الفاظ اقرار  
با مانت بود مسئله اگر گفت مرا بر تو هزار درم است و او جواب گفت اتز نه و انتقد و او جلی می  
او قضیت یک به او ا حلت یک به منی وزن کنی آنرا و یا گفت سره کن آنرا و یا گفت مهلت ده  
بدان یا گفت گذار ده ام هر تو آنرا یا گفت حوائه کرده ام هر تو بدان اقرار بود اگر کنایت نگفت  
و گفت اتزین و انتقد یعنی وزن کن یا سره کن اقرار نبود مسئله اگر اقرار بدین موجب کرد و  
مقرر دعوای بدین حال کرد در حالت لازم شود و مقرر را سوگند دهند بر مهلت مسئله اگر  
گفت علی مائة و در هر یک برین صد است و یک درم یک صد و یک درم واجب آید مسئله اگر  
گفت علی مائة و ثوبی یک جامه واجب آید و در قول مائة بیان واجب شود و بقیل شانه  
رحله صد تاج در مائة و در هم نیز بیان واجب آید بر مقرر مسئله اگر گفت علی مائة و ثوبی و ثوبی و جامه  
واجب آید و در مائة بیان واجب شود مسئله اگر گفت علی مائة و ثوبی و ثوبی و جامه و ثوبی و جامه  
واجب مسئله اگر گفت من خراسی فلان در قومه غصب کرده ام خراسی و قومه واجب آید

قول مقرر که مقرر زیادت ازان دعوای کرده  
دراگاه کند و سنگار و دو گیس وقت  
درم و یا برین حقیقت اقرار جائز بود  
قول تصدیق نکند پس گرفته شود  
اسم مال فلان کند اگر کم از یک درم  
قول تصدیق نکند اگر عظیم است  
لازم شود و از یک درم و اگر گفت  
مال غنیم است تا که مایل بقدر  
داشتن گوید  
علی کذا کذا در هر جای فلان را برین  
چندین درم است یا زده درم واجب  
آید و اگر سه بار فقط کذا در هر  
جای او مکرر کرد و یکبار و صد و  
بیست و یک درم واجب آید و اگر  
چهار بار لفظ کذا بار او مکرر کرد  
و یکبار و صد و بیست و یک درم  
واجب آید مسئله اگر گفت فلان علی  
یا گفت فلان قبیل اقرار برین بود  
و اگر گفت فلان عندی یا گفت فلان  
می یا گفت فلان فبیته یا گفت فلان  
فی مندر دست یا گفت فلان فی کیسه  
درین الفاظ اقرار با مانت بود  
مسئله اگر گفت مرا بر تو هزار درم  
است و او جواب گفت اتز نه و انتقد  
و او جلی می او قضیت یک به او ا  
حلت یک به منی وزن کنی آنرا و یا  
گفت سره کن آنرا و یا گفت مهلت ده  
بدان یا گفت گذار ده ام هر تو آنرا  
یا گفت حوائه کرده ام هر تو بدان  
اقرار بود اگر کنایت نگفت و گفت  
اتزین و انتقد یعنی وزن کن یا سره  
کن اقرار نبود مسئله اگر اقرار بدین  
موجب کرد و مقرر دعوای بدین حال  
کرد در حالت لازم شود و مقرر را  
سوگند دهند بر مهلت مسئله اگر گفت  
علی مائة و در هر یک برین صد است  
و یک درم یک صد و یک درم واجب  
آید مسئله اگر گفت علی مائة و ثوبی  
یک جامه واجب آید و در قول مائة  
بیان واجب شود و بقیل شانه رحله  
صد تاج در مائة و در هم نیز بیان  
واجب آید بر مقرر مسئله اگر گفت  
علی مائة و ثوبی و ثوبی و جامه  
و ثوبی و جامه واجب مسئله اگر  
گفت من خراسی فلان در قومه غصب  
کرده ام خراسی و قومه واجب آید



کونو خدمت گزارم میں

باب الاستئذان و ما فی معناه

مسئله اگر اقرار کرد و بعضی از آن متصل استثناء کرد درست بود و یا قیاس لازم شود و اگر تمام استثناء کرد درست نبود تمام واجب شود مسئله استثناء کردن یک یا موزون از و را هم درست بود چنانچه گوید فلان را بر من صد درم است گر یک دینار و یا گفت گر یک دینار بود گفت گر یک پیاده خط صد درم کم از قیمت یک دینار و یا کم از قیمت یک پیاده خط واجب شود و قبول محرم و صدق استثناء دینار و پیاده از و را هم جائز شود مسئله اگر گفت فلان را بر من صد درم است گر یک جامه و یا یک گوشت و یا غیر آن صد درم لازم شود و استثناء جائز نبود مسئله اگر گوید















فصل صلح جائز است از دعوی مال و منفعت یعنی اگر دعوی کرد و در سکنه سرسره یک سال  
که صاحب سرسره وصیت کرده است و وارث منکر شد و یا اقرار کرد بر حبس و صلح شد جائز بود  
مسئله صلح از دعوی جنایت نیز جائز بود و اگر چه جنایت عمدی بود یا خطای یا جنایت نفس بود  
یا در اطراف مسئله صلح از دعوی حد جائز نیست تا اگر زانی یا سارق یا شارب خمر یا قاذف را گفت  
و صلح کرد باین تا به سلطان نرسد و یا دعوی قذف نکرد صلح باطل بود و آنچه بسته است رد کند  
مسئله صلح از دعوی نکاح جائز بود تا اگر مردی بر زن دعوی نکاح کرد و زن منکر شد و صلح  
کرد بر بانی تا ترک دعوی کرد و یا زن بر مردی دعوی نکاح کرد و مرد با زن صلح کرد بر بانی  
این هر دو صلح جائز بود و این صلح در حق مدعا علیه بدل مال است براس دفع خصومت و خلج است  
در حق مدعی مسئله صلح از دعوی قیمت نیز جائز است تا اگر بر مجهول نبی دعوی کرد که او بنده  
من است و مدعا علیه باندی بانی صلح کرد جائز بود و این صلح در حق مدعا علیه بدل مال است  
برای دفع خصومت و در حق مدعی اعتاق بر مال بود مسئله اگر بنده مازون مردی را عداوت داشته  
و صلح کرد از نفس خود جائز نبود و قاضا اگر مردی از جهت بنده خود بانی صلح کرد جائز بود مسئله  
اگر جامه و یا بنده خصم کرده قیمت بنده و یا جامه ده درم است و آنرا اشتهاک کرد و بجهت صلح کرد  
بر شانه ده درم جائز بود و بقول ابی یوسف و محمد بن احمد از زیادت از قیمت است باطل شود و اگر که  
غبن سیر بود مسئله اگر صلح کرد از معصوب بکالای که قیمت او زیاد است از قیمت معصوب  
باتفاق جائز بود مسئله بنده مشترک است میان دو نفر یکدیگر را آزاد کرد و او تو غلست و یا شریک دو  
بزیادت از قیمت نصیب و صلح کرد باطل بود باتفاق مسئله اگر مردی را کسب کرد تا از او صلح کند  
و کسب صلح کرد جائز بود و بدل صلح بر موکل لازم نبود و بر کسب لازم نشود و اگر که سیاحتی شود مسئله  
اگر مردی بی اذن او صلح کرد یا شخصی اگر مال را فاسد شود و یا اضافت صلح باطل نبود یعنی  
گفت که بین بنده درم صلح کرده ام و یا بر هزار درم صلح کرد و هزار درم را تسلیم کرد و در هر صورت  
صلح جائز بود و اگر چه بنده درم صلح کرد و تسلیم نکرد و موقوف بود اگر مدعا علیه اجازت کرده جائز نبود و الا باطل  
باب صلح کردن در دین

فوقه جانیه با کمال کمال  
خارج مطلق سست بل کمال خلق چون  
عادت دنیوی و دوست جایی باشد  
آرزو از نیست سگیان زین خلق  
چگونگیان خلق نیست سبب چشمت بود  
و کینه و کدورت که نه است در کار  
مکلف به جبر جانست و آن جای که  
از شرع و قایم طبعه فوقه جانیه  
بود در یک نفس انداختن شایع  
بسی نصف او در نفس خود  
درست باشد بخلاف آنست  
موسس در نفس غلام ۱۲ عدد  
ست فوقه جانیه بود که در کار که  
در مشغوب بانی ست تا زمانی  
که توفیق آن ملا نعمت ثابت شود  
بسی زیاد است در صورت مشغوب  
باشده آن جان کار نیست و فرود  
معاصی چون توفیق نیست سمت پس  
از ملاحظه به بابا باشد ۱۲ شرط و قایم  
خاکسته



فوقه از هر دو که درین لازم  
 یک قیمت دین بزرگ بود و آن  
 جائز نیست از این جهت که جان  
 بود و مجلس شریعت چنانچه  
 در کتابها و احکام معلوم شده است  
 شرع و قاعده صلح و قلم باینکه در هر دو  
 صلح با یکدیگر را باینکه در هر دو  
 بر صدمه خود ازین راه و از آن را  
 باینکه ازین راه و از آن را  
 پس باینکه ازین راه و از آن را  
 ۱۹۰

حل کنند که بعضی حق خود استیفاء کرد و بعضی را اسقاط کرد تا اگر صلح کرد از هر دو درم پانصد درم  
 و یا از هر دو درم حال بهتر از هر دو درم موصل صلح کرد جائز بود و اگر صلح کرد از هر دو درم حال بر صدمه و نیل  
 موصل جائز نبود و همچنین اگر صلح کرد از هر دو درم موصل بر پانصد درم حال و یا صلح کرد از هر دو درم  
 موصل سیاه بر پانصد درم سپید جائز نبود و مسئله اگر شخصی بر یک هزار درم حال دارد و گفت  
 فردا پانصد درم من ادا کن بدان شرط که از من هزار باشد از زر باقی اگر پانصد درم فردا ادا کند  
 از پانصد درم دیگر نیز بر او خود و اگر پانصد درم فردا ادا نکند بر سه نشود و همچنان هزار درم در زنده  
 او بود و بقول ابی یوسف و محمد بن احمد علیهما السلام پانصد درم در زنده او بود اگر چه پانصد ادا  
 نکرد مسئله اگر مردی میگردد اقرار کنم مال تو تا از من تاخیر نکنی و تاخیر نکند و تاخیر نکند و یا کم کرد جائز بود و  
 این جائز بود که پنهان گفته باشد قاضا اگر اشکال را گوید بر این اقرار بگیرند  
**فصل** اگر دینی است مشترک میان دو کس یکی از ایشان از نصیب خود صلح کرد بر جامه  
 شریک و بخرید یا نصف دین از دیون بستاند و یا نصف جامه از شریک بستاند اگر شریک  
 ربح دین بدو ندهد مسئله اگر یک شریک نصیب خود از دیون بستاند شریک دوم تواند که در  
 مقبوض شریک شود و بیا بیا ببرد و بدیون رجوع کنند و اگر یک شریک نصیب خود چیزی را از  
 دیون خرید شریک دوم تواند که بربیع دین شریک را بخرید و مسئله اگر دو مرد عقد سلم بستند  
 و یکی از نصیب خود بر اس مال صلح کرد جائز نبود و بقول ابی یوسف رحمه الله تعالی جائز  
 بود مسئله اگر یک وارث با ورثه دیگر صلح میکند با سلم و ترک عود و عقار است جائز بود  
 بانکه و بسیار اگر ترک در است و بنقره صلح کردند و یا ترک نقره است بزر صلح شد نیز  
 جائز بود و اگر ترک زر و نقره و عود و عقار است و بنقره و یا بزر صلح شد باید که بدل صلح  
 بیشتر از نصیب بود از زر و نقره تا آنچه نصیب اوست از زر و نقره عین نصیب خود قبض  
 کرده باشد و زیادت بقایه نصیب او بود از عود و عقار و اگر در ترک و احماس است که از  
 مردمان یافت دارند و یکی وارث یا ورثه دیگر از دیون صلح میکنند از حصه خود تا حصه او ورثه  
 را بود جائز نبود و اگر شرط کردند که غرام از نصیب این وارث برسد باشند جائز بود مسئله  
 اگر ترک صدمه درم است و است را بر سه از صدمه درم داد نه است صلح و قسمت در ترک جماعت قبول







برج در قریب شد بزیا دست قیمت و سنی نصیب مضارب یک را و شود بدو سه ربیال هیچ ضامن  
 نشود و اسن حقیق در قیمت نصیب ربیال سعایت کند مسئله اگر بر مضارب هزار درم است بشرط  
 مناصف سه ربع و مضارب بدین هزار درم کثیر یک که خرید که قیمت کثیر یک هزار درم است و مضارب  
 کثیر یک را و طے کرد و کثیر یک فرزند آرد و که قیمت او هزار درم است و مضارب بر عوے نصیب  
 کرد و مضارب نو نگر است بجه قیمت فرزند هزار و پانصد درم شد و عوے نصیب و دست باشد  
 و این فرزند پس را و بود و اگر رب مال خواهد بود که را سعایت فرماید در هزار و دویست چجاه  
 درم و یا آزاد کند و چون رب مال هزار درم بیسعایت کوک قبح کرده ربیال مضارب را در  
 نصف قیمت کثیر یک تضمین کند

## باب المضارب الذی مضارب

مسئله اگر مضارب دیگری را مضارب گرفت بے اذن ربیال و مال بر تو تسلیم کرد و مضارب  
 اول ضامن نشود و اما مضارب دوم عمل نکند و بقول زفر و ابی یوسف رحمۃ اللہ علیہما مضارب  
 اول مجبور دفع مال بمضارب دوم ضامن شود بے آنکه مضارب دوم عمل کند مسئله اگر باذن  
 رب مال مضارب بے دیگر گرفت و مال بدو تسلیم کرد و با مضارب اول رب مال نصف ربع شرط  
 کرده بود و مضارب اول با مضارب دوم ثلث ربع شرط کرد و مضارب دوم تصرف کرد و  
 ربع حاصل شد اگر رب مال با مضارب گفته است آنچه خداے تعالی ربع روزے کند میان  
 مناصف باشد نصف از ربع رب مال را بود و مضارب اول را سدس ربع بود و مضارب دوم را  
 ثلث ربع بود و اگر رب مال مضارب اول را گفته باشد آنچه خداے تعالی ترا روزے کند  
 میان مناصف باشد و نیز صورت مضارب دوم را سوم حصه از سود و بدو باقی میان رب  
 مال و مضارب اول مناصف شود و اگر رب مال یا مضارب شرط کرد که آنچه نوسود کنی میان مناصف  
 باشد و مضارب اول با مضارب دوم نصف ربع شرط کرد و ربع حاصل شد نصف ربع مضارب  
 دوم بود و نصف دیگر میان رب مال و میان مضارب اول مناصف بود و اگر رب مال مضارب  
 اول را گفت آنچه ربع خداے تعالی روزے کند نصف مراد یا گفت آنچه زیادت بود میان ما

بدان مال مضارب پیش از عمل  
 امانت است نزد مضارب یا مال  
 اگر مضارب قبل نموده است و  
 بهمان اذن مضارب در آن  
 تصرف کرد و در عمل خود آورده  
 و یکی دیگر در نزد او با مال مالک  
 در مال او تصرف کرده است کارنا  
 کرد و در ثلث یا مالک شریک  
 میشود و اگر در عمل غلات مالک  
 ۱۹۲  
 که دست خالص باشد از یک  
 حصه در مال غیر نصیب است  
 شریک و قاضی فارسی که در نصف  
 از ربع پیش از بخش مضارب  
 ربیال را و بدو یک حصه مضارب  
 مال را و بدو حصه مضارب  
 خط و از قبیل مضارب دوم  
 که اگر آنچه ربع مضارب  
 از ثلث و بدو باشد از ربع  
 اصل میان خواهد شد و آن



مسئله اگر چه بسیار مشکل است  
توجه شد

کتابخانه

نور محمد بن ابی طالب

خوبه زیاده که شومده

محمد بن علی شافعی

1911

الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

مجلس شورای اسلامی  
تاسیس ۱۳۵۷

سید محمد علی شریعتی

1944

وہاں رہنا

ایک اور پاکستانی

مجلس شورای اسلامی

لواء استبداد

نہا من بنو زکریا

و منقرضان اولی از آن

نہایت زبردستی کے ساتھ

بسم الله الرحمن الرحيم

لا تلتفتوا الى ما في ايديكم ولا الى ما عليكم

روزنامه شنبه پوز میانه

ما شاء الله لا قوة الا بالله



قوله مضارب بود از آنکه از اسامی  
چیز است بانی نمانده بود پس  
این فرجه کردن را مضارب  
استدانت باشد و استدانت  
بجز دادن جای نیست ۱۲  
قوله که شریک شود از آنکه از  
میان مال است و تمام است بماند  
یعنی سکه و قو که در دست بماند  
غلام را بچهار هزار فروختند هزار  
مک مضارب باشد از آنکه از  
۱۹۴  
غلام نیست و سه هزار از آنجا  
صاحب بگوید که از آنجا  
که از آن مال جدا بگوید بگوید  
را که قیمت حاصل شده است  
در میان مال مضارب دو وجه  
باید بود پس اگر یک را از دو جدا  
و قیمت حاصل شود از آنجا  
نماند سکه و قو که با مضارب  
و از میان مضارب بماند بانی  
نه از قیمت و از آنجا بماند  
بماند

مضارب کالا را بر آنچه فروخت آنچه بر متاع خرچ کرده است چون کرایه بار کردن و مثل آن جائز بود  
آنکه براس مال ختم کند و تمام مراجه فروشد و آنچه بر نفس خود خرچ کرد بر اس مال ختم نکند مسئله  
اگر هزار درم مال مضارب است بود و بدین جامه خرید و براس قصارت کردن و بار کردن صد درم  
و مال خود خرچ کند و رب مال گفته است اعمل بر آنک یعنی براس خود کار کن مضارب متعلق  
بود و اگر بدان صد درم رنگ سرخ کرد مضارب شریک نشود در جامه بد آنچه در رنگ کردن  
از یاده شده است و مضارب سبب رنگ کردن جامه ضامن نشود مسئله اگر بر مضارب هزار درم  
بنا صقه بران هزار درم جامه خرید و بدو هزار فروخت بدان دو هزار بنده خسرید و شش پیش از  
تسلیم هلاک شد رب مال هزار درم و یا نصف ضامن شود و مضارب با نصف درم ضامن شود  
و ربع بنده مضارب را بود و سکه ربع دیگر بر مضارب بود و در اس مال دو هزار و یا نصف درم بود  
و چون مراجه فروشد بدو هزار مراجه فروشد مسئله اگر بر مضارب هزار درم است بشتر نصف ربع  
و مالک بنده بیان صد درم خرید و بدست مضارب هزار درم فروخت مضارب مراجه  
بیان صد فروشد مسئله اگر بر مضارب هزار درم بود بشتر نصف ربع و مضارب بدان هزار  
درم بنده خسرید که قیمت آن دو هزار درم است و آن بنده مردی را بخطا کشت پس  
سهمی از خدا بر رب مال واجب آید و یک ربع بر مضارب واجب آید و بنده سه روز بر مال  
را خدمت کند و یک روز مضارب را خدمت کند مسئله اگر بر مضارب هزار درم است و بدین  
هزار درم بنده خرید و پیش از تسلیم این هزار درم بدست مضارب هلاک شد رب مال  
هزار درم دیگر دهد و اگر این هزار درم نیز پیش از تسلیم هلاک شد هزار درم بگیرد و همچنین هر بار  
که هلاک میشود پیش از تسلیم هزار بر رب مال واجب آید و جمیع آنچه رب مال داده است  
را اس مال بود مسئله اگر بر مضارب دو هزار درم است و گوید که رب مال هزار درم داده بود و  
هزار درم دیگر ربع حاصل شده است و رب مال میگوید که این هر دو هزار من بتو داده ام  
قولی مضارب معتبر بود و قبول زفر محاسبه قول رب مال بود مسئله اگر بر مضارب  
هزار درم است و س که یک این هزار درم مضارب است از فلان بشتر نصف ربع  
و از این هزار درم دیگر ربع حاصل شده است و رب مال میگوید که بضاعت نیست بر تو



مجلس خیرین خیرین

و مصنف دوق یا ز شند  
و مصنف یک باشد و نام هر فرد باشد و یا قریب  
و مصنف یک باشد و نام هر فرد باشد و یا قریب

جسٹیشنری سپان جو قیمت کا یہ  
ہو کہ وہ تمام اوقات اور جگہ

معدن تلکھ قولہ  
نہیں بلکہ انہیں مٹا دینا  
مسلمہ کے لئے

بسیار خوب حال خود  
مستحکم

و زانست دلا بدید  
موت ظاهر شود حال مانست فلانست  
انده او دره جواب گرفت از فلان

۱۹۵۰

وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں کو عطا کیا ہے۔

کتابخانه

ایم کیو ای کیلئے جانور پالنے والے گھرانے

منه اخذوا كودس ثم اوردوا اليه في مسجده

فصل اول در بیان کلیات و اصطلاحات

[illegible]

تاریخ ۱۳۰۲/۱۲/۱۵

فیس قول مررب مال را بسوگند معتبر بود

کتاب الودیت

مسئله ای در عبارت از گماشتن غیر بر حفظ مال خود مسئله و بعیت آنست که نزدیک  
 این گذارند مسئله و بعیت امانت است اگر ملک شود امین ضامن نشود خواه مال دیگر  
 از آن مودع بآن و بعیت هلاک شود خواه نشود و نزدیک اما مالک هم اگر در دیده و بعیت  
 در دیده نشود مال دیگر از آن مودع در نیصورت تاوان نکنند مسئله امین تواند که امانت را  
 خود نگهدارد و یا بکسی که در عیال اوست بگمارد اشتن بدد و اگر بگمارد او را ضامن خود نگرد  
 که از خوف سوختن خانه و یا غرق شدن کشتی در آب اگر در نیصورت امانت بهمسایه دهد و یا در  
 کشتی دیگر نهضامن نشود مسئله اگر مالک امانت از امین طلب کرد و او نداد و قدرت بر  
 تسلیم داشت بعد هلاک شد امین ضامن شود مسئله اگر امین امانت را در مال خود آویخته  
 و غیر ممکن نهضامن نشود و قبول ابی یوسف و محمد و مالک هم تواند که در آن آویخته و بیک  
 شود مسئله اگر مال امانت در مال امین آویخته بکسی فعل او هر دو شریک شوند یا اتفاق مسئله  
 اگر امین بعضی از امانت خرج کرد و مثل آن آورد و در باقی امانت آسیب اگر هلاک شود تمام  
 امانت را ضامن شود و اگر باقی و بعیت پیش از غلط هلاک شد ضامن نشود باقی را مصف  
 اگر امین در امانت تعدی کرد یعنی برداشته امانت سوار شد یا جامه امانت پوشید یا بنده  
 امانت را خدمت فرمود بعد تعدی را زائل کرد ضمان نیز زائل گردد و بقبول شافعی هم  
 زائل نشود اگر مستعید یا مستاجر کالای که بعاریت و یا با جارت ستده اند تعدی که کردند  
 بعد تعدی زائل گون ضمان زائل نشود و بقبول زفر همه اشد تعالی زائل شود و همچنین اگر بعد از  
 احوار آوردن اقرار کونی ضمان زائل نشود مسئله امین تواند که امانت را در سفر برد و اگر مالک  
 امانت منع نکرده باشد و نیز خوف راه نبود و قبول شافعی رحمة الله علیه تواند مسئله اگر کس  
 کالای بر شخصی امانت نهادند و یکی از ایشان نصیب خود طلب کند یا بکس را نهد تا او را  
 حاضر نشود و بقبول ابی یوسف و محمد رحمت نصیب حاضر بدد مسئله اگر یکی بر دو کس کالای بکف قابل



وہ کہتا ہے کہ

قسمت است امانت نهاد جائز نبود که یک امین تمام کالا بامین دوم بدر یکقسمت کنند و هر یک نصیب خود نگه دارد و اگر یکی تمام بدیگر داد و ضامن نشود و مقبول ابی یوسف و محمد رحم هر یک از ایشان تواند که با زن دوم تمام امانت را نگه دارد و اگر امانت قابل قسمت نیست هر یک از ایشان تواند بامین دوم بدر بالا جماع مسئلہ اگر ناک امین را گفت کہ این امانت بعیال خود بده یا گفت این امانت در خانہ نگاہدار و امین امانت را بعیال خود کہ از و چارہ ندارد و او دیار خانہ دیگر از آن سرے نگہداشت ضامن نشود و اگر از عیال خود یکے داد کہ از و چارہ داشت و یا در سرے و دیگر محافظت کرد ضامن شود مسئلہ اگر مردے کالائے مخفی غضب کرد و بدست کسی امانت نهاد و ہلاک شد امین غاصب ضامن نشود و اگر امین امانت بدست دیگری امانت نهاد و ہلاک شد امین دوم ضامن نشود و امین اول ضامن شود و مقبول ابی یوسف و محمد ناک بخیر بود از یہ کہ او نہ تاوان سب نامہ مسئلہ اگر بدست شخص ضرر در دست دوس دعوی میکنند ہر یک میگوید کہ از آن من است اورا امانت دادہ ام و او منکر است و از سوگند ہر دو نکل آورد پس این ہزار درم میان ہر دو بود و ہر دے ہزار درم دیگر لازم شود دیما سے ہر دو بدے

کتاب الباری

مسئله عاریت عبارت از تملیک منفعت است بی عوض مسئله الفاظی که بدان عاریت جا  
بود نیست اعتراف یعنی عاریت دوام ترا اطمینان ارضی منتک ثوبی حلتک علی ذاتی اخذتک  
عبدی داری لک سکنی داری لک عمری مسئله آنک عاریت هر وقت که خواهد عاریت خود را  
کند مسئله اگر کسی بگوید عاریت بیاک شد فاسد نشود و بقول شافعی هم فاسد نشود مسئله اگر  
دادن عاریت در من کردن آن جا که نه بود و چنانچه ودیعت را اجابت دادن و زین کردن جا  
نیست مسئله اگر مستعیر عاریت را اجابت داد و بیاک شد فاسد نشود مسئله اگر کالای مستعیر  
از او نه است و یا بختی است یا بختی مختلف نشود مستعیر تواند که بیاک عاریت دهد و بقول شافعی هم نتواند  
مسئله اگر آنک عاریت را بوقت و یا به منفعت یا به هر دو چیز معین گردانید مستعیر نتواند که از بخت  
گرفته است تجاوز کند و اگر معین نگردد مستعیر تواند که به هر نوع و هر وقت که خواهد منفعت گیرد مسئله عاریت

[illegible]

بہ ہمتیں دیو الہی کہ سر و سرحد از حد زبردستوں کے جسٹین انجناں الفات



کتاب الہیہ

مسئله هب عبارت از تملیک عین است بی عوض مسئله افراطی که بدان تشبیهه شود نسبت به نسبت  
مخلت و اطعمتک هذا الطعام و وجبت هذا الشئ لک و آخر تک هذا الشئ و خلعتک علی هذا الماله یا و درین  
لفظ نیست همیشه شرط است و اگر گفت کسوتک هذا الثوب و داری لک هبت تسکنا هبینه منعقد شود و اگر  
گفت داری هبت لک سکنی و یا گفت داری لک سکنی هبت پیرن افراط هبینه منعقد نشود مسئله هب  
منعقد شود یا بحایب و قبولی و قبض در مجلس اگر چه چه اذن و اهب بود و بعد از اقرار قبض جائز  
نموده که با اذن و اهب مسئله تشبیهن چیزیست که قابل قسمت است چنانچه بود مگر که عوز و مقوم بود و در بار عوز است  
که از ملک و اهب قارینا بود و همیشه شایع در تعاملی قسمت جائز نبود و اگر قسمت جدا کرد و تسلیم کرد چنانچه بود

سید ابوبکر بن عبد اللہ بن ابی قحطافہ

و در هر یک از این دو طایفه



مسئله چیه که قابل قسمت نیست چنانکه یک بنده و یک ایبه شمع در درجانه بود مسئله اگر  
 مردی که در گندم است بخشید جائز نبود اگر چه آس کرد و تسلیم کرد و این نوع اگر موغنی که در بخشید جائز  
 نبود اگر چه در خون از بخشید تسلیم کرد و همچنین اگر در خون که در بخشید جائز نبود اگر چه در خون کشید و تسلیم کرد  
 مسئله اگر کالای موهوب بود موهوب است یا مانع یا باریت بجز بخشیدن قبول کردن مانع  
 شود و بی قبض جدید مسئله اگر پدر زنده در چیزی بخشید بجز عقد هبه تمام شود مسئله اگر بیکانه صغیر را بپیر  
 بخشید بقبض و بی هبه تمام شود و قبض مادر را چنانچه بی هبه تمام شود اگر صغیر و زکات را با ایشان بود مسئله  
 اگر صغیر هب را بنفسه خود قبض کرد اگر عاقل است جائز بود و مسئله اگر دو کس سرے را بیک بخشید در دست  
 یا شد و اگر یکی ازین دو سرے بدو کس بخشید درست نباشد مسئله اگر زده در دم بدو تقصیر صدقه کرد و یا بخشید  
 جائز بود و اگر زده در دم بدو توکل صدقه کرد و یا بخشید جائز نبود و قبول بی دوست و محرم و نوکر نیز جائز بود

باب الرجوع فی الهیة

مسئله رجوع در هبه جائز است و قبول شایع رحله مد تعالی جائز نیست مسئله اگر موهوب له در زمین  
 موهوب نهال و یا بنا کرد و در هب نتواند که رجوع کند مسئله اگر هب مرد در ورثه او نتواند که در هبه رجوع کند  
 و اگر موهوب له مرد و او هب نیز نتواند که در هبه مرد در ورثه موهوب له رجوع کند مسئله اگر موهوب له عوض  
 هبه را هب را بجزی داد و گفت این را عوض هبه خود بستان و یا گفت بدل آن هبه خود بستان  
 یا گفت بمقابل هبه خود بستان و او هب کن را قبول کرد و قبض کرد نتواند که در هبه رجوع کند و اگر غلبه  
 عوض هبه داد درست باشد و حق رجوع ساقط شود و مسئله اگر در نصف هبه مستحق استحقاق آورد و در  
 عوض رجوع کند و اگر در نصف عوض مستحق استحقاق آورد در هبه رجوع نکند مگر که باقی را رد کند  
 و قبول زفر رحله مد تعالی در نصف هبه رجوع کند و اگر بمقابل نصف هبه عوض داد و عوض مستحق شد  
 در نصفه که عوض نداده است و او هب تواند که رجوع کند مسئله اگر موهوب له ملک موهوب له بیرون  
 آمد رجوع ساقط شود مسئله اگر موهوب له نیمه موهوب بقیه کرد و او هب تواند که در نصف باقی  
 رجوع کند و پیش از فروختن نیز نتواند که در نصف رجوع کند چرا که نتواند که در کل رجوع کند  
 مسئله اگر شوهر زن را بجزی بخشید و یا زن چیزی را شوهر را بخشید هر یک از ایشان نتواند که بدو یک

کتاب فرائض  
 ۱۹۸



و کہ در تہذیب و تمدن و در وقت ہجرت

در میان نوجوانان و جوانان صورت

آئینہ: ۲۰۱۵ء کی قرارداد کے تحت

پیر تقی میر  
پیر تقی میر

۱۲. شیخ علی بن ابی طالب (ع) فرمود:

است بقوله صلى الله عليه وآله وسلم  
الحق لله وحده لا شريك له

الحق سب سے بڑا ہے اور اس کے عوض ہر شے  
 حق سے کم ہے اور اس کے لیے ہر شے  
 حق سے زیادہ ہے اور اس کے لیے ہر شے

199

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين  
الطراز الأئمة الكرام  
أزواج الوصي والمقام  
أجمعين

کونیک کوئی چیز نہیں ہے

مجلس شورای اسلامی

مجلس شورای اسلامی  
جمهوری اسلامی ایران







بابی سحر زمن اٹلا جارتہ و مایکون ظلا فافہا

موجود بود چون رنگ برین دگذازد تواند که براسه استیفاء اجرت کالا را حبس کند و بقول زفر جمعه قضا  
علیه نتواند پس اگر کالا را براسه اجرت حبس کرد و آن کالا بلاک شد ضیمان واجب نیاید و اجرت نیز  
واجب نشود و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه صاحب کالا مخیر بود یا قیمت کالا را بآن  
تفصیل کند و اجرت بدهد یا قیمت کالا بے صنعت تفصیل کند و اجرت ندهد <sup>مسئله</sup> حکم هر چیز  
که آخر عمل او در کالا موجود نیست چون خال و ملاح نتواند که کالا را براسه اجرت حبس کند <sup>مسئله</sup>  
اگر براسه اجیر شرط کرد که بنفس خود عمل کند نتواند که دیگرے را عمل فرماید و اگر امر مطلق فرموده  
است تواند که از دیگرے کارکنانند <sup>مسئله</sup> اگر اجیر گرفت تا عیال و بیمار دویرفت و بجنت را زنده  
یافت و زندگان را آورد پس مراد را بحساب آن مزد واجب آید و اجرت کسانی که مرده اند  
ساقط شود <sup>مسئله</sup> اگر اجیر گرفت تا نامه بر فلان موضع برد و جواب نامه بیمار دویرفت و فلان مرده  
بود و آن نامه باز آورد و مرده واجب نیاید و بقول محمد رحمه الله علیه موقوفین واجب شود اما اگر  
کتوب هم بخارها کرد و باز گشت اجرت رختن بالاجماع واجب شود <sup>مسئله</sup> اگر اجیر گرفت تا طعام  
او بفلان موضع برزید رساند برفت و زید مرده بود و طعام باز آورد با اتفاق مزد واجب نیاید

باب ما يجوز من الاجارة وما يكون خلافا فيها

مسئله اجارت گرفتن سرای و دروگان برای سکنه جائز بود اگر چه بیان نکرد که چه عمل خواهد کرد و مستاجر  
تواند که هر عملی که خواهد بکند مگر آنکه نتواند که بهنگر را و یا کو فنگر را و یا خراسیا را ساکن کند مسئله  
جائز است اجارت گرفتن زمینها برای زراعت اگر بیان کند آنچه زراعت خواهد کرد و یا  
گوید که هر چه خواهد زراعت کند مسئله جائز است اجارت گرفتن زمین برای نهال کردن و یا  
بناکردن سرای و خانه بدست معلوم و چون مدت گذشت بر مستاجر لازم شود که بنا و نهال قلع  
کند و زمین را فارغ بیاک نسلیم کند مگر که صاحب زمین قیمت آن نهال بیاکد و اجتناب القح بود ضامن نشود و  
نهال و بنارا مالک نشود و این برضا صاحب نهال بنا بود و اگر زمین سبب قلع بنا و نهال نقصان میشود  
در مخصوصات مالک زمین تواند که بے رضا صاحب نهال و بنارا مالک نشود و یا مالک زمین ضامن هر یک  
نهال و بنا و زمین پس بنا و نهال صاحب بنا و نهال را بود و زمین صاحب زمین را بود و معلوم اگر مدت

قولہ واجبہ اطلع علیہ السلام  
 زین الدین و زین العابدین کما در  
 بتیہ از زہد و زین العابدین کما در  
 اخراج فی سبیل اللہ و زین العابدین کما در  
 فاسخ خود و زین العابدین کما در  
 شوق و زین العابدین کما در  
 بلکہ سکوت و زین العابدین کما در  
 کردار و زین العابدین کما در  
 یکتالی جبار و زین العابدین کما در  
 کہ معین کند و زین العابدین کما در  
 اجارہ و زین العابدین کما در  
 دین معین خود و زین العابدین کما در  
 از سہ سال جاہان بنا شد و ہمچو  
 قبول یعنی زارہ از یک سال و زین العابدین کما در  
 زین العابدین کما در  
 و عواید یک سال آن کند و زین العابدین کما در  
 کہ آن مدت طویل آن کند و زین العابدین کما در  
 سال سہ و زین العابدین کما در  
 زیادہ از سہ سال طویل آن کند و زین العابدین کما در  
 بنامشند و زین العابدین کما در



اجارت گشت و در زمین تره کاشته است تره را قلع کند و زمین فارغ با یک تسلیم کند مسئله اگر  
 مدت اجارت گشت و در زمین زراعت است زراعت را ترک گیرند با جزع تا وقت ادرا  
 فصل اگر دایه را استیجار کرد بر اسه سوار شدن و یا بر اسه بار کردن و یا جامه را استیجار کرد بر اسه  
 پوشیدن اگر سوار شدن و بار کردن و پوشیدن مطلق گفته است روا بود که دیگری را سوار کند  
 و یا دیگری را پوشاند و اگر بدان شرط استیجار گرفت که فلان سوار شود و یا فلان پوشد اگر دیگری را  
 سوار کرد و یا پوشاند و دایه و جامه هلاک شد ضامن شود مسئله هر چه باختلاف متعلق مختلف شود  
 همین حکم دارد تا اگر مطلق گفته است تواند که دیگری استعمال کند و اگر متعین گفته باشد و دیگری نتواند  
 که استعمال کند و اگر استعمال متعلق مختلف نشود شرط تقید باطل بود چنانکه اگر شرط کرد که فلان ساکن  
 شود تواند که دیگری را ساکن کند مسئله اگر دایه را استیجار کرد تا مقدار معین از گندم بار کند  
 تواند که چیز دیگر مثل گندم در ضرر و یا سبکتر از آن بار کند چون جو و کنی فاما آنچه از گندم در  
 ضرر بیشتر است چون نمک و آهن نتواند که بار کند مسئله اگر مستور را اجاره گرفت بر اسه آنکه  
 تا سوار شود و خود سوار شد و دیگری بر آن نیز پس خود بنشیند و مستور هلاک شد نصف قیمت مستور ضامن  
 شود اگر چه آن دیگری گران تر بود و یا سبکتر مسئله اگر مستور را کرایه کرد تا مقدار معین از  
 گندم بار کند و زیادت از آن بار کرد و مستور هلاک شد مقدار زیادت ضامن شود مسئله اگر گام مستور  
 کشید و یا مستور را برزد و دایه هلاک شد ضامن شود و بقول بی یوسف و محمد اگر چه متعارف است گام کشید  
 و یا بر دامن نشود مسئله اگر در از گوش را کرایه گرفت با زمین بهم دامن زمین و در گوش دیگر  
 نهاد اگر این زمین مثل آن زمین است ضامن نشود و اگر این زمین چنانست که این در از گوش را  
 برین چنین زمین نکنند ضامن شود و بالان همین حکم دارد تا اگر مستور را یا یا لان کرایه کرد و  
 آن یا لان فرود آورد و یا لان دیگر نهاد اگر این یا لان مثل آن یا لان است ضامن نشود و اگر  
 برین مستور مثل این یا لان نهاد ضامن نشود مسئله اگر حمار را اجیر گرفت تا طعام او بگیرد و در  
 فلان راه رود و حامل در راه دیگر رفت که مردمان در آن راه سے روند و طعام سے برند و هلاک شد  
 ضامن واجب نیاید و اگر میان این دو راه تفاوت است ضامن واجب نشود و اگر طعام را در شتر و یا  
 کوه ضامن شود و اگر طعام رسانید و اگر واجب آید مسئله اگر زمین اجارت گرفت تا گندم زراعت کند

قوله فان شئت و در کون غلامانها  
 کون از تقید متعلق شد و استیجار  
 مسئله قوله دیگر را ساکن کند  
 مثل حدود و قضا و غیر آن را که  
 سکونت ایشان منوط است  
 لا ۱۲ یعنی مسئله قوله فان بئس  
 آن دینی است که مستور را قلع  
 بنده شدن و در اسه باقی ماند  
 اگر طاعت نداشت باشد ضامن  
 نیست از امان شود ۲۰۲  
 مسئله قوله غلامانها و اگر  
 طاعت بنده را بقتل نداشتند  
 تا قیمت را ضامن نشود و اگر  
 مسئله قوله غلامان و اجیر شود و اگر  
 سلامت رسانید اجرت واجب  
 نشود زیرا که مستور حامل شد  
 شتر و قایم مسئله قوله ضامن نشود  
 یعنی جمله که امور باه و سبک  
 متعارف است از جهت قیاس و  
 غلامان شود زیرا که در راه و  
 شتر غلامان ضامن است



اگر تعجب از او در بعضی  
 مقامات لازم آید در جهت باطن جن  
 فتنه در خواست و قافه فارسی  
 و در خواست و قافه فارسی  
 که در این کتاب آمده  
 که در این کتاب آمده  
 که در این کتاب آمده

بہشتدار اگر کسی سے زیادہ باشد وہی ان  
شود و قبول نام خود بخلاف در علم علیہما  
اگر کسی سے زیادہ باشد بکثرت مثل لازم  
گردد چنانکہ اگر حق تعالیٰ واجب شود چنان  
اوستے زیادہ باشد چنانکہ اگر واجب شود چنان  
باعتقاد ما جہاد قیمت نیست چون اعتقاد  
کردن متعالیہ فی انظار اوستے حد  
گذاشتہ از حد اعتقاد اوستے حد  
است انہی حد از حد کہ بنسبت اوست  
تفاوتی ہوگا و اگر کسی سے زیادہ  
باشد انہی حد از حد کہ بنسبت اوست

مسئله شرط مفصله جاریست و چون اجارت فاسد شود آنچه مثل واجب بر سر اجیر بر مسکن  
زیادت نکند و بقول زفر و شافعی رحمه الله علیه اگر اجیر مثل زیادت از مسکن زیادت  
کند تا اجیر مثل تمام شود مسئله اگر بر سر اجرت داد هر ماهی بدرستی در یک ماه درست باشد و  
در سایر شهر و جائز نبود مگر که کل ماهها را ذکر کند و اگر ساعته از ماه دوم ساکن شد در ماه دوم نیز  
عقد درست باشد مسئله اگر بر سر در مدت یک سال استیجار کرد و جائز بود اگر چه مزد هر ماه تعیین  
نکرده باشند مسئله ابتدا مدت از وقت عقد اجارت بود پس اگر در وقت ماه نوین عقد بینه اجارت  
شمار سال یا ماهها بود و اگر در میان ماه عقد بینه شمار سال بروز یا بود و بقول ابی یوسف و  
محمد رحمه الله علیه اول ماه بروز یا بشمار کنند و یا اگر ده ماه دیگر یا ماهها باشد مسئله جائز است که یک  
و صاحب گریه اجرت سالی مسئله اگر کشن را اجارت گرفت تا بر مادیان بر نشاند و ران باشد مسئله  
اگر بر سر بانگ نماز گفتن و یا بر سر حج و یا بر سر امامت و یا بر سر تعلیم قرآن و یا نقایات  
گرفت جائز نبود و امر و زفتوی بر آنست که بر سر تعلیم قرآن اجیر گرفتن جائز بود مسئله اگر گرفتن  
بر سر سرود و نوحه و بازی جائز نبود مسئله اجرت مشاع فاسدست مگر با شریک صورت او است  
که نصیب خود را از سر مشترک بپس کسی که شریک نیست اجارت دهد و یا از سر خود سهم  
اجرت دهد و یا اجارت دهد نصیب بنده یا نصیب ابد در شریعت و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه  
مشاع جائز است مسئله اجارت گرفتن دایه یا جرت معلوم و یا بنان و جامه جائز بود و بقول ابی یوسف  
و محمد رحمه الله علیه اجارت گرفتن دایه بنان و جامه جائز نبود مسئله مستاجر خواند که شود بر دایه را  
از مطلق منع کند و اگر حمل گرفت و یا بپارشد تواند که اجارت فسخ کند مسئله بر دایه واجب است که طعام  
بر سر خود و کس صاحب کند مسئله اگر دایه کودک را شریک گویند و در مدت اجارت نه و واجب نیاید مسئله اگر بر سر  
بجراهم داد بر سر یافتن جامه یا بانه یا جامه جائز نبود و تمام مالک ابو ذر را اجاره اجرت مثل واجب آید



و همچنین اگر اجیر گرفت براس بر گرفتن طعام یا جریت یک پیمان از ان طعام جریت فاسد بود دو حال را جریت مثل واجب یا غیره اگر اجیر گرفت تا امر و براس او چندین من نان پزد بیک درم اجارت فاسد بود و بقول ابی یوسف و محمد بن جابر بود مسئله اگر زمین استیجار کرد تا دران زمین جفت را بعد کشت کند و یا آب دهد بعد کشت کند جائز بود و اگر شرط کرد تا دو بار جفت را ندو یا جوینها او بجاواند و دران زمین گرسین اندازد اجارت فاسد شود مسئله اگر زمین را اجارت داد براس زراعت و یا جریت آن زمینین دیگر از مستاجر بسته تا موجد زراعت کند جائز بود و همچنین اگر براس اجارت داد براس ساکن شدن بران شرط که مستاجری نیز برای او اجردهد تا مواجر ساکن شود و اجرت آن براس سکونت این براس بود جائز بود و بقول شافعی رحمه الله تعالى جائز بود مسئله اگر طعامی میان دو شریک یک شریک شرک دوم را اجیر گرفت براس بر گرفتن مشترک و او طعام برگرفت هیچ واجب نیاید و بقول شافعی رحمه الله تعالى اجیر مسلمی و اجیب یه مسئله اگر را بن مریهون را از مرتهن استیجار کرد اجارت جائز نبود و اجرو واجب نیاید مسئله اگر زمین استیجار کرد و ذکر زراعت نکرد و یا زراعت مسی نکرد اجارت فاسد بود و بقول زفر رحمه الله تعالى اجارت فاسد بود پس اگر در بنصورت زراعت کرد و حملت گذشت اجیر مسی و اجیب یه مسئله اگر در از گوشه را اجارت گرفت تا مک بیک درم و با تعیین نکرد اجارت جائز نبود پس اگر بار کرد آنچه مردم بار کنند و در از گوشه هلاک شد ضامن نشود و اگر در که رسید پس مر او راست اجیر مسی و اگر خصوصیت کرد نمیش از انکه زراعت کند در مسئله اول و یا پیش از انکه بار کند در مسئله دوم عقد اجارت بشکند

## باب ضمان الاجیر

اجیر بر دو نوع است اجیر مشترک است و اجیر خاص اجیر مشترک آنست که براس شخصی معین عمل کند بلکه براس بسیار عمل کند و اجرت را مستحق نشود مگر بعمل چون رنگرین و زر کو ب کا ذرو کا لایست اجیر مشترک آنست بود و اگر هلاک شود ضمان واجب نیاید و بقول ابی یوسف و محمد بن ضمان واجب است مگر آنکس غلب سبوز دو یا دشتی مکایه که دفع آن ممکن نبود غارت کند مسئله اگر جابیه سبب گرفت باره شود و یا حال بغیر و کا لایه هلاک شد و یا رسنه که دران مکاره یا بسته بود بریده شد و یا کشته شد

قوله باذن و ذره که در این کتاب  
در متن مالک نیست تا اجارت  
در ۱۲ مسئله قوله فاسد نشود  
نیز که براس همتان فاسد اجاره  
فاسد شده است بین در از  
گوشه امانت باشد و اگر از  
فاسد شده قوله باذن و ذره  
آنکه اجرت واقع شده مسئله  
اگر در مسنده فاسد را براس  
فاسد است اگر گرفت تا انکه در او  
بسیار کار کرد در عقد اجاره  
بقوله باذن و ذره که در این کتاب  
چهار در صورت معین اجیر مشترک  
اجیر گرفت و بعد از خدمت او  
نکرد اجرت را در دو مسئله یا کشته شد  
توضیح که اجرت براس بود و ضمان  
اجاره از براسی مسمی بود و ضمان  
در تمام شد و فاسد در صورت  
اجاره و وجوب اجرت یا انکه در  
شرح و فای فارسی



می کشید کشته غرق گشت و کلا لاهلک شد در هر چهار مسئله ضمان بر اجیر واجب شود و بقول فروغی  
رحمته علیه السلام واجب نشود مسئله اگر در کشته آدمیان بود نه غرق شد نه بر اجیر ضمان آدمیان  
واجب نیاید مسئله اگر شخصی را اجیر گرفت تا حنط آب از فرات برگردید پس برگشت و در اثناء  
راه بفتاد خنط شکست مالک خنط بخیر بود یا قیمت خنط در جائی که برداشته است تضمین کند و فر  
ندید یا قیمت خنط در جائی که شکسته است تضمین کند و مز و حجاب آن بدیده مسئله اگر فساد  
کرد و یا حجام و یا بنایغ حیوان را منتشر زد و از موضع معاد تجاوز نکردند اگر هلاک شود ضمانت نشود  
مسئله اجیر خاص نیست که چون نفس خود را تسلیم کرد در مدت اجارت اجرت واجب دید اگر چه عمل نکرد  
چنانچه اگر شخصی را اجیر گرفت برای خدمت و یا برای چرانیدن گوسفندان مسئله اجیر خاص ضمان  
نشد و آنچه در دست او یا بسبب عمل او هلاک شود مسئله اگر در زی را اجیر گرفت و گفت اگر این  
جامه را بپارست دو خنط یکم دهم و اگر روسته دو خنط دو دهم هم جائز بود و اگر بپارست دو خنط  
یکم دهم واجب دید و اگر روسته دو خنط دو دهم واجب آید مسئله اگر گفت اگر مرا روز دخت  
یکم دهم و اگر فردا دو خنط یکم دهم و اگر روز دخت یکم دهم دهد و اگر فردا دخت اجرتش آید و قبول  
ابی یوسف و محمد هر دو شرط جائز بود و اگر روز دخت یکم دهم دهد و اگر فردا دخت نیم دهم دهد و  
بقول زفر هر دو شرط فاسد بود مسئله اگر دو کانه و یا خانه را با اجارت داد گفت اگر عطار را  
ساکن کنی در ماه یکم دهم و اگر آهنگر را ساکن کنی دو دهم و سه جائز بود اگر آهنگر را ساکن  
کرد دو دهم دهد و اگر عطار را ساکن کرد یکم دهم دهد و بقول ابی یوسف و محمد رحمة الله علیه اجارت  
فاسد بود مسئله اگر دایه را استیجار کرد تا بصره یکم دهم و اگر از آنجا تجاوز کرد و تا قادسیه یکم دهم و اگر  
اجارت جائز بود و اگر دایه را استیجار کرد بر آن شرط که اگر یک خرد را کندم باریک یکم دهم دهد و اگر یک  
خرد را باریک کند نیم دهم دهد جائز و بقول ابی یوسف و محمد رحمة الله علیه جائز بود مسئله اگر بنده را استیجار  
کرد بر خدمت نتواند که در سفر بر دگر که باموئی او شرط کرده باشد مسئله اگر بنده را مجبور اجیر گرفت در مدت  
یک ماه و مز دهد و نتواند که مستاجر ازین بنده مز دیارستانه مسئله اگر بنده را مغضوب مز دوری کرد  
غاصب مز داز بنده بدو بخورد ضمانت نشود و بقول ابی یوسف و محمد رحمة الله علیه ضمانت نشود و اگر  
عین اجرت بیاید بستاند اجماعاً مسئله اگر بنده را اجرت خود قبض کرد با اتفاق جائز بود مسئله اگر

[illegible]







و بر دوامها بگرد مجامعت و یا به بیان و یا با قرار و مجرای دو کان مال دیگر ندارد و در جمیع مسائل قاضی اجارت فسخ کند و همچنین اگر دایره را استیجار کرد و براس سفر و از سفر بماند چنانچه براس طلب غریبی رفت و غریم حاضر شد و یا براس اداس حج میرفت و وقت حج گذشت این عذر بود و تواند که اجارت فسخ کند و مشکلی مکاره نتواند که بسبب عذر اجارت فسخ کند و قبول شافعی رحمة الله علیه اجارت را فسخ نکند مگر بحسب

## باب المتفرقات

مسئله اگر زمین را استیجار کرد و یا عاریت خواست و بدو دایره زمین گشت زود چیزی از زمین دیگر نیز بسوخت عناصر نشود مسئله اگر درزی و یا رنیز کسی را در دوکان خود نشانده تا کار کند و یا نصف اجرت شرط کرد چنانچه بود مسئله اگر مشتری را استیجار کرد تا بر و محمل نهند و دوس سوار شوند تا که جائز بود و تواند که محمل معتاد دهد و اگر صاحب تر محمل را بدین بهتر بود مسئله اگر مشتری را استیجار کرد تا مقدر از قوشه بار کند و آن مقدار در راه بخورد اگر عوض آن که خورده است در قوشه زیادت کند جائز بود مسئله عقد باس که مصناف بوقت و رست است سیزده است اجارت و فسخ اجارت و مزایع و مکتا و مضاربت و وکالت و کفالت و وصی کردن و وصیت کردن و تضار و دادن و امیر گردانیدن و طلاق گفتن و آزاد کردن و قبول شفعه هم اصناف اجارت بوقت جائز نبود مسئله عقد باس که مصناف بوقت جائز نبود است بیع و اجارت بیع و فسخ بیع و بیع و شرکت بیع و کفاح و بیعت و صلح از مال برادر و

## کتاب المکاتب

مسئله کتابت عبارت از آزاد کردن ملوک است یا در حال و رقبه در مستقبل مسئله اگر بنده و یا کثیر مکاتب گردانیده بماند و او قبول کرد مکاتب شود مسئله اگر بنده صغیر عاقل را مکاتب کرد و انید بماند و او قبول کرد جائز بود مسئله کتابت بنال حال موجب و نجوم جائز بود تا اگر مکاتب گردانیده بشرط کمال کتابت در حال داد کند و یا بچندین همت و یا در هر ماه چندین درم داد کند جائز بود و قبول شفعه هم کتابت بنال عاده جائز نبود مسئله اگر موله بنده را گفت بر تو هزار درم بگویم که نجوم ادا کنی نجوم اول چندین درم و نجوم آخر چندین درم چون هزار درم ادا کنی آزاد باشی و اگر عاجز شوی بنده باشی

قوله ما لم یؤدوا زکوة که از کتاب  
تکلیف اند و ممکن است بتجیر  
رفشان در حال بیس حاجت بیاید  
بغضات کردن زمان ۱۲ عین  
مسئله قواد و بقره در مستقبل از کتاب  
مکاتب از بنادر و نشود تا در مکاتب  
آدا کند و اما اگر مست موله و مضرت  
او چون ایمنی الحال ۱۲ عین







۲۰۹

فصل اگر مکاتب از مولای خود فروزند و در این مکاتب را بخیار بود یا بر کتابت ثابت باشد و یا نفس خود را عاجز کند از بدل کتابت و ام ولد نشود مسئله اگر موسی نام ولد و یا مدبر خود را مکاتب کرد جائز است و موسی موسی نام ولد بے عیوب و بے سعایت آزاد شود فاما در خصوص حکم مدبران بود اگر موسی را بجز این مدبران دیگر نیست مدبر مخیر بود یا در ثلثان قیمت سعایت کند و یا در هیچ مال کتابت سعایت کند و بقول ابی یوسف هم در اقل سعایت کند و بقول محمد رحم در اقل از ثلثان قیمت و از ثلثان بدل کتابت سعایت کند مسئله اگر موسی را مکاتب خود را مدبر گردانید جائز بود و این مکاتب را بخیار بود یا بر کتابت ثابت باشد و یا نفس خود را از بدل کتابت عاجز کند و مدبر نشود و اگر بر کتابت ثابت باشد و موسی بجز او مال دیگر ندارد این مدبر مخیر بود یا در ثلثان قیمت سعایت کند و یا در ثلثان مال کتابت و بقول ابی یوسف و محمد و غیره آنچه کمتر است در آن سعایت کند مسئله اگر موسی مکاتب خود را بر سر او درم آزاد کرد مال کتابت از دوسه ساقط شود مسئله اگر مکاتب گوناگون مدبر بر سر او درم یک ساقط و بر یا قصد درم حال ساقط گزیند جائز بود مسئله اگر بر سر بنده خود را مکاتب گوناگون مدبر بر سر او درم یک سال قیمت این بنده بر سر او درم است و موسی بجز او بر سر این مکاتب مال دیگر نگذاشت و ورثه اجازه نکرده این مکاتب ثلثان و هزار درم حال











کتاب الولاء

و بقول ابی یوسف و محمد بن بدل کتابت پدر بخیم پدر او کند مسئله اگر مکاتب پسر خود را خرید و بفرد  
و بدل کتابت گذاشت پسر از میراث برد و همچنین اگر مکاتب پسر او هر دو بیک عقد کتابت  
عکاتب شده اند در صورت نیز پسر میراث برد مسئله اگر مکاتب بمرد و فرزندی از زنی حره یا فانی  
گذاشت و در اعیان یا قتل و دیگری که بدل کتابت بدان ادا شود و فرزند جنایت کرد و یا ارش  
جنایت بر عاقله مادر حکم شد این حکم جنایت بر عاقله مادر حکم بخیر مکاتب نبود و اگر فرزند فاجر و مومنی داد  
فرزند و مومنی پدر او در اولاد او خصوصیت کردند و برای سوگند مادر حکم شد این حکم بود بخیر مکاتب مسئله  
اگر مکاتب از زکوة یافت و بموئله ادا کرد و بعد عاقر شد از ادا مال کتابت بموئله ادا حلال  
مسئله اگر بنده جنایت کرد و پیش از انکه بموئله راجعیت او معلوم شود این بنده را مکاتب گردانند  
بعد بنده عاقر شد از ادا مال کتابت بموئله لازم شود که بنده بموئله راجعیت دفع کند و یا ارش  
جنایت دهد و بنده را باز خرید و همچنین اگر مکاتب جنایت کرد و نیز راجعیت حکم نشده بود که بنده عاقر  
شد از ادا مال کتابت نیز بموئله واجب شود که بنده را دفع کند و یا فدا دهد و بقول زفر و غیره  
تسلط ارش جنایت و ادا بود بر مکاتب و تواند که بنده را بیک ارش جنایت بفروشد و اگر جنایت  
حکم شد بر مکاتب بعد عاقر شد از ادا مال کتابت ارش جنایت و نیز بود بر مکاتب و بر  
این و ادا بفروشد مسئله اگر مومنی مکاتب بمرد کتابت فسخ نشود و مکاتب مال کتابت را ببرد  
او هم بر آن بخیر ادا کند مسئله اگر همه و رفق مکاتب را از ادا کردند از ادا شود و مال کتابت او ساقط  
شود و اگر بعضی از ورثه آزاد کردند حق نافذ نبود و نزدیک مال شافعی رحمه الله علیه عقیق صحیح بود

کتاب الاول

مسئله اگر موئے املحک خود را آزاد کرد و لا اموئے را بود همچنین اگر بنده آزاد شد بسبب تدبیر  
و کثابت و استیلا و بسبب ملک قرابت درین مسئله نیز لا اموئے را بود مسئله اگر شرط کرد که لا بنانه  
شرط باطل شود و لا اموئے را بود مسئله اگر بنده زید کینزک عمر و را نکاح کرد و موئے کینزک را آزاد کرد و او  
حالمه بود کینزک حمل و آزاد شود و لا حمل موئے مادر را بود و از موئے مادر انتقال نشود و اگر کینزک بعد  
محقق فرزند آورد پیشتر از شش ماه و لا فرزند موئے مادر را بود و چون بنده آزاد شود و لا پسرا بجان و لا

[illegible]



عزیز میرا ہے چو نہ خود را کہ میرا ہو کار  
تجربہ سبب بدوٹ

ولہذا اگر کوئی شخص اس  
قرآن مجید از عشق و محبت تالیف کرے

جو یہ کہتا تھا کہ میں نے خدا کو  
حالتِ قیام میں پوچھا کہ میں کیا کروں  
یہ کہتا تھا کہ میں نے خدا کو

نہیں حکومت والا درست ہے  
شہر کے بیچ کھڑے ہیں  
کوارٹر عجیب ہے

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

۲۱۳

عقد موالات بابت بیان دعا

از زمین به زمین

[illegible]

باز این مضمون مستحق تقدیر است

کرم و لادو حقیق از لادو اولی است

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

مسئله اگر اه عبارت از فعلیست که مردم به دیگرے کنند پس رضایان زائل شود و شرط اگر اه گشت که اگر اه کفده را قدرت بود تحقیق آنچه بیان تمهیدے کند وے ترساند سلطان بود و یا دزد و نیز ترسیدن مکره شرط است از آنچه تمهیدے کند وے ترساند مسئله اگر اگر اه کرد بر هیچ و شر او اقرار و اجازت بخون کشتن و یا بزدن سخت و یا کجس در مدت دراز مکره بخیر بود که بعد از زول اگر اه در اجازت



مسئله اذنی عبارت از کثرت بلوغ در حق کودک دو اژده سال است و در حق جاریه نه سال مسئله اگر کودک  
و جاریه ملحق شدند گفتند که بالغ شدیم تصدیق کنند و احکام ایشان احکام بالغ باشد

## کتاب المازون

مسئله اذن عبارت از کثرت بلوغ در حق کودک دو اژده سال است و در حق جاریه نه سال مسئله اگر کودک  
و جاریه ملحق شدند گفتند که بالغ شدیم تصدیق کنند و احکام ایشان احکام بالغ باشد  
از انواع تجارت و جمیع انواع مازون شود مسئله اذن ثابت شود و بسکوت تا اگر موافق بنده  
را دید که خرید و فروخت میکرد و موافق ساکت بود بنده مازون شود و بقول زفر و شافعی رحم  
ماذون نشود مسئله اگر موافق بنده را اذن عام کرد و بجزیدن کالا حسین مقید نکرد و بآنز بود که  
بنده بخرد و بفروشد وکیل گرداند و در هیچ وجه اگر و کند و گروستاند و استیجار کند و منقار بگوید  
و نفس خود را اجارت دهد و بقول ابی یوسف رحمه الله تعالى جائز نبود که نفس خود را اجارت  
دهد مسئله اقرار مازون بوام و غصب و بیعت جائز بود مسئله اگر بنده مازون زسه را کلاه  
کند و یا ملوک خود را به ترمیج کند و یا مکاتب و یا آزاد کند یا وام دهد و یا بخشد جائز بود و اگر  
طعام از یک هدیه دهد و یا همان دارد و یا بسبب عیب از بها کم کند جائز بود مسئله اقام مازون  
متعلق بر تهمینه و خود و براس و وام مازون را بفروشد اگر موافق با زفر و بقول زفر و شافعی رحمته علیهما  
بنده مازون را براس و وام بفروشد مسئله اگر بنده را براس و اما ران بفروختند بهائے او  
میان و اما ران بر اندازد سهم هر یک قسمت کنند و آنچه وام باقی ماند بعد از آزاد شدن مازون  
طلب کنند مسئله اگر موافق بنده مازون را بخر کرد و بجز نشود تا پیشتر بل بازار را معلوم نشود مسئله  
اگر موافق ببرد و یا مرتد نشود نفوذ بالمدنهما و بیا حارب رفت و یا دیوانه شد یا بنده مازون اگر بخت  
درین مسائل مازون بخرد شود و بقول شافعی رحم دیگر بختن بخرد نشود مسئله اگر کثیر مازون از  
موافق فرزند آورد اذن یا طل شود و بقول زفر و بطل نشود مسئله اگر موافق از کثیر مازون بدیون  
فرزند آورد و یا تهمیر کرد موافق قیمت او را براس و اما ران خاص شود و در صورت تدبیر اذن باقی بود  
مسئله اگر بنده مازون بعد از بخر اقرار با نیت و یا بجنب و یا بوام کرد براس شخص به آنچه

تو که جان خود را بکفایت میباشی  
تجارت با او مازون شده است  
تو که با او مازون مازون شده است  
در این نوع تجارت کسب کرد ما به  
نفس خود است اگر بخر و بفروشد  
نماید مسئله اگر موافق بنده مازون را  
بخر و بفروشد وکیل گرداند و در هیچ  
وجه اگر و کند و گروستاند و استیجار  
کند و منقار بگوید و نفس خود را  
اجارت دهد و بقول ابی یوسف رحمه  
الله تعالى جائز نبود که نفس خود  
را اجارت دهد مسئله اقرار مازون  
بوام و غصب و بیعت جائز بود مسئله  
اگر بنده مازون زسه را کلاه کند و  
یا ملوک خود را به ترمیج کند و یا  
مکاتب و یا آزاد کند یا وام دهد و  
یا بخشد جائز بود و اگر طعام از  
یک هدیه دهد و یا همان دارد و یا  
بسبب عیب از بها کم کند جائز بود  
مسئله اقام مازون متعلق بر تهمینه  
و خود و براس و وام مازون را بفروشد  
اگر موافق با زفر و بقول زفر و شافعی  
رحمته علیهما بنده مازون را براس و  
وام بفروشد مسئله اگر بنده را براس  
و اما ران بفروختند بهائے او میان  
و اما ران بر اندازد سهم هر یک  
قسمت کنند و آنچه وام باقی ماند  
بعد از آزاد شدن مازون طلب کنند  
مسئله اگر موافق بنده مازون را بخر  
کرد و بجز نشود تا پیشتر بل بازار  
را معلوم نشود مسئله اگر موافق  
بنده مازون را بخر کرد و بجز نشود  
تا پیشتر بل بازار را معلوم نشود  
مسئله اگر موافق از کثیر مازون بدیون  
فرزند آورد اذن یا طل شود و بقول  
زفر و بطل نشود مسئله اگر موافق  
از کثیر مازون بدیون فرزند آورد و  
یا تهمیر کرد موافق قیمت او را براس  
و اما ران خاص شود و در صورت تدبیر  
اذن باقی بود مسئله اگر بنده مازون  
بعد از بخر اقرار با نیت و یا بجنب  
و یا بوام کرد براس شخص به آنچه



قوله وحق امداران انکما

سببان بود از آنکه سبب

رو کردن از آنکه سبب

وامداران بود که این دو سبب

فسخ عقد است وحقه قائم است

پس نقض بایک خواهی شد

قوله فسخ عقد که گاهی است

مجدد بان که سبب بود از آنکه

بود پس این وقت فسخ عقد است

قوله فسخ عقد که گاهی است

۲۱۶

بسیار است که از این بابت

و هاجر گفته غصب فسخ عقد

عقد است غلام چنانکه مال

بیانچه بود که تصرف مالک او

عقد او را هم سبب است اختلاف دارد

گذاشتن مال غیرت را با غصب

دلیل در عقار غصب مشتق از غصب

نزدیکین غاصه که در حق غصب

و حق دارین در وقت پس بیاورد

نمان بود و غاصه را

نمان بود و غاصه را

در دست اوست از اموال جائز بود و بقول ابی یوسف و محمد رحم جائز نبود مسئله اگر مازون مدیون  
 است بواسطه که محیط رقبه و مال اوست موله مالک نبود بدانچه مال بدست مازون است تا  
 اگر موله بنده مازون را که از کسب و دست آزاد کرد و نشود و بقول ابی یوسف و محمد رحم  
 علیه ما آنچه در دست مازون است موله مالک بود و بنده آزاد شود و قیمت بنده بر موله واجب شود  
 مسئله اگر مازون اندک است از قیمت مازون و از مال او اگر موله بنده را که از کسب و دست  
 آزاد کند اتفاق جائز بود مسئله اگر مازون مدیون بدست موله کالای بفروشد بثل قیمت  
 جائز بود و به کم از قیمت جائز نبود و اگر موله بدست مازون کالای فروخت بثل قیمت و یا بقصد  
 قیمت جائز بود پس اگر موله پیش از استیفا دشمن بپسج را با مازون تسلیم کرد دشمن باطل شود و اگر  
 موله بپسج را حبس کند براس استیفا دشمن جائز بود مسئله اگر موله مازون مدیون را آزاد کرد  
 درست باشد و قیمت مازون براسه غرض امان شود و آنچه وام زیاد از قیمت بود از مازون  
 بعد از عتق طلب کنند مسئله اگر موله بنده مازون مدیون خود را فروخت و مشتری مازون را  
 غائب گردانید و امداران بخیر اند اگر خواستند بایع را مقدار قیمت تعیین کنند و یا قیمت از مشتری  
 ستانند و یا پسج را اجازت کنند دشمن ستانند پس اگر بایع را تضمین کردند قیمت او بپسج مازون  
 بسبب عیب بربایع رد شد موله به قیمت برو امداران رجوع کند و حق و امداران در بنده باشد  
 مسئله اگر موله بنده مشتری را اعلام کرد که این بنده مدیون است با وجود این اسلام  
 مشتری این بنده را خرید پس و امداران توانند که پسج را باز گردانند و اگر بایع غائب شد مشتری  
 ختم و امداران نبود و بقول ابی یوسف رحمه الله تعالی مشتری خصم بود مسئله اگر موله  
 در شهر در آمد و گفت من بنده مازون زیدم و خرید و فروخت کرد هر چه از تجارت است بیرون لازم شود  
 مگر که او را براسه وام فروختند تا موله او حاضر نشود و اگر موله او حاضر شد و گفت این بنده مازون  
 منست جائز بود که بپسج و وام بفروشد و اگر گفت او مجبور است نتواند که بفروشد مسئله اگر دلی که در کمال  
 و یا معصومی را که عاقل است در خرید و فروخت اذن کرد در بیع و شرا این کودک مستوه بنده مازون بود

کتاب الغصب

مسئله غصب عبارت از اذالت یا تحقه است یا ثبات یا مبطله مسئله اگر بنده غیر را



خدمت فرمود و یا بردار به غیرے سوار شد و یا بار کرد و غاصب بود و اگر بر بساط غیر نشیمن غاصب  
نبود و متسلط و واجب است بر غاصب که عین مغضوب را در جائے که غصب کرده است بر مالک رکن  
و اگر ملک شده است اگر شلی است چنانکه مکمل و موزون و عدد و سے متقارب چون جوز و  
بیضه و فلس و شل آن رد کند و اگر شلی منقطع شد و موجود نیست قیمت مغضوب روز خصوصیت  
واجب آید و بقول ابی یوسف رحمه الله تعالى قیمت روز غصب و واجب آید و بقول محمد رحمه  
الله تعالى قیمت روز انقطاع واجب آید و اگر مغضوب شلی نیست چنانکه جامه و دستور و غیر آن  
قیمت روز غصب واجب آید متسلط اگر غاصب دعوی ملک مغضوب میکند قاضی حبس کند  
غاصب را تا معلوم شود که اگر این مغضوب باقی بودے اظهار کردی بعد حکم کنند بدل آن  
مسئله غصب در منقول متحقق شود و متسلط اگر عقارے را غصب کرد و بدست غاصب ملک  
شد ضامن نشود و بقول محمد رحمه الله تعالى غصب در عقار نیز ثابت شود و به ملک آن ضامن شود  
مسئله اگر در عقارے به فعل غاصب نقصان شد چنانکه ساکن شد و بسبب سکنے او چیزی  
خراب شد و یا بسبب زراعت در زمین نقصان شد تا وان نقصان واجب آید یا اتفاق  
چنانکه در منقول مسئله اگر بنده مغضوب را با تجارت داد و بدین سبب در بنده نقصان شد نقصان  
بر غاصب واجب شود و انچه اجرت قبض کرده باشد صدقه کند و بقول ابی یوسف رحمه الله تعالى  
و همچنین اگر غاصب در مغضوب و یا در ودیعت تصرف کرد و بیخ حاصل شد بچ غاصب یا  
حلال نبود و صدقه بکند و بقول ابی یوسف رحمه الله تعالى اگر کالائے مغضوب بفعل غاصب  
متغیر شد و اسم او زائل شد بیک مالک ازوے زائل شود و غاصب مالک شود تا وان بر او  
واجب شود و نفعت گرفتن بدان کالاء حلال نبود و دیگر بعد از ادائے تا وان بقول زفر رحمہ پیش از اداء  
تا وان انتفاع حلال بود و بقول شافعی رحمہ حق مالک منقطع نشود چنانکه گو سپندے را بعد از  
خرچ کرد و بریان کرد و یا دنگ یا گندم مغضوب را آس کرد و یا زراعت کرد و یا آس غصب کرد  
و تیغ ساخت و یا مس و روئین را غصب کرد و آوندے ساخت و یا چوبے را غصب کرد و  
بدان بنا کرد مسئله اگر زر و نقره را غصب کرد و در اہم و دنانیر ساخت و یا آوندے ساخت مالک  
را مالک اہل نشود و پس مالک آن در اہم و دنانیر را بستاند و هیچ تا وان نکند و بقول ابی یوسف رحمه

[illegible]



قولہ کارکن چنانچہ بود کہ اگر کسی غرض سے  
کردن این مقاصد را ملک غائب  
عام نموده و قولہ جائز نبودن  
فارسی سے ملے قولہ غائب متاخر سے  
آہستہ کہ ملک غائب متاخر سے  
۲۱۹  
و این کلامیت کند در غرض  
تجلیات علی کہ در ان کلامیت میکند  
المطالعین کہ کلامیت میکند  
جائز نیست و اگر ان کلامیت اذن  
درست نیست و اگر ان کلامیت

قولہ کارکن چنانچہ بود کہ اگر کسی غرض سے  
کردن این مقاصد را ملک غائب  
عام نموده و قولہ جائز نبودن  
فارسی سے ملے قولہ غائب متاخر سے  
آہستہ کہ ملک غائب متاخر سے  
۲۱۹  
و این کلامیت کند در غرض  
تجلیات علی کہ در ان کلامیت میکند  
المطالعین کہ کلامیت میکند  
جائز نیست و اگر ان کلامیت اذن  
درست نیست و اگر ان کلامیت



[illegible]

در عرض من بیا سخن  
 با اتفاق خامن رود  
 در بدایت است قبول  
 یعنی فوسد بر این باد  
 بدین مایه است  
 یعنی قوله خامن  
 فتنه زبیر که نزدیک  
 امام اسم رود و آن  
 منقول میست  
 خدایت صاحب د  
 یعنی

مسئله شفعه عبارت از آنکه شدن بقعه است بهمانی که مشتری خریدار است بطریق خبر  
مشتری مسئله شفعه واجب است بر آن شرکاء و نفس بیع بعد بر آن شرکاء در حق بیع چون  
شراب و طریح خاص باشد بعد بر آن همسایه متصل و بقول شد فعلم شفعه نزد مکرر است بلکه در  
بقعه شرکاء بود مسئله اگر یک را بر دیوار تیر راست و دیوار چپ که بر دیوار است شرکت دارد



مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی

شریک نباشد وین سر یک بلکه همسایه باشد وین شفعه شفعه مرغیجان را بر عدد دوس بود  
نه بر اندازد نصیب تا اگر یک شریک ثالث دارد و دوم نصف دارد در شفعه هر دو برابرند و همچنین اگر  
یک همسایه بدو جانبی اتصال دارد مجموع و همسایه دوم یک جانب در شفعه هر دو برابرند و مناصفه هر دو شفعه  
شفعه بعد از آن واجب شود و گو اگر فتن شفعه اگر دو دیگر فتن سری تسلیم مشتری و یا حکم قاضی است

این نذرین خطه  
دشمنان زمین مستحق طلبه است  
گمراه و باطل

مسئله اگر شفعی را علم شد بهیچ بهران مجلس گواه گیر بر طلب شفعه بعد از آنکه هیچ بدست یالغ مستحق باشد گواه گیر  
و اگر هیچ بدست مستحقیت نزد یک مشتری گواه گیر دویا نزدیک عتقار گواه گیر بر طلب شفعه بعد از آنکه شهادت اگر  
تاخیر کرد و برای طلب شفعه خصوصیت نکرد شفعه او باطل نشود و بقول ابی یوسف رحم اگر بعد از آنکه شهادت مجلس  
حکم گذشت و محاسبت نکرد یا احتیاج شفعه باطل شود و بقول محمد و زفر سم اگر بعد از آنکه شهادت و یکا بعد از آنکه  
کرد شفعه باطل شود و قیست نیز برین قول است مسئله چون شفعی نزد یک مشتری طلب شفعه کرد و از مدعا علییه  
پرسد از ملکیت خانه که بدان سبب شفعی طلبه کنان خانه ملک شفعی است یا نه اگر اگر کرد بر ملک شفعی و یا منکر  
شد و از سوگند نکول آورد و یا شفعی بینه اقامت کرد شفعه ثابت نشود باز قاضی از مدعا علییه پرسد که آن  
خانه که در آن شفعه میطلب مدعا علییه است اگر مدعا علییه قرار گیرد بشمار آن خانه و یا منکر شد و از سوگند نکول  
آورد و یا شفعی بینه اقامت کرد حکم کند شفعه مسئله لازم نیست شفعی حاضر آوردن شن در وقت دعوی  
بلکه بعد از حکم لازم شود مسئله اگر هیچ بدست یالغ است شفعی بر یالغ خصوصیت کند مسئله قاضی پیشتر شهود مشتری  
حاضر نشود و چون مشتری حاضر شد بینه بحضور او نشود و بحضور او هیچ براندازد و شفعه بر یالغ حکم کند و عتقار  
بر یالغ عتقار مسئله وکیل شرع هم بود شفعی را دادای که ساری را میوکل تسلیم کرده است مسئله شفعی تواند که حکم  
خیار رویت و یا حکم خیار عیب رد کند اگر چه مشتری شرط بر آن کرده باشد از عیب مسئله اگر میان شفعی و مشتری  
اختلاف در شن است و مشتری ساری را قبض کرده است و شن تسلیم کرده است و آن مشتری مقبول شود و اگر شفعی و  
مشتری بینه اقامت کردند بینه شفعی مسعود بود و بقول ابی یوسف و شافعی رحم مدینه مشتری مسعود بود مسئله اگر  
مشتری بهما از یادت میگوید و یالغ کم از آن میگوید و یالغ شن قبض نکرد است شفعی ساری را گوید بد آنچه یالغ میگوید و اگر  
یالغ شن قبض کرد و شفعی ساری را بد آنچه مشتری گوید بستاند مسئله اگر یالغ از مشتری بپشت از شن کم

آفتاب عالمی شہزادہ شاہجہاں  
شاہجہاں شاہجہاں شاہجہاں

فارسى ۽ اردو ۾ لکيلو ۽ ڇپيلو  
ڪتاب ڪو به ڪو نه ٿي سگهي ٿو  
ڇو ته ڪو به ڪو نه ٿي سگهي ٿو

ماہنامہ لاہور

۲۲

فیروز اجمیر کی پوری دنیا

وہاں سے اس کی طرف

من یوم یوم اندر من یوم یوم

از دست پس ثابت نشود و در صورت

این قیاس پس با عقاید اهل حق  
سازگار نشود و از آنست



۲۲۲  
 دود گرد و خاک از دوات قدس  
 بپایان رسید  
 در آنجا که  
 در آنجا که  
 در آنجا که

باب ما يجب فيه الشفقة والراحه

مسئله ششم در عقارے واجب شود که بمالیک مال تملیک کند مسئلہ در بیع عروض و کفایت و بنا











و محمد و شافعی رحمة الله علیهما بر اندازه نصیب هر یک بود مشکله واجبست که قاسم پارسا و امیر و دانا  
بقسمت بود و قاضی مردمان را بر یک قاسم معین چهره کنند و نگذارند که قاسمان شرک شود مشکله  
اگر شرکیان نزد یک قاضی حاضر شدند و بدست ایشان سراسه ست یا عقارست و ایشان دعوی  
کردند که ایشان را میراث رسیده است از فلان قاضی قسمت نکنند میان ایشان تا بدین اقامت  
نکنند بر موت مورث و بر انحصار ورثه و بقول ابی یوسف رحمه الله قاضی عقار را با قرار ورثه  
قسمت کند و در صحت قسمت ذکر کند که با قرار ایشان قسمت کرده شده و در بقول با قرار ایشان  
با اتفاق قسمت کنند مشکله در عقار مشترک بسبب خریدگی با قرار ایشان قسمت کند مشکله  
اگر در سراسه مشترک دعوی ملک می کنند و نمی گویند که چگونه بر ایشان منتقل شده است  
با قرار ایشان قسمت کند مشکله اگر در زمین دعوی ملک می کنند و دعوی کردند و بدین اقامت کردند بر موت  
مورث و شمار ورثه و سراسه در دست ایشان ست و قسمت طلب کردند قاضی قسمت کند  
تا بدین اقامت نکنند که این سراسه از ایشان ست مشکله اگر دو وارث حاضر شدند و بدین اقامت  
کردند بر موت مورث و شمار ورثه و سراسه بدست ایشان ست و با ایشان وارثی غایبست  
یا ضعیفست قاضی به طلب حاضران قسمت کند و وکیل و یا وصی نصب کند بر آن قاضی نصیب غایب  
و صبی مشکله اگر بعضی از شرکیان در سراسه خریدگی در غیبت یک شرک قسمت طلب کردند  
قسمت نکنند تا غایب حاضر نشود و همچنین اگر یک وارث حاضر شد و قسمت طلب کرد قسمت نکنند  
مگر بر ضامه ایشان اگر بعضی ورثه بنصیب خود بعد از قسمت انتفاع نتواند گرفت و بعضی را  
نصیب اندک ست بعد از قسمت به نصیب خود انتفاع نتواند گرفت و به قسمت ایشان را  
ضرر می رسد اگر صاحب کثیر قسمت طلب کند قسمت کند و به طلب صاحب قلیل قسمت نکنند  
و اگر هر یک به نصیب خود انتفاع نتواند گرفت به طلب یکی قسمت کند و اگر هر یکی بعد از قسمت  
به نصیب خود انتفاع نتواند گرفت و به قسمت هر یکی را ضرر می رسد قسمت کنند مگر بر ضامه  
ایشان مشکله اگر عرض یک جنس ست قسمت کنند و اگر عرض دو جنس ست و یا جناس  
و یا جواهر ست و یا بنده گانند و یا گرامه و یا چاه و یا آسیا قسمت کنند مگر بر ضامه ایشان و بقول  
ابی یوسف و محمد رحمة الله علیهما بنندگان و جواهر طلب بعضی قسمت کند چنانچه شروع و عرضه دیگر قسمت

قول با قرار ایشان غرض نیست  
نکته بیعت و بیعت غرض نیست  
در یک و باقیست بر نصیب  
قضا به بیعت با قرار و قضا به بیعت  
کس بود خلاف صورت شرک را  
بعد از این حکم که در  
شخص غیر از وارثان و ازین  
اقامت کنند و در صورت غیبت  
که در دست ایشان است و بعضی  
ایشان تقسیم بر این جنس  
۲۲۵  
حقیقتست پس از اگر به یک  
چاه بنده و اگر غایبست  
عنه و اگر به یک غایبست  
در غیبت است و در غیبت  
جن و او است که قاضی نصیب  
کند و غرض از این جانب غرض  
کند و غرض از این جانب غرض  
که بر این است که غایبست  
را ۱۲۱



فصل اول کتاب، تقسیم

کرده شود مسئله اگر سراسر باشد در یک شهر هر سراسر را علی بن ابراهیم قسمت کند و نصیب هر یک  
 در یک سراسر جمع نکند مگر بوضای ایشان و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه اما اگر سراسر  
 چند گیرند یک اند در یک شهر اگر قاضی معلوم بنده بعضی در بعضی قسمت کند هر یک را سراسر  
 دهد و اگر دورتر اند بعضی در دو شهر پس بچنانست که امام ابو حنیفه رحمه الله علیه گفته است یعنی بچنان  
 ایشان قسمت کند مسئله اگر سراسر و زمین کشت است و یا سراسر و دوکان است هر یک را با اتفاق  
 علی بن ابراهیم قسمت کند مسئله باینکه قاضی قسمتی خواهد کرد صورت کند و برابر کند بر سهام قسمت و جدا کند  
 کند به قیمت کردن از یکدیگر ذکر کند و بنابر قسمت کند و هر نصیب بطریق و شراب افزا کند و هر نصیب را  
 تمام کند یا اول و دوم و سوم و تمام ایشان بنویسد و قرعه اندازد و هر یک که نام او اول یا سیرین  
 آید سهم اول و را بود و هر که نام او دوم یا سیرین آید سهم دوم و را بود و را هم را در قسمت نیارد مگر  
 بوضای ایشان و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه اگر در قسمت زمین و بنابر قسمت قسمت  
 کند مسئله اگر در قسمت یک شریک را راه آب و یا راه گذر ملک دیگری افتاده و در قسمت شریک آن  
 که آن راه شریک در ملک شریک دیگری بود اگر ممکن بود شریک راه خود بگیرد و بجانب دیگری راه کند  
 و اگر ممکن نبود قسمت را فسخ کند مسئله اگر در منزل بالاد و فرودست و در منزل دیگر فرودست و  
 بالاندارد و منزل دیگری بالاد و فرودست و در هر یک را جدا قسمت کند و قبضه قسمت کند و این قول  
 امام محمد رحمه الله تعالى و فتوی برین است و بقول امام ابی حنیفه و ابی یوسف رحمه الله علیه اما اگر  
 قسمت کند اما بقول امام ابی حنیفه رحمه الله تعالى یک گز از فرود بر بر دو گز بالاد بود و به قول  
 ابی یوسف رحمه الله علیه برابر یک گز بالاد است مسئله اگر سراسر و یا زمین را میان شریک قسمت کردند  
 بعضی از ایشان منکر از استیفاء نصیب خود است و دو قاسم گویند و او را که از نصیب خود استیفاء  
 کرده است گویند ایشان را قبول بود و بقول محمد و شافعی رحمه الله علیه اما قبول نبود مسئله  
 اگر یکی از شریک خود را که از نصیب او چیزی در دست شریک دیگر است و پیش از ان اقرار با استیفاء  
 نصیب خود کرده است تصدیق نکند مگر باینکه گواه و اگر دست میگوید که من نصیب خود را استیفاء کرده بود  
 و قبضه از آن گرفته قتل محرم و ششوند یا سوگند مسئله و اگر یک شریک میگوید که نصیب من با آن  
 موضع است و من تسلیم نکرده اند و استیفاء او گویند و او را که دست و دهنده و شریک دوم نکند نصیب می کند

۱۰۰

۱۰

پروگرام

یاد فیروز

دورانی

کتابت و تصدیق

تاریخ

الحمد لله رب العالمين

مجلس

*(Signature)*

بسم الله الرحمن الرحيم

۱۱۱۱

١٠٠

جہانگیر

1974

*[Handwritten signature]*

استیضای

*(Signature)*

تفہیم و تفسیر

تاریخ

1950

۱۰۰

[illegible]

2000

202

۱۰۰

20

100

20



هر دورا سوگند دهند و قسمت را باندازند مسئله اگر در قسمت غلبن فاحش ظاهر شد قسمت برانداخته  
 مسئله اگر بعضی شلخ از نصیب یک شریک مستحق شده بجهت آن در نصیب شریک رجوع کند  
 و قسمت برانداخته اند و قبول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه با قسمت برانداخته و اصح آنست  
 که امام محمد با امام اعظم هر دو مسئله اگر دو شریک نوبت کردند در سکنی یک سرای یا در سکنی  
 دو سرای یا در خدمت یک بنده یا در خدمت دو بنده یا در اجرت یک سرای یا در اجرت  
 دو سرای یا اجرت بود و اگر نوبت کردند در اجرت یک بنده یا دو بنده یا در اجرت یک شتر یا دو شتر  
 یا در سوار شدن یک شتر یا دو شتر یا در سیه درخت یا در شیر یک گوسفند یا اجرت بود و قبول  
 ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه نوبت در اجرت دو بنده یا در سوار شدن یک شتر یا دو شتر یا اجرت

کتاب المزارعة

مسئله مزارعة عقدیست بر شیت کردن بر بعضی از خارج مسئله مزارعة جائزست بقول  
 که مزارعت درست دارد بشرط یک شرط آنست که زمین صلح زراعت بود و شرط دوم  
 آنکه مالک زمین مزارع را اهل بیت عقد بود و شرط سوم آنکه مدت زراعت بیان کنند بشرط چهارم  
 آنکه بیان کنند که تخم از جهت که باشد بشرط پنجم آنکه نصیب کسی که تخم از جهت او نیست بیان کنند  
 بشرط ششم آنکه رب زمین تخلیک کند میان زمین و میان عامل تا اگر شرط کردند که صاحب زمین  
 با مزارع کار کند عقد مزارعت فاسد شود و هفتم آنکه شرکت در خارج کرده باشد و تخم آنکه غلبن  
 تخم بیان کند و قبول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه مزارعت دقتی درست بود که زمین و تخم  
 از یک بود و عمل و دستور از دیگری بود و یا عمل از یک بود و زمین و تخم و دستور از دیگری  
 بود و مسئله اگر زمین دستور از یک بود و تخم و عمل از دیگری بود و یا تخم از یک بود و عمل  
 از دیگری یا تخم و دستور از یک بود و یا عمل از دیگری فاسد بود بظاهر روایت است از  
 ابی یوسف رحمه الله علیه بدست که بود و بود براسه تعامل معروف را و یکی را چند پیمانه زمین  
 شتر کند و یا آنچه از زراعت بکند و چه بود و براسه یک شرط کنند و در صورت عقد مزارعت جائز بود  
 مسئله اگر شرط کردند که صاحب تخم تخم خود را بگیرد و یا بقیه میان ایشان مشترک باشد و یا بشرط

و قسمت را باندازند

و بعضی شلخ از نصیب یک شریک مستحق شده بجهت آن در نصیب شریک رجوع کند

و قسمت برانداخته اند و قبول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه با قسمت برانداخته و اصح آنست

که امام محمد با امام اعظم هر دو مسئله اگر دو شریک نوبت کردند در سکنی یک سرای یا در سکنی

دو سرای یا در خدمت یک بنده یا در خدمت دو بنده یا در اجرت یک سرای یا در اجرت

دو سرای یا اجرت بود و اگر نوبت کردند در اجرت یک بنده یا دو بنده یا در اجرت یک شتر یا دو شتر

یا در سوار شدن یک شتر یا دو شتر یا در سیه درخت یا در شیر یک گوسفند یا اجرت بود و قبول

ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه نوبت در اجرت دو بنده یا در سوار شدن یک شتر یا دو شتر یا اجرت

و مسئله اگر بعضی شلخ از نصیب یک شریک مستحق شده بجهت آن در نصیب شریک رجوع کند

و قسمت برانداخته اند و قبول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه با قسمت برانداخته و اصح آنست

که امام محمد با امام اعظم هر دو مسئله اگر دو شریک نوبت کردند در سکنی یک سرای یا در سکنی

دو سرای یا در خدمت یک بنده یا در خدمت دو بنده یا در اجرت یک سرای یا در اجرت

دو سرای یا اجرت بود و اگر نوبت کردند در اجرت یک بنده یا دو بنده یا در اجرت یک شتر یا دو شتر







نسخه خطی کتب و دستاویز  
از سر کاتبان و نویسندگان  
در شهر و دیار و بلاد  
و در کتب و دستاویز  
و در کتب و دستاویز  
و در کتب و دستاویز

سپاس از  
کتابخانه باغ

اختیاری است و

آنها را اختیار فرمایند

و بدانند که اینها

نسخه خطی است و

فرو بردن آنها

و تمام نفوس

فرو بردن آنها

و تمام نفوس

فرو بردن آنها

و تمام نفوس

مسلمان و یهود و ترسا و کودک و زن و گنگ و ختنه ناکرده حلال است مشکله مذکور نه و نبست پیرت  
محرم و مرتد حلال نیست مشکله اگر در حالت ذبح بعد تسبیح گفت حرام بود و بقول شافعی رحم حلال بود  
مشکله اگر بفراغ و شوی در حالت ذبح تسبیح گفت با اتفاق حلال است مشکله مذکور است که در حالت  
ذبح با نام خدا عز و جل دیگری را یاد کند و یا نزد یک ذبح گوید اس با رخدای قبول کن از او  
اگر پیش از تسبیح پیش از خوابانیدن ذبیحه گوید جائز بود مشکله ذبح میان حلق و سینه است و جائز ذبح  
در کمانه حلق است و این چهار است یکی مری است و آن مجزای طعام و شراب است رگ دوم ناسه گلو  
و این مجزای نفس است و در دیگر سه رگ اند و این هر دو مجزای خون اند مشکله بریدن شش رگ در  
ذبح پسند بود هر کدام که باشد و بقول ابی یوسف رحم شرط است که از هر رگی بیشتر نباید بشود و مشکله اگر بنابر  
و یا بسرن و یا با ستخوان و یا بدندان جدا شده و یا پیوست نی و یا بشک تیز و یا بکنند و یا بچرخ رگ برود  
و خون بریزد و ذبح کند جائز بود اما اگر بدندان و ناخن که جدا نکرده باشد ذبح کند جائز نبود و بقول شافعی  
بدندان و ناخن جدا شده اگر ذبح کرد مذموم بود حرام باشد مشکله مستحب است که کار دقیز کند مشکله مذکور است  
که در ذبح کردن گاو در آب رگ استخوان گاو رساند و یا تمام سر برود و یا از پس گردن ذبح کند مشکله اگر  
شکار است موانست گرفت ذبح کنند و اگر از چار پای به ابله گریخت و یا در چاه افتاد ذبح او مجرب بود و  
بقول مالک است مجرب است کردن حلال نشود مشکله سنت است که شتر را زخم کنند یعنی رگها را بکوبند شتر نزد  
سینه برود و در گاو و گوسفند و گاو و گوسفند را اگر زخم کنند مکره  
بود و ذبیحه حلال بود و بقول مالک رحم مدقاعی حرام بود مشکله اگر ماده شتر را زخم کرد و یا ماده گاو  
را ذبح کرد و از شکم او بچه مرده بیرون آمد و زخم رند و اگر چه بوسه برش او بکند باشد و یا بر تپا مرده باشد  
و بقول از ابی یوسف و محمد و شافعی رحمته الله علیهم چون خلقت او تمام شده است خوردن او جایز  
بود و ذبح مادر او بمنزله ذبح او بود

فصل پنجم از چار پای بیشک دارد و از پرندگان که چنگ دارد و خوردن و مراد از بیشک چنگ است  
که سلاح بود و ایشان را و بدان شکار و جراحت کنند زان کشت خوار و سوسمار و زنبور و پانصد و  
حشرات یعنی آنچه زمین باشد حرام است و بقول شافعی رحم مدقاعی گفتار حلال است و زان  
مردار خوار حرام است مشکله خوردن گفتار و سوسمار حلال است مشکله خوردن خرما ای و استرواق



فکر کنید آفتاب در وسط  
کتابخانه است

حرام است و بقول ابی یوسف و محمد و شافعی رحمۃ اللہ علیہم خوردن گوشت اسب باک نیست مسئلہ  
خوردن خر گوش حلال است مسئلہ انچه گوشت او حرام است چون فنج کنند گوشت ویوست او  
پاک شود مگر اگر دے و خوک و بقول شافعی رحمہرچہ حرام است نیز خوردن گوشت او پاک نشود مسئلہ از  
حیوان آبی خوردن گدازہی زنده قاضا ماہیہ کہ در آب بکے آفت مردہ باشد حرام بود مسئلہ ماہیہ و  
طحی بے فنج حلال اند مسئلہ اگر گوشت سبزی بعد از ذبح خنثیہ و یا خون بیرون آمد حلال بود و اگر خنثیہ  
و یا خون او بیرون نیامد حلال نبود و این مسئلہ جائز نیست کہ در وقت ذبح کردن حیات او معلوم  
نباشد و اگر در وقت ذبح حیات او معلوم بودہ است حلال بود اگر خنثیہ و خون بیرون نیامد

کتابخانه

اضحی واجب است بر مسلمان اگر از مقیم و توکل از نفس خود دور روز عید الفصحی و بقول شافعی رحوم بر او  
از ابی یوسف رحمه الله سنت مکرره است مسلسل از فرزندان صغیر ضخیمه واجب نیست و این  
صحیح است و بر وایت دیگر از فرزندان صغیر نیز اضحیه و مسلسل اضحیه از یک نفس یک گویند و از هفت نفر  
یک شتر و یا یک گاو و چند مسلسل وقت اضحیه از صبح صادق روز عید اضحی است و دور روز دیگر  
بعد از عید و بقول شافعی رفته اند علیه بعد از عید تا سه روز اضحیه جائز است مسلک شهری  
پیش از نماز عید و چقرمانی جائز نبود و بقول مالک و شافعی رحمه الله علیه با پیش از قربانی  
امام اضحیه روئیا باشد اگر چه بعد از نماز بود و مسلسل در پیش از نماز عید اضحیه جائز بود و مسلسل در اضحیه  
گاو و یا گوسفند و یا سب و سون و حصی و دیوانه جائز بود و ناسیا و کور و لاغر و ننگ و آنکه بیشتر  
از گوش و یا از چشم و یا از دهن او بریده باشد جائز نبود و همچنین اگر بیشتر از سرین او بریده باشد  
جائز نبود و مسلک اضحیه از شتر و گاو و گوسفند و گاو و گوسفند کم از یک ساله و بد بیشتر از آن جائز بود  
و آنرا گاو کم از دو ساله و بد بیشتر از آن جائز بود و از شتر کم از پنج ساله و بد و بخساله و بیشتر از آن  
جائز بود و از بیش شش ماه و بد و بقول بعضی هفت ماه و بد و مسلک اگر هفت کس گاو و یا  
قربانی خریدند و پیش از صبح یکدیگر دور نه گفتند این گاو را از یک کنید از خود از مورث جائز  
بود و مسلک اگر هفت کس گاو و یا خریدند یک از ایشان تر است یا هر تر است و یا مسلمان است

[illegible]



کتاب الکراهیه فصل فی الاکل والشرب فی اللبس

قوله ولبس سبب کند اورا  
چیزیکه در خانه استعمال کند  
یا نکند اورا بچیزیکه باو به  
استحکام متعلق شود چون ستم  
و طعام و غیره و غیره و غیره

آیا نفی از ستم و غیره و غیره  
غایب از این کتاب است  
که در این کتاب است

جائز است از این کتاب  
عیناً و سبباً و غیره  
نشدند و اینها از این کتاب  
نیز که این کتاب است

و در این کتاب است  
ما که این کتاب است  
فی الجلب و غیره  
غیر از این کتاب است

شاید که این کتاب است  
آن قربان را در این کتاب  
تا و بگوید از این کتاب  
شود و این کتاب است

فاما مقصود او گوشت است نه قربانی از سببیکس انجیه جائز نبود مسئله از گوشت انجیه خود بخورد و تو نمک را  
و در و ایشان را دهد و ذخیره نیز کند و سبب است که صدقه از ثلث کم نکنند و پوست انجیه نیز صدقه  
کند و یا از پوست چیرے سازد که در خانه استعمال کنند چون ابنان و غزبال و مند و سبب است که پوست  
خود ذبح کند اگر ذبح کردن داند مسئله مکرره است که انجیه مسلمان چطور دیا تر سا ذبح کند  
مسئله اگر دوم در غلط کرد و هر یک انجیه یک دیگر ذبح کردند از هر دو انجیه جائز بود و بر  
همچس تاوان واجب نیاید و بقول زفر از هر دو انجیه جائز نبود و بر هر یک تاوان واجب آید

## کتاب الکراهیه

مکرره حرام نزدیک تر است و از محمد رحمة الله علیه منسب است که هر کس کوهی حرام است  
فصل فی الاکل والشرب - مسئله شیر ماده خر مکرره است مسئله خرون و آشامیدن  
و روغن در سر کردن و خوشبو کردن از آوند زرد نقره زن و مرد را مکرره است و از آوند  
از ریزه و آبکینه و بلور و عقیق مکرره نیست و بقول شافعی رح مکرره است مسئله آشامیدن  
از آوند نقره کوفته و سوار شدن بر زمین نقره کوفته و نشستن بر کرسی نقره کوفته جائز بود و لیکن  
از جائز نقره پهنیز کند مسئله قول کافر در حلال و حرام مقبول است مسئله قول بنده و جاریه  
و کوهک در هدیه و در اذن تجارت مقبول است مسئله قول فاسق در معاملات مقبول است  
فاما دیانات مقبول نیست مسئله اگر شیعه را بمبانی خواندند و آنجا بازی و سود بستن بشینه و غیره  
فصل فی اللبس - مسئله حریر پوشیدن مردان را حرام است مگر مقدار چهار انگشت  
چون علم زنانه را پوشیدن حریر حلال است مسئله باشت و ستر حریر پوشیدن حرام است که تار  
او حریر بود و پود و او پنجه دیا قرین است حلال بود و جامه که تار او پنجه بود و او حریر است پوشیدن آن  
حرام است مگر در حرب پوشیدن بمبانی نذر و نقره مرد را حرام است مگر انگشتی و مکررند و پیرایه تنج از نقره  
و بهتر است ترک آوردن انگشتی مکرر سلطان و قاضی را مسئله حرام است انگشتی از آهن سبک  
و در زمین در صاص و مثل آن مسئله حلال است سمار کردن سیخ زرد در سوراخ نگین و سخت کردن دندان  
به نقره قما سخت کردن دندان نه حلال بود و بقول محمد حاکم نیست و این روایت از امام اعظم رح است











ایشان بود مسئله مادر را جائز بود که پس خود را اجابت دهد اگر در کنار او بود اما لقطه را اجابت نیست

### کتاب احیاء الموات

مسئله موات در شرع زمینی است که زراعت نتواند کرد بسبب آنکه آب از او منقطع شده است و با سبب غلبه آب و ملک کسی نباشد و از آن یاد آن دور بود چنانچه اگر کسی از شقیه آب داشته باشد بپاشد و آواز کند آواز او شنیده نشود و اگر نشنید زمین را باذن امام احیا کند مالک شود و قبول بی یکره و محرم مالک شود بغیر اذن امام مسئله اگر زمین را تخیر کرد یعنی در موضع از زمین موات نشانی کرد و یا گردید بر زمین سنگها نهاد یا گود زینت حار یا شلخ نهاد و یا زمین را پاک کرد و آنچه در و خال بود بسوخت و یا کاه از زمین در و مالک نشود و اگر زراعت نکرد بعد از آنکه شش سال امام از او بپاشد و بدیدگی دهد مسئله اگر زمین موات جاهل حفیر کرد و حیم چاه را حفر کرد و نیل گز از هر جانب مالک شود و قبول بی یوسف و محرم شقیه گز مسئله حیم چشمه یا فیه گز مست مسئله اگر کسی در حیم چاه جاهل و بی فکر کند منع نکند مسئله حیم کار نیز مقدار است که بدان اصلاح او بود مسئله اگر آب فوات دو جای غیر آن از زمین عدول کرد و ترک آن زمین گرفت اگر ممکن نیست که باز کرد و احیا آن زمین جائز بود و اگر ممکن است که باز کرد و احیا آن زمین جائز نبود مسئله اگر در زمین ملک غیر حیم حفر کرد باذن امام حیم حفر نشود مگر بجهت و قبول بی یوسف و محرم حیم حفر علیه مستحق حیم شود و آن کناره حیم است از هر دو طرف که بدان برود و گلی هاند

### کتاب الشرب

مسئله شرب عبارت از نصیب آب است مسئله جویرای بزرگ چنانچه در جلد فوات غیر ملک است هر یک تواند که زمین خود را از آن جویرای آب دهد و از آن آب و منوسازد و بخورد و ویرین آب سیرا نهد و یا جو حفر کند و از آن آب برود و زمین سیرا کند اگر کاهویدن بیشتر خلق را از آن نکند هر چاه حفر کند مسئله از جو حفر کند از چاه و از حوض هر یک را خوردن آب و در باغ و خوردن جانور قاتل تواند که زمین را آب دهد اگر خوف کن بود که بسبب آن خوردن نوران جو خراب شود صاحب جو آن را

ماتون استخلف نشود اندازد  
 و با حق نیست که همان جو را از دست  
 کند و عادت نماید که از آب جوی آب را از دست  
 اندازد و منتهای علم است چنانچه که  
 منتهای علم است چنانچه که  
 چاه و بستان نشود در و کرد  
 بی یکره و محرم مالک شود  
 و اگر زمین را تخیر کرد یعنی در موضع از زمین موات نشانی  
 کرد و یا گردید بر زمین سنگها نهاد یا گود زینت حار یا شلخ نهاد  
 و یا زمین را پاک کرد و آنچه در و خال بود بسوخت و یا کاه از زمین در و مالک  
 نشود و اگر زراعت نکرد بعد از آنکه شش سال امام از او بپاشد و بدیدگی دهد  
 مسئله اگر زمین موات جاهل حفیر کرد و حیم چاه را حفر کرد و نیل گز از  
 هر جانب مالک شود و قبول بی یوسف و محرم شقیه گز مسئله حیم چشمه یا فیه گز مست مسئله  
 اگر کسی در حیم چاه جاهل و بی فکر کند منع نکند مسئله حیم کار نیز مقدار است که بدان اصلاح او بود  
 مسئله اگر آب فوات دو جای غیر آن از زمین عدول کرد و ترک آن زمین گرفت اگر ممکن نیست که باز کرد و احیا آن زمین جائز بود و اگر ممکن است که باز کرد و احیا آن زمین جائز نبود مسئله اگر  
 در زمین ملک غیر حیم حفر کرد باذن امام حیم حفر نشود مگر بجهت و قبول بی یوسف و محرم حیم حفر علیه مستحق حیم شود و آن کناره حیم است از هر دو طرف که بدان برود و گلی هاند  
 مسئله شرب عبارت از نصیب آب است مسئله جویرای بزرگ چنانچه در جلد فوات غیر ملک است هر یک تواند که زمین خود را از آن جویرای آب دهد و از آن آب و منوسازد و بخورد و ویرین آب سیرا نهد و یا جو حفر کند و از آن آب برود و زمین سیرا کند اگر کاهویدن بیشتر خلق را از آن نکند هر چاه حفر کند مسئله از جو حفر کند از چاه و از حوض هر یک را خوردن آب و در باغ و خوردن جانور قاتل تواند که زمین را آب دهد اگر خوف کن بود که بسبب آن خوردن نوران جو خراب شود صاحب جو آن را



کهنه کند فاما آب که در کوزه و جب کوزه اند ملوک کن کس است که در کوزه جب کرده است روان بود که انتقال  
گیرد مگر باذن مالک کوزه و جب مشکله چه که غیر ملوک است اگر چنانچه آن بر سلطان واجب است  
از بیت المال و اگر در بیت المال هیچ بود خلق را چه کند بر اسف حفر کردن معطل چه که ملوک است  
کا فتن آن بر مالک بود اگر از خرافات منع آورد چه کند و اگر چه مشترک است مؤنث کا فتن از  
بالا بر همه بود فاما اگر از زمین یک کدشت او بر سر شود از مؤنث کا فتن چه پس مؤنث چه  
بر باقی ماندگان بود و بقول ابی یوسف و محمد بن مؤنث حفر کردن بر همه بود از اول چه تا آخر و بر این  
شفقه حفر چه واجب نیست مشکله اگر چه غیر بی زمین میکند جائز بود مشکله اگر چه بیست مشترک  
میان قوس و در شرب بکن اهل و یدینا دعوت میکند هر یک را بر انداز زمین شرب بود و همچنین  
بهمه کس است و آنکه از آن چه بکاف و یا آسیا برن نصب کند و یا دلونند و یا بکلی کند و یا دهن آن  
چه فروغ کند و نیز هیچ یک نتواند که قسمت شرب به و را کند بعد از آنکه قسمت بنا کند و نه هر یک  
از آن چه ناله کوزه است که بدان ناله زمین خود را آب می دهد و اگر یک شرب یک زمین دیگر دارد  
که آن زمین را ازین چه شرب نیست و می خواهد شرب خود را ازین چه مشترک بدان زمین بود  
تواند مگر بیضا به هم شرب مشکله شرب میثرت شود و اگر وصیت کرد که بهین شرب منفعت گیرد  
جائز بود مشکله فروختن و بخشیدن شرب جائز بود مشکله اگر نسیئه خود را آب ترک و در زمین  
همسایه از ذهاب شد و یا زمین همسایه غرق شد و ناسیئه نشود

## کتاب الاشربة

مشکله شراب عبارت از مست کننده است مشکله شرابها به طوام چهار است یک خمر است و  
آن شیر و انگور است که خام نمند تا بچو شد و سخت شود و کف اندازد و بقول ابی یوسف و محمد  
رحمه الله علیه کاف شرط نیست و ازین شراب اندک و بسیار حرام است و دوم شراب طلاست  
و آن شیر و انگور است که طبع کنند تا کمتر از دو حصه برود و سوم شراب سکر است و آن آب خرمای قی  
غیر مطبوخ است چهارم قلع است و آن شرابی است غیر مطبوخ که از مویز گرفته باشند و زین  
همه شراب غیر حرام است اگر چه چو شد و سخت شود و بقول امام اعظم رحمه الله کاف زدن درین اشربة

قوله فتن را چه کند و مؤنث را چه کند  
برای فتنه اند که کاف است بر آن  
در رد اشربة و فتنه و فتنه است  
قوله باین تشدد و در اشربة است  
در بیت که مشرب ازین و در  
چون خود را در شرب است  
خبر و سر را در شرب است  
شرع و فتنه و کاف است  
جائز بود و در زمین را  
باین بر سر کاف است  
در فتنه و شرب سکر باغ  
قوله بر اداء از در بر کاف است  
باین که در شرب است  
قوله ناله یعنی اگر شرب است  
باین که از آن است  
باین که از آن است  
باین که از آن است  
باین که از آن است  
باین که از آن است  
باین که از آن است



قولہ منہ بولے

از آن جهت که این کتاب در دسترس  
 عموم مردم قرار گیرد و به  
 این جهت که این کتاب در دسترس  
 عموم مردم قرار گیرد و به  
 این جهت که این کتاب در دسترس  
 عموم مردم قرار گیرد و به

استعمال کنی و از آنجا که  
تشریف نریز از استعمال این  
منع فرموده و چون امری است  
باین خصوصیت باین  
آوردند حضرت بعلی علیه السلام  
که از این عین غفری که جاری  
گفته که رسید از آنکه که جاری  
نمیشد باشد و از آنکه که جاری  
باشد که گویان عین غفری که جاری  
باشد که گویان عین غفری که جاری  
باشد که گویان عین غفری که جاری

بیشتر است چنانچه در خمر خلافاً با نماز و حرمت این سه شراب کمتر است از حرمت خمر تا اگر خمر را حلال گویند  
کافر شود و اگر این سه شراب را حلال گویند کافر نشود و مسئله شرابها سه طحال چهار است یک بنیذ خمر  
و بنیذ مور اگر اندک که بطبع کشند اگر چه سخت شود و بیشتر که مست کنند و بے له و دطرب بود دوم  
شراب که از خراب و موی و شعله و مسازند سوم شراب که از آئین و یا از انجیر و یا از گندم و یا از جو و یا از  
جوارب و یا از بوی یا غیره و یا از چهارم شیر و انگور که بطبع کشند تا دو حصه برود و سوم حصه ماند و  
قبول نمیشود و شنبه و داکس رحمة الله علیه حرام است مسئله حلال است بنیذ ساختن در دو بار و  
حلقه و زفت و تغییر وزن آن و در بار و شراب است مسئله سکر که خمر حلال است اگر چه بنفش خود سکر کشیده است  
و یا چرب و یا ندانسته باشد و بسبب آن سکر کشیده است چون نمک مسئله خوردن در دو  
شتر و منفعت گر خشن و یا امتشاید و گردن کز و است مسئله بخوردن در دو ی خمری است  
حد نهند و بقول شافعی رحمه الله علیه حد زن و امة اعلام بالصواب







رهن کمتر از دین است مگر در رهن دین خود استیفا کرده باشد و بزیارت بر این رجوع کند  
 مگر آنکه رهن را مطالبه کند به دین و تواند که رهن را حبس کند مشکله چون مخرج از رهن طلب  
 دین کرد مگر رهن را بفروشد تا رهن را حاضر کرد بعد از احتضار رهن را بفروشد تا اول تسلیم دین کند بعد  
 رهن را قبض کند مشکله اگر زمین بدست مخرج است تمکین نکنند رهن را براسه فروختن تا دین را  
 ادا کنند و چون ادا شد دین کرد رهن را بر این تسلیم مشکله بواجب است که مخرج از رهن انتفاع گیرد و بجهت  
 فرمودن و یا بساکن شدن و یا بپوشیدن و یا با تجارت دادن و بجا ریت دادن مشکله مخرجین  
 مانگند از نفس خود وزن و وزن خود را بکار گیرند و او را بخشد رهن را نگه دارند و اگر بجز این  
 دیگر را محافظت رهن فرمود و یا بدیگر امانت داد ضامن شود مشکله اگر مخرج در رهن خود  
 که رهن ضامن شود مشکله اجرت خانه که رهن را در نگاه دارد و اجرت نگاه دارند بر مخرج  
 واجب شود و اجرت چراندن مریه و نفع مریه و خران زمین مریه بر این واجب شود و از آن  
 ابی یوسف م جای مریه است که گریه جای نگاه بمان زمین بر این واجب است که بجز این نیست

## باب ماجوز از تهانه و مالایکوز

مشکله رهن مشاع جائز نیست و قبول شافعی رح جائز است مشکله رهن کردن میوه که بر کوه  
 جزو رخت و رهن کردن کشت بجز زمین و زمین کردن درختی که در زمین است بجز زمین و رهن کردن  
 آزاد و مدبر و مکتوب و ام ولد جائز نبود و همچنین اگر کالای امانت دهند و بدان رهن بستانند  
 جائز بود مشکله رهن بدین و هیچ باطل است مشکله رهن جائز نیست مگر به دین اگر چه دین موجود  
 بود و اما اگر گفت این کالای بدست تو رهن کردم تا هزار درم وام دهم و رهن بدست مخرجین هلاک شد  
 بمقابل هزار درم هلاک شد مشکله جائز است رهن کردن بر این مال سلم و یا به ثمن صرف و یا  
 به مسلم فیه و هلاک کردن استیفا بود و قبول زفر حمله صدقانه جائز نبود مشکله اگر پدر بنده  
 صغیر خود را وام خود زمین کرد جائز بود و بر وایت از ابی یوسف و زفر حمله الصد علیها جائز نبود مشکله  
 رهن کردن در و نقره و کیل و موزون جائز بود و اگر این اشیا را بجنس رهن کرد و هلاک شدند  
 بقدر آن دین ساقط شود و وجوه را اعتبار نیست و قبول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیهما

رهن بجز از دین است مگر در رهن دین خود استیفا کرده باشد و بزیارت بر این رجوع کند  
 مشکله رهن مشاع جائز نیست و قبول شافعی رح جائز است مشکله رهن کردن میوه که بر کوه  
 جزو رخت و رهن کردن کشت بجز زمین و زمین کردن درختی که در زمین است بجز زمین و رهن کردن  
 آزاد و مدبر و مکتوب و ام ولد جائز نبود و همچنین اگر کالای امانت دهند و بدان رهن بستانند  
 جائز بود مشکله رهن بدین و هیچ باطل است مشکله رهن جائز نیست مگر به دین اگر چه دین موجود  
 بود و اما اگر گفت این کالای بدست تو رهن کردم تا هزار درم وام دهم و رهن بدست مخرجین هلاک شد  
 بمقابل هزار درم هلاک شد مشکله جائز است رهن کردن بر این مال سلم و یا به ثمن صرف و یا  
 به مسلم فیه و هلاک کردن استیفا بود و قبول زفر حمله صدقانه جائز نبود مشکله اگر پدر بنده  
 صغیر خود را وام خود زمین کرد جائز بود و بر وایت از ابی یوسف و زفر حمله الصد علیها جائز نبود مشکله  
 رهن کردن در و نقره و کیل و موزون جائز بود و اگر این اشیا را بجنس رهن کرد و هلاک شدند  
 بقدر آن دین ساقط شود و وجوه را اعتبار نیست و قبول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیهما



مرتب قیمت مرهون را از خلاف جنس ضمانت شود و بدست او رهن با غصب بچای آن مرهون مشکله  
اگر ببنده را فروخت بشرط آنکه مشتری کالا را معین را براسه ثمن رهن دهد و مشتری رهن نمیکند بچینند  
و لیکن بائع تواند که بیع را فسخ کند مگر مشتری ثمن را در حال ادا کند و یا قیمت آن کالا که برهن طلب  
کرده است بدست بائع رهن کند و بقول زفرح مشتری را بچیند تا آن کالا رهن کند مشکله اگر مشتری  
بائع را گفت این جامه را بنگهدار تا بابت تو درهم این جامه رهن شود و بقول زفرح مشکله اگر دو بنده را  
هزار درهم رهن کرد و قیمت هر بنده هزار درهم است و حصه یک بنده پانصد درهم گذارد و تواند یک بنده را  
نگهدار تا باینکه دیگر آنکه بچیند و بیع را فسخ کند و بنده را خرید هزار درهم و قیمت ایشان برابر است و  
پانصد درهم گذارد تواند که یک بنده را قبض کند تا باقی ثمن ادا نکند مشکله اگر کالا را بدست و  
کس رهن کرد جائز بود و تمام کالا بدست هر یک رهن بود بر هر یک بقدر حصه او ضمان واجب شود و  
اگر و ام یکی گذارد تمام کالا بدست مرتب دوم رهن بود مشکله اگر بنده بدست مردیست و دوم مرد  
دعوی میکنند هر یک میگوید ذوالیه را که این بنده بدست مرتب هزار درهم رهن کرد و من قبض  
کرده بودم و هر دو مینه اقامت کو مینه هر دو باطل بود مشکله اگر زید بمرد و بنده بدست دوس و هر یک  
مینه اقامت کردند برهن و قبض بدست هر یک نصف بنده رهن بود و بقیه حق هر یک

## باب الرهن الذی یوضع علی عدل

مسئله اگر رهن و مرتب هر دو اتفاق کردند بدانکه رهن بدست مردیست که عدل باشد بنده جائز بود  
و هیچ یک نتواند که از وی بستاند و اگر هلاک شود در ضمانت مرتب هلاک شود مشکله اگر رهن مرتب را  
و یا عدل را یا غیر ایشان را وکیل کرد تا بوقت حلول جل رهن را بفروشد درست بود اگر وکالت در  
عقد رهن شرط کرده اند بجزل رهن وکیل مغرول نشود و بموت رهن و مرتب نیز وکیل مغرول نشود  
وکیل تواند که مرهون را بخیست ورثه را رهن بفروشد و بموت وکیل وکالت باطل شود مشکله اگر رهن  
نتواند که مرهون را بفروشد مگر برضای مرتب و مرتب نتواند که مرهون را بفروشد مگر برضای رهن مشکله اگر  
مجهول تمام شد و رهن غائب است وکیل متاع آورد از بیع رهن وکیل را بچیند بر بیع مرهون و  
هیچیک نیست اگر مدعا علیه براسه جواب دعوی وکیل گرفت و وکیل غائب شد وکیل را بچیند تا جواب دعوی

مسئله اگر رهن و مرتب هر دو اتفاق کردند بدانکه رهن بدست مردیست که عدل باشد بنده جائز بود و هیچ یک نتواند که از وی بستاند و اگر هلاک شود در ضمانت مرتب هلاک شود مشکله اگر رهن مرتب را و یا عدل را یا غیر ایشان را وکیل کرد تا بوقت حلول جل رهن را بفروشد درست بود اگر وکالت در عقد رهن شرط کرده اند بجزل رهن وکیل مغرول نشود و بموت رهن و مرتب نیز وکیل مغرول نشود وکیل تواند که مرهون را بخیست ورثه را رهن بفروشد و بموت وکیل وکالت باطل شود مشکله اگر رهن نتواند که مرهون را بفروشد مگر برضای مرتب و مرتب نتواند که مرهون را بفروشد مگر برضای رهن مشکله اگر مجهول تمام شد و رهن غائب است وکیل متاع آورد از بیع رهن وکیل را بچیند بر بیع مرهون و هیچیک نیست اگر مدعا علیه براسه جواب دعوی وکیل گرفت و وکیل غائب شد وکیل را بچیند تا جواب دعوی



[illegible][illegible]

مسئله اگر ما بهین رهن را فروخت بے اذن مرتن هیچ موقوف بود بر اجازت مرتن اگر مرتن اجازت  
کرد جائز بود و اگر ما بهین وام مرتن را داد کرد نیز هیچ جائز بود و بقول ابی یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ هیچ  
را بهین در رهن نافذ است مسئله اگر ما بهین ببنده مرتن را آزاد کرد آزاد شود و بقول شافعی  
اگر آزاد کننده در ویش است آزاد نشود پس اگر دین حال بوده است در حال مطا کبه کند  
و اگر موکل است قیمت بنده از وی بگیرند و بجای آن بنده رهن گیرند و اگر معتق در ویش پهنده  
سایک کند در آنچه کمر است از قیمت و از دین و بد آنچه سعایت کند بنده رجوع کند بر موکل  
مسئله اگر ما بهین رهن را تلف کرد حکم او حکم آزاد کردن رهن است بنده مرتن را  
و اگر یگانه رهن را هلاک کرد مرتن خصم بود و تاوان گردن پس مرتن تاوان بستاند از او  
قیمت رهن و آن رهن بود بدست مرتن مسئله اگر مرتن رهن را براب عاریت داد و ما بهین  
کرد از ضمان مرتن بیرون آید تا اگر بدست ما بهین هلاک شود از دین هیچ ساقط نشود و چون رهن  
رهن را بر مرتن رد کرد باز در ضمان مرتن در آید مسئله اگر مرتن باذن ما بهین رهن را با حبس  
عاریت داد و ما بهین باذن مرتن رهن را با حبس عاریت داد تاوان ساقط شود و هر یک که تواند  
که رهن را باز دارد و همچنان رهن نکند مسئله اگر از روی جاهل عاریت خواست تا رهن کند دست با  
و بهر چند که خواهر رهن کند و اگر مالک جاهل بقصداری از وام یا حبس از مال و یا شهرت تعیین کرد  
و مستعیر بطلان آن کرد مالک بخیر بود یا مستعیر را تعیین کند و عقد رهن میان مستعیر و میان مرتن  
تمام شود و یا مرتن را تعیین کند و مرتن رجوع کند بر ما بهین بد آنچه ضمانت داد و وام خود و اگر مستعیر را  
کرد و جاهل مرتن بدست مرتن هلاک شد مرتن وام خود استیفا کرده باشد و مالک مستعیر را

فردینق سلطان  
چون مرتضیٰ کزین ن  
خبر از اینک آرد و بدید  
بیت آن حق نورید  
تا بیک و صفت با قدر  
سپیدین شمع مستور  
و کجاست شمع را در کج  
فردینق سلطان  
چون مرتضیٰ کزین ن  
خبر از اینک آرد و بدید  
بیت آن حق نورید  
تا بیک و صفت با قدر  
سپیدین شمع مستور  
و کجاست شمع را در کج  
فردینق سلطان



تضمین کند بدان مقدار که از دین ساقط شده است و اگر مالک جامه مرهون را از دین می کشاید و دین بزرگتر  
 ترش نتواند که جامه را از مالک بازدارد مسئله اگر را من یا مژن بر زن جنایت کرد ضمان واجب شود  
 و اگر را من جنایت کرد بر را من یا مژن یا بر مال ایشان بزر بود و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیهما  
 جنایت مرهون بر مژن معتبرست تا اگر با اتفاق یکدیگر بعد فسخ دین را بخایست دفع کند بر مژن جائز بود  
 مسئله اگر بنده را من کرد و هزار درم بخرید و بعد از آن بنده را بفروشد و بعد از آن صد درم بدهد درم  
 باز آمد درم و این بنده را بکشت و صد درم تاوان داد و همت تمام شد مژن آن صد درم را قبض کند  
 از جهت حق خود بر را من هیچ چیز برچون نکند و اگر مژن بام را من بنده بصد درم فروخت و صد درم از  
 وجه و ام خود قبض کرد و ببنده درم بر را من رجوع کند مسئله اگر این بنده مرهون را بنده دیگر که قیمت  
 صد درم است بکشت و آن بنده را دفع کرد و از این بنده را بتمام دین باز خرید و بقول محمد در این  
 غیرست یا بنده را بتمام دین باز خرید یا بنده مد فوع را ببدل دام مژن تسلیم کند و بقول زفر در این بنده  
 را من باشد بصد درم مسئله اگر را من ببرد و صد از این را بفروشد و ام بگذارد اگر را من را و صد  
 نباشد قاضی و صدی انصب کند تا من را بفروشد و ام بگذارد +

**فصل** اگر شیر را که قیمت او ده درم است بنده درم را من کرد آن شیر را بخرید و بصد درم بکشد بدست  
 مژن و بنده درم را از دین من که بدان ده درم را من کرد و مسئله اگر گرد کرد و پسند که قیمت او ده  
 درم است بنده درم را من گو سپید ببرد و پوست او را با غنث کرد و پوست بعد از با غنث یک درم  
 را از پوست بکشد و گرد و پوست مسئله آنچه در مژن زیادت شود چون فرزند و میوه و شیر و صوف همه  
 ملک را من بود و این زیادت باطل را من بود مسئله اگر زیادت هلاک شود از دین هیچ ساقط نشود و  
 اگر اصل هلاک شود زیادت ماند اگر را من زیاده را باز خرید و آنچه حصه او است از دین ببرد و زیادت  
 باز را من و چه که دین را قسمت کند قیمت زیادت روز با خرید من و قیمت اصل روز قبض پس آنچه  
 بجا با اصل بود ساقط شود از دین و آنچه بمقابله زیادت بود واجب آید و زیادت را با من باز خرید  
 زیادت در را من جائز بود تا اگر جامه را بنده درم را من کرد و قیمت آن جامه ده درم است بعد از این جامه  
 دیگر را هم بدان ده درم را من کرد و جامه را من شود مسئله زیادت در دین جائز نبود تا اگر بنده هزار  
 درم را من بود بعد صد درم دیگر دام شد یا آنکه بنده هزار و صد درم را من باشد جائز نبود و بنده هزار و

قوله در بیعت بی حسد و بی نیت  
 و از جنایت جانی است که در حق  
 را و بکشد را اگر اخصاص است  
 به جنایت جبرست از بیعت  
 حق قول در جبرست که در  
 بنده را از غیر بخرید و بصد درم  
 ببرد و درم را از دین را من  
 بکشد و مسئله اگر این بنده مرهون را بنده دیگر که قیمت  
 صد درم است بکشت و آن بنده را دفع کرد و از این بنده را بتمام دین باز خرید و بقول محمد در این  
 غیرست یا بنده را بتمام دین باز خرید یا بنده مد فوع را ببدل دام مژن تسلیم کند و بقول زفر در این بنده  
 را من باشد بصد درم مسئله اگر را من ببرد و صد از این را بفروشد و ام بگذارد اگر را من را و صد  
 نباشد قاضی و صدی انصب کند تا من را بفروشد و ام بگذارد +  
 این نشان در بیعت بی نیت  
 مشتری را بخرید و بصد درم بکشد بدست  
 مژن و بنده درم را از دین من که بدان ده درم را من کرد و مسئله اگر گرد کرد و پسند که قیمت او ده  
 درم است بنده درم را من گو سپید ببرد و پوست او را با غنث کرد و پوست بعد از با غنث یک درم  
 را از پوست بکشد و گرد و پوست مسئله آنچه در مژن زیادت شود چون فرزند و میوه و شیر و صوف همه  
 ملک را من بود و این زیادت باطل را من بود مسئله اگر زیادت هلاک شود از دین هیچ ساقط نشود و  
 اگر اصل هلاک شود زیادت ماند اگر را من زیاده را باز خرید و آنچه حصه او است از دین ببرد و زیادت  
 باز را من و چه که دین را قسمت کند قیمت زیادت روز با خرید من و قیمت اصل روز قبض پس آنچه  
 بجا با اصل بود ساقط شود از دین و آنچه بمقابله زیادت بود واجب آید و زیادت را با من باز خرید  
 زیادت در را من جائز بود تا اگر جامه را بنده درم را من کرد و قیمت آن جامه ده درم است بعد از این جامه  
 دیگر را هم بدان ده درم را من کرد و جامه را من شود مسئله زیادت در دین جائز نبود تا اگر بنده هزار  
 درم را من بود بعد صد درم دیگر دام شد یا آنکه بنده هزار و صد درم را من باشد جائز نبود و بنده هزار و







مسئله اگر مقتول کسی است که خون او همیشه محفوظ است برگشته قصاص واجب شود مسلسل  
اگر آزاد دے آزاد را و یا بنده را بقصد کشتن و یا مسلمانانے دے را کشتن برگشته قصاص  
واجب شود و بقول شافعی رحمه الله تعالی اگر مسلمانانے دے را کشتن و یا آزاد بنده را کشتن  
در هر دو مسئله کشته را نکشتن مسلسل اگر مسلمانانے دے مستامن را بکشتن مسلمان و دے  
را نکشتن و بقول شافعی رحمه الله تعالی دے را مستامن بکشتن مسئله اگر مرد زن را  
یا بزرگ خرد را بکشتن و یا تندرست تا مینا را و یا جاسے مانده را بکشتن کشته را بکشتن  
و همچنین اگر تندرست کسی را بکشتن که در اعضا سے او نقصان ست و یا عاقل مجنون را  
کشتن کشته را بکشتن مسئله اگر فرزند پدر را کشتن فرزند را بکشتن و اگر پدر فرزند را کشتن  
پدر را نکشتن و بقول مالک رحمه الله تعالی اگر پدر فرزند را و فرزند پدر را بکشتن مسئله  
مادر و جد و جد و جد حکم پدر در اند مسئله اگر مو لے بنده و یا مدبر و یا مکتوب خود را بکشتن  
و لے را نکشتن اگر بنده فرزند خود را کشتن کشته را نکشتن و همچنین اگر بنده را بکشتن که بعضی  
از بنده مملوک او ست کشته را نکشتن مسئله اگر قصاص را بر پدر یا بر پسر یا بر برادر یا بر برادر  
مسئله استیفاء قصاص نکند مگر به تیج و بقول شافعی رحم اگر بطریق غیر مشروع کشت چنانکه  
رخو را نید و سبب آن بجز و به تیج قصاص نکند و اگر بطریق دیگر کشته است همچنان  
شد چنانکه اگر دست یکم برید و سبب آن بجز دست قاطع بجزند اگر بدان سبب  
زود بکشد و اگر غرق و یا خفه کرد و یا سوخته باشد بقول او همچنان نکند مسئله اگر مکتوب  
را کشته شد و وفار بدل کتابت گذاشت و تیج وارث ندارد مگر مو لے و یا دار ث  
اشته و وفار بدل کتابت نگذاشت بر قاص قصاص واجب شود و بقول محمد رحم  
ص واجب نشود مسئله اگر وفار گذاشت و وارث نیز نگذاشت قصاص لے گرفته نشود مسئله  
بنده مر او ن کشته شد قصاص نکند تا راهی و مومن هیچ نشوند مسئله اگر معنوه کشته  
پدر معنوه تواند که استیفاء قصاص کند و یا صلح کند و نواند که عفو کند و قاص







وہاں پہنچ کر اس کے پاس پہنچا۔

مجلس شورای اسلامی  
جمهوری اسلامی ایران

100-100000

اسکے لئے تیار کیا گیا ہے

۲۲۵۱

پیش روئے ملک باوجود سب کے

نموده و یا پس از آن

عزت عین ناکوہ است و اگر

است و معلوم است که از اولیا ع

از دست یافتم از خاک

فروغیہ کی جامعہ اسلامیہ تعلیمات

ہم کو ان کے لئے دعا کرتے ہیں کہ وہ جلد سے واپس آجائیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

14

فصل اگر قاتل و اولیاء مقتول صلح کردند برائے قصاص ساقط شود و مال و در حال لازم شود  
مسئله اگر ازاو و بنده شخصی را کشتند و این آزاد و مولے بنده یکے را فرمود تا از قصاص ایشان بپزدارند  
صلح کند و او صلح کرد یا نصدر دم برآورد و اجبگید یا نصدر دم بر مولے واجب شود مسئله اگر یکے از  
اولیاء مقتول از نصیب خود بکمالے صلح کرد و یا نصیب خود عفو کرد حق دیگران از قصاص ساقط  
نمیشود و نصیب ایشان از دیت واجبید مسئله اگر جماعت یکے را کشتند مهر را بکشند و اگر یک  
مرد جماعت را کشت و اولیاء ایشان حاضر شدند کشته را برائے همه بکشند و بکشتن او قصاص  
هم استیفاء شود و اگر یکے از اولیاء کشتگان حاضر شدند برائے او بکشند و حق دیگران ساقط شود  
چنانکه مردن کشته حق مقتول ساقط شود و بقول خاصه رحمه الله اگر جماعت را بر تیرگی کشته است  
برائے اول بکشند و برائے دیگران دیت واجب شود و اگر یکی را کشته است قرعه اندازند هر که بنام



بیس ماہ اور جواب

بہارِ اہلبیات اور جوابِ دہلی

کرم ابرو یعنی تازیانه یا بهر نام مستعار که  
در دست شخصی را در

کدوست بہ شہزادہ ابراہیم خان

مجلس شورای اسلامی

۲۶۶۰

۲۴۶۰

بیت در صورت اول بسیار اراده از  
بیت

میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے  
میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے  
میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے

بجای آنکه پیش از این چنین می‌نمود  
و از آن دست و پا می‌زد

پیشوا ان اور ان کے خاندان کے  
بہت سے لوگ جو خود کار  
پیشوا ان اور ان کے خاندان کے

[illegible]



باب الشهادۃ فی القتل

باید شد و دست نبرد مسئله اگر کسی را صد تازیانه زد و از نو و نیکو شده بود و از سبب ذہ تازیانه نبرد  
 یک دین واجب یک پدر و از سبب نو و تازیانه هیچ واجب نیاید مسئله اگر عمر و دست زید بچه برید  
 و زید از قطع عضو کرد و هم بدان سبب نبرد بر قطع دین واجب آید در مال او و بقول ابی یوسف  
 و محمد رحمۃ اللہ علیہما هیچ واجب نیاید و اگر از سبب قطع و آنچه ازو حادث شود عفو کرد و یا از  
 جنایت عفو کرد و هم بدان سبب نبرد هیچ واجب نیاید و بقول ابی یوسف و محمد رحمۃ اللہ علیہما عفو  
 از قطع عضو از نفس بود مسئله اگر عفو از قطع خطا باشد از ثلث مال معتبر بود و اگر از عمد بود از کمال  
 معتبر بود مسئله اگر زنی دست مردی بقصد برید و آن مرد زن را نکاح کرد و مرد را و  
 همین دست گردانید بعد نبرد زن را مهر شل رسد و دینیت در مال این زن واجب شود  
 و اگر قطع بخطا بود دینیت بی عاقله زن واجب شود و اگر این زن را نکاح کرد برین دست و بدین زن  
 سبب حاشا شود و یا دینیت و یا مهر او این جنایت کرد و بدان سبب نبرد زن را مهر شل رسد و بر زن هیچ  
 واجب نشود در قطع بعد و اگر قطع بخطا بود از عاقله زن مهر شل بر دارد و مر عاقله زن را بود و ثلث  
 آنچه گذاشته است حکم دینیت مسئله اگر زید دست عمرو برید و حکم قصاص دست زید برید و مرد  
 عمرو بسبب بریدن دست نبرد زید را بکشند و بقول ابی یوسف رحمۃ اللہ علیہما ثلث مسئله اگر  
 مرد مقتول دست قاتل برید بعد عفو کرد بر بر نبرد دست دینیت واجب آید و بقول ابی یوسف  
 و محمد رحمۃ اللہ علیہما هیچ واجب نیاید

باب الشهادۃ فی القتل

مسئله اگر مردی کشته شد و او را دو پسر است یکی حاضر و دوم غائب حاضر بینہ اقامت کرد  
 بر کشته شدن پدر گوایه شنود و قصاص نکند و لیکن قاتل را حبس کنند چون پسر غائب  
 حاضر شود اعادت بینہ بر پسر حاضر واجب آید و بقول ابی یوسف و محمد رحمۃ اللہ علیہما اعادت  
 بینہ واجب نشود مسئله اگر درین مسئله قتل خطا بود و یا پدر ایشان را او ایست یافت بوده است  
 بر شخص حاضر بینہ اقامت کرد و کما مدن غائب اعادت بینہ باتفاق واجب نشود و اگر قاتل  
 بینہ اقامت کرد بر حاضر که غائب عفو کرده است میسموع باشد و قصاص نکند و همچنین اگر

قوله هیچ واجب نیاید  
 بود باشد از انجا که غایب باشد  
 دین معتبر است و غایب باشد  
 عفو کرد و یا از  
 در خطا است واجب نبرد و دین  
 واجب آید و اگر از عمد بود از کمال  
 معتبر بود مسئله اگر زنی دست مردی  
 بقصد برید و آن مرد زن را نکاح کرد و  
 مرد را و همین دست گردانید بعد نبرد  
 زن را مهر شل رسد و دینیت در مال این  
 زن واجب شود و اگر قطع بخطا بود دینیت  
 بی عاقله زن واجب شود و اگر این زن را  
 نکاح کرد برین دست و بدین زن سبب  
 حاشا شود و یا دینیت و یا مهر او این  
 جنایت کرد و بدان سبب نبرد زن را مهر  
 شل رسد و بر زن هیچ واجب نشود در  
 قطع بعد و اگر قطع بخطا بود از عاقله  
 زن مهر شل بر دارد و مر عاقله زن را بود  
 و ثلث آنچه گذاشته است حکم دینیت  
 مسئله اگر زید دست عمرو برید و حکم  
 قصاص دست زید برید و مرد عمرو بسبب  
 بریدن دست نبرد زید را بکشند و بقول  
 ابی یوسف رحمۃ اللہ علیہما ثلث مسئله  
 اگر مرد مقتول دست قاتل برید بعد عفو  
 کرد بر بر نبرد دست دینیت واجب آید  
 و بقول ابی یوسف و محمد رحمۃ اللہ  
 علیہما هیچ واجب نیاید



بندہ میان دوم و مشترک است و این بندہ کسی را بکشت و یکی ازین دو مولے غائب است  
و قاتل بندہ اقامت کرد کہ مولے غائب عفو کرده است در صورتی که قصاص نکند مسئلہ اگر ادب  
مقتول سہ نفر اندوم و سہ بر و سہ سوم گوایہ میدہد کہ عفو کرده است گوایہ ایشان  
باطل بود پس اگر فقط قاتل ایشان را تصدیق کرد و سہ تکذیب کرد و سہ بر قاتل واجب  
شود و میان ہر سہ و سہ بیکہ نیست خود و اگر قاتل سہ را تصدیق کرد ثلث دیت  
برای ہر دو بر قاتل لازم شود و سہ را سہ جز سہ سبب عفو کردن او و اگر قاتل سہ را تصدیق  
رکنہ یک کرد این دو مولے را سہ جز سہ ویرا سہ دے سوم ثلث دیت بر قاتل واجب شود  
مسئلہ اگر دو گواہ گوایہ دادند کہ زید عسکر و اسلاح بقصد زہ است و عسکر بر پست  
صاحب فراش بودہ است تا بزد بر زید قصاص واجب شود مسئلہ اگر یک گواہ گوایہ  
داد کہ روز پنجشنبہ کشتہ است و دوم گوایہ داد کہ روز جمعہ کشتہ است و یک گوایہ داد  
کہ در قلان شہر کشتہ است و دوم گوایہ داد کہ در شہر دیگر کشتہ است و اگر اہان در آنہ قتل نکند  
کردند و یک گوایہ داد کہ بعضا کشتہ است و یاد دوم گوایہ دے دہ و میگوید نے دانم  
کہ بچہ چیز کشتہ است در جمیع صورت گوایہ باطل بود و اگر ہر دو گوایہ ہی دہند کہ او  
کشتہ است قاتل نے دانیم کہ بچہ چیز کشتہ است و دیت واجب شود مسئلہ اگر دوم و اسرار  
کردند ہر یکے گوید کہ زید را من کشتہ ام و سہ مقتولے گوید کہ شاہد دو کشتہ شد تو مانند  
کہہ دورا بکشتہ و اگر دو گواہ گوایہ دادند کہ زید را عمو کشتہ است و دو گواہ گوایہ دادند  
کہ زید را بیکہ کشتہ است و دے میگوید کہ ہر دو کشتہ اند ہر دو بیشہ باطل بود

## باب فی اعتبار حاله القتل

مسئلہ معتبر در حق ضمان حالت تیر فرستادن است تا اگر سوسے مسلمانے تیر فرستاد و پیش از  
رسیدن تیر مریخہ نو و یا سہ ہما بعد تیر بدور رسید و بدان سبب بزد دیت براسے و رفتہ واجب  
شود و قصاص واجب نمیشود بحدت اعتبار حاله انکاف زیرا کہ شبہ افتادہ است و ثابت شدن  
قصاص و بقول بے یوسف و محمد رحمۃ اللہ علیہما هیچ واجب نشود مسئلہ اگر سوسے مرد دیار بے

مسئلہ اگر دو گواہ گوایہ دادند کہ زید عسکر و اسلاح بقصد زہ است و عسکر بر پست صاحب فراش بودہ است تا بزد بر زید قصاص واجب شود  
مسئلہ اگر یک گواہ گوایہ داد کہ روز پنجشنبہ کشتہ است و دوم گوایہ داد کہ روز جمعہ کشتہ است و یک گوایہ داد کہ در قلان شہر کشتہ است و دوم گوایہ داد کہ در شہر دیگر کشتہ است و اگر اہان در آنہ قتل نکند کردند و یک گوایہ داد کہ بعضا کشتہ است و یاد دوم گوایہ دے دہ و میگوید نے دانم کہ بچہ چیز کشتہ است در جمیع صورت گوایہ باطل بود و اگر ہر دو گوایہ ہی دہند کہ او کشتہ است قاتل نے دانیم کہ بچہ چیز کشتہ است و دیت واجب شود  
مسئلہ اگر دوم و اسرار کردند ہر یکے گوید کہ زید را من کشتہ ام و سہ مقتولے گوید کہ شاہد دو کشتہ شد تو مانند کہہ دورا بکشتہ و اگر دو گواہ گوایہ دادند کہ زید را عمو کشتہ است و دو گواہ گوایہ دادند کہ زید را بیکہ کشتہ است و دے میگوید کہ ہر دو کشتہ اند ہر دو بیشہ باطل بود



قوله حج واجب بشرط ان يكون  
حالتی است در تمام سال در تمام  
قوله حج واجب بشرط ان يكون  
حالتی است در تمام سال در تمام  
قوله حج واجب بشرط ان يكون  
حالتی است در تمام سال در تمام

تیر فرستاد و بعد از اسلام آوردن تیر بر و رسید و بدان سبب بمر و اتفاق هیچ واجب نیامد بلکه اگر  
بر بنده تیر فرستاد و بعد از او شدن تیر بر و رسید و بدان سبب بمر و تیر فرستاده قیمت بنده بر آ  
موسه او واجب نشود و بقول محمد رحمه الله تعالی قیمت بنده که بر و تیر فرستاده باشد به بینند  
و قیمت بنده که بر و تیر فرستاده به بینند آنچه زیاده بود همان واجب آید بلکه اگر بفرستد سنگ  
کردن حکم شده است و مردی بر سنگ فرستاد و کی ازین گواهان رجوع کرد بعد سنگ بر و  
رسید و بدان سبب بمر و سنگ فرستاده هیچ واجب نشود بلکه اگر مسلمانی بر صید تیر فرستاد  
بعد از ارتداد او لغو یا مدتها تیر بصید رسید و بر رسیدن تیر صید مجروح شود بمر و خوردن صید  
حلال بود اگر کافر بجانب صید تیر فرستاد و بعد از اسلام آوردن او تیر بصید رسید و صید مجروح شد  
و بمر و حلال نبود اگر مردی حلال صید تیر فرستاد و بعد از احرام بستن او تیر بصید رسید هیچ واجب نیامد  
و اگر مردی موسه صید تیر فرستاد و بعد از حلال شدن او تیر بصید رسید بمر و جزایه واجب شود

کتاب الديات

مسئله خونبها در شش ماه و شش شتر است بست و پنج شتر یک ساله و بست و پنج شتر دو ساله و بست و پنج  
شتر سه ساله و بست و پنج شتر چهار ساله و بقول محمد و شافعی رحمه الله علیه هائست شتر سه ساله و  
ست شتر چهار ساله و چهل شتر پنج ساله که در شکم ایشان بچه باشد که بر و نواش ماه گذشته باشد مسئله  
تخلیظ نیست مگر در شتر مسئله دیت در خطا شتر است و آن پنج نوع است بست شتر یک ساله  
از نر و بست شتر یک ساله از ماده و بست شتر دو ساله از ماده و بست شتر سه ساله از ماده و بست  
شتر چهار ساله از ماده و بقول شافعی رحمه الله تعالی مینست شتر یک ساله نر و بست شتر دو ساله  
نر و بست شتر دو ساله از ماده و خطا از نر هزار دنیا رو از نقره ده هزار درم و بقول شافعی رحمه الله تعالی از  
نقره دوازده هزار درم و بد مسئله کفارت شیه عمد او خطا و چنانچه در نص قرآن مذکور است و بد  
قاما اطعام درین دو کفارت جایز نیست و آزاد کردن کوهی که در شکم او بود و درین کفارت  
جایز نیست و آزاد کردن کوهی که شیه خواره که مادر او یا پدر او مسلمان بود جایز نیست مسئله  
دیت زن نیمه دیت مرد است و نفس در اعضا مسئله دیت مسلمان زن برابریست

حالاتی است در تمام سال در تمام  
قوله حج واجب بشرط ان يكون  
حالتی است در تمام سال در تمام  
قوله حج واجب بشرط ان يكون  
حالتی است در تمام سال در تمام  
قوله حج واجب بشرط ان يكون  
حالتی است در تمام سال در تمام



کتاب فیہ فیصل فی الشجاع

فصل در نفس و در بریدن درمی و زبان و ذکر و شفه و در رفتن عقل و شنوائی و  
بینائی و در رفتن حس بوییدن و حس چشیدن و در ستردن موئی ریش اگر نرود و در ستردن  
موئی سر اگر نرود و در دو چشم و در دو دست و دو لب و دو ابرو و دو پای و دو گوش و دو  
و دو پستان زن دیت واجب آید و در یک از اینها نیمه دیت واجب آید و بقول شافعی و مالک  
رحمۃ اللہ علیہما در ستردن موئی ریش و موئی سر و دو ابرو و حکومت عدل واجب آید مسئلہ  
در پلک و چشم دیت واجب شود و در یک پلک ربع دیت واجب شود مسئلہ در ہر انگشت از انگشتان  
دست و پای دہم حصہ از دیت واجب شود و در انگشتی کہ سہ بندست در بریدن یک بند  
سوم حصہ از دیت انگشت واجب شود و در ہر دندان پنج شتر و یا پانصد درم واجب است مسئلہ  
در ہر عضو کے کہ منفعت او برود دیت آن عضو واجب شود چنانچہ اگر بدست و یا بر چشم کی زد  
و دست شل شد و بینائی چشم ہرفت

و دست من سید و بیاضی است پنجم برت  
فصل فی الشجاج مسئله در موضعه بتم حصه از دیت واجب شود و موضع نخست  
که استخوان سر پیدا کند مسئله در هاشم و هم حصه دیت واجب شود و آن زخمی است که  
استخوان سر بشکند مسئله در منقله عشر و نصف عشر دیت واجب شود و آن جراحتی است که  
استخوان را بعد از شکستن نقل کند مسئله در آیه سوم حصه دیت واجب شود و آن جراحتی  
که در مغز رسد مسئله در جائفه ثلث دیت واجب شود و آن جراحتی است که در شکم سوراخ  
کند و اگر در شکم سوراخ کرد و بجانب پشت رسید و جائفه بود و ثلث دیت واجب شود مسئله  
در جاره و دامیه و دامیه و یا ضعه و متلاحمه و متحاق حکومت عدل واجب شود و جاره است  
که پوست سر تراشد و خون نیارد و دامیه آنست که خون را پیدا کند فامیه ریزد و دامیه آنست  
که خون رواند و یا ضعه آنست که پوست سر ببرد و بگوششت نرسد و متلاحمه آنست که بگوششت رسد  
و ببرد و متحاق آنست که پوست تنگ رسد که در میان گوششت و استخوان است مسئله در غیر موضع  
قصاص نیست مسئله در انگشتان دست نصف دیت واجب است و اگر انگشتان با کف دست  
ببزد نصف دیت واجب است و کف تیج انگشتان است و اگر انگشتان را با نصف ساعد  
ببزد و اگر انگشتان با کف نصف دیت واجب شود و در نصف ساعد حکومت عدل واجب است

[illegible]



شکل ۱۰۰: یک اسکرین از اسلایدهای

مؤمن اگر کف برید و در و یک انگشت و یا دو انگشت است اگر یک انگشت است عشر دیت واجب اگر یک  
و اگر دو انگشت است خمس دیت واجب آید و در کف پنج واجب نیاید و بقول ابی یوسف و محمد  
رحمه الله علیه و در حکومت عدل و دیت انگشت بنگرند هر چه بیشتر بود همان واجب است مسئله در  
انگشت زائد و در چشم و زبان و ذکر کودک که صحت آن بنظر و حرکت و سخن معلوم نبود حکومت  
عدل واجب آید مسئله اگر مردی را زخم زد و عقل و یا موسی را و برفت دیت واجب آید  
و ارش موضع در و داخل بود و بقول زفر رحمه الله تعالى داخل نبود دیت یا ارش موضع واجب  
آید مسئله اگر در سر مردی زخم زد و شنوا و بینائی و یا گویائی برفت ارش موضع داخل دیت  
نبود بلکه دیت یا ارش موضع واجب آید و بقول ابی یوسف رحمه الله تعالى در دیت شنوائی و  
سخن ارش موضع داخل بود مسئله مردی را در سر زخم زد و دو جراحت موضع که در و هر دو چشم و برفت  
و یا انگشت او بریده و باقی انگشت دیگر شل شد و یا بند اول از انگشت برید و باقی انگشت  
شل شده یا تمام دست شل شد و یا نیمه دندان شکست و باقی دندان سیاه شد درین مسائل  
قصاص واجب نشود و دیت واجب شد و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه و در موضع قصاص  
واجب آید مسئله اگر دندان یکی بر کند و بجای آن دندان دیگری را درش دندان ساقط شود  
بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه ساقط نشود مسئله اگر زید دندان عمرو بر کند و عمرو  
دندان زید بر کند و دندان عمرو بر آمد دیت دندان زید یا نصف درم بر عمرو واجب آید مسئله  
اگر مردی را در سر زخم کرد و گوشت بر آمد و اثر زخم باقی ماند و یا مردی را مجروح کرد و جراحت  
نیکیو شد و اثر جراحت برفت ارش واجب نیاید و بقول ابی یوسف رحمه الله تعالى دیت ارش  
در و واجب آید و آن حکومت عدلیست و بقول محمد رحمه الله تعالى اجرت طبیب و بیمار دار و او  
آید مسئله در جراحت قصاص نکنند تا نیکیو نشود و بقول شافعی رحمه الله تعالى در حال قصاص و او  
شود مسئله در هر عده که در قصاص ساقط شد بشبه چنانچه پدر سپر خود را بقصد انگشت دیت او  
در مال قاتل واجب آید و همچنین ارش که بسبب اقرار و یا بسبب صلح واجب شد یا کم از نصف  
عشتم بود یا مال قاتل واجب آید مسئله عده صبی و میمون بمنزله خطاست و دیت بر ما قتل ایشان  
واجب آید اگر بیان نصف درم برسد و اگر کم از بیان نصف درم بود در مال ایشان واجب نشود و

[illegible]



قتل مہی و چھون کفارت واجب نشود بسبب قتل از میراث مقتول محروم نشوند و بقبول شافعی رحمہ اللہ  
 قصد کودک و دیوانہ قصد است و بر ایشان کفارت واجب آید و از میراث محروم نشوند  
 فصل فی اکینین علیہ مسئلہ اگر بر شکم زنی بزد از شکم سے بچہ مردہ افتادہ غرہ بروے  
 واجب شود و آن نصف عشر دیت است و اگر بچہ زندہ افتاد و ببرد دیت واجب آید و اگر بچہ مردہ  
 افتاد بعدہ مادر او نیم دیت و غرہ واجب آید و اگر ازل زن ببرد بعدہ بچہ مردہ افتادہ بجز دیت  
 چیزے دیگر واجب نباشد و بقول شافعی رحمہ اللہ غرہ کو دکنیز واجب آید مسئلہ اگر درین  
 بچہ واجب شود میراث شود مرد و زن و شیچہ و اوصاف میراث ببرد تا اگر مرد سے بر شکم زن خود بزد و ازین  
 زن پسرے مردہ افتاد بر عاقلہ پدر غرہ واجب شود و پدر میراث نہ ببرد ازین غرہ مسئلہ اگر بچہ کاذب  
 شکم کنیز کافتہ اگر نہ است نصف عشر قیمت او در حیات واجب آید و اگر مادہ است عشر قیمت  
 واجب آید و بقول شافعی رحمہ اللہ عاقلہ عشر قیمت مادر واجب آید مسئلہ اگر مولے بعد از  
 زدن کنیزک بچہ را آزاد کرد بعدہ بچہ از شکم افتاد و بسبب زدن او بچہ ببرد بگرمہ اگر زندہ بود  
 قیمت او چہ مقدار بودے همان مقدار واجب آید و دیت واجب نیاید مسئلہ اگر زن دارو  
 بخورد و یا در فرج معالجت کرد تا بچہ از شکم نڈازد و بچہ از شکم افتاد و در ہر دو صورت عاقلہ زن غرہ  
 وین بچہ را خاص نشوند اگر بے دستورے کشوہر کردہ باشد و اگر بے دستورے شوہر کردہ است  
 ہیچ خاص نشود

باب ما احدثه الرجل في الطريق

فلسفه اگر شخصی سوے شایع عام روزی یا تا دو اسے یا بر صنی یا مستراح یا کنقه یا دو کا  
بر آورد هر یک از مردمان تواند که دور کنند مسئله در شایع عام تصرف جائز است که خلق  
را بد آن تصرف زیان نرسد و اگر چه سرسپه تصرف جائز نبود مگر باذن اهل آن کو مسئله  
اگر تا دو دان و یا غیر آن افتاد و کسی هلاک شد دیت او بر عاقله صاحب تا دو دان بود و همچنین  
اگر در شایع عام چاه بکنند و یا سنگی نهد و یا در آن سبب آدے و چار پاییه هلاک شد  
دیت بر عاقله واجب آید و تا دو ان چار پاییه در مالی چاه کفنده و سنگ نهد واجب شود

[illegible]

دستوریه و حقوق اساسی



حق از افاضت حقان منور  
مکاتیب با بنیاد مدینه بود و طبعی کمال میور

آری که در این دنیا  
آری که در این دنیا  
آری که در این دنیا  
آری که در این دنیا

کے لئے اور اس کے لئے کہ وہ اس کے لئے

انور مبین احمد انوار اہل  
مفتاحیہ مدرسہ کائنات مدرسہ دار  
۲۰۲۰

بنیاد خود بر جا که می باشد و در آنجا که

عقود سے بائند کردہ فی ایکویٹے فونڈ

[illegible]

طالبان مؤثرین کے لئے اور دوسرے کے لئے  
کروہ ہے

وكان في ذلك من الغرر

اچھے زبان فہمیت ملک تیس و چھت آدمی کہتے باشندہ ان سے کہندہ و شہسوری مدد نام مستعان سے کا پید ۱۲

وہابیوں کی اس بات پر اعتراض ہے کہ







ابی یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ در جمع مسائل ضامن شود مسئلہ اگر دابہ بر مید و مالے یا آدمی را  
بشرب یا بر وز فلک کرد صاحب دابہ ضامن نشود مسئلہ اگر مردے کو پسند تصاب را چشم کشید  
تقصان را ضامن شود مسئلہ در چشم کا و چیز از ربع قیمت واجبید اگر چشم دراز گوش و استر  
و اسب کشید ربع قیمت واجب آید و بقول شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ درین مسائل نیز نقصان  
تقصان واجب شود

باب جنایت الملوک و الجنایۃ علیہ

مسئلہ اگر ملوک بار یا جنایت کرد واجب نشود مگر یکبار دفع کردن اگر محل دفع بود و اگر محل نبود  
واجب نشود مگر یک قیمت مسئلہ اگر بنده شخصی جنایت کرد بخطامو لے مخیر بود یا بنده را  
دفع کند و لے جنایت مالک بنده شود و یا ارش دهد و بنده را باز خرید بقول شافعی رحمہ اللہ  
تعالیٰ جنایت دین بود در گردن بنده کہ در آن فروخته شود اگر مو لے فدا داده بنده را باز خرید  
باز بنده جنایت دیگر کرد حکم جنایت دوم حکم جنایت اولے بود یعنی مو لے مخیر بود  
در دفع و فدا مسئلہ اگر بنده دو جنایت کرد مو لے مخیر بود یا بنده را بہر دو جنایت دفع کند  
یا دو ارش دهد و بنده را باز خرید مسئلہ اگر مو لے بنده را آزاد کرد بعد از جنایت مو لے را جنایت  
بنده معلوم نمود مو لے ضامن شود انچه کمتر است از قیمت بنده و از ارش جنایت و اگر مو لے را  
جنایت بنده معلوم بود بعد از آزاد کردن جنایت بر مو لے واجب شود و همچنین اگر مو لے بنده  
را بعد از علم جنایت فروخت ارش جنایت بر مو لے واجب شود مسئلہ اگر مو لے بنده را گفت  
اگر فلان را بکشے تو آزاد و بنده او را بکشت دیت آن مقتول بر مو لے لازم آید و بقول زفر  
رحمہ اللہ تعالیٰ قیمت بنده بر مو لے واجب شود و همچنین اگر گفت اگر فلان را از جسم کنے  
و یا بر فلان تیر فرستے تو آزاد و بنده همچنان کرد ارش بر مو لے واجب آید مسئلہ اگر بنده  
دست آزاد دے بقصد خرید و مو لے بنده را بدود دفع کرد و آن دست خریدہ این بنده را  
آزاد کرد بعد ہم بیان سبب بر بنده صلح بجنایت باشد بدین جنایت و اگر دست خریدہ  
این بنده را آزاد نکرد بنده را بر مو لے رد کنند و او لیاے مقتول بنده را بکشد و یا بکشد

اگر بنده دو جنایت کرد و مالے  
او بخیر باشد و مالک بنده را بولی  
هر دو جنایت بدو اگر ایشان بول  
حق خود را در میان قیمت  
نابند و مالک بنده را بولی  
اگر بنده را بولی  
خود را جنایت کرد و مالے  
ببینی بچند خواجہ مسلم  
جنایت شود بچند بنده  
یا او را فروخت یا آزاد کرد و مالے  
ساخت یا بکشد یا بکشد  
که جنایت کرد و اسب پیش  
از علم جنایت ام و مالک بنده را بولی  
از میان قیمت و ارش کمتر است  
اگر ضامن شود اگر بعد از  
علم جنایت کند اسب ارش  
جنایت را تا وان و از خود بزرگ  
چون از بنده جنایت را معلوم  
کرد بعد از آن یک ازین قهر فادہ  
نمود چنان قهر خود و ارش لازم  
نیرد که در ضامن فادہ







مسئله اگر بنده ایست مشترک میان دو کس این بنده قریب ایشانرا گشت و یکی ازین دو کس  
عفو کرد کل دم باطل شود و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیهما موسی عافیه نصف نصیب  
خود بغیر عافیه دهد و یا به بیع دیت باز خورد  
فصل اگر شخصی بنده دیگر را بخیال گشت بر قائل قیمت بنده مقتول واجب آید  
و اگر قیمت بنده مقتول بده هزار درم سے رسد و یا زیادت از آنست ده هزار کم از ده درم  
دهد و بقول ابی یوسف و شافعی رحمه الله علیهما قیمت بنده واجب آید اگر چه زیادت از  
دیت بود مسئله اگر کثیرنک شخصی را بخیال گشت و قیمت کثیرنک پنج هزار درم است تمام قیمت کم از  
ده درم واجب آید و بقول ابی یوسف و شافعی رحمه الله علیهما قیمت کثیرنک واجب  
آید مسئله اگر بنده شخصی غصب کرده و در دست غاصب پانک شد قیمت بنده مقتوب به هر چند که باشد  
بر غاصب واجب آید اگر چه زیادت از دیت بود مسئله آنچه مقدار دست دیت در بیان قدرت  
از قیمت بنده تا اگر دست بنده برید بخیال قیمت واجب آید مسئله اگر دست بنده را  
برید و موسی بنده را آزاد کرد و این قطع سرایت کرد و بنده مسبب آن بجز در این بنده و در  
دارد بجز موسی قصاص نکند و الا قصاص کند و بقول محمد رحمه الله تعالی درین مسئله  
قصاص واجب نیست و بر قاطع ارش دست واجب آید مسئله اگر دو بنده خود را بخت  
کیک از شما آزاد و کسے این هر دو بنده را چراحت کرده و بنده موسی عقیق را در کیک بیان کرد  
ارش این هر دو بنده موسی را بود و اگر این هر دو را یک گشت پس دیت آزاد و قیمت  
بنده واجب آید مسئله اگر شخصی دو چشم بنده کشید موسی عقیق را بود یا بنده را بد و بد و قاتل  
قیمت بستاند و یا بنده را نگه دارد و هیچ بستاند و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیهما  
یا بنده را بد و تمام قیمت بستاند و یا بنده را نگه دارد و نقصان قیمت بستاند و بقول  
شافعی رحمه الله تعالی بنده را نگه دارد و تمام قیمت بستاند و بجا در مسئله اگر بد بد و یا ام و لم  
جانیست کرد و موسی ضامن شود آنچه کثیر است از قیمت و ارش و اگر موسی قیمت داد و بکلم  
قاتل بنده باز این بد و یا ام و ل جانیست و دیگر کرد و ل جانیست و موسی با و ل جانیست  
شریک شود و بد آنچه او را رسیده است از قیمت و ارش و اگر ب حکم قاضی قیمت بوسل جانیست او

[illegible]



[illegible][illegible][illegible]

اگر موئے دست بندہ برید نیو کے این را غصب کرد و این بندہ از سبب بریدن دست مُرد  
غاصب قیمت بندہ مقطوع را ضامن شود مسئلہ اگر شخصی بندہ صحیح را غصب کرد بعدہ موئے  
دست این بندہ خود را بدست غاصب برید و بندہ بسبب آن مُرد ویر غاصب هیچ واجب  
نشود مسئلہ اگر بندہ بخور دیگرے را غصب کرد و منسوب بہت غاصب مُرد بندہ غاصب  
ضامن شود مسئلہ اگر مدبر بے نزدیک غاصب جنایت کرد بعدہ مدبر ہر موئے مرد شد  
و نزدیک موئے نیز جنایت کرد موئے ضامن شود قیمت مدبر بر اسے ہر دورا و موئے  
بہ نصف قیمت رجوع کند بر غاصب و آن را بولے جنایت او لے دفع کند و بار دوم  
رجوع بدان نصف قیمت بر غاصب کند و بقول محمد رحمہ اللہ تعالیٰ بہ نصف قیمت رجوع  
کند بر غاصب و آن نصف موئے را بود و اگر مدبر اول جنایت نزدیک موئے کرد بعدہ  
نزدیک غاصب بنیایت کرد بر موئے قیمت مدبر واجب آید و میان ہر دو و لے منصف  
باشد بعدہ موئے بہ نصف قیمت مدبر بر غاصب رجوع کند و آن را بولے جنایت او لے  
و بعدہ بار دیگر رجوع نکند بر غاصب باتفاق مسئلہ اگر بندہ را غصب کرد و نزدیک  
او جنایت کرد و بعد از اذیر موئے نیز بدست موئے جنایت کرد موئے بندہ را دفع کند  
بولے ہر دو جنایت بعدہ بر غاصب رجوع کند نصف قیمت و آنرا بولے جنایت او لے و  
و بار دوم نصف رجوع کند بر غاصب و بقول محمد رحمہ اللہ تعالیٰ بہ نصف قیمت بر غاصب  
رجوع کند و ہون را بود و اگر اول نزدیک موئے جنایت کر بعدہ نزدیک غاصب جنایت  
کرد موئے بندہ را بولے ہر دو جنایت دفع کند تا میان ایشان منصف باشد و نصف قیمت  
بندہ رجوع کند بر غاصب و آنرا دفع کند بولے جنایت او لے و بار دوم رجوع نکند بر غاصب  
بر غاصب پس درین مسائل حکم بندہ چون حکم مدبر است مگر در بنصورت موئے بندہ را











مجلس شورای اسلامی  
وزارت فرهنگ و ارشاد اسلامی

و در این باب  
بایستی که  
بود که  
شعور و  
خط و  
۱۲ این  
میست  
مسلم  
و قلم

شماره ۱۰۰  
مجله ۱۰۰  
۱۰۰  
۱۰۰

[illegible]







یاد اللہ تعالیٰ

آن نیز که وصیت کنیزک با مستثنای حل جائز بود و مسئله جایز است که وصیت کننده رجوع کند از وصیت بقول چنانکه گوید رجوع کردم ازین وصیت و یا بفعل چنانکه آن کالا را بفروشد و یا بخشد و یا بجامه وصیت کرده ببرد و یا بگو پسندد وصیت کرده بدهد ذبح کند مسئله منکر شدن از وصیت بمنزله رجوع نباشد

باب الوصية ثلث المال

اگر یکے را ثلث مال وصیت کرد و دیگری را نیز ثلث مال وصیت کرد و ورثه اجازت  
نبردند یک ثلث میان هر دو مناصفه باشد مسئله اگر بر اے زید وصیت کرد ثلث مال و  
بر اے عمرو بسدس مال و ورثه اجازت نکردند ثلث میان زید و عمرو سه حصه شود و حصه ثلث  
زید بر دو یک حصه عمرو بر دو مسئله اگر بر اے زید یک مال وصیت کرد و بر اے عمرو ثلث  
مال و ورثه اجازت نکردند ثلث میان ایشان مناصفه باشد و بقول ابی یوسف و محمد رحمہ  
علیہما ثلث مال بر چهار سهم کنند سه سهم زید را بدهند و یک سهم عمرو را مسئله بر اے کے کہ بیشتر  
از ثلث مالی وصیت کرده است و دیگری را ثلث و یا کمتر هر دورا برابر بدانند و صاحب  
بیشتر را زیادت ندانند و او را غریب کنند و زائد ثلث کرد و محابات، سعایت و در اہم هر مسلم  
صورت محابات آنست کہ شخصی در مرض موت بنده کہ قیمت او دویزارد و صد درم است بخت زید  
بصد درم فروخت و پدر و ہزار محابات کرد و پست عمر و بنده کہ قیمت او یک ہزار و صد درم است بصد  
درم فروخت و یک ہزار محابات کرد و دیگر مذکور بجز این دو بنده اے دیگر ندانست و ورثه  
اجازت نکردند محابات در ہزار درم درست باشد میان زید و عمرو ہزار بر سه سهم شود پس اگر  
زید یک ہزار سے صد و سے و صد درم و ثلث درم باز ستانند و شش صد و شش و شش  
درم و ثلثان درم بے بگزارند و از عمر و شش صد و ششت و شش درم و دو ثلث درم باز ستانند  
و سی صد و سی و سه و ثلث درم بے بگزارند و صورت سعایت آنست کہ مردی سے دو بنده  
دارد یکے را سال نام است و قیمت او دویزارد درم است و بنده دوم را بشیر نام است و قیمت او یک ہزار  
درم است و بجز این دو بنده مالی دیگر ندارد و در مرض موت ہر دو بنده را آزاد کند پس ہر ہزار ہزار

[illegible]



و یک هزار در دست است پس سالم در یک هزار و سیصد و سی و سه درم سعایت کند براس  
ورثه و سیصد و شصت و شش درم و دو و دو حصه از درم از و سی ساقط شود و پیش از سیصد  
و شصت و شش درم و ثلثان درم براس و ورثه سعایت کند و سیصد و سی و سه درم و ثلث  
درم از و سی ساقط شود و صورت در این هم مسئله آنست که هر یک سی هزار درم دارد و در این  
موت بدو هزار درم براس و زید وصیت کرد که یک هزار درم براس و بقیه باین سه هزار درم دیگر ندارد  
وصیت در یک هزار در دست باشد پس زید را شش صد و شصت و شش درم و ثلثان درم دهند و عمر در  
سیصد و شصت و شش درم و ثلثان درم دهند و عمر و اسه صد و شصت و سی و سه درم و ثلث  
درم دهند و مسئله اگر وصیت کرد براس و زید بنصب پسر خود وصیت باطل بود و قبول از فر  
رحمه الله تعالى جائز بود و اگر بثلث نصیب پسر خود وصیت کرد جائز بود پس اگر وصیت کننده را  
دو پسر باشد و سی هزار سهم حصه دهند مسئله اگر وصیت کرد براس و زید پسر سی هزار سهم از مال خود و یا بجز  
از مال خود بیان آن بدست و ورثه باشد هر چند که خواهند بدهند مسئله اگر گفت سیدس مال  
من زید را باشد باز در آن مجلسه و یا در مجلسه دیگر گفت ثلث مال من زید را دهند پس زید را  
ثلث مال دهند و سیدس ثلث داخل بود مسئله اگر گفت سیدس مال من زید را دهند  
بعده گفت سیدس مال زید را دهند یک سیدس دهند مسئله اگر ثلث در این مجلسه گفت گویند  
براس و زید وصیت کرد و ثلثان آن هلاک شد و این ثلث باقی از در این هم و گویند آن  
بخش کل مال که سواس از جنس موسی به است میشود پس تمام آنچه از در این هم و گویند آن  
باقیست زید را دهند و قبول از فر رحمه الله تعالى از ثلث باقی ثلث دهند مسئله اگر مرده  
وصیت به ثلث یا مهابه براس و زید کرد و ثلثان جامه هلاک شد و یا یکی از سه بنده و یا یکی  
از سه براس و وصیت کرد براس و زید و ثلثان بنده و براس هلاک شد و این سه سکه زید را  
ثلث باقی دهند مسئله اگر وصیت کرد براس و زید هزار درم و او را در این هم بخین است  
و در این هم بخین است یعنی در این هم نقد دارد و در این هم وام یا قرض دارد و اگر از در این هم نقد هزار درم  
ثلث میشود هزار درم از نقد دهند و اگر نیش و ثلث آن را نقد دهند و هر چند که از وام  
حاصل شود ثلث بزیاد دهند تا آنکه هزار درم تمام شود مسئله اگر وصیت کرد و ثلث مال



برای زید و عمرو و عمر و مرده است تمام ثلث زید را دهند مثلث اگر گفت ثلث مال من میان  
زید و عمرو باشد و عمر مرده است در صورت زید را نصف ثلث دهند مثلث اگر ثلث مال وصی  
کرد و هیچ مال ندارد بعد از مال حاصل کرد ثلث مال که بوقت موت مالک بود واجب شود  
مثلث اگر سه ام ولد دارد و ثلث مال بر سه اموات او لا خود وصیت کرد برای فقرا  
و مساکین درین مسئله ثلث مال را پنج سهم کنند سه سهم ام ولد را دهند هر یک را یکان  
سهم و یک سهم بفقرا و یک سهم بمساکین دهند و بقول محمد رحمه الله تعالی بر هفت سهم  
قسمت کنند بفقرا و مساکین دو سهم و با اموات اولاد سه سهم مثلث اگر وصیت کرد ثلث  
مال برای زید و برای مساکین نصف از ثلث زید را دهند و نصف بمساکین دهند  
مثلث اگر بعد از مرگ زید و بعد از مرگ برای عمر و وصیت کرد و بکر را گفت که ترا باز ده  
و عمر و شریک کردم بکر از هر صدی ثلث دهند مثلث اگر وصیت کرد برای زید بجهاد  
درم و برای عمر و بدو است درم بعد بکر را گفت که ترا با ایشان شریک کردم بکر را دهند  
نصف آنچه زید رسد و نصف آنچه عمر و رسد مثلث اگر ورثه خود را گفت که زید را  
بر من وام است و ایشان تصدیق کردند و زید زیادت از ثلث مال دعوی کرد  
تصدیق ایشان تا ثلث مال بود مثلث اگر باین اقارب وام در مرض موت وصیت نمایند  
کرد ثلث مال برای صاحب وصیت جدا کنند و صاحب وصایا را گویند بد آنچه خواستند  
را تصدیق کنند و وام و نشان مال برای ورثه جدا کنند و ورثه را گویند بد آنچه خواهند  
مقر له را تصدیق کنند و چون صاحب وصایا و ورثه دین بیان کردند پس آنچه  
صاحب وصایا اقرار کردند ثلث آن بمقر له دهند و آنچه ورثه بیان کردند ثلث آن بمقر له  
دهند و مقر له را مقدم دارد بعد آنچه از ثلث ماند با صاحب وصایا دهند و آنچه از ثلث  
ماند از نشان مال که برای ورثه جدا کرده بودند بورثه دهند و اگر مقر له زیادت  
از آنچه بیان کردند دعوی میکند هر یک را از ورثه و صاحب وصایا سوگند دهند بر علم  
مثلث اگر برای بیگانه و برای وارث وصیت کرد وصیت در حق بیگانه درست باشد و نصف  
آنچه وصیت کرده است پدر و پسر و نصف دیگر ورثه را بود و برای وارث وصیت باطل بود

۱۲۱

*Phragmites australis*

194

11

10

ارشدین

سید

100

نستبد

5

٢٤٥

ایم کی اے

11

12/12/12

۱۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم

1945

19

1992

1/13/2017

3. 11. 1941

2017/10/17

10. 11. 1941



مسئله اگر گفت بدین جامه وصیت کردم براسه زید و بدین میانه وصیت کردم براسه عمرو و بدین جامه کهینه وصیت کردم براسه بکر و یک جامه هلاک شد معلوم نیست که آن جامه که ام است و وارث هر یک را سه گوید بدان جامه که حق تو بود هلاک شد وصیت باطل شود و فکر که ورثه آن دو جامه باقی با صاحب وصایا تسلیم کنند و گویند که میان خود قسمت کنند پس در این صورت وصیت جاگز بود صاحب جید را ازین دو جامه دو ثلث جید و هند و صاحب روست را ازین دو جامه دو ثلث روست و هند و صاحب میان را ثلث جید و ثلث جامه که ورثه دهند مسئله اگر براسه سه مشترک میان دو کس و یک وصیت کرد براسه زید بیک خان معین ازین سه براسه را قسمت کنند و این خانه معین در نصیب وصیت کننده و آیه بعد از موت او این خانه زید را بود و اگر این خانه در نصیب شریک دوم آمد و وصیت کننده مقدار آن خانه گزیند و بزیه دهند و بقول محمد رحمه الله تعالی اگر این خانه معین در نصیب موتی افتاد نصف آن بزیه دهند و اگر در نصف شریک دوم افتاد مقدار نصف آن خانه و از نصیب موتی بزیه دهند مسئله و اگر یک شریک بخانه معین از سه براسه زید اقرار کرد در این صورت نیز همان حکم است که در وصیت بود مسئله اگر وصیت کرد و هزار درهم معین از مال دیگری و صاحب مال بعد از وصیت کننده وصیت را اجازت کرد و هزار درهم بزیه داد و جایگز بود و تواند که ندهند اگر چه اجازت کرده است مسئله اگر وصیت کرد که بزیه را قسمت کردند بزیه یکی از ایشان اقرار کرد که پدر را براسه زید ثلث مال وصیت کرده است این اقرار در ثلث نصیب او افتاد و بقول از فرجه الله تعالی نصف نصیب خود بنیاید و پدر مسئله اگر زید وصیت کرد که بزیه کنیز معین براسه بکر و کنیز بعد از موت زید پیش از قسمت فرزند آورد و قیمت ایشان ثلث متر و که میشود مادر و فرزند هر دو عمر و را دهند و اگر قیمت ایشان زیادت از ثلث متر که میشود وصیت درست باشد اول ثلث از مادر تمام کنند و اگر چیزی باقی بود از فرزندانم کنند و بقول ابی یوسف و محمد بن شافع علیه السلام از پدر و برادر و هند مسئله اگر زید براسه پسر کافر خود و یا براسه پسر خود که بنده شخصی است و وصیت کرد که ثلث از موت زید پسر او اسلام آورد و یا بنده از او شد وصیت باطل بود و همچنین اگر پسر خود را در حالت

مسئله اگر گفت بدین جامه وصیت کردم براسه زید و بدین میانه وصیت کردم براسه عمرو و بدین جامه کهینه وصیت کردم براسه بکر و یک جامه هلاک شد معلوم نیست که آن جامه که ام است و وارث هر یک را سه گوید بدان جامه که حق تو بود هلاک شد وصیت باطل شود و فکر که ورثه آن دو جامه باقی با صاحب وصایا تسلیم کنند و گویند که میان خود قسمت کنند پس در این صورت وصیت جاگز بود صاحب جید را ازین دو جامه دو ثلث جید و هند و صاحب روست را ازین دو جامه دو ثلث روست و هند و صاحب میان را ثلث جید و ثلث جامه که ورثه دهند مسئله اگر براسه سه مشترک میان دو کس و یک وصیت کرد براسه زید بیک خان معین ازین سه براسه را قسمت کنند و این خانه معین در نصیب وصیت کننده و آیه بعد از موت او این خانه زید را بود و اگر این خانه در نصیب شریک دوم آمد و وصیت کننده مقدار آن خانه گزیند و بزیه دهند و بقول محمد رحمه الله تعالی اگر این خانه معین در نصیب موتی افتاد نصف آن بزیه دهند و اگر در نصف شریک دوم افتاد مقدار نصف آن خانه و از نصیب موتی بزیه دهند مسئله و اگر یک شریک بخانه معین از سه براسه زید اقرار کرد در این صورت نیز همان حکم است که در وصیت بود مسئله اگر وصیت کرد و هزار درهم معین از مال دیگری و صاحب مال بعد از وصیت کننده وصیت را اجازت کرد و هزار درهم بزیه داد و جایگز بود و تواند که ندهند اگر چه اجازت کرده است مسئله اگر وصیت کرد که بزیه را قسمت کردند بزیه یکی از ایشان اقرار کرد که پدر را براسه زید ثلث مال وصیت کرده است این اقرار در ثلث نصیب او افتاد و بقول از فرجه الله تعالی نصف نصیب خود بنیاید و پدر مسئله اگر زید وصیت کرد که بزیه کنیز معین براسه بکر و کنیز بعد از موت زید پیش از قسمت فرزند آورد و قیمت ایشان ثلث متر و که میشود مادر و فرزند هر دو عمر و را دهند و اگر قیمت ایشان زیادت از ثلث متر که میشود وصیت درست باشد اول ثلث از مادر تمام کنند و اگر چیزی باقی بود از فرزندانم کنند و بقول ابی یوسف و محمد بن شافع علیه السلام از پدر و برادر و هند مسئله اگر زید براسه پسر کافر خود و یا براسه پسر خود که بنده شخصی است و وصیت کرد که ثلث از موت زید پسر او اسلام آورد و یا بنده از او شد وصیت باطل بود و همچنین اگر پسر خود را در حالت



باب العتق فی المرض

کفر و یا در حالت بندگان چیز سے بخشید و یا براسے اقرار کرد و یا ام و پیش از موت پسداد اسلام آورد و یا آزاد شده جائز نبود مشکلاً اگر بخشیده جائے مانده و یا مفلوج و یا مشل و یا مسلول شد و این زحمت او در از کشید و خوف مردن کم شد بمنزله صحیح بود تا اگر درین حالت چیرے بخشید از کل مال جائز بود و اگر بعد ازین صاحب فراش شود بمنزله مرض حادث شود و اگر ازین زحمت اول باشد و صاحب فراش گشت و بعد از چند روز مرد درین صورت هب از ثلث مال معتبر بود

باب العتق فی المرض

مسئله اگر بنده را در مرض موت آزاد کرد و یا فروخت و محابات کرد و یا بخشید هر سه تعریف درست باشد و از ثلث مال معتبر بود و بمنزله وصیت بود اگر ورثه اجازت کردند درست باشد و از ثلث مال معتبر بود و بمنزله وصیت بود اگر ورثه اجازت کردند بنده سعایت نکند اگر اول محابات کرد بعد از آزاد کرد و از ثلث مال بیرون نماند محابات او بطل بود و اگر اول آزاد کرد بعد محابات کرد و عتق و محابات زیادت از ثلث میشود هر دو برابر باشند و بقول ابی یوسف و محمد رحم در هر دو صورت عتق او بطل باشد و بقول زفر رحم هر چه اول است همان او بطل باشد اگر وصیت کرد که بدین صدد رحم بنده آزاد کنند و یک درم از ان هلاک شد بدیها هم باقی از ان آزاد کنند و بقول ابی یوسف و محمد رحم بدایچه باقی مانده آزاد کنند مشکلاً اگر وصیت کرد که بدین صدد درم حج بجای آید و یک درم از ان هلاک شد بدایچه مانده است حج بجای آید اگر نه از انجا که برسد مشکلاً اگر زید وصیت کرد که آزاد کردن بنده معین و بعد از موت زید بنده جنایت کرد بطل جنایت دفع کردند و وصیت باطل شود و اگر بنده را باز خریدند و وصیت باطل نشود و فدا در مال ورثه بود مشکلاً اگر وصیت کرد براسے زید ثلث مال و بنده را ترک کند اشت و زید بیگونی که این بنده را میسر او در حالت صحت آزاد کرده است و وراثت میگویی که در مرض آزاد کرده است قول و ارث معتبر بود و زید را هیچ نرسد مگر که از ثلث مال چیز سے فاضل مانده یا بدین نوع که اگر بنده را بخرید و یک یا بیشتر بنده گذارشت و عمو دعوی کرد که بپسیر زید که زید را در اختیار یافت و تمام بنده دعوی کرد که پدر تو مرا آزاد کرده است و وراثت هر دو را تصدیق کرده بنده وصیت خود میکند

مسئله اگر بنده را کفر و یا مشل و یا مسلول شد و این زحمت او در از کشید و خوف مردن کم شد بمنزله صحیح بود تا اگر درین حالت چیرے بخشید از کل مال جائز بود و اگر بعد ازین صاحب فراش شود بمنزله مرض حادث شود و اگر ازین زحمت اول باشد و صاحب فراش گشت و بعد از چند روز مرد درین صورت هب از ثلث مال معتبر بود

در هر دو صورت عتق او بطل باشد و بقول زفر رحم هر چه اول است همان او بطل باشد اگر وصیت کرد که بدین صدد رحم بنده آزاد کنند و یک درم از ان هلاک شد بدیها هم باقی از ان آزاد کنند و بقول ابی یوسف و محمد رحم بدایچه باقی مانده آزاد کنند مشکلاً اگر وصیت کرد که بدین صدد درم حج بجای آید و یک درم از ان هلاک شد بدایچه مانده است حج بجای آید اگر نه از انجا که برسد مشکلاً اگر زید وصیت کرد که آزاد کردن بنده معین و بعد از موت زید بنده جنایت کرد بطل جنایت دفع کردند و وصیت باطل شود و اگر بنده را باز خریدند و وصیت باطل نشود و فدا در مال ورثه بود مشکلاً اگر وصیت کرد براسے زید ثلث مال و بنده را ترک کند اشت و زید بیگونی که این بنده را میسر او در حالت صحت آزاد کرده است و وراثت میگویی که در مرض آزاد کرده است قول و ارث معتبر بود و زید را هیچ نرسد مگر که از ثلث مال چیز سے فاضل مانده یا بدین نوع که اگر بنده را بخرید و یک یا بیشتر بنده گذارشت و عمو دعوی کرد که بپسیر زید که زید را در اختیار یافت و تمام بنده دعوی کرد که پدر تو مرا آزاد کرده است و وراثت هر دو را تصدیق کرده بنده وصیت خود میکند

در هر دو صورت عتق او بطل باشد و بقول زفر رحم هر چه اول است همان او بطل باشد اگر وصیت کرد که بدین صدد رحم بنده آزاد کنند و یک درم از ان هلاک شد بدیها هم باقی از ان آزاد کنند و بقول ابی یوسف و محمد رحم بدایچه باقی مانده آزاد کنند مشکلاً اگر وصیت کرد که بدین صدد درم حج بجای آید و یک درم از ان هلاک شد بدایچه مانده است حج بجای آید اگر نه از انجا که برسد مشکلاً اگر زید وصیت کرد که آزاد کردن بنده معین و بعد از موت زید بنده جنایت کرد بطل جنایت دفع کردند و وصیت باطل شود و اگر بنده را باز خریدند و وصیت باطل نشود و فدا در مال ورثه بود مشکلاً اگر وصیت کرد براسے زید ثلث مال و بنده را ترک کند اشت و زید بیگونی که این بنده را میسر او در حالت صحت آزاد کرده است و وراثت میگویی که در مرض آزاد کرده است قول و ارث معتبر بود و زید را هیچ نرسد مگر که از ثلث مال چیز سے فاضل مانده یا بدین نوع که اگر بنده را بخرید و یک یا بیشتر بنده گذارشت و عمو دعوی کرد که بپسیر زید که زید را در اختیار یافت و تمام بنده دعوی کرد که پدر تو مرا آزاد کرده است و وراثت هر دو را تصدیق کرده بنده وصیت خود میکند



و آنرا بفریم دهند و بقول ابی یوسف و محمد رحمۃ اللہ علیہما هیچ سعایت نکنند مسئلہ اگر بجهت  
خداے تعالیٰ وصیت کرد و فرائض را مقدم دارند اگر چه او بموخر داشته است چون حج و زکوة  
و تقاریر و اگر حقوق خداے تعالیٰ در قوت برابر اند هر چه موخر مقدم داشته است همانرا مقدم  
دارند مسئلہ اگر وصیت بکج کرد مردے را بفرمانید تا از شهر وصیت کننده عوار بر اسجج رود  
و اگر ثلث مال از شهر وصیت کننده ممکن نباشد که اجیر گیرند براسے حج از آنجا که ممکن شود  
اجیر گیرند مسئلہ اگر از شهر خود بنیت حج بیرون آمد و در راه بمرد وصیت کرد که از حجت او حج  
بجا آرند واجب شود که از شهر او حج آغاز کنند و بقول ابی یوسف و محمد رحم از آنجا که رسیده است  
بجا آرند و بمرین خلاف است اگر حج از دیگر نئے کرد و سکناء در راه بمرد

## باب الوصية للاقارب و غیر هم

مسئلہ اگر مردے براسے همساکنان خود وصیت کرد مستحق همساکنان متصل او باشد و بقول  
ابی یوسف و محمد رحم هر که ساکن است در آن محله و مسجد محله جمع میشود و در وصیت همساکنان  
داخل بود و بقول شافعی رحم جواز تا چهل نذ بود هر جاے مسئلہ اگر وصیت برای اصهار کرد  
یعنی براسے خسران وصیت کرد هر قرابتی ذی رحم محرم که از جانب زن او باشد یعنی خال زن  
با و حرام باشد در وصیت در آید و اگر براسے اختان یعنی براسے دامادان وصیت کرد اقارب هم  
زنے که ذات رحم محرم او بود درین وصیت داخل شود اگر وصیت براسے اہل زید کرد زن  
او مستحق وصیت بود و بقول ابی یوسف و محمد رحمۃ اللہ علیہما هر یک در عیال او بود و اگر  
وصیت براسے جنس او کرد اہل بیت پدر او مستحق وصیت شود مسئلہ اگر وصیت کرد براسے  
اقارب و یا براسے ذی قرابت و یا براسے ذی ارحام و یا براسے ذی انساب کرد هر که از  
ذی رحم محرم نزدیکتر بود او مستحق وصیت بود و درین وصیت مادر و پدر و وارث و بنیاد و و  
از اقارب یا بنیت تمام وصیت مستحق شوند و اگر وصیت براسے اقارب کرد وصیت کننده را و عم  
و د و خال مست وصیت دو هم نزدیکتر بود و خال نزدیکتر بقول ابی یوسف و محمد رحمۃ اللہ علیہما چار حصہ شود  
یکے یکان حصہ از وصیت بر نذر هر یک عم و د و خال اند نصف وصیت عم را بود و نصف دیگر

اگر مرد براسے همساکنان خود وصیت کرد  
بکج خانه او متصل باشد مستحق یک  
مستحق است و اگر کسی بود که وصیت  
توصل نماید بر نذر او که در آن  
جانب الوصیت است اگر براسے هم  
۲۶۸  
فراست  
و در وصیت کوکب از جانب خود و زید  
بهم محرم او باشد چون پدر و زید  
باز و زید و زید آن در وصیت داخل شود  
اگر چه زید بموت است و زید را  
باشد که ذی جاح الوصیت باشد  
که قبیل حواله این وصیت است



دو خال را و اگر یک عم و یک عمه باشد نصف وصیت عم را بود و نصف دیگر عمه را مستحکم  
اگر وصیت کرد بر سه ورثه مرد و سه هم بر دو زن یک سهم و اگر وصیت کرد بر سه ولد فلان  
زن و مرد را برابر دهست و افسد اعظم

باب الوصية بالخدمة والسكنى والتمرة

مسئله اگر وصیت کرد بخد مت بنده خود و یا بسکنی سرک خود بر اے زید بکسے معلوم  
درست باشد و همچنین اگر وصیت کرد بخد مت بنده خود و یا بسکنی سرک خود بر اے زید  
همیشه جائز بود اگر بنده از ثلث مال بیرون می آید بنده را بنده تسلیم کنند تا او را خدمت کند  
بر آن مدت که تعیین کرد در مسئله اول و یا پیوسته در مسئله دوم و اگر از ثلث مال بیرون می آید  
در شرف او روز خدمت کند و یک روز زید را خدمت کند و بعد از موت زید بر شرف وصیت کنند  
یا زگر دو اگر زید در حیات مالک بنده بقر و وصیت باطل شود مسئله اگر زید وصیت کرد بمیوه  
باغ خود بر اے عمر و زید بقر و عمر و را همین میوه رسد و میوه دیگر که بعد از این پیدا شود در شرف او بود  
و اگر زید گفت میوه باغ خود عمر و را و وصیت کردم یا میوه باغ و وصیت کردم تا میوه باغ من  
پیوسته عمر و را بود در این صورت میوه آئینده پیوسته مادامی که عمر و زنده باشد به او دهند و اگر  
زید با جرت باغ خود بر اے عمر و وصیت کرد اجرت موجود و آئینده عمر و را رسد اگر چه پیوسته  
و اگر نکرد و اگر بھوت گو سفند و یا بھمای گو سپند و یا بشیر گو سفند بر اے عمر و وصیت کرد  
هر چه در حال موت زید موجود بود و همان عمر و را دهند اگر چه پیوسته ذکر کرده باشد یا نه

باب وصیت الذی

مسئلہ اگر ذمے سرے خود را در حالت صحت کلیسا و یا کشت ساخت بعد از موت او میراث شود با اتفاق و اگر ذمے وصیت کرد که مراے اورا بر لب زید کلیسا و یا کشت بر کنه این وصیت از ثلث مال درست باشد و اگر وصیت کرد که مراے اورا کشت بر آری بر مراے قوس غیر معین وصیت درست بود و بقول بی یوسف و محمد رحمۃ اللہ علیہا باطل بود مسئلہ اگر

[illegible]



قد ارادہ نمود و سہ گداوید  
یعنی تفریق را بعد از این وقت فرمود

حرمیہ دروازہ الاسلام با مان آید و بہ تمام مال خود پرے مسلمان دیار برای زمی بہت کرد جائز ہونہ

اگر از پیش خود را و ستم خود گردانید و عمر و ستم خود را بید و صایست را قبول کرد و بخت خود را در دست  
شود و اگر در غایت خود را در دست خود و در وقت عمر و حیات خود را بخت خود را قبول و صایست و اگر  
عمر و حیات خود را قبول و در وقت بعد از موت او گفت قبول میکنم بعد قبول کرد جائز بود  
و اگر قاضی بعد از رد کردن او را از وصیت بیرون نیاورده باشد و قبول زفر حرام است و قاضی  
اگر در غایت خود را قبول میکنم و حیات او را بعد از موت او بعهده قبول میکند  
و میباید باشد مسئله اگر شخصی بینه و یا کاف یا فاسق را وصی کرده باشد اینها را موقوف  
کن و بگیرد و اجاست ایشان نصیب کند مسئله اگر بینه خود را وصی کرده و ورثه او بهر  
صغار اند در دست او و قبولی ابی یوسف و محمد زنی است و محمد زنی است و محمد زنی است و محمد زنی است  
از قیام نمودن در وصایست و اگر قاضی دوم نیز نصیب کند تا هر دو تصرف کنند  
مسئله اگر مردی دو کس را وصی کرده و یکی در غایت و دیگری دوم تواند که تصرف کند مگر  
در مسائل محدود و آن همچنین نیست و تفریدن گفتن و تفریدن طعام و پوشش بیک صغاره  
قبول میشود و بیک صغیره و رد کردن و ذیبت معین که بموسسه بوده است و گردن و ده  
و نفیض و وصیت معینه آنرا رد کردن بینه معین و خصوصت کردن و حقوق میت و قبول بی وصیت  
رحم الله تعالی هر یک از این دو وصی تواند که بیک و دیگری دوم در جمیع اشیا تصرف کند  
مسئله اگر مردی دو کس را وصی کرده و بیک و دیگری دوم بعد از موت و میباید اول در هر دو  
ترک و میباید باشد و قبولی شافعی رحمه الله تعالی در ترک میت اول و میباید باشد مسئله میت  
و میباید از حیات و ورثه قاضی بیه و میباید که جایز بود و قاضی میت و میباید یا ورثه از حیات میباید جائز  
نموده اگر وصی یا ورثه قسمت کرد و در غایت موسسه را یا قبض کرده بخت او پاک شد موسسه را  
رجوع کند بخت او پاک شد اگر وصی یا ورثه قسمت کرد و در غایت موسسه را یا قبض کرده بخت او پاک شد موسسه را  
مقتدر است که بدان پنج توان که از قسمت میت بخت او پاک شد و میباید آن را پاک شد و میباید

وایضا میگوید که در این کتاب  
 از آنجا که در این کتاب  
 به شرح و توضیح و تفصیل  
 در این کتاب و در این کتاب  
 در این کتاب و در این کتاب  
 در این کتاب و در این کتاب  
 در این کتاب و در این کتاب  
 در این کتاب و در این کتاب

مجلس شورای اسلامی  
جمهوری اسلامی ایران

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله



که چنانچه هر که در آن مال بدو داد بدست وی هلاک شد ثلث بقیه مال ترک از میت چنانچه او بگوید  
قول ابی یوسف هم اگر ثلث مال مستغرق شد بباقی مال رجوع نکند و اگر تمام مشرد است بدانند که  
که ثلث تمام شود و در باقی رجوع کنند و بقول محمد در هر دو حال رجوع نکنند و مسئله اگر هر دو  
وصیت کرد و ثلث مال بیک زید غالب و قاضی با و در قسمت کرد و بقیه بیک زید بقیه با او بود  
مسئله اگر می بیند از ترک فروخته در غیبت تر با جائز بود مسئله اگر وصیت کرد که بنده من  
بدست زید فروخته و بهای آن صدقه دهند و می بیند را بدست زید فروخت و بهای  
قبض کرد و بدست او هلاک شد و بنده را از مشتری مستحق بر و می بیند بهای بنده بهای  
مشتری ضامن خود و در ترک که میت بدان رجوع کند و بقول محمد در ثلث رجوع تواند کرد و  
چنین اگر می بیند بنده را فروخته و بهای آن قبض کرد و بدست او هلاک شد و آن بنده  
لا از مشتری مستحق بر و مشتری بر و می بیند بهای که بدو داده است و می بیند در مال  
صغیر رجوع کند و صغیر و در ثلث رجوع کند بقیه خود مسئله اگر می بیند مال یتیم کالاس خرید بندان  
بیتیم جائز بود مسئله اگر می بیند کالاس یتیم را فروخته و یا مال یتیم کالاس خرید بندان  
انک جائز بود و بندان بسیار جائز بود مسئله اگر می بیند مال در شفا نسب یا بیع بفرشته جائز  
بود و در عقار مسئله اگر می بیند مال یتیم تجارت کند جائز بود مسئله می بیند در مال یتیم  
ست از جبهه و بقول شافعی بجاوست مسئله اگر پدر کسی را وصی کند چه چو پدر و نو  
فصل فی ائمه اده اگر دو می گوایند که می بیند زید را و می گوایند که می بیند زید را  
است این گوایند باطل بود همچنین اگر دو پسر میت گوایند که می بیند زید را  
و می گردانیده است این گوایند باطل بود مگر که زید دعوی کند و در هر دو صورت  
که میت مرده می گردانیده است مسئله اگر دو می گوایند که می بیند زید را و می  
دارث صغیر مال و یا بزرگ دارث بالغ بهال میت این گوایند باطل بود و بقول ابی یوسف  
محمد رحمة الله علیه مقبول بود مسئله اگر دو مرد گوایند که می بیند زید را و می بیند زید را  
بزرگ دارث و ام یافت است و زید و عمر و نیز گوایند که می بیند زید را و می بیند زید را و می بیند زید را  
و ام یافت است گوایند هر دو زن مقبول بود و اگر هر یک را ازین دو طائفه در وصیت میت برآ

قول محمد بن یوسف اگر زید را  
وصیت کرد و از زید را بدست  
شد و بقیه ضامن او رجوع نمود  
بیتیم جائز بود مسئله اگر می بیند  
مال یتیم کالاس خرید بندان  
انک جائز بود و بندان بسیار  
جائز بود مسئله اگر می بیند مال  
در شفا نسب یا بیع بفرشته جائز  
بود و در عقار مسئله اگر می بیند  
مال یتیم تجارت کند جائز بود  
مسئله می بیند در مال یتیم  
ست از جبهه و بقول شافعی بجاوست  
مسئله اگر پدر کسی را وصی کند  
چه چو پدر و نو  
فصل فی ائمه اده اگر دو می  
گوایند که می بیند زید را و می  
گوایند که می بیند زید را  
است این گوایند باطل بود  
همچنین اگر دو پسر میت گوایند  
که می بیند زید را و می گردانیده  
است این گوایند باطل بود مگر  
که زید دعوی کند و در هر دو  
صورت که میت مرده می گردانیده  
است مسئله اگر دو می گوایند  
که می بیند زید را و می  
دارث صغیر مال و یا بزرگ  
دارث بالغ بهال میت این گوایند  
باطل بود و بقول ابی یوسف  
محمد رحمة الله علیه مقبول بود  
مسئله اگر دو مرد گوایند که می  
بیند زید را و می بیند زید را  
بزرگ دارث و ام یافت است و  
زید و عمر و نیز گوایند که می  
بیند زید را و می بیند زید را و  
می بیند زید را و ام یافت است  
گوایند هر دو زن مقبول بود و  
اگر هر یک را ازین دو طائفه در  
وصیت میت برآ







اقرار نباشد و بقول شافعی رحمه الله تعالى اقرار باشد مسئله اشارت و بختن گنگ در دست و  
 مکح و طلاق و بیع و شرا و قصاص بمنزله اقرار است و جائز بود که آن تصرفات را با اشارت بختن  
 قبول کند فاما در گرفته زبان جائز نبود مسئله اگر گنگ را قذف کرد نه گنگ اشارت کرد  
 و یا گنگ کسی را با اشارت قذف کرد در هر دو صورت حد زنند مسئله اگر گو سپندان بعضی مزاج  
 و بعضی مردارانند و معلوم نیست که مذبح کدام است اگر مذبح بیشتر باشد تحریر کند و بخورد  
 و اگر مرد از بیشتر باشد بخورد و بقول شافعی رحمه الله تعالى در حالت اختیار  
 روانی باشد که بخری بخورد اگر چه مذبح بیشتر بود مسئله اگر جامه تولید را در جامه  
 پاک خشک سچید و ترس جامه تولید در پاک پیدا شد لیکن چنان است که اگر تولید شود  
 هیچ یک جامه تولید نشود مسئله اگر سرگو سپندان را که بخون نرشته است در آتش انداختند  
 و خون او را اعلی شد و از آن سر خوردن ساختند روا باشد که بخورد و این سوختن بجای  
 شستن بود مسئله اگر سلطان خراج زمین مالک زمین را داد جائز بود و اگر عشر مالک  
 زمین را داد روا نباشد و بقول محمد رحمه الله تعالى در خراجی جائز نبود مسئله اگر سلطان  
 زمینهای ملوک را بقوم داد تا خراج دهند جائز بود مسئله اگر روزه ماه رمضان قضا  
 می دارد و تعیین روز نکرد جائز بود چنانکه اگر نماز قضا میکند و نیت اول صلوة یا  
 آخر نماز که بیرون است نمی کند جائز بود و اگر از دو رمضان قضا میکند و تعیین روز  
 را یکی نمیکند روا باشد مسئله اگر روزه دار آب دهن دوست فرد و کفارت واجب آید  
 و اگر آب دهن دوست نبود کفارت نباشد مسئله اگر بعضی حاجیان در راه گشته شدند  
 دیگران را در حرکت آوردن حج عذر بود مسئله اگر زنی را گفت تو زن من شدی و آن  
 زن گفت شرم نکاح منعقد نشود مسئله اگر زنی را گفت خویشتم رازن من گردانیدم  
 و زن گفت گردانیدم و مرد گفت پذیرفتم نکاح منعقد شود مسئله اگر مردی را گفت  
 دختر خویش بر من از زانی داشته او گفت داشت نکاح منعقد نشود مسئله اگر شوهر در خانه  
 زن باذن ساکن است زن شوهر را منع کرد از آمدن در آن خانه این زن ناشزه  
 است و اگر این مرد در خانه منصوب ساکن است و زن از در آمدن درین خانه

مسئله اگر گنگ در دست و بختن  
 چنانکه بختن از طلاق و بیع و شرا  
 بمنزله اقرار است و جائز بود که آن  
 تصرفات را با اشارت بختن قبول  
 کند فاما در گرفته زبان جائز نبود  
 مسئله اگر گنگ را قذف کرد نه گنگ  
 اشارت کرد و یا گنگ کسی را با  
 اشارت قذف کرد در هر دو صورت حد  
 زنند مسئله اگر گو سپندان بعضی  
 مزاج و بعضی مردارانند و معلوم  
 نیست که مذبح کدام است اگر مذبح  
 بیشتر باشد تحریر کند و بخورد و  
 اگر مرد از بیشتر باشد بخورد و  
 بقول شافعی رحمه الله تعالى در حالت  
 اختیار روانی باشد که بخری بخورد  
 اگر چه مذبح بیشتر بود مسئله اگر  
 جامه تولید را در جامه پاک خشک  
 سچید و ترس جامه تولید در پاک  
 پیدا شد لیکن چنان است که اگر  
 تولید شود هیچ یک جامه تولید  
 نشود مسئله اگر سرگو سپندان را  
 که بخون نرشته است در آتش  
 انداختند و خون او را اعلی شد و  
 از آن سر خوردن ساختند روا باشد  
 که بخورد و این سوختن بجای شستن  
 بود مسئله اگر سلطان خراج زمین  
 مالک زمین را داد جائز بود و اگر  
 عشر مالک زمین را داد روا نباشد  
 و بقول محمد رحمه الله تعالى در  
 خراجی جائز نبود مسئله اگر سلطان  
 زمینهای ملوک را بقوم داد تا  
 خراج دهند جائز بود مسئله اگر  
 روزه ماه رمضان قضا می دارد و  
 تعیین روز نکرد جائز بود چنانکه  
 اگر نماز قضا میکند و نیت اول  
 صلوة یا آخر نماز که بیرون است  
 نمی کند جائز بود و اگر از دو  
 رمضان قضا میکند و تعیین روز  
 را یکی نمیکند روا باشد مسئله  
 اگر روزه دار آب دهن دوست فرد و  
 کفارت واجب آید و اگر آب دهن  
 دوست نبود کفارت نباشد مسئله  
 اگر بعضی حاجیان در راه گشته  
 شدند دیگران را در حرکت آوردن  
 حج عذر بود مسئله اگر زنی را  
 گفت تو زن من شدی و آن زن گفت  
 شرم نکاح منعقد نشود مسئله  
 اگر زنی را گفت خویشتم رازن من  
 گردانیدم و زن گفت گردانیدم و  
 مرد گفت پذیرفتم نکاح منعقد  
 شود مسئله اگر مردی را گفت دختر  
 خویش بر من از زانی داشته او  
 گفت داشت نکاح منعقد نشود  
 مسئله اگر شوهر در خانه زن باذن  
 ساکن است زن شوهر را منع کرد از  
 آمدن در آن خانه این زن ناشزه  
 است و اگر این مرد در خانه  
 منصوب ساکن است و زن از در  
 آمدن درین خانه



منصوب بمتاع سے اگر دشوز نبود مسئلہ اگر زن شوہر را میگوید کہ من با کسی بزرگ تو  
 ساکن نشوم و میخواید تا در خانہ علیہ ساکن شود متواتر مسئلہ اگر زن میگوید مرا طلاق  
 دہ شوہر گفت دادہ گیر کردہ گیر یا گفت دادہ باد و یا گفت کردہ باد اگر نیست طلاق واقع  
 واقع شود و اگر گفت دادہ است و کردہ است طلاق واقع شود اگرچہ نیست ندارد  
 و اگر گفت دادہ انکار یا کردہ انکار واقع نشود اگرچہ نیست دارد مسئلہ اگر زن را گفت  
 وے مرا نشاید تا قیامت یا گفت ہمہ عمر اگر نیست طلاق دارد واقع شود و اگر نیست ندارد  
 واقع نشود مسئلہ اگر زن را گفت حیلہ زن کن اقرار بودہ طلاق و اگر گفت حیلہ خوش  
 کن اقرار بطلاق نباشد مسئلہ اگر زن شوہر را گفت کاہن ترا بخشیدم از من چنگ بازدار  
 اگر شوہر طلاق گفت در آن مجلس مہراز و ساقط شود و اگر طلاق بگفت مہراز و  
 ساقط نشود مسئلہ اگر موسیٰ بندہ را گفت اسے مالک من و یا کنیزک را گفت من بندہ  
 توام آزاد نشود مسئلہ اگر گفت بر من سوگند است کہ این کار نکنم اقرار بود کہ سوگند  
 بخدا اسے خورہ ام و اگر گفت بر من سوگند است بطلاق یہاں لازم شود و اگر گفت  
 دروغ گفتہ ام تصدیق نکنند مسئلہ اگر گفت مرا سوگند خانہ است کہ این کار نکنم اقرار  
 بود سوگند طلاق مسئلہ اگر بائع را گفت بہا مسلمے باز دہ بائع گفت بدہم فسخ منع بود  
 مسئلہ عقالے کہ در خصوصت میکنند از دست ذوالید برون نیاید تا مے مینہ  
 اقامت نکند مسئلہ اگر عقالے در ولایت قاضی نیست حکم قاضی در آن عقالے  
 جائز نبود مسئلہ اگر قاضی در حادثہ حکم کرد بگواہ بعدہ میگوید کہ از حکم خود رجوع کردم و یا  
 میگوید کہ مرا چہیز دیگر ظاہر شدہ و یا گفت در تلبیس گواہان افتادہ ام و یا گفت حکم خود  
 باطل کردم و یا مانند آن گفت این سخنان معتبر نباشد و حکم اول نافذ باشد مگر بعد از دعوی  
 صحیح و بعد از شہادت مستقیم باشد مسئلہ اگر قومی را جانیست کرد بعدہ پرسید از مردے  
 از آن قوم چہیزے را اقرار کرد و ایشان می بینند او را و سخن او سے شنوند و او سے بینند  
 ایشان را گو اسے ایشان درست باشد و اگر سخن او شنیدند و او را ندیدند گو اسے ایشان  
 درست نباشد مسئلہ اگر زید عقالے فروخت و بعضے از خویشاوندان حاضر اند و علم دارند

مسئله  
 اگر زن شوہر را بگوید کہ من با کسی بزرگ تو  
 ساکن نشوم و میخواید تا در خانہ علیہ ساکن  
 شود متواتر مسئلہ اگر زن میگوید مرا طلاق  
 دہ شوہر گفت دادہ گیر کردہ گیر یا گفت  
 دادہ باد و یا گفت کردہ باد اگر نیست طلاق  
 واقع شود و اگر گفت دادہ است و کردہ است  
 طلاق واقع شود اگرچہ نیست ندارد و اگر  
 گفت دادہ انکار یا کردہ انکار واقع نشود  
 اگرچہ نیست دارد مسئلہ اگر زن را گفت  
 وے مرا نشاید تا قیامت یا گفت ہمہ عمر اگر  
 نیست طلاق دارد واقع شود و اگر نیست  
 ندارد واقع نشود مسئلہ اگر زن را گفت  
 حیلہ زن کن اقرار بودہ طلاق و اگر گفت  
 حیلہ خوش کن اقرار بطلاق نباشد مسئلہ  
 اگر زن شوہر را گفت کاہن ترا بخشیدم از من  
 چنگ بازدار اگر شوہر طلاق گفت در آن  
 مجلس مہراز و ساقط شود و اگر طلاق  
 بگفت مہراز و ساقط نشود مسئلہ اگر موسیٰ  
 بندہ را گفت اسے مالک من و یا کنیزک را  
 گفت من بندہ توام آزاد نشود مسئلہ اگر  
 گفت بر من سوگند است کہ این کار نکنم  
 اقرار بود کہ سوگند بخدا اسے خورہ ام و  
 اگر گفت بر من سوگند است بطلاق یہاں  
 لازم شود و اگر گفت دروغ گفتہ ام  
 تصدیق نکنند مسئلہ اگر گفت مرا سوگند  
 خانہ است کہ این کار نکنم اقرار بود  
 سوگند طلاق مسئلہ اگر بائع را گفت بہا  
 مسلمے باز دہ بائع گفت بدہم فسخ منع  
 بود مسئلہ عقالے کہ در خصوصت  
 میکنند از دست ذوالید برون نیاید تا  
 مے مینہ اقامت نکند مسئلہ اگر عقالے  
 در ولایت قاضی نیست حکم قاضی در آن  
 عقالے جائز نبود مسئلہ اگر قاضی در  
 حادثہ حکم کرد بگواہ بعدہ میگوید کہ  
 از حکم خود رجوع کردم و یا میگوید کہ  
 مرا چہیز دیگر ظاہر شدہ و یا گفت در  
 تلبیس گواہان افتادہ ام و یا گفت حکم  
 خود باطل کردم و یا مانند آن گفت این  
 سخنان معتبر نباشد و حکم اول نافذ باشد  
 مگر بعد از دعوی صحیح و بعد از شہادت  
 مستقیم باشد مسئلہ اگر قومی را جانیست  
 کرد بعدہ پرسید از مردے از آن قوم  
 چہیزے را اقرار کرد و ایشان می بینند  
 او را و سخن او سے شنوند و او سے  
 بینند ایشان را گو اسے ایشان درست  
 باشد و اگر سخن او شنیدند و او را  
 ندیدند گو اسے ایشان درست نباشد  
 مسئلہ اگر زید عقالے فروخت و بعضے  
 از خویشاوندان حاضر اند و علم دارند



به هیچ بعد این خویشتا و ندان در آن عقار دعوی میکنند دعوی ایشان نشنود مسئله  
اگر زن مهر را بشوهر بخشد و بعد در زن انشوهر او طلب مهر کردند و گفتند که در ضمن موت مهر  
بخشیده بود و شوهر میگوید که در حالت صحت بخشیده بود قول شوهر معتبر بود مسئله اگر  
شخصه اقرار کرد بوام و یا بغیر آن بعد میگوید که من درین اقرار کاذب بوده ام مقرر را سوگند  
دهند که این مقرر درین اقرار کاذب نبوده است و تو در دعوی باطل نیستی و فتوی برین است  
که مقرر را سوگند دهند و بقول امام ابی حنیفه و امام محمد رحمه الله علیهما بقایند تا مقربا آنچه اقرار کرده  
بمقرر تسلیم کند مسئله و اگر سبب ملک نیست تا اگر دعوی ملک میکنند سبب مجوز اقرار درست  
نباشد مسئله اگر گفت ترا وکیل کردم بفروختن این کالا و او خاموش شد او وکیل شود مسئله  
اگر کسی را وکیل کرد بطلاق نتواند که مغزول کند مسئله اگر گفت ترا وکیل کردم بفغان چیزی  
بیر آنکه هر وقت ترا مغزول کنم باز تو وکیل باشی اگر مغزول کند بگوید مغزول کردم ترا پس مغزول  
کردم ترا مسئله اگر گفت هر بار که ترا مغزول کنم باز وکیل باشی اگر خواهد که مغزول کند بگوید که باز ترا  
از وکالت معلقه و مغزول کردم ترا از وکالت منجوزه مسئله قبض کردن بدل صلح شرط است  
اگر صلح از دین به دین بود و الا نه مسئله اگر مردی بر کوک دعوی سرای کرد  
و بر او صلح کرد بر مال کوک اگر مدعی سرای را گواه موجود است صلح درست باشد اگر  
پیشل قیمت دیا بغین سیر بود و اگر گواه ندارد و یا گواهان فاسق دارد صلح جائز نبود  
مسئله اگر مدعی گفت مرا گواه نیست بعد گواه آورد یا گواه گفت مرا درین حادثه  
گواه نیست بعد گواه داد و در هر دو صورت گواه نشنود و بقول ابی یوسف و  
محمد رحمه الله علیهما نشنود مسئله اما میگوید که او را خلیفه ولایت داده است تواند که مردی  
را از راه کشاده که مردمان می آیند و می روند منقطع کند اگر بگذرندگان زیان نرساند مسئله  
اگر شخصی را سلطان مصادره کرد و تعیین نکرد که او مال را بفروشد و او مال را فروخت  
درست باشد مسئله اگر زنی را بزنی ترسانیدند تا شوهر را مهر بخشید اگر ترساننده قدرت  
بر زنی دارد و بخشیدن درست نباشد و اگر ترساننده قدرت بر زنی ندارد و بخشیدن درست باشد  
مسئله اگر زنی را کراه کرد و ندید بر خلع کردن یا شوهر خود و خلع کرد و طلاق واقع شود و

[illegible]







# کتاب الفرائض

مسئله از ترکه میت اول تجیز و تقنین میت آغاز کنند و بعد از آن و ام میت ادا کنند و بعد از آن تنقیذ و میت کنند از ثلث مال بے اجازت ورثه و بعد از آن ترکه میان ورثه قسمت کنند مسئله در ثلث بر سه نوع است نوع اول صاحب فرض است و آن کسی که سهم او مقدار است یکے از آن پدر است و نصیب او سدس است در حالتی که میت را فرزند یا فرزندان پسر بود مسئله دوم از اصحاب فرائض جد صحیح است و او کسی است که در نسبت او میت مادر متخلل نباشد چنانکه پدر پدر جد صحیح حکم پدر دارد اگر میت را پدر نباشد مگر در دو صورت یکے آنکه مادر میت با وجود پدر میت ثلث باقی متروک بر پدر و اگر میت را پدر نباشد مادر میت ثلث از تمام متروک بر پدر دوم آنکه اگر میت را پدر و جد پدری باشد جد پدری با وجود پدر میت میراث هم بر پدر و اگر میت را پدر نباشد و جد پدری با وجود پدری باشد هر یک نصیب خود بر دو وجود جد پدری میت جد پدری میراث میت بر دو از میراث محرم نشود مسئله جد پدری صحیح حلیه برادران و خواهران میت را محرم گرداند از ترکه میت و فتوے برین است و بقول ابی یوسف و محمد و شافعی و مالک و حنبل علیهم محروم نگرداند برادران اعیانے و نه علایق را مسئله سوم از اصحاب فرائض مادر است و نصیب او ثلث است در حالتی که میت را فرزند و یا فرزند پسر نبود اگر چه فرزند اند و یا دو کس از خواهران و برادران نباشند و وجود ایشان مادر سدس بر پدر و اگر میت زن و مادر و پدر بگزاشند و یا شوهر و مادر و پدر بگزاشند در هر دو صورت بعد از ادا نصیب زن و شوهر آنچه باقی بود ثلث مادر بر دو ثلث آن پدر بر دو مسئله چهارم از اصحاب فرائض جدّه است و نصیب جدّه است صحیح هر چند که باشند سدس است و جدّه صحیح آنست که در نسبت او میت جدفا سدس در میان نباشد یعنی مادر جدفا سدس جدّه فاسده است و از اصحاب فرائض نیست و جدّه که میت از دو جهت قریبت دارد یا جدّه که میت از یک جهت قریبت دارد بر پدر و میراث یعنی سدس میان هر دو مینامد باشد و بقول محمد رحمہ و حصه از سدس جدّه بر پدر و دو جهت قریبت است و یک حصه از سدس جدّه بر پدر که یک جهت قریبت دارد و بعد چنانکه از

مسئله  
در متخلل یعنی چون ادا نیست  
میت کنند و میان نسبت کنان  
نیاید از اصل حلیه و در گزارد  
دو صورت و در ثلث و در صورت  
حکم پدر را در گزارد و در صورت  
یکے آنکه پدر جد صحیح است  
و یا پدر جد دوم آنکه چون میت  
مادر پدری از دو جهت قریبت  
پدر و جد پدری با وجود پدر  
یکے از دو جهت قریبت  
میت برادران ثلث متخلل است  
آنکه بے ایمان و علایق ساقط  
شوید یا پدر یا جد یا جد ساقط  
شوید مگر نزد امام غزالی و امام  
پدر را از جد فاسده مع پسر از جد فاسده  
سدس است و اگر پدر و جد فاسده  
رسمه متخلل و یا جد فاسده  
با وجود جد فاسده و یا جد فاسده  
دیگر آنکه در هر دو صورت تمام  
مال پسر را با وجود



کتاب الفرائض

قوله عجب بودی که اگر از دست  
دیگر که از دست کسی دیگر است  
بپسیر پسر محرم باشد صورت  
مسئله

میان  
این الامان

مسئله  
محرم

مسئله  
اب بنت بنت الامان

۲۶۸

کفر قاری

بنت محرم

مسئله

بنت الامان

۱۰۰

جهت قرابت بود چنان بود که پسر پسر او دختر دختر او را محلی کرده باشند و از ایشان فرزند  
متولد شود این فرزند را جد و جهت قرابت بود پدر او را جد پدری و مادر او را  
جد مادر می گویند مسئله جدی که نزدیکی است بمیت محجوب و محرم گردانده جدی را که دور بود  
از میت و اگر میت مادر گذاشت همه جدات محرم شوند مسئله پنجم از اصحاب فرزند  
شوهر است و او نصف میراث برده و اگر میت را فرزند و یا فرزند پسر بود اگر چه فرزند شوهر  
ربع برده مسئله ششم از اصحاب فرائض زن است و نصیب او ربع است از ترکه  
شوهر اگر شوهر فرزند یا فرزند پسر اگر چه فرزند تر است نگذاشت و بوجود ایشان  
نصیب زنان ثمن است مسئله هفتم از اصحاب فرائض دختر است و نصیب  
او نصف میراث است و اگر دو دختر و یا زیادت ازین باشند نصیب ایشان ثلثان بود  
از ترکه و اگر میت را پسر بود دختران میت را عصبه گردانند پسر دو حصه برده و هر دختر  
یک حصه برده فرزند پسر حکم فرزند میت دارد در حالتی که میت را فرزند نداشته  
ذکور بجای مذکور بود و امانت بجای امانت بود و بوجود پسر میت فرزند پسر میت  
محجوب بود مسئله هشتم از اصحاب فرائض دختران پسر است اگر میت دختر صلیبه و پسر  
نگذاشته باشد حکم ایشان همچو دختر صلیبه است و اگر میت دختر صلیبه و پسر پسر گذاشت دختر  
نصف از ترکه برده باقی پسر پسر برده و اگر میت را دختر و دختران پسر نصف دختر برده و دختران  
پسر سدس برده و اگر میت را دو دختر صلیبه اند دختران پسر محجوب شوند و هیچ نبرند بلکه ایشان  
و یا فرود تر ایشان پسر بود این پسر عصبه گردانند هر دختر را که برابر او بود و یا بالاتر از او  
بشرطی که آن دختر بالاتر از سه معین نبود و هر دختر که فرود تر از او بود محرم شود  
مسئله نهم از اصحاب فرائض خواهر مادر و پدری حکم صلیبه و بطنی دارد اگر میت را دختر باشد  
یعنی اگر میت یک خواهر مادر و پدری گذاشت نصف میراث برده و اگر دو خواهر مادر و  
پدری و یا زیادت از آن گذاشت ثلثان ترکه برده و اگر با خواهران مادر و پدری  
برادران باشند خواهران را عصبه گردانند برادر دو سهم برده و خواهر یک سهم برده مسئله دهم  
دهم از اصحاب فرائض خواهر پدر است و حکم او حکم دختر پسر است یعنی با وجود دو خواهر مادر و



پدر سے خواہر پیر سے بیس بر دو اگر میت را دو خواہر مادر و پدر سے باشد خواہر پیر سے  
محروم شام دو اگر میت را دو دختر و یا دختر پیر و خواہر ان عصبہ شوند و اگر میت را برادران و  
خواہران پیر سے باشند خواہران پیر سے عصبہ بشوند یا برادران یا زوجه و دو از ہم  
از اصحاب فرائض خواہر و برادر ماری ست کیے از ایشان سدس بر دو اگر دو یا زیادت  
الان باشند ثلث بر دو برادر ماری همچو خواہر مادر است و قسمت یعنی ثلث ترکہ میان خواہر  
و برادر مادر بمنصفہ قسمت نشود و خواہران و برادران یا وجود پیر میت و یا پیر نیز اگر چه  
فرد تر بود و با وجود پدر و جد اگر چه بالاتر بود محروم شوند و دختر میت محروم نکند مگر برادران  
و خواہران مادر سے میت را <sup>۱</sup> <sup>۲</sup> <sup>۳</sup> <sup>۴</sup> <sup>۵</sup> <sup>۶</sup> <sup>۷</sup> <sup>۸</sup> <sup>۹</sup> <sup>۱۰</sup> <sup>۱۱</sup> <sup>۱۲</sup> <sup>۱۳</sup> <sup>۱۴</sup> <sup>۱۵</sup> <sup>۱۶</sup> <sup>۱۷</sup> <sup>۱۸</sup> <sup>۱۹</sup> <sup>۲۰</sup> <sup>۲۱</sup> <sup>۲۲</sup> <sup>۲۳</sup> <sup>۲۴</sup> <sup>۲۵</sup> <sup>۲۶</sup> <sup>۲۷</sup> <sup>۲۸</sup> <sup>۲۹</sup> <sup>۳۰</sup> <sup>۳۱</sup> <sup>۳۲</sup> <sup>۳۳</sup> <sup>۳۴</sup> <sup>۳۵</sup> <sup>۳۶</sup> <sup>۳۷</sup> <sup>۳۸</sup> <sup>۳۹</sup> <sup>۴۰</sup> <sup>۴۱</sup> <sup>۴۲</sup> <sup>۴۳</sup> <sup>۴۴</sup> <sup>۴۵</sup> <sup>۴۶</sup> <sup>۴۷</sup> <sup>۴۸</sup> <sup>۴۹</sup> <sup>۵۰</sup> <sup>۵۱</sup> <sup>۵۲</sup> <sup>۵۳</sup> <sup>۵۴</sup> <sup>۵۵</sup> <sup>۵۶</sup> <sup>۵۷</sup> <sup>۵۸</sup> <sup>۵۹</sup> <sup>۶۰</sup> <sup>۶۱</sup> <sup>۶۲</sup> <sup>۶۳</sup> <sup>۶۴</sup> <sup>۶۵</sup> <sup>۶۶</sup> <sup>۶۷</sup> <sup>۶۸</sup> <sup>۶۹</sup> <sup>۷۰</sup> <sup>۷۱</sup> <sup>۷۲</sup> <sup>۷۳</sup> <sup>۷۴</sup> <sup>۷۵</sup> <sup>۷۶</sup> <sup>۷۷</sup> <sup>۷۸</sup> <sup>۷۹</sup> <sup>۸۰</sup> <sup>۸۱</sup> <sup>۸۲</sup> <sup>۸۳</sup> <sup>۸۴</sup> <sup>۸۵</sup> <sup>۸۶</sup> <sup>۸۷</sup> <sup>۸۸</sup> <sup>۸۹</sup> <sup>۹۰</sup> <sup>۹۱</sup> <sup>۹۲</sup> <sup>۹۳</sup> <sup>۹۴</sup> <sup>۹۵</sup> <sup>۹۶</sup> <sup>۹۷</sup> <sup>۹۸</sup> <sup>۹۹</sup> <sup>۱۰۰</sup> <sup>۱۰۱</sup> <sup>۱۰۲</sup> <sup>۱۰۳</sup> <sup>۱۰۴</sup> <sup>۱۰۵</sup> <sup>۱۰۶</sup> <sup>۱۰۷</sup> <sup>۱۰۸</sup> <sup>۱۰۹</sup> <sup>۱۱۰</sup> <sup>۱۱۱</sup> <sup>۱۱۲</sup> <sup>۱۱۳</sup> <sup>۱۱۴</sup> <sup>۱۱۵</sup> <sup>۱۱۶</sup> <sup>۱۱۷</sup> <sup>۱۱۸</sup> <sup>۱۱۹</sup> <sup>۱۲۰</sup> <sup>۱۲۱</sup> <sup>۱۲۲</sup> <sup>۱۲۳</sup> <sup>۱۲۴</sup> <sup>۱۲۵</sup> <sup>۱۲۶</sup> <sup>۱۲۷</sup> <sup>۱۲۸</sup> <sup>۱۲۹</sup> <sup>۱۳۰</sup> <sup>۱۳۱</sup> <sup>۱۳۲</sup> <sup>۱۳۳</sup> <sup>۱۳۴</sup> <sup>۱۳۵</sup> <sup>۱۳۶</sup> <sup>۱۳۷</sup> <sup>۱۳۸</sup> <sup>۱۳۹</sup> <sup>۱۴۰</sup> <sup>۱۴۱</sup> <sup>۱۴۲</sup> <sup>۱۴۳</sup> <sup>۱۴۴</sup> <sup>۱۴۵</sup> <sup>۱۴۶</sup> <sup>۱۴۷</sup> <sup>۱۴۸</sup> <sup>۱۴۹</sup> <sup>۱۵۰</sup> <sup>۱۵۱</sup> <sup>۱۵۲</sup> <sup>۱۵۳</sup> <sup>۱۵۴</sup> <sup>۱۵۵</sup> <sup>۱۵۶</sup> <sup>۱۵۷</sup> <sup>۱۵۸</sup> <sup>۱۵۹</sup> <sup>۱۶۰</sup> <sup>۱۶۱</sup> <sup>۱۶۲</sup> <sup>۱۶۳</sup> <sup>۱۶۴</sup> <sup>۱۶۵</sup> <sup>۱۶۶</sup> <sup>۱۶۷</sup> <sup>۱۶۸</sup> <sup>۱۶۹</sup> <sup>۱۷۰</sup> <sup>۱۷۱</sup> <sup>۱۷۲</sup> <sup>۱۷۳</sup> <sup>۱۷۴</sup> <sup>۱۷۵</sup> <sup>۱۷۶</sup> <sup>۱۷۷</sup> <sup>۱۷۸</sup> <sup>۱۷۹</sup> <sup>۱۸۰</sup> <sup>۱۸۱</sup> <sup>۱۸۲</sup> <sup>۱۸۳</sup> <sup>۱۸۴</sup> <sup>۱۸۵</sup> <sup>۱۸۶</sup> <sup>۱۸۷</sup> <sup>۱۸۸</sup> <sup>۱۸۹</sup> <sup>۱۹۰</sup> <sup>۱۹۱</sup> <sup>۱۹۲</sup> <sup>۱۹۳</sup> <sup>۱۹۴</sup> <sup>۱۹۵</sup> <sup>۱۹۶</sup> <sup>۱۹۷</sup> <sup>۱۹۸</sup> <sup>۱۹۹</sup> <sup>۲۰۰</sup> <sup>۲۰۱</sup> <sup>۲۰۲</sup> <sup>۲۰۳</sup> <sup>۲۰۴</sup> <sup>۲۰۵</sup> <sup>۲۰۶</sup> <sup>۲۰۷</sup> <sup>۲۰۸</sup> <sup>۲۰۹</sup> <sup>۲۱۰</sup> <sup>۲۱۱</sup> <sup>۲۱۲</sup> <sup>۲۱۳</sup> <sup>۲۱۴</sup> <sup>۲۱۵</sup> <sup>۲۱۶</sup> <sup>۲۱۷</sup> <sup>۲۱۸</sup> <sup>۲۱۹</sup> <sup>۲۲۰</sup> <sup>۲۲۱</sup> <sup>۲۲۲</sup> <sup>۲۲۳</sup> <sup>۲۲۴</sup> <sup>۲۲۵</sup> <sup>۲۲۶</sup> <sup>۲۲۷</sup> <sup>۲۲۸</sup> <sup>۲۲۹</sup> <sup>۲۳۰</sup> <sup>۲۳۱</sup> <sup>۲۳۲</sup> <sup>۲۳۳</sup> <sup>۲۳۴</sup> <sup>۲۳۵</sup> <sup>۲۳۶</sup> <sup>۲۳۷</sup> <sup>۲۳۸</sup> <sup>۲۳۹</sup> <sup>۲۴۰</sup> <sup>۲۴۱</sup> <sup>۲۴۲</sup> <sup>۲۴۳</sup> <sup>۲۴۴</sup> <sup>۲۴۵</sup> <sup>۲۴۶</sup> <sup>۲۴۷</sup> <sup>۲۴۸</sup> <sup>۲۴۹</sup> <sup>۲۵۰</sup> <sup>۲۵۱</sup> <sup>۲۵۲</sup> <sup>۲۵۳</sup> <sup>۲۵۴</sup> <sup>۲۵۵</sup> <sup>۲۵۶</sup> <sup>۲۵۷</sup> <sup>۲۵۸</sup> <sup>۲۵۹</sup> <sup>۲۶۰</sup> <sup>۲۶۱</sup> <sup>۲۶۲</sup> <sup>۲۶۳</sup> <sup>۲۶۴</sup> <sup>۲۶۵</sup> <sup>۲۶۶</sup> <sup>۲۶۷</sup> <sup>۲۶۸</sup> <sup>۲۶۹</sup> <sup>۲۷۰</sup> <sup>۲۷۱</sup> <sup>۲۷۲</sup> <sup>۲۷۳</sup> <sup>۲۷۴</sup> <sup>۲۷۵</sup> <sup>۲۷۶</sup> <sup>۲۷۷</sup> <sup>۲۷۸</sup> <sup>۲۷۹</sup> <sup>۲۸۰</sup> <sup>۲۸۱</sup> <sup>۲۸۲</sup> <sup>۲۸۳</sup> <sup>۲۸۴</sup> <sup>۲۸۵</sup> <sup>۲۸۶</sup> <sup>۲۸۷</sup> <sup>۲۸۸</sup> <sup>۲۸۹</sup> <sup>۲۹۰</sup> <sup>۲۹۱</sup> <sup>۲۹۲</sup> <sup>۲۹۳</sup> <sup>۲۹۴</sup> <sup>۲۹۵</sup> <sup>۲۹۶</sup> <sup>۲۹۷</sup> <sup>۲۹۸</sup> <sup>۲۹۹</sup> <sup>۳۰۰</sup> <sup>۳۰۱</sup> <sup>۳۰۲</sup> <sup>۳۰۳</sup> <sup>۳۰۴</sup> <sup>۳۰۵</sup> <sup>۳۰۶</sup> <sup>۳۰۷</sup> <sup>۳۰۸</sup> <sup>۳۰۹</sup> <sup>۳۱۰</sup> <sup>۳۱۱</sup> <sup>۳۱۲</sup> <sup>۳۱۳</sup> <sup>۳۱۴</sup> <sup>۳۱۵</sup> <sup>۳۱۶</sup> <sup>۳۱۷</sup> <sup>۳۱۸</sup> <sup>۳۱۹</sup> <sup>۳۲۰</sup> <sup>۳۲۱</sup> <sup>۳۲۲</sup> <sup>۳۲۳</sup> <sup>۳۲۴</sup> <sup>۳۲۵</sup> <sup>۳۲۶</sup> <sup>۳۲۷</sup> <sup>۳۲۸</sup> <sup>۳۲۹</sup> <sup>۳۳۰</sup> <sup>۳۳۱</sup> <sup>۳۳۲</sup> <sup>۳۳۳</sup> <sup>۳۳۴</sup> <sup>۳۳۵</sup> <sup>۳۳۶</sup> <sup>۳۳۷</sup> <sup>۳۳۸</sup> <sup>۳۳۹</sup> <sup>۳۴۰</sup> <sup>۳۴۱</sup> <sup>۳۴۲</sup> <sup>۳۴۳</sup> <sup>۳۴۴</sup> <sup>۳۴۵</sup> <sup>۳۴۶</sup> <sup>۳۴۷</sup> <sup>۳۴۸</sup> <sup>۳۴۹</sup> <sup>۳۵۰</sup> <sup>۳۵۱</sup> <sup>۳۵۲</sup> <sup>۳۵۳</sup> <sup>۳۵۴</sup> <sup>۳۵۵</sup> <sup>۳۵۶</sup> <sup>۳۵۷</sup> <sup>۳۵۸</sup> <sup>۳۵۹</sup> <sup>۳۶۰</sup> <sup>۳۶۱</sup> <sup>۳۶۲</sup> <sup>۳۶۳</sup> <sup>۳۶۴</sup> <sup>۳۶۵</sup> <sup>۳۶۶</sup> <sup>۳۶۷</sup> <sup>۳۶۸</sup> <sup>۳۶۹</sup> <sup>۳۷۰</sup> <sup>۳۷۱</sup> <sup>۳۷۲</sup> <sup>۳۷۳</sup> <sup>۳۷۴</sup> <sup>۳۷۵</sup> <sup>۳۷۶</sup> <sup>۳۷۷</sup> <sup>۳۷۸</sup> <sup>۳۷۹</sup> <sup>۳۸۰</sup> <sup>۳۸۱</sup> <sup>۳۸۲</sup> <sup>۳۸۳</sup> <sup>۳۸۴</sup> <sup>۳۸۵</sup> <sup>۳۸۶</sup> <sup>۳۸۷</sup> <sup>۳۸۸</sup> <sup>۳۸۹</sup> <sup>۳۹۰</sup> <sup>۳۹۱</sup> <sup>۳۹۲</sup> <sup>۳۹۳</sup> <sup>۳۹۴</sup> <sup>۳۹۵</sup> <sup>۳۹۶</sup> <sup>۳۹۷</sup> <sup>۳۹۸</sup> <sup>۳۹۹</sup> <sup>۴۰۰</sup> <sup>۴۰۱</sup> <sup>۴۰۲</sup> <sup>۴۰۳</sup> <sup>۴۰۴</sup> <sup>۴۰۵</sup> <sup>۴۰۶</sup> <sup>۴۰۷</sup> <sup>۴۰۸</sup> <sup>۴۰۹</sup> <sup>۴۱۰</sup> <sup>۴۱۱</sup> <sup>۴۱۲</sup> <sup>۴۱۳</sup> <sup>۴۱۴</sup> <sup>۴۱۵</sup> <sup>۴۱۶</sup> <sup>۴۱۷</sup> <sup>۴۱۸</sup> <sup>۴۱۹</sup> <sup>۴۲۰</sup> <sup>۴۲۱</sup> <sup>۴۲۲</sup> <sup>۴۲۳</sup> <sup>۴۲۴</sup> <sup>۴۲۵</sup> <sup>۴۲۶</sup> <sup>۴۲۷</sup> <sup>۴۲۸</sup> <sup>۴۲۹</sup> <sup>۴۳۰</sup> <sup>۴۳۱</sup> <sup>۴۳۲</sup> <sup>۴۳۳</sup> <sup>۴۳۴</sup> <sup>۴۳۵</sup> <sup>۴۳۶</sup> <sup>۴۳۷</sup> <sup>۴۳۸</sup> <sup>۴۳۹</sup> <sup>۴۴۰</sup> <sup>۴۴۱</sup> <sup>۴۴۲</sup> <sup>۴۴۳</sup> <sup>۴۴۴</sup> <sup>۴۴۵</sup> <sup>۴۴۶</sup> <sup>۴۴۷</sup> <sup>۴۴۸</sup> <sup>۴۴۹</sup> <sup>۴۵۰</sup> <sup>۴۵۱</sup> <sup>۴۵۲</sup> <sup>۴۵۳</sup> <sup>۴۵۴</sup> <sup>۴۵۵</sup> <sup>۴۵۶</sup> <sup>۴۵۷</sup> <sup>۴۵۸</sup> <sup>۴۵۹</sup> <sup>۴۶۰</sup> <sup>۴۶۱</sup> <sup>۴۶۲</sup> <sup>۴۶۳</sup> <sup>۴۶۴</sup> <sup>۴۶۵</sup> <sup>۴۶۶</sup> <sup>۴۶۷</sup> <sup>۴۶۸</sup> <sup>۴۶۹</sup> <sup>۴۷۰</sup> <sup>۴۷۱</sup> <sup>۴۷۲</sup> <sup>۴۷۳</sup> <sup>۴۷۴</sup> <sup>۴۷۵</sup> <sup>۴۷۶</sup> <sup>۴۷۷</sup> <sup>۴۷۸</sup> <sup>۴۷۹</sup> <sup>۴۸۰</sup> <sup>۴۸۱</sup> <sup>۴۸۲</sup> <sup>۴۸۳</sup> <sup>۴۸۴</sup> <sup>۴۸۵</sup> <sup>۴۸۶</sup> <sup>۴۸۷</sup> <sup>۴۸۸</sup> <sup>۴۸۹</sup> <sup>۴۹۰</sup> <sup>۴۹۱</sup> <sup>۴۹۲</sup> <sup>۴۹۳</sup> <sup>۴۹۴</sup> <sup>۴۹۵</sup> <sup>۴۹۶</sup> <sup>۴۹۷</sup> <sup>۴۹۸</sup> <sup>۴۹۹</sup> <sup>۵۰۰</sup> <sup>۵۰۱</sup> <sup>۵۰۲</sup> <sup>۵۰۳</sup> <sup>۵۰۴</sup> <sup>۵۰۵</sup> <sup>۵۰۶</sup> <sup>۵۰۷</sup> <sup>۵۰۸</sup> <sup>۵۰۹</sup> <sup>۵۱۰</sup> <sup>۵۱۱</sup> <sup>۵۱۲</sup> <sup>۵۱۳</sup> <sup>۵۱۴</sup> <sup>۵۱۵</sup> <sup>۵۱۶</sup> <sup>۵۱۷</sup> <sup>۵۱۸</sup> <sup>۵۱۹</sup> <sup>۵۲۰</sup> <sup>۵۲۱</sup> <sup>۵۲۲</sup> <sup>۵۲۳</sup> <sup>۵۲۴</sup> <sup>۵۲۵</sup> <sup>۵۲۶</sup> <sup>۵۲۷</sup> <sup>۵۲۸</sup> <sup>۵۲۹</sup> <sup>۵۳۰</sup> <sup>۵۳۱</sup> <sup>۵۳۲</sup> <sup>۵۳۳</sup> <sup>۵۳۴</sup> <sup>۵۳۵</sup> <sup>۵۳۶</sup> <sup>۵۳۷</sup> <sup>۵۳۸</sup> <sup>۵۳۹</sup> <sup>۵۴۰</sup> <sup>۵۴۱</sup> <sup>۵۴۲</sup> <sup>۵۴۳</sup> <sup>۵۴۴</sup> <sup>۵۴۵</sup> <sup>۵۴۶</sup> <sup>۵۴۷</sup> <sup>۵۴۸</sup> <sup>۵۴۹</sup> <sup>۵۵۰</sup> <sup>۵۵۱</sup> <sup>۵۵۲</sup> <sup>۵۵۳</sup> <sup>۵۵۴</sup> <sup>۵۵۵</sup> <sup>۵۵۶</sup> <sup>۵۵۷</sup> <sup>۵۵۸</sup> <sup>۵۵۹</sup> <sup>۵۶۰</sup> <sup>۵۶۱</sup> <sup>۵۶۲</sup> <sup>۵۶۳</sup> <sup>۵۶۴</sup> <sup>۵۶۵</sup> <sup>۵۶۶</sup> <sup>۵۶۷</sup> <sup>۵۶۸</sup> <sup>۵۶۹</sup> <sup>۵۷۰</sup> <sup>۵۷۱</sup> <sup>۵۷۲</sup> <sup>۵۷۳</sup> <sup>۵۷۴</sup> <sup>۵۷۵</sup> <sup>۵۷۶</sup> <sup>۵۷۷</sup> <sup>۵۷۸</sup> <sup>۵۷۹</sup> <sup>۵۸۰</sup> <sup>۵۸۱</sup> <sup>۵۸۲</sup> <sup>۵۸۳</sup> <sup>۵۸۴</sup> <sup>۵۸۵</sup> <sup>۵۸۶</sup> <sup>۵۸۷</sup> <sup>۵۸۸</sup> <sup>۵۸۹</sup> <sup>۵۹۰</sup> <sup>۵۹۱</sup> <sup>۵۹۲</sup> <sup>۵۹۳</sup> <sup>۵۹۴</sup> <sup>۵۹۵</sup> <sup>۵۹۶</sup> <sup>۵۹۷</sup> <sup>۵۹۸</sup> <sup>۵۹۹</sup> <sup>۶۰۰</sup> <sup>۶۰۱</sup> <sup>۶۰۲</sup> <sup>۶۰۳</sup> <sup>۶۰۴</sup> <sup>۶۰۵</sup> <sup>۶۰۶</sup> <sup>۶۰۷</sup> <sup>۶۰۸</sup> <sup>۶۰۹</sup> <sup>۶۱۰</sup> <sup>۶۱۱</sup> <sup>۶۱۲</sup> <sup>۶۱۳</sup> <sup>۶۱۴</sup> <sup>۶۱۵</sup> <sup>۶۱۶</sup> <sup>۶۱۷</sup> <sup>۶۱۸</sup> <sup>۶۱۹</sup> <sup>۶۲۰</sup> <sup>۶۲۱</sup> <sup>۶۲۲</sup> <sup>۶۲۳</sup> <sup>۶۲۴</sup> <sup>۶۲۵</sup> <sup>۶۲۶</sup> <sup>۶۲۷</sup> <sup>۶۲۸</sup> <sup>۶۲۹</sup> <sup>۶۳۰</sup> <sup>۶۳۱</sup> <sup>۶۳۲</sup> <sup>۶۳۳</sup> <sup>۶۳۴</sup> <sup>۶۳۵</sup> <sup>۶۳۶</sup> <sup>۶۳۷</sup> <sup>۶۳۸</sup> <sup>۶۳۹</sup> <sup>۶۴۰</sup> <sup>۶۴۱</sup> <sup>۶۴۲</sup> <sup>۶۴۳</sup> <sup>۶۴۴</sup> <sup>۶۴۵</sup> <sup>۶۴۶</sup> <sup>۶۴۷</sup> <sup>۶۴۸</sup> <sup>۶۴۹</sup> <sup>۶۵۰</sup> <sup>۶۵۱</sup> <sup>۶۵۲</sup> <sup>۶۵۳</sup> <sup>۶۵۴</sup> <sup>۶۵۵</sup> <sup>۶۵۶</sup> <sup>۶۵۷</sup> <sup>۶۵۸</sup> <sup>۶۵۹</sup> <sup>۶۶۰</sup> <sup>۶۶۱</sup> <sup>۶۶۲</sup> <sup>۶۶۳</sup> <sup>۶۶۴</sup> <sup>۶۶۵</sup> <sup>۶۶۶</sup> <sup>۶۶۷</sup> <sup>۶۶۸</sup> <sup>۶۶۹</sup> <sup>۶۷۰</sup> <sup>۶۷۱</sup> <sup>۶۷۲</sup> <sup>۶۷۳</sup> <sup>۶۷۴</sup> <sup>۶۷۵</sup> <sup>۶۷۶</sup> <sup>۶۷۷</sup> <sup>۶۷۸</sup> <sup>۶۷۹</sup> <sup>۶۸۰</sup> <sup>۶۸۱</sup> <sup>۶۸۲</sup> <sup>۶۸۳</sup> <sup>۶۸۴</sup> <sup>۶۸۵</sup> <sup>۶۸۶</sup> <sup>۶۸۷</sup> <sup>۶۸۸</sup> <sup>۶۸۹</sup> <sup>۶۹۰</sup> <sup>۶۹۱</sup> <sup>۶۹۲</sup> <sup>۶۹۳</sup> <sup>۶۹۴</sup> <sup>۶۹۵</sup> <sup>۶۹۶</sup> <sup>۶۹۷</sup> <sup>۶۹۸</sup> <sup>۶۹۹</sup> <sup>۷۰۰</sup> <sup>۷۰۱</sup> <sup>۷۰۲</sup> <sup>۷۰۳</sup> <sup>۷۰۴</sup> <sup>۷۰۵</sup> <sup>۷۰۶</sup> <sup>۷۰۷</sup> <sup>۷۰۸</sup> <sup>۷۰۹</sup> <sup>۷۱۰</sup> <sup>۷۱۱</sup> <sup>۷۱۲</sup> <sup>۷۱۳</sup> <sup>۷۱۴</sup> <sup>۷۱۵</sup> <sup>۷۱۶</sup> <sup>۷۱۷</sup> <sup>۷۱۸</sup> <sup>۷۱۹</sup> <sup>۷۲۰</sup> <sup>۷۲۱</sup> <sup>۷۲۲</sup> <sup>۷۲۳</sup> <sup>۷۲۴</sup> <sup>۷۲۵</sup> <sup>۷۲۶</sup> <sup>۷۲۷</sup> <sup>۷۲۸</sup> <sup>۷۲۹</sup> <sup>۷۳۰</sup> <sup>۷۳۱</sup> <sup>۷۳۲</sup> <sup>۷۳۳</sup> <sup>۷۳۴</sup> <sup>۷۳۵</sup> <sup>۷۳۶</sup> <sup>۷۳۷</sup> <sup>۷۳۸</sup> <sup>۷۳۹</sup> <sup>۷۴۰</sup> <sup>۷۴۱</sup> <sup>۷۴۲</sup> <sup>۷۴۳</sup> <sup>۷۴۴</sup> <sup>۷۴۵</sup> <sup>۷۴۶</sup> <sup>۷۴۷</sup> <sup>۷۴۸</sup> <sup>۷۴۹</sup> <sup>۷۵۰</sup> <sup>۷۵۱</sup> <sup>۷۵۲</sup> <sup>۷۵۳</sup> <sup>۷۵۴</sup> <sup>۷۵۵</sup> <sup>۷۵۶</sup> <sup>۷۵۷</sup> <sup>۷۵۸</sup> <sup>۷۵۹</sup> <sup>۷۶۰</sup> <sup>۷۶۱</sup> <sup>۷۶۲</sup> <sup>۷۶۳</sup> <sup>۷۶۴</sup> <sup>۷۶۵</sup> <sup>۷۶۶</sup> <sup>۷۶۷</sup> <sup>۷۶۸</sup> <sup>۷۶۹</sup> <sup>۷۷۰</sup> <sup>۷۷۱</sup> <sup>۷۷۲</sup> <sup>۷۷۳</sup> <sup>۷۷۴</sup> <sup>۷۷۵</sup> <sup>۷۷۶</sup> <sup>۷۷۷</sup> <sup>۷۷۸</sup> <sup>۷۷۹</sup> <sup>۷۸۰</sup> <sup>۷۸۱</sup> <sup>۷۸۲</sup> <sup>۷۸۳</sup> <sup>۷۸۴</sup> <sup>۷۸۵</sup> <sup>۷۸۶</sup> <sup>۷۸۷</sup> <sup>۷۸۸</sup> <sup>۷۸۹</sup> <sup>۷۹۰</sup> <sup>۷۹۱</sup> <sup>۷۹۲</sup> <sup>۷۹۳</sup> <sup>۷۹۴</sup> <sup>۷۹۵</sup> <sup>۷۹۶</sup> <sup>۷۹۷</sup> <sup>۷۹۸</sup> <sup>۷۹۹</sup> <sup>۸۰۰</sup> <sup>۸۰۱</sup> <sup>۸۰۲</sup> <sup>۸۰۳</sup> <sup>۸۰۴</sup> <sup>۸۰۵</sup> <sup>۸۰۶</sup> <sup>۸۰۷</sup> <sup>۸۰۸</sup> <sup>۸۰۹</sup> <sup>۸۱۰</sup> <sup>۸۱۱</sup> <sup>۸۱۲</sup> <sup>۸۱۳</sup> <sup>۸۱۴</sup> <sup>۸۱۵</sup> <sup>۸۱۶</sup> <sup>۸۱۷</sup> <sup>۸۱۸</sup> <sup>۸۱۹</sup> <sup>۸۲۰</sup> <sup>۸۲۱</sup> <sup>۸۲۲</sup> <sup>۸۲۳</sup> <sup>۸۲۴</sup> <sup>۸۲۵</sup> <sup>۸۲۶</sup> <sup>۸۲۷</sup> <sup>۸۲۸</sup> <sup>۸۲۹</sup> <sup>۸۳۰</sup> <sup>۸۳۱</sup> <sup>۸۳۲</sup> <sup>۸۳۳</sup> <sup>۸۳۴</sup> <sup>۸۳۵</sup> <sup>۸۳۶</sup> <sup>۸۳۷</sup> <sup>۸۳۸</sup> <sup>۸۳۹</sup> <sup>۸۴۰</sup> <sup>۸۴۱</sup> <sup>۸۴۲</sup> <sup>۸۴۳</sup> <sup>۸۴۴</sup> <sup>۸۴۵</sup> <sup>۸۴۶</sup> <sup>۸۴۷</sup> <sup>۸۴۸</sup> <sup>۸۴۹</sup> <sup>۸۵۰</sup> <sup>۸۵۱</sup> <sup>۸۵۲</sup> <sup>۸۵۳</sup> <sup>۸۵۴</sup> <sup>۸۵۵</sup> <sup>۸۵۶</sup> <sup>۸۵۷</sup> <sup>۸۵۸</sup> <sup>۸۵۹</sup> <sup>۸۶۰</sup> <sup>۸۶۱</sup> <sup>۸۶۲</sup> <sup>۸۶۳</sup> <sup>۸۶۴</sup> <sup>۸۶۵</sup> <sup>۸۶۶</sup> <sup>۸۶۷</sup> <sup>۸۶۸</sup> <sup>۸۶۹</sup> <sup>۸۷۰</sup> <sup>۸۷۱</sup> <sup>۸۷۲</sup> <sup>۸۷۳</sup> <sup>۸۷۴</sup> <sup>۸۷۵</sup> <sup>۸۷۶</sup> <sup>۸۷۷</sup> <sup>۸۷۸</sup> <sup>۸۷۹</sup> <sup>۸۸۰</sup> <sup>۸۸۱</sup> <sup>۸۸۲</sup> <sup>۸۸۳</sup> <sup>۸۸۴</sup> <sup>۸۸۵</sup> <sup>۸۸۶</sup> <sup>۸۸۷</sup> <sup>۸۸۸</sup> <sup>۸۸۹</sup> <sup>۸۹۰</sup> <sup>۸۹۱</sup> <sup>۸۹۲</sup> <sup>۸۹۳</sup> <sup>۸۹۴</sup> <sup>۸۹۵</sup> <sup>۸۹۶</sup> <sup>۸۹۷</sup> <sup>۸۹۸</sup> <sup>۸۹۹</sup> <sup>۹۰۰</sup> <sup>۹۰۱</sup> <sup>۹۰۲</sup> <sup>۹۰۳</sup> <sup>۹۰۴</sup> <sup>۹۰۵</sup> <sup>۹۰۶</sup> <sup>۹۰۷</sup> <sup>۹۰۸</sup> <sup>۹۰۹</sup> <sup>۹۱۰</sup> <sup>۹۱۱</sup> <sup>۹۱۲</sup> <sup>۹۱۳</sup> <sup>۹۱۴</sup> <sup>۹۱۵</sup> <sup>۹۱۶</sup> <sup>۹۱۷</sup> <sup>۹۱۸</sup> <sup>۹۱۹</sup> <sup>۹۲۰</sup> <sup>۹۲۱</sup> <sup>۹۲۲</sup> <sup>۹۲۳</sup> <sup>۹۲۴</sup> <sup>۹۲۵</sup> <sup>۹۲۶</sup> <sup>۹۲۷</sup> <sup>۹۲۸</sup> <sup>۹۲۹</sup> <sup>۹۳۰</sup> <sup>۹۳۱</sup> <sup>۹۳۲</sup> <sup>۹۳۳</sup> <sup>۹۳۴</sup> <sup>۹۳۵</sup> <sup>۹۳۶</sup> <sup>۹۳۷</sup> <sup>۹۳۸</sup> <sup>۹۳۹</sup> <sup>۹۴۰</sup> <sup>۹۴۱</sup> <sup>۹۴۲</sup> <sup>۹۴۳</sup> <sup>۹۴۴</sup> <sup>۹۴۵</sup> <sup>۹۴۶</sup> <sup>۹۴۷</sup> <sup>۹۴۸</sup> <sup>۹۴۹</sup> <sup>۹۵۰</sup> <sup>۹۵۱</sup> <sup>۹۵۲</sup> <sup>۹۵۳</sup> <sup>۹۵۴</sup> <sup>۹۵۵</sup> <sup>۹۵۶</sup> <sup>۹۵۷</sup> <sup>۹۵۸</sup> <sup>۹۵۹</sup> <sup>۹۶۰</sup> <sup>۹۶۱</sup> <sup>۹۶۲</sup> <sup>۹۶۳</sup> <sup>۹۶۴</sup> <sup>۹۶۵</sup> <sup>۹۶۶</sup> <sup>۹۶۷</sup> <sup>۹۶۸</sup> <sup>۹۶۹</sup> <sup>۹۷۰</sup> <sup>۹۷۱</sup> <sup>۹۷۲</sup> <sup>۹۷۳</sup> <sup>۹۷۴</sup> <sup>۹۷۵</sup> <sup>۹۷۶</sup> <sup>۹۷۷</sup> <sup>۹۷۸</sup> <sup>۹۷۹</sup> <sup>۹۸۰</sup> <sup>۹۸۱</sup> <sup>۹۸۲</sup> <sup>۹۸۳</sup> <sup>۹۸۴</sup> <sup>۹۸۵</sup> <sup>۹۸۶</sup> <sup>۹۸۷</sup> <sup>۹۸۸</sup> <sup>۹۸۹</sup> <sup>۹۹۰</sup> <sup>۹۹۱</sup> <sup>۹۹۲</sup> <sup>۹۹۳</sup> <sup>۹۹۴</sup> <sup>۹۹۵</sup> <sup>۹۹۶</sup> <sup>۹۹۷</sup> <sup>۹۹۸</sup> <sup>۹۹۹</sup> <sup>۱۰۰۰</sup>

این روز است

۲

نیت

نیت

نیت

نیت

نیت



و دیگری را محجوب کند مسئله کافر از جهت نسب و سبب میراث بر دنیا که مسلمان از مسلمان اگر  
کافر انیکه از دو سبب میراث محجوب شد میراث بد دیگر سبب بر مسئله اگر کافر از سبب محرم را  
کحل کرد هر یک از ایشان سبب کحل میراث نبرد تا اگر محجوب دختر خود را کحل کرد و ببرد  
این دختر سبب آنکه دختر است میراث بر دو سبب کحل میراث نبرد و مسئله فرزند که  
از زنا بود و فرزند که در ولعان کرده اند از مادر میراث نبرد و از پدر میراث نبرد مسئله اگر مرد  
ببرد و زنی حامله که از نسبت بر او حمل نصیب یک پسر موقوف دارند و موقوف برین است و اگر  
اکثر از حمل بیرون آمد و بر میراث بر دو اگر کمتر بیرون آمد و ببرد میراث نبرد و بقول بی حنیفه  
رحمه الله تعالی نصیب چهار پسر بر او حمل موقوف دارند و بقول امام محمد رحمه الله تعالی  
نصیب دو پسر موقوف دارند مسئله اگر دو قریب یک با غرق شدند و یا سوخته شدند و تقدم  
و تاخر معلوم نیست هیچ یک از ایشان از دیگر سبب میراث نبرد مگر که ترتیب مردن ایشان  
معلوم شود تا اگر زن و شوهر کجا غرق شدند و هر یک برادر گزاشست مال زن برادر او بر دو  
مال مرد برادر او بر دو مسئله نوع سوم از ورثه ذورحم است و با وجود صاحب فرض و عصبه  
ذورحم میراث بر دو مگر یک زوجه و یا شوهر میت اگر بعد از استیفاء نصیب ایشان ترکه ماند  
ذورحم بر دو زیرا که رد بر ایشان جائز نیست و بقول مالک و شافعی رحمه الله علیه اذوالا حرام  
را میراث نیست ترکه در بیت المال نهند مسئله ترتیب ذوالارحام چون ترتیب عصبات  
و هر که در قرابت درجه نزدیکتر است به میت او را حج تر بود چنان که دختر و دختر او له بود  
از دختر دختر و اگر در قرابت برابرند هر که اصل او وارث بود او له بود و در حالتی  
که جهت قرابت مختلف باشد یعنی فرزند عصبه و یا صاحب فرض او له بود چنانچه دختر  
دختر پسر او له است از پسر دختر دختر و همچنین پسر دختر او له است از پسر زن دختر و ترکه  
قرابتی پدر و دو حصه پسر و قرابتی مادر یک حصه پسر و اگر اصول متفق اند قسمت بر ابدان  
کنند چنانکه پسر دختر و دختر دختر گزاشست ترکه میان ایشان سه حصه بود پسر و دو حصه  
بر دو دختر یک حصه باتفاق و اگر اصول مختلف اند عدد ابدان گیرند و نصف آن را بطن  
که مختلف شده است تا اگر دختر دختر دختر گزاشست و دختر پسر دختر گزاشست

قوله کافر از جهت نسب  
میراث او از سبب  
کسب محجوب است  
و اگر از سبب محجوب  
ان زوجه را هم نصیب  
صاحب است و هم غنیمت  
در بیان وجود مال  
فصل مذکور با مادر فرزند  
تنفیذ کردن دختر که  
اکنون از جهت وراثت  
است سبب زوجه  
و آن وجهی که نیست  
بلکه بعد از آن است که  
مادر محجوب شود  
زوجه و وجود او را نصیب  
اولاد مادر نیست  
نصیب پدر زوجه و پسر  
پدر و شوهر یک سبب یک  
پدر و شوهر یک سبب یک  
و اگر از جهت سبب  
نصیب است و در قرابت  
که در سبب















سهم بود و تصحیح از پنج سهم بود مادر را یک سهم و هر دختر را دو سهم و همچنین  
 اگر در مسئله نصف و دو سدس یا نصف و ثلث بود تصحیح مسئله از پنج سهم بود و ششانیهم  
 شخصی بزرگ یک خواهر اعیان و یک خواهر مادر و مادر گذاشت اصل مسئله از شش  
 سهم بود و تصحیح از پنج شود خواهر اعیان را سه سهم بود و یک مادر را و یک خواهر  
 مادر را یا شخصی بزرگ مادر و یک خواهر اعیان گذاشت اصل مسئله از شش سهم بود  
 و تصحیح از پنج شود و مادر را و سه خواهر را و اگر با صاحب رد از یک جنس اصحاب غیر رد  
 نیز موجود اند اول فرض اصحاب غیر رد بده از اقل مخارج او باقی بر رؤس اصحاب  
 رد قسمت کن اگر مستقیم آید مسئله تمام شود چنان که زنی مرد شوهر و سه دختر گذاشت  
 اقل مخارج اصحاب غیر رد چهار است یک سهم از چهار سهم بشوهرده و سه سهم  
 باقی بر شوهر مستقیم آید تصحیح این مسئله از چهار سهم می شود مسئله و اگر باقی  
 سهام بر رؤس اصحاب رد مستقیم نبود پس اگر میان باقی سهام از مخارج فرض  
 اصحاب غیر رد و میان رؤس اصحاب رد موافقت بود جزو موافقت از عدد رؤس  
 هر مخیر اصحاب غیر رد ضرب کن ازان مبلغ تصحیح مسئله شود چنان که زنی مرد شوهر و  
 شش دختر گذاشت اقل مخارج اصحاب غیر رد چهار است ربع آن یک سهم  
 بشوهرده و سه سهم که باقی اند بر رؤس دختران قسمت راست می آید و  
 میان رؤس و سهام موافقت ثلثیست جزو موافقت از عدد رؤس  
 ایشان و آن دو رؤس سنت که ثلث می شود از شش رؤس ضرب کن در مخارج  
 فرض اصحاب غیر رد و آن چهار سهم است پس هشت سهم شود شوهر را یک  
 سهم بود در دو ضرب کن ده سهم شود بشوهرده و دختران را سه سهم بود در  
 دو ضرب کن شش سهم بود دختران ده پس هر دختر یک سهم آید مسئله  
 و اگر میان باقی سهام از مخارج فرض از اصحاب غیر رد میان رؤس  
 اصحاب رد موافقت نبود کل رؤس در مخارج فرض اصحاب غیر رد  
 ضرب کن آنچه حاصل شود تصحیح مسئله ازان بود چنانکه زنی سه مرد

مهر و مهره

نصف

ثلث

چهار

پنج

شش

هفت

هشت

نُه

ده

کتاب فارسی

مهر و مهره

نصف

ثلث

چهار

پنج

شش







اصل مسئله از شش سهم شود و دو ثلث از شش سهم چهار سهم بود و سیزده سهم بود مجموع پنج سهم شود باقی سهام از خرج فرض زوجات هفت سهم است بر پنج سهم  
 نه آید و میان ایشان موافقت نیست پنج در هشت که اقل خرج زنان است ضرب  
 کنند چهل سهم شود این مبلغ خرج فرض هر دو فرقی شود بعد سهام اصحاب غیر را در  
 در مسئله اصحاب را ضرب کن و مسئله اصحاب را پنج است زیرا که مضروب اصحاب  
 را دست و یک در پنج ضرب کردیم همان پنج بود پس پنج سهم از چهل سهم کشتن نصیب  
 زنان باشد و نیز سهام اصحاب را در سهام باقی از خرج اصحاب غیر را ضرب کن  
 پس دختران را از مسئله اصحاب را چهار سهم بود این چهار سهم را ضرب کن در باقی  
 از خرج فرض اصحاب غیر را که هفت سهم است و هشت سهم شود و این بیست و هشت  
 سهم دختران را دهد و جهات را یک سهم بود و هشت سهم ضرب کن در همان بیست و هشت  
 جهات بود و اگر بر بیست و هشت کسر شود تصحیح مسئله باصول مذکوره کند چنانچه درین مسئله  
 زنان را پنج سهم است از چهل سهم و ایشان چهار را دو پنج بر چهار مستقیم نه آید و  
 میان ایشان موافقت نیست جمیع عدد در زنان که چهار است نگذار و دختران را  
 بیست و هشت سهم بود و ایشان که نفر اند بیست و هشت بر هر یک مستقیم نیاید و  
 میان ایشان موافقت نیست جمیع عدد در رؤس دختران را نگذار و جهات را بیست  
 سهم بود و عدد رؤس ایشان شش است و بیست بر شش مستقیم نیاید و میان ایشان  
 موافقت نیست جمیع عدد در رؤس جهات نگذار پس درین مسئله چهار روش و نه جمیع  
 شد و میان چهار روش موافقت نصف است یک در جمیع عدد دیگر ضرب کن چهار در نه  
 یا دو در شش دوازده بود میان دوازده و نه موافقت ثلث است پس ثلث یک  
 در کل عدد دیگر ضرب کن دوازده در نه و یا چهار در نه سه و شش بود و مضروب  
 همین است و این سه و شش را در چهل که خمس پنج فرض هر دو فرقی است ضرب کن  
 یک هزار و چهار صد و چهل سهم بود و تصحیح مسئله ازین مبلغ شود زنان را صد و هشتاد  
 سهم بود و هر یک چهل و پنج سهم رسد و دختران را یک هزار و هشت سهم بود و هر دختر







در شانزده ضرب کن سی و دو سهم است هر سه سکه از و سه راست آید هر که سهام و سه از  
شانزده است سهام او درجه و موافقت مسئله دختر ضرب کن و آن دو سهم است  
و آن نش و هر که سهام او از نش است سهام او ضرب کن درجه و موافقت آنچه  
در دست دختر است و آن سه سهم است پس مادر میت اول را سه سهم بود از شانزده  
دو و ضرب کن نش شود نش او را بود و زوج میت اول را چهار سهم بود از شانزده  
در دو ضرب کن هشت شود هشت او را بود و زن میت دوم را یک سهم از شانزده بود  
آنرا در دو ضرب کن دو سهم شود هر دو سهم زن میت دوم را بود و پدر میت دوم را دو سهم  
از شانزده بود در دو ضرب کن چهار سهم پدر میت دوم را بود و مادر میت دوم  
را یک سهم بود در دو ضرب کن دو سهم شود هر دو سهم مادر میت دوم را بود و هر یک را  
از میان میت سوم دو سهم بود از نش سهم در سه ضرب کن نش شود هر یک را  
نش بود و دختر میت سوم را یک سهم بود از نش در سه ضرب کن سه سهم شود هر  
سه دختران را بود و جده میت سوم را که آن مادر میت اول است یک سهم بود از  
نش در سه ضرب کن همان سه سهم شود هر سه سهم مر این جده را بود و این جده را  
نش سهم از میت اول رسید و سه سهم از میت سوم بر مجموع سه سهم شود و زن  
میت دوم را دو سهم رسید و پدر میت دوم را چهار سهم رسید و مادر میت دوم را دو سهم  
رسید و پسران میت سوم را نش گان سهم رسید و دختر میت سوم را سه سهم رسید  
و جده میت سوم را سه سهم مجموع سی و دو سهم شود و اگر جده مر و شوهر و دو برادر داشت  
و در دست او سه سهم است و تصحیح مسئله او از چهار است و نه بر چهار است تقسیم نیاید  
و میان ایشان موافقت نیست پس چهار را در سی و دو ضرب کن صد و بیست و هشت  
سهم شود تصحیح هر چهار سکه شود پس هر که از سی و دو و چیزه بود در چهار ضرب کنند  
و هر که از چهار چیزه بود در نه ضرب کنند پس زن میت دوم را از سی و دو سهم  
دو سهم بود در چهار ضرب کن هشت شود هر هشت مر زن را است و پدر میت دوم را  
از آن سی و دو سهم چهار سهم بود در چهار ضرب کن شانزده شود هر شانزده او را بود

اولی به چشم او را نش  
سهم از میت اول است و سهم  
از میت سوم است ۱۲ سکه  
از چهار است زیرا که از جده مالک  
۲۸۸ خرج  
نصف است و اصل  
او چهار را نه بعد از آن  
زوج و باقی مانده برادران  
است تقسیم کنند اگر چه



و مادر میت دوم را از سی و دوم دو سهم بود در چهار ضرب کن هشت شود هر هشت اورا بود  
 و هر یکی را از پسران میت شوم را شش سهم بود در چهار ضرب کن هشت و چهار شود  
 و دختر میت را از سی سهم سه سهم بود در چهار ضرب کن ده و ده شود و شوهر میت چهارم  
 را دو سهم بود از چهار سهم در نه ضرب کن هشت و ده شود و هر یکی از برادران میت چهارم را  
 یک سهم بود از چهار سهم در نه ضرب کن هشت و ده شود و هر یکی از برادران میت چهارم را  
 یک سهم بود از چهار سهم در نه ضرب کن هشت و ده بود

**قصل مسئله اگر خواسته که نصیب هر فریق را از تصحیح بد آنچه هر فریق را بود از**  
**اصل مسئله در آنچه مضروب نام نهاده اند ضرب کن آنچه حاصل شود آن نصیب هر فریق را**  
**بود چنانکه در مسئله مقبائله مذکوره و وزن را از اصل مسئله سه سهم بود آن را ضرب کن در**  
**مضروب و آن دو بیست و ده است شش صد و سی سهم شود همین دو وزن را بود و دختر**  
**را شانزده سهم بود و مضروب که آن دو بیست و ده سهم است ضرب کن سه هزار و سی صد**  
**و شصت سهم شود همین دختران را بود و چهار سهم بود آنرا در مضروب مذکور ضرب**  
**کن هشت صد و چهل سهم شود همین چهار است را بود و اعظام را یک سهم بود آنرا در**  
**مضروب مذکور ضرب کن دو بیست و ده شود همین اعظام را بود مسئله اگر خواسته که**  
**نصیب هر فریق را از افراد فریق بد آن سه سهم هر فریق را نسبت کن از اصل مسئله بعد**  
**رئوس ایشان عدد و علی و بعد به مثل آن نسبت از مضروب هر فرد را بد چنانکه**  
**در این مسئله سهام دو زن که سه است نسبت بعد و رئوس ایشان مثل و مثل نصف و**  
**پس هر زنی را مثل مضروب و مثل نصف او بد و آن سه صد و پانزده شود**  
**بعد سهام دختران را که شانزده است نسبت بعد و رئوس ایشان که ده اند**  
**مثل آن و مثل سه خمس آن در ده پانزده ضرب کن را مثل مضروب و مثل سه خمس او**  
**بد و آن سه صد و سی شش سهم بود بعد سهام چهار است که چهار است نسبت کن**  
**بعد و رئوس ایشان که شش اند نصف و سه شش آن در دس پس هر چده را نصف مضروب**  
**و نه بر مضروب بود آن یک صد و چهل سهم بود بعد سهام اعظام را نسبت کن**

از هر یک که چون در سالی  
 وراثت بود به پنج شتر تمام  
 و در دو حاجت ضرب بود به  
 ارضه در بعضی اوقات حد است  
 هیچ مسئله از این بزرگ  
 دختران و شوهران که در  
 این مسئله در دو زن و شوهر  
 کردن حد را از او از او دان  
 لهذا نصف از او از او دان  
 فصل که در این مسئله در دو زن  
 با از این حد و از این حد  
 یکی گشت اگر خواسته که  
 در این مسئله مذکور که از او از او است



فصل فی التصحیح

بعد در روس ایشان که هفت است پس مثل سیلح آن باشد هر عی را سیلح مضروب بدو  
و آن سه سهم است مسئله اگر خواسته که ترک در میان و زنده و غیره قسمت کنی سهم  
هر وارثی از تصحیح ضرب کن در جمیع ترک بعد مبلغ را بر تصحیح قسمت کن یعنی مسئله کن  
برای طلب موافقت میان تصحیح و میان ترک و اگر میان ایشان بیابانی است  
سهم هر وارثی از تصحیح در کل ترک ضرب کن بعد مبلغ قسمت کن تصحیح آنچه حاصل آن  
نصیب هر وارثی بود چنانکه زنی هر شوهر و مادر و پدر و یک پسر و دو دختر گذاشت و ترک  
هفتده و نینار است اول تصحیح مسئله کن پس اصل مسئله دوازده سهم بود شوهر را هلیج است  
سه سهم بر و ستیم آید و مادر و پدر را دو سهم و چهار سهم بر ایشان ستیم آید و فرزندان را  
باقی ست پنج سهم ستیم نیاید بر پدر و روس ایشان که چهار اند و در تقدیر میان ایشان  
موافقت نیست پس چهار در اصل مسئله ضرب کن حاصل آن صد و سی و شش است  
بر چهل و هشت قسمت کن و دو دینار و نصف ثلث دینار شود و مادر را همچنین قیاس  
کن چهل و هشت شود شوهر را دوازده و هر یک از مادر و پدر را هشت سهم و پسر را  
دو سهم و هر دختر را پنج سهم بعد موافقت میان چهل و هشت و میان ترک  
هفتده و نینار است طلب کن در میان ایشان موافقت نیست پس سهام شوهر که دوازده  
در ترک ضرب کن که هفتده و نینار است و بیست و چهار سهم شود بر تصحیح قسمت کن و آن  
چهل و هشت است چهار دینار و چهارم حصه دینار بیرون آید و هشت سهم که پدر را  
بود در هفتده ضرب کن و ده سهم که پسر را بود در هفتده ضرب کن حاصل آن صد و هشتاد  
بر چهل و هشت قسمت کن سه و نیم دینار و یک جزو از هشت و چهار جزو دینار  
میشود آن پسر را ده سهم هر دختر که پنج است ضرب کن در هفتده و حاصل  
آنکه هشتاد و پنج است بر چهل و هشت قسمت کن یک دینار و سه ربع دینار و نیم جزو  
از بیست و چهار جزو و دینار بود و این مقدار هر دختر را باشد از ترک مسئله  
و اگر میان تصحیح و میان ترک موافقت است سهام هر وارثی از تصحیح در جمیع ترک  
موافقت از ترک ضرب کن بعد مبلغ را بر جزو موافقت قسمت کن آنچه بیرون آید نصیب

مسئله هر وارثی که  
از او  
مقدار و نصف و ثلث دینار  
کافی باشد  
کنز قاری  
۲۹۰  
بست چهار جزو دینار  
یک نیم دینار و ربع آن و دو جزو  
از بیست و چهار جزو دینار  
یک نیم دینار و ربع آن و دو جزو  
از بیست و چهار جزو دینار  
ترک هفتده و دینار



فصل فی الصبح

هر دار شے بود چنانچه اگر ترک نهفته دینار است درین مسئله پس میان نهفته و میان چهل و هشت موافقت است بسدس پس سهام شوهر را که دوازده است ضرب کن در جزو موافقت ترک که آن سه است حاصل آن سه و شش است بروقی تقسیم که هشت قسمت کن چهار و نیم دینار شود این شوهر را بود از ترک و سهام پدر که هشت است در سه ضرب کن و حاصل آنکه بسبت و چهار است بر هشت قسم قسمت کن سه دینار شود و آن پدر را بود و مادر را نیز همچنین رسد و سهام پسر را که ده است در سه ضرب کن و حاصل آنکه سته است بر هشت قسمت کن سه دینار و سه ربع دینار شود این پسر را بود از ترک و سهام هر دو دختر که پنج است در سه ضرب کن و حاصل آن پانزده است بر هشت قسمت کن یک و نیم و سه ربع و یک شش دینار و این مقدار هر دو دختر را بدو سه شصت و اگر ترک اندک و دام بسیار میان مجموع و ام و میان ترک موافقت طلب کن و اگر میان ایشان میاففت است و ام هر غریبه را ضرب کن در کل ترک و حاصل را بر مجموع و ام قسمت کن چنانکه اگر ترک هفتده دینار است و دام چهل و هشت دینار است زید را دوازده دینار یافت است و عمر و راشا نژده دینار و بکر را سبت دینار و میان هفتده و هپل و هشت میاففت است و ام زید که دوازده دینار است در کل ترک که هفتده دینار است ضرب کن حاصل آن دو و سبت و چهار دینار است بر مجموع و ام قسمت کن که آن چهل و هشت دینار است چهار دینار و ربع دینار شود بنزید و هشت و بر میستند از و ام زید هفت دینار و سه ربع دینار ماند و ام عمر و بکر میسرین قیاس کن اگر میان ایشان موافقت است و ام هر غریبه در جزو موافقت ترک ضرب کن و حاصل آن بر جزو موافقت مجموع و ام قسمت کن انچه بیرون آید نصیب آن غریم بود چنانکه اگر ترک نهفته دینار است و میان ایشان موافقت سدس است پس و ام زید که دوازده دینار است در جزو موافقت ترک ضرب کن و آن سته است و حاصل آن که سه و شش است بروقی مجموع و ام که هشت است قسمت کن چهار و نیم دینار شود و این بنزید و هشت

مبلغ

نوع

ام

این

بست

یک

نوع

بست

یک

نوع

بست

یک

نوع

بست

یک

نوع

بست

یک

نوع

بست

یک

نوع

بست

یک

نوع

بست

یک

۲۹۱

نوع

بست

یک

نوع

بست

یک

نوع

بست

یک

نوع

بست

یک

بسم الله الرحمن الرحیم

۱۴۳۳

بسم الله الرحمن الرحیم



خزانه را بر ميسر هفت و نيم دينار از اوام ماند و دوام عمر دو بکر به برين قياس کن مسئله  
اگر بيعت از ورثه بر چنين نيسد از ترکه صلح کردند سهام او از اصل مسئله و از صلح طالع کن  
چنانکه گوئى در تقه پير اين و ارث در ميان نبوده است بده بابت ترکه قسمت کن بپير  
بقية ورثه چنانچه از صلح مسئله کن يا و چون مصالح بده سهام او از صلح طالع کن  
و باقى بر ورثه باقى قسمت کن چنانکه زنه مرد و شوهر و مادر و عم گذاشت و شوهر صلح  
کرد و بزرگچه در زنده است از مهر و از ميان ورثه بيرون آمد پس سهام او از صلح پنيگن  
و ترکه ميان مادر و عم ميسر قسمت کن بسه سهم و دو سهم مادر را بده و يك سهم عم را  
بده زيرا كه اصل مسئله از شش است شوهر را نصف آن سه سهم رسد و مادر را ثلث آن  
دو سهم و عم را باقى يك سهم پس چون سهام شوهر طرح كردست بخارج سه سهم ماند پس  
دو سهم مادر را و يك سهم عم را بده و اصل را بده

خانہ لکھنؤ

پس از محمد و سپاس خالق کون و مکان ایزد جهان آفرین و نعمت سرور عالم صلوات  
علیه سلام خاتم النبیین بر حقه العلماء امین در باب علم و فضل را مرزوده باد که درین آوان فیض  
اقتران کتاب فوائد و مستجاب ها و مطالب فقه حنفیه جامع آرب حق و بنیه معتبر  
فصل است از تاتم کنند علماء ذو سعادته الاقام سرای سعادت و دو جهانیه  
به نظر الدقایق قاری است مؤلفه کما فیصیل الدین کربانیه بعد نظر ثانی و  
رفع اغلاط و اضافه خواست جدید و فوائد مفیده در سطح فیض منبع مجمع کلمات  
و هر رشتی نول کشور مقام لکهنویر جهانم بهاد - نویسنده مطابقت شهر  
ذو الحکمت است به سحر حلیه الطیاع پوشیده مقبول طبایع عالم و عالمیان و منظور  
انظار جهان و همانان گردیده

تصحيح مسلكه كنند بلكه مصادوم  
فردا در مرقع اداي كرده  
۲۹۳

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

~~مسئله~~

پیشکش کنندہ کی طرف سے پیشکش کی گئی ہے

از دستهای پندگشایان  
بسیار از دستهای پندگشایان

محمد بن عبد الله بن محمد



# فرهنگ کتربارسی

منه	الفاظ	معنی	صفحه	الفاظ	معنی
<b>ر د ی ف الف</b>					
۳	اتحاد مجلس	بریک شست بودن	۲۱۲	ارش جنابت	در اسب قتل نفس در دیگر تعدی آنچه بر مانه
۴	اوراق	جمع ورق برگ در نشان و کسرتلانی درم	۲۱۵	احصار	بر وجه شری عالم گردد
۹	الوان	جمع لون یعنی رنگ			مانع شدن از دخول بخاک که بر نزد او حیفه در
۷	استغلات طبن	شکر روان شدن	۲۳۲	احکار	عام است که مرض بود یا دشمن و غیر آن
۱۰	انجاس	جمع انجس یعنی پلیدی			مردا که غلبه پیداوار بدین وجه خرید بر آن
۱۴	استلام	بوسه دادن حجر اسود و غیر آن			جمع کون که بوقت گرانی آنرا فرو شد
۱۵	اہل بدعت	آنکه در اصول یا فروع دین چیزی بدون دلیل شرعی اصداف کرد	۲۳۸	احیان	و برودان اذیت رساند
	امی	منسوب بام آنکه در نوشت و خوانند چیزی			جمع عین آنچه مسین بود بمقابلہ دین و
	اہل بقی	تیا موخته و هوا الصبح	۲۴۸	اتلاف	گلبه عین بمقابلہ معالی آید
۲۱۲	اہل بقی	آنکه از امام حق سرتافته	۲۵۸	اتباع	تلف کردن
۳۶	ام ولد	کثیر که از آنکه خود حامله شد			پیروی کردن - و بالغ و سکون ثانی
۵۵	استبلا	در یافتن برادر از بدن از حمل			جمع تابع
۱۵۲	اصیل	آنچه در اصل بر دے حق لازم بود	۲۸۹	اعلام	جمع عم برادر پدرخواه یعنی بود یا علقاتی
۱۶۳	احیل	میعاد و دودیت و انجمن ادرت و دودیت			
۱۶۴	ادخال	داخل کردن			
۱۶۰	استیفاء	تمام فرا گرفتن - استوفی حق تمام حق			
	انفاق	خود و صولی یافت			
۱۶۴	احضار	خارج کردن و تلفه دادن			
۲۰۳	اجر مثل	حاضر آوردن			
		آنچه مثل این کار را مرد و اجر است			
		پس بود			
<b>ر د ی ف ب</b>					
۱۴۴	بنینہ	در استعمال فقہاء بمعنی گوان			
۲۱۱	بدل کتابت	غلام را عوض مالے که کتاب کرد آنرا			
۲۱۴	بزم کار	بدل آنکه تاج خوانند			
۲۵۱	بہار	زشت کار گناہ کننده			
۲۶۳	برزخ	قیمت و آنچه در خرید و فروخت قرار یافت			
		که آنرا دشمن گویند			
		بیا و زار و حجه و غین بجمہ شستر زدن			
		میبار که علل ج جاوران به نام کنند			



صفحہ	الفاظ	معنی	صفحہ	الفاظ	معنی
رویف ت			رویف ح		
۳	توالی	بزرگ بلاتانی شستن مراد آلودگی	۴۸	حلم رسول	کبوتر کے پر پیاے دارد
۱۲	تعدیل کان	لینے ارکان ناز را براعتدال کردون	۵۴	حرار و جواری	حرار جمع حره زن آزادہ و جواری
۱۱۳	تغلبی	بشوب تغلب تو سے انصار کعرب	۶۵	حرمت رضاع	جمع جاریہ کنیز
۱۵۵	تخلیص	رہا کردن۔ رہا گردانیدن۔ بگوردن چیزے از غیر	۸۹	حق حضانت	حق پرورش اولاد
۱۶۳	تواج	جمع تاج	۱۶۵	حسنات	جمع حسنہ انجہ در شرع محمودست
۱۶۴	تسلح	انجہ از زبان دیگران بدون گواہی دادن ایشان شنیده باشد	۲۰۳	حجام	ہندی چھنے لگانے والا۔ و آنکہ موے بستر و حلائی ست و استعمال آسم نیز بجا زست
۱۷۵	فصادق	باہم قول ہمدگر را راست گفتن	۲۳۴	حریم چشمہ	گرداگرد آن کہ در شرع حد مقررست
۱۷۸	تجاعت	باہم سوگند خوردن بر دعوی یکدیگر	رویف خ		
۱۸۳	ترسا	محوں۔ آتش پرست	۱۲۵	خراج موقوف	انچہ مقدار سے معین بود و بحکمہ پیداوار بنود
۱۹۵	تعدی	تجاوز کردن از حد مقرری و حرکتی کہ ضرر آن بغیر سدیدون استحقاق شری	رویف د		
۱۹۶	تملک	مالک گردانیدن غیر را	۴	دفع	یا لکسر حسین و جندگی
۱۹۹	ترامنی	باہد گرامنی بودن	۷	دباغت	پوست پیراستن
۲۷۰	تمنید	نافذ کردن	۶۳	دار حرب	ملکے کہ بر اہل آن جاد باید کروینے ملک کا فران
۲۹۱	تخارج	بر آوردن حصہ و سهام	۱۰۰	دایہ	انچہ بر زمین دہ کند و مخصوص شد
رویف ج			۱۶۱	درم زیوف	بچار پایہ باز بجا توران سواری گویند
۴	جنب	در عرف فقہائے کہ برو غسل واجب بود	۱۷۱	درم زینف	پانچ خاصہ
۸	جبر	انچہ بدان شکستہ بندہ و معروف	۱۷۵	دیوانگی مطبق	درم زینف آنست کہ دروے خلط صفر بود و تجارت در معاملات بگیرند
۱۵	چاپ	جمع جہرہ شکستہ زو خورد			بیت المال از نادر کند
۱۱۱	چوان	معرب گواں ہندی گوان و تخملا			دیوانگی کہ افاقہ کنند و مرا از ان
۱۱۹	جھل	بضم اول چیز سے کہ باز آوردہ غلام کہ بخیرہ را دادن مقررست			و رفقہ مختلف بحسب احکام نیست
					در اکثر تائید است



صفحہ	الفاظ	معنی	صفحہ	الفاظ	معنی
۲۰۲	دادراز گوش	جاوریست مشہور	۲۵۰	شجاج	جمع شجہ و آن زخم سرور و سست
۲۵۳	دستوری	اجازت		ردیف ص	
	۰	ردیف ذ	۱۵۴	صکوک	جمع صک مرکب چک دستا وینہ و غمیدہ
۹۱	ذی رحم	آنکہ قرابت رحم دارد خواہ محرم بود	۲۰۶	صایخ	انچ رنگ دہو و آن بامند نیل و غیرہ ہم صایخ سست و صباغ رنگرینہ
۱۰۱	زنب	بفتختین دم و شکون ثانی گناہ - بزد		ردیف ض	
		ردیف ر	۲۲۳	ضمان رک	بعد بیخ انچه حادث شود و بیخ و اہم در شن آزار خاصن بودن
۳	رقبہ	گردن		ردیف ط	
۲۳۱	رمصاص	قسم از قلعی ہندی را رنگ	۹۱	طبخ	معنی مطبوخ یعنی پختن و پختن
		ردیف ز	۲۰۰	طبایخ	از طبع طبیعت پختن و طبع پزندہ و گاہ آتش و غیرہ را نیز طبع گویند لہذا طبایخ کسیکہ پزیرد یعنی باورچی
۸۱	لرن آکسہ	زنب کہ از حیض و حمل بسبب پیری میرسد شدہ	۲۲۰	طریق	راہ و راستہ خواہ طریق علم غیر صکوک بود یا طریق خاص صکوک بود
۹۰	لرن ناشدہ	زنب کہ از شوہر نشوز دست راستی کند		ردیف رح	
۱۱۲	لرن کرستج	زمارے کہ بر پیو و بر آفتاب نہادہ شدہ	۵	عرق	بالقح خواہ اندام و بالکسر رنگ
		ردیف س	۶۶	عدت	شمارہ مراد یا سیکہ زن پس از ان از تعلق بچہ خواہ بطلاق یا بوفات
۱۲۵	شیات	جمع سیاہ انچہ در شرج مذہوم سست	۹۱	عقار	در قندہ اطلاق آن بر چہ زمین و مکان و غیرہ مال غیر منقول سست
۱۵۱	سسم	نخت و حصہ - سیم آنکہ باخیر خود حصہ دارد بود	۱۲۰	علاقت	چارہ
۲۱۹	سورق	ہیچ کدہم پر شدہ آرد کنند و ہندی شجر	۱۵۹	علاقت	علاقت اسم برین طاعت بین معالکہ کو و آن برہم برین طاعت برین طاعت و آنکہ غرض داران این طاعت را بدو و دربر آن
		ردیف ش			
۹۰	سنگینہ	سنگ جالوتان چارہ بایہ و ہندی اوچہ			
۱۲۲	سراخ	چند شمر بچہ را وین بامندہ روزہ و نماز و دیگر احکام متعلق بہ نماز است			



صفحہ	الفاظ	معنی	صفحہ	الفاظ	معنی
۱۹۵	عیال	مانند قیمت چیزے پر ملے مشتری لازم آمدہ و اکثر استعمال دانند در ہین است آنکہ در بر درش کے نان و نفقہ یا جتنی کچھ در عیال پسرو بر عکس منواید شدہ و در باب و دینت عیال آنست کہ باو ہم خانہ بود خواہ نان نفقہ یا بد یا نیاید فاحفظہ	۲۰۲	تعلج	و ہدایہ جمع ادبی . الریخ بر آوردن بدون تعلج و کاسہ اعم ازین استعمال یابد
۲۰۵	عطار	عطر کشندہ و عطر زوش	ردیف ک		
۲۰۸	عصبہ	دارستہ کہ بعد حصہ اہل فراتھن مال فراگیرد	۴۸	کوہک مراہق	ظلم کہ قریب بلوغ رسیدہ باشد
			۲۶	کنسبہ	عبادتخانہ نصاری و قبل یہود ایضاً
			۱۱۲	کنشت	آتشخانیہ محوس
			۱۳۵	کیال	شخصے کہ کارکیل کردن گرفته شد
			۱۵۳	کاسد	انیمہ رائج بنود از نقد
			۱۶۰	کوچہ نافذہ	کوچہ کہ از جانب دیگر نیند نمود بر خط
					کوچہ سر بستہ
			۲۰۱	کالا	ترجمہ عروض ست
			ردیف گ		
۱۵۵	غما	بر وزن علما جمع غریم قرضخواہ	۲۵۵	گا و چہار	گا و کہ بار آب کشیدن و آسپا
۱۵۹	غنا	آواز خوش کہ بطریق سرود بود			گرفانیدن گرفته شدہ
۲۰۰	غصب	غصب کنندہ یعنی مال غیر بدون استحقاق در قبضہ خود آورندہ و آن غیر را مضمونیت گویند و بچہ غصب کردہ مضمونیت خسارہ کہ از امانتہ کنندگان مذاکار کے بدین قدر نقصان اعزازہ نکنند و اگر یکے ازینہا ہم امانتہ کنند غنیمت پسیر گویند	ردیف ل		
۲۱۷	غنیمت		۷	لبس	پوشیدن
			ردیف م		
۳۸	خودیت	خونہا و عوض جرم را نیز گاہے خودیت	۶	محدث	در عرف فقہ کہ بعد وضو لا زم است
۱۰۲	خوارکہ	جمع خاکہ و مراد از آن در کتاب مسطور است	۳۲	مصدق	آنکہ صدقہ زکوۃ وصول کنند
			۵۱	محصر	جائے احصار
			۵۲	محدود در حق	آنکہ در بہتان زنا بہتج سزا یا مجر بود
			۵۵	مہر سے	مہر سے کہ در بیان آوردہ شد
			۵۸	مہر سے	چیز سے کہ زن مطلقہ قبل و دخول فرماہر سے را بطور متعہ دہند
			ردیف ق		
۲	قبل	بہترین مراد پیشیا بگاہ زن			
۳۳	قیار	در زن سہ جبہ			
۵۳	قلادہ	آنچہ در گردن ہی آویزند برباط شخت			
۱۶۰	قضات	بالشم جمع قاضی بچو رواۃ جمع لروی			







صنعه	الفاظ	معنی	صنعه	الفاظ	معنی
		و همین اصل است و اگر عوض بود آنرا بهر بیوضن گویند و اگر مشروط بود آنرا بهر بشرط العوض گویند و آن در معنی منع است			یا جرم مجرم کعبه بهر بهر است
		ردیف			ردیف
۲۱۴	ید محققه	یعنی قبضه که حق ثابت بود و بر خلاف آنرا ید مبطله گویند			
۲۱۵	دی	از شتر و گاو و بز آنچه در شکر است			

### نامه الطبع

پس از حمد و سپاس ایزد جهان آفرین و نعمت جناب خاتم النبیین محمد الاعلیین صلی الله علیه و آله و سلم از باب علم و فضل را  
شده یاد کردین آقا فیض اشران کتاب فوائد انتساب حاوی مطالب فقه حنفیه جامع آرب حق و بنیه معتبره و مفید  
ایستاد علمای ذوی الاقدام سرایه سعادت دوجانی مستی به کنزالدقائق فارسی مؤلف  
ملا نصیر الدین کرمانی بعد نظر ثانی و رفع الغلاط و اضافه حواشی جدید و فوائد مفیده و از یاد فهرست مضامین  
بترتیب کتاب و ابواب و نیز بتسلسل نمبر کما در اول و فرنگک الفاظ مشکاه و مصطلحات فقهیه و آنرا بطبع فیض منبع  
صحیح کلاس دیورنشی نوکاشور مقام لکهنو بار چهارم بسا فو بمبرر السلام مطابق شهر ذی الحجه ۱۳۲۳ هجری  
الطباع پوشیده و مقبول طبایع عالم و عالمیان گردید و واضح باد که حق ترتیب فهرست و فرنگک طبع او در  
محفوظ است بدین بهیت کذائی و دیورنشی حامد کسی صاحب قصد طبع اصلا بفرمانیده







CALL No. [ ۲۹۰ ] ACC. NO. ۱۰۵۴۲  
AUTHOR ۲۹۰  
TITLE کتاب فارسی



**MAULANA AZAD LIBRARY**  
**ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY**

**RULES:—**

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1-00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over - due.



